...کے سربستہ رازوں کے انکشافات پر مبنی ایک شہرہ آفاق تصنیف

قانونِ طلسمات

مصنف و مولف

فاضلِ مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی

عظیم پبلشرز — گلی راجان۔ کوچہ چیلان نئی دہلی

صدیوں پرانے سربستہ رازوں کے انکشافات پر مبنی ایک شہرۂ آفاق تصنیف

قانون طلسمات

مصنف و مولف

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی

ظیم پبلشرز — گلی راجان۔ کوچہ چیلان نئی دہلی ۲

سال طباعت ـــــــــــــ ۱۹۹۵ء
ایڈیشن ـــــــــــــ اوّل
تعداد ـــــــــــــ ایک ہزار
مطبع ـــــــــــــ ایم۔ ایس۔ انصاری پرنٹرس، دہلی ۶
مصنف و مؤلف ـــــــــــــ حضرت مولانا محمد رفیق صاحب
قیمت ـــــــــــــ ۸۰/- روپے

سول ایجنٹ: ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

عظیم پبلیشر۔ گلی راجان کوچہ چیلان نئی دہلی ۲

انتساب

موجودہ صدی کے عظیم رُوحانی و جسمانی عامل السیّد فیض احمد شاہ صاحب نقوی البخاری اور رئیس المنجمین و سراج الجفّارین شہزادہ سیّد انتظار حسین قیصر شاہ صاحب زنجانی کے نام جن کے پُر خلوص تعاون نے میری صلاحیتوں کو جلا بخشی ———

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

آپکا

محمد رفیق زاہد

دیباچہ

قانونِ طلسمات کی چوتھی اشاعت جو اس وقت منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے اپنے موضوع کے متعلقہ مضامین کی وسعت کے اعتبار سے ایک بیش بہا علمی ذخیرہ اور فنی خزینہ ہے۔ یہ کتاب عوام ہی کے لئے نہیں بلکہ خواص کے لئے بھی ازبس مفید اور کارآمد ہے۔ دست بدعا ہوں کہ خداوندِ عالم جملہ اربابِ علم و فن کو اس کتاب کے عملیات و تجربات کو نیک کاموں میں استعمال کرنے اور خلقِ خدا کی خدمت کے مقدس جذبہ کو اپنا لائحہ عمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں آخر میں موجودہ صدی کے عظیم روحانی و جسمانی عامل السید فیض احمد شاہ صاحب نقوی البخاری کا صمیم قلب سے شکرگزار ہوں جنہوں نے قانونِ طلسمات کی ترتیب و تدوین کے سلسلہ میں میرے ساتھ پُرخلوص تعاون فرمایا ہے۔

طالبِ دعا

محمد رفیق زاہد عفی عنہ

۵

مصنفِ کتاب

حضرت مولانا علامہ محمد رفیق صاحب زاہد
مدظلہٗ العالی فاضلِ مشرقیات

قانونِ طلسمات پر ایک نظر

از۔ روحانی وجسمانی عامل السید فیض احمد شاہ نقوی البخاری

قانونِ طلسمات پر تبصرہ کرتے وقت کتاب کے مندرجات کا مطالعہ کرنا، کتاب کی اصلیت و حقیقت وعلمی وفنی واقعیت وافادیت کو واضح کرنے کے لئے کافی تصور کیا جاتا ہے۔

قانونِ طلسمات طلسماتی عملیات وتجربات کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا علمی سمندر ہے

قانونِ طلسمات مخفی وروحانی عجائبات کا مہکتا ہوا گلستان ہے

قانونِ طلسمات حقائق ودقائق تسخیرات کا عظیم الشان روحانی انسائیکلوپیڈیا ہے اور

قانونِ طلسمات علمائے متقدمین ومتاخرین کی علمی وفنی اسرار ورموز پر مشتمل ہزاروں نایاب کتابوں کا ایک نادر ونایاب ذخیرہ ہے چونکہ کسی کتاب کی عظمت ومقبولیت کا انحصار اس کے مصنف کی علمی وفنی قابلیت پر ہوتا ہے اس لئے قانونِ طلسمات کے تعارف کے ساتھ اس کے فاضل مصنف ومؤلف کا تعارف بھی انتہائی ضروری ہے۔ مصنفِ کتاب کی علمی شخصیت برصغیر پاک وہند میں محتاجِ تعارف نہیں ہے۔ موصوف طلسماتی سلسلہ کی متعدد کتابوں کے مصنف ہیں جن میں سے قابلِ ذکر کتابیں درجِ ذیل ہیں

بوستانِ طلسمات

طلسماتِ رفیق

انوارِ طلسمات

طلسمات کی دنیا

چار دانگِ عالم میں مشہور ہیں لیکن جو مقبولیت قانونِ طلسمات نے حاصل کی ہے وہ دوسری کسی کتاب کو میسر نہیں ہو سکی کیونکہ خود مصنف کا قول ہے کہ انہوں نے اپنی اس تصنیف پر پچاس سال کے طویل عرصہ تک شب وروز محنت کی ہے۔

اس کتاب پر تبصرہ کے لئے اس کے چند ایک اہم مضامین کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے جس سے کتاب کی اہمیت وافادیت کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے

۱- طلسم شفاء الامراض - یہ طلسم چالیس (۴۰) مختلف امراض کا مکمل علاج ہے اور مصنف کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے

۲- طلسم عجیب النفع - حُبّ و بُغض، تسخیرِ خلائق اور انسانی زندگی کے متعلقہ حالات و واقعات اور مختلف مشکلات و حاجات کے حل کے لئے ایک لاریب طلسم ہے۔

۳- طلسم شناختِ دُزد - چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب طلسم ہے۔

۴- طلسم خاتم الحیوٰۃ - نظربندی کے سلسلہ کے عجیب و غریب عملیات کا جامع ہے۔

۵- طلسم حجابُ الابصار - نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے مجرب المجرب کامل و بے خطا عملیات کا مجموعہ ہے۔

۶- نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات - اس باب کے ضمن میں تقریباً چالیس ایسے عجیب و غریب سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا اعمال کو درج کیا گیا ہے جن میں کسی قسم کی چلہ کشی اور وظیفہ کے بغیر عناصر و حیوانات کے ذریعہ مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ اعمال بیان کئے گئے ہیں

۷- بیاضِ مخفی کے عجائبات و مجربات کا خزینہ - اس باب میں مصنف و مؤلفِ کتاب نے صرف اور صرف ایسے عملیات کو درج کیا ہے جو موصوف کے ذاتی اور خاندانی طور پر صدیوں سے کامیاب و بے خطا اور سینہ کے مخفی رازوں کی حیثیت سے شمار ہوتے چلے آرہے ہیں۔ قانونِ طلسمات کے اس باب کا مطالعہ کرکے قاری یہ سمجھ لیتا ہے کہ اس کے ہاتھ قارون کا خزانہ لگ گیا ہے۔

۸- بابِ اوّل۔ سحر و آسیب کی تشخیص و علاج کے عملیات
یہ باب سحر و جادو اور آسیب و بلیات کی اعجاز نما تشخیص اور حیرت انگیز روحانی علاج پر مشتمل ہے۔

۹- بابِ دوم۔ تسخیرِ ارواح و روحانیات کے عملیات
اس باب میں مصنف نے روحوں کو تسخیر کرنے کے سلسلہ کے دس (۱۰) ذاتی آزمودہ و مجرب عملیات کو درج کیا ہے

۱۰۔ بابِ سوم۔ تسخیرِ ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات۔ مصنّف کے خاندانی و صدری اور علمائے فن کے مجرّبہ و معمولہ دس (۱۰) نادر الوجود عملیات کو اس باب میں شامل کیا گیا ہے۔

۱۱۔ بابِ چہارم۔ اسمائے طلسمات ۔ اس باب میں مختلف قسم کے حُبّ و تسخیر کے متعلقہ عملیات کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کی مقبولیت اور شہرت کا یہ عالم ہے کہ اب تک اس کے تین ایڈیشن شائع ہو کر عوام و خواص سے دادِ تحسین حاصل کر چکے ہیں اور اب دوبارہ چوتھے ایڈیشن کو پوری آب و تاب کے ساتھ گذشتہ ایڈیشنوں کی کوتاہیوں کو دور کر کے مصنّف کی خصوصی اجازت کے ساتھ ادارہ ماہنامہ آئینہ قسمت نے شائع کیا ہے

قارئین کو یاد ہو گا کہ قانونِ طلسمات کے نام سے اس کتاب کے مندرجات کو ماہنامہ آئینۂ قسمت کے صفحات پر کافی عرصہ سے چھوٹے چھوٹے مقالہ جات کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے عوام کے پُر زور اصرار اور کتاب کی بے پناہ مانگ کے پیشِ نظر فاضل مصنّف کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی ہے جس کے نتیجہ میں قانونِ طلسمات از سرِ نو بہت سے اضافی طلسماتی عملیات کے ساتھ شائع ہو کر منصۂ شہود پر آ چکی ہے

یہ کتاب اگرچہ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر ملک بھر میں اربابِ علم و فن کے ہاتھوں تک پہنچ چکی ہے لیکن اس کے باوجود نایاب و ناپید ہے۔ اس کتاب کی بدولت ہزاروں شائقینِ علم و فن آج کامیاب عامل و کامل بن کر عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ نہ صرف عامل حضرات ہی اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں بلکہ معمولی اردو پڑھے لکھے حضرات بھی کتاب کے آسان ترین عملیات پر عمل پیرا ہو کر نام نہاد اور جعلی قسم کے عاملوں سے چھٹکارا حاصل کر چکے ہیں۔

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک عامل سے لے کر ایک عام قاری تک سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں سینکڑوں ایسے عملیات ہیں جن میں کسی قسم کی چلّہ کشی کی کوئی ضرورت نہیں۔ تمام تر اعمال و وظائف کو بڑے عمدہ پیرایہ اور آسان اردو زبان میں تحریر کیا گیا ہے۔ غیر ضروری تفصیل سے اجتناب کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مغالطات کا مجموعہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کے اعمال بازاری قسم کی کتابوں سے ماخوذ و نقل ہیں۔

الغرض قانونِ طلسمات روحانی علوم و فنون کی حقیقتوں کا منبع ہے جس سے ہر شخص

اپنی ہر مشکل کا حل تلاش کر سکتا ہے

مصنف و مؤلفِ کتاب ہذا میرے استادِ محترم ہیں۔ موصوف اپنی دینی و دنیاوی معروفیات کے ساتھ ساتھ علومِ طلسمات کو بھی عوام سے متعارف کرانے کے لیے اس کی نیا ضافہ اشاعت کا جو فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہ یقیناً قابلِ تحسین ہے۔

چونکہ قانونِ طلسمات صاحبانِ علم و فن اور عوام سب کے لیے یکساں مفید اور زبردست علمی کاوش ہے اس لیے مجھے قوی امید ہے کہ اس کتاب کی قبولیت و پذیرائی میں انشاء اللہ تعالیٰ اس ایڈیشن سے کئی گنا زیادہ اضافہ ہو گا۔

عظیم تحفہ

مصنفہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہٗ العزیز

آپ کی تاریخ ولادت

یہ کتاب آپ کو منجمین سے بے نیاز کر دے گی

اسلامی تاریخی ناول

شاہین	نسیم حجازی	۵۰/=
یوسف بن تاشقین	" "	۵۰/=
آخری چٹان	" "	۶۰/=
محمد بن قاسم	" "	۵۰/=
معظم علی	" "	۵۰/=
اور تلوار ٹوٹ گئی	" "	۶۰/=
اندھیری رات کے مسافر	" "	۵۰/=
کلیسا اور آگ	" "	۵۰/=
قیصر و کسریٰ	" "	۹۰/=
قافلۂ حجاز	" "	۶۵/=
داستانِ مجاہد	" "	۳۰/=
پاکستان سے دیارِ حرم تک	" "	۱۵/=
سفید جزیرہ	" "	۳۵/=
انسان اور دیوتا	" "	۴۵/=
طارق بن زیاد	" "	۱۰۰/=
نیشاپور کا شاہین	" "	۵۰/=
طلسم کدہ	" "	۵۰/=

ادبی دنیا، ۵۱۰ مٹیا محل، دہلی ۱۱۰۰۰۶

قانونِ طلسمات میری نظر میں

رئیس المنجمین و سراج الجفاریہ سید انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی ثانی اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

قانونِ طلسمات محقق جلیل و فاضل بے عدیل حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی نصف صدی کی کاوش کا نچوڑ ہے۔ طلسماتی و روحانی علوم و فنون کے حقائق پر ایک جامع اور بیش بہا شاہکار تصنیف ہے موجودہ صدی کا ایک عظیم علمی کارنامہ ہے۔ علوم مخفیات کا شہرۂ آفاق اور مایۂ ناز فارمکوپیا ہے۔ مقدس صدری و اسراری مجربات و عملیات کی بہترین اور انتہائی مفید کتاب ہے۔

علامہ موصوف دنیائے روحانیات کی ایک نمایاں اور جانی پہچانی شخصیت ہیں آپ کے علمی کارناموں کو شہرت دوام حاصل ہے۔ خصوصاً آپ کی یہ کتاب روحانی دنیا کے جلیل القدر علمائے متقدمین و متاخرین کے ایسے خاص الخاص قسم کے بہترین زود اثر اور سو فیصد مجرب المجرب منتخب عملیات کا گنجینہ ہے جس کی وجہ سے اس کتاب کی افادیت میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔

یہ لاثانی و لافانی کتاب ۱۹۵۶ء سے اب تک تین مرتبہ ادارہ مقیاس الجفر، شالامار ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر برصغیر پاک و ہند کے نامور مشاہیر علمائے فن سے سندِ قبولیت و تحسین حاصل کر چکی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس نایاب کتاب کا حصول کم و بیش ہمیشہ ہی دشوار رہا ہے اور اب تو یہ کتاب سالہا سال سے نایاب بلکہ ناپید ہے لہٰذا اس کی افادیت اور موجودہ وقت کی ضروریات کے پیش نظر ادارہ عالیہ آئینہ قسمت نے مصنف و مؤلفِ کتاب کی خصوصی اجازت کے بعد چوتھی مرتبہ شائع کرنے کا

شرف حاصل کر رہا ہے۔

شائقین حضرات اس نادر و نایاب طلسماتی و روحانی فیوض و برکات کے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کے بے پایاں سمندر کو حاصل کرنے کے بعد یہ محسوس کریں گے کہ وہ ایک گنجِ مخفی کو حاصل کر چکے ہیں۔

حامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات ۔ علم النقوش اور علم الالواح	۶۰/=
حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک سوال و جواب	۱۵/=
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام ، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۵۰/=
رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	۲۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات ، کل امورہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۷۵/=
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے مکمل معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۲۵/=
رجوع ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات پہننا	۲۵/=
اختار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم اصطلاحات و تشریحات ، زائچہ کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/=
روحِ قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۴۰/=
المنتصر	عہد رسالت سے قرون اولی کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش ، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور مقسومی کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہمایوں مرزا لکھنوی	۶۰/=

فہرست تصنیفات :- الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی رحمۃ اللہ علیہ

مصباح الجفر (مکمل) ، ائمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے۔
خزینۂ جفر ، مبتدی حضرات کیلئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔
مصباح القیافہ ، دنیا و مردم شناس کیلئے منجم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف۔
مصباح الرمل ، نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم ، ماضی حال اور مستقبل جاننے کے راز
رموز سوال ، دوقتی زائچہ تشنگانِ علوم فلکیات کیلئے اطمینان و اعتماد کا گلکش مرقع۔
جامع النجوم ، علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔
مصباح الاعداد ، علم الاعداد ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشین گوئیاں کرنے کے قواعد۔
مصباح الرویا ، حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے ؟
مصباح الزیبا ، شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں !
مصباح الفراست ، المشہور دنیا والوں کے ہاتھ ، دست شناسی پر ایک جامع تصنیف
مصباح العملیات ، اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ ، اعمال قادریہ ، اعمالِ چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا روحانی تحفہ۔

آپ کی تاریخ ولادت ، آپکا ماضی حال اور مستقبل یہ کتاب آپکو نجومیوں سے بے نیاز کر دیگی۔
تسخیرات ہمزاد ، ہمزاد کیا ہے ! آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے ؟
استخارہ قرآنیہ ، حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی فوائد۔
استخارہ سجادیہ ، سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔
مفاتح الغیب ، حضور سیدنا صادق آل محمدؐ کی تصنیف واقعی خزانۂ غیب کی کلید ہے۔
کلید ریس و سٹہ ، شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ۔
فیوضِ طلسمات ، بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔
بیاضِ عملیات ، (تلاش) دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔
قانونِ طلسمات ، صدیوں پرانے عظیم و نادر عربی سرمایہ قواعد کا مرقع۔
سحر اسود ، پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔

مصباح الرمل	سید ناظر حسین شاہ	نادر علی	سید ناظر حسین شاہ
علاج بالنجوم	" "	طلسمات سامری	" "

قانونِ طلسمات اور مصنف کا تعارف

از عالی جناب صمد عباس خان صاحب ملتانی

افلاطونِ زمان، ارسطوئے دوران فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی کی تصنیف جلیلہ قانونِ طلسمات موصوف کے پچاس سالہ تجربات کا عطر، حکمائے قدیم اور علمائے عملیات کے تیر بہدف اکسیری عملیات وطلسمات کا مجموعہ، دنیائے روحانیات کے حکیمانہ لطائف واسرار کا خزینہ اور فن کے علمی وعملی عجائبات وغرائبات کا گنجینہ ہے

کتاب پر تقریظ لکھنے سے پہلے مصنف مؤلفِ کتاب کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں کیونکہ کتاب کی اہمیت وافادیت اور عظمت وشہرت اس کے مصنف کی وجہ سے ہوتی ہے۔

یہ انسانی فطرت ہے کہ جب وہ گردشِ ایام کا شکار ہو جاتا ہے تو اپنی مشکلات کے حل اور مصیبتوں کے مداوا کے لیئے در بدر کی خاک چھانتا پھرتا ہے اور جب تھک ہار کر چاروں طرف سے مایوس ہو جاتا ہے تو پھر روحانی قوتوں کا سہارا لینے پر مجبور ہو جاتا ہے اور یقین نہ رکھتے ہوئے بھی عملیات وتعویذات سے مشکل کشائی چاہتا ہے اس طرح جب وہ مصائب و آلام سے چھٹکارا پالیتا ہے۔ فیضانِ روحانی سے مستفید ہو جاتا ہے تو من کی دنیا میں وہ سکون پاتا ہے جس پر مادیت کی لاکھوں نعمتیں قربان ہو جائیں

آج کا سائنسی اور ایٹمی دور جس میں روحانی علوم کو توہمات سے زیادہ کوئی وقعت نہیں دی جاتی۔ ایک مردِ قلندر اٹھتا ہے جو صدیوں پرانے روحانی علوم وفنون کو از سرِ نو زندہ کر کے مادی علوم کے مقابلہ میں روحانیت کے علم کو بلند کرتا ہے اور مادہ پرستوں کو چیلنج کر کے کہتا ہے کہ آؤ اور روحانی علوم کے کرشموں کو بچشم خود مشاہدہ کر کے دیکھ لو۔ آج جہاں ہسپتالوں سے سینکڑوں مریض روزانہ صبح وشام موت کا جام پی کر نکلتے ہیں وہاں اس مردِ بوریہ نشین کے روحانی علاج سے لاعلاج اور قریب المرگ مریض شفایاب ہو کر جاتے ہیں۔ جنات و آسیب اور سحر وجادو کے اثرات کے سبب پیدا ہونے والے پریشان کن اور تکلیف دہ عوارضات جن کی تشخیص سے دورِ جدید کا انسان عاجز ہے اور سائنس جن کی حقیقت کو سمجھنے سے قاصر ہے ان پیچیدہ امراض کی کراماتی تشخیص کرنا اور معجزاتی علاج کا مظاہرہ کر کے مریضوں کو جامِ صحت

ملا دینا اس مردِ قلندر کے روزانہ کے معمولات میں شامل ہے۔

جنات و ہمزاد اور ارواح و روحانیات پر یقین نہ رکھنے والے حضرات آپ کے زیرِ سرپرستی عمل کر کے ان مخفی قوتوں کو اپنے قابو میں لاکر حقائق کا خود مشاہدہ کر رہے ہیں۔ یہ مردِ درویش جو فکر کا رازی، میدان کا غازی، مطالعہ کا دھنی، دل کا غنی، پہاڑوں سے ٹکرا جانے والے عزائم کا مالک، بے ریا کردار کا مالک، صداقت شعاری کا پیکر، اخلاص کا نمونہ، حق گوئی اور بے باکی کا مبلغ، علومِ مخفیہ کا مجدد، خودی کا اقبال، اسلوبِ فن کا ابوالکلام، استدلال و حقائق کا شہنشاہ مشاہدہ عالم کا سکندر، اور دعوٰی کے لیے خود ایک زندہ دلیل ہے اس کا نام نامی اسمِ گرامی حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد ہے جو لاہور جیسے شہر میں منکرانِ فن کے مقابلہ میں سینہ سپر روحانی قوتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ ہزارہا بندگانِ خدا آپ کے پاس اپنے دکھوں، مصیبتوں اور امراض و آلام سے چھٹکارا پانے کے لیے جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ آپ مخبوط الحواس اور پاگل و مجنوں کا علاج کر رہے ہیں کہ ایک لوہے کا کیل لے کر اس کے سر میں ٹھونک دیتے ہیں۔ مریض فوراً اُٹھ بیٹھتا ہے اور حیرت انگیز طور پر تندرست ہو جاتا ہے۔ سحر و جادو کے متاثرہ مریض کا روحانی علاج ہو رہا ہے۔ مریض پر طلسماتی کلمات کو پڑھتے ہیں تو مریض قے کرنے لگ جاتا ہے قے کے ساتھ مریض کے منہ کے راستے پھٹے پرانے کاغذات، خون کے لوتھڑے، جلے سڑے تعویذات اور خاک و سان کا اخراج ہونے لگتا ہے۔ مریض پر طلسماتی عمل بجالاتے ہیں جس پر مرض مریض کے سامنے آ جاتا ہے جسے مریض کے ساتھ اس کے لواحقین بھی ملاحظہ کرتے ہیں۔

آسیب زدہ کا طلسماتی علاج کیا جا رہا ہے۔ آسیب و جن کو عمل کی قوت سے جلا دیتے ہیں تو گوشت کے جلنے کی بدبو سے عمل کے مکان میں سانس تک لینا دشوار ہو جاتا ہے اس قسم کے ایک دو نہیں بیسیوں کمالات ہیں جو علامہ صاحب موصوف کے شب و روز کا معمول ہیں۔

سوال کیا جاتا ہے کہ کیا ایسے روحانی کمالات کی سائنس کی رُو سے کوئی توجیح بیان کی جا سکتی ہے کہ یہ سب کچھ کس طرح اور کیسے ممکن ہو جاتا ہے۔ کیا مادہ پرستوں کا یہ حوصلہ ہے کہ وہ چیلنج کو قبول کرتے ہوئے کوئی اس نوع کا مظاہرہ پیش کریں۔

مذکورہ بالا طلسماتی کمالات اور اسی قسم کے دوسرے سینکڑوں غیر المعقول عجائبات کی حقیقت کا علم حاصل کرنا ہو تو قانونِ طلسمات کا مطالعہ فرمائیے۔ فاضل مصنف نے اپنی شب و روز کی محنت اور مشرق و مغرب کی سیاحت کے دوران جو کچھ حاصل کیا اُسے خلقِ خدا کی خدمت اور فن کی

اشاعت کے پاکیزہ جذبہ کے تحت اپنے عمل و تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر اور ہر طرح سے آزمائش کے ترازو میں تول کر کامیاب و بے خطا ہونے کی صورت میں اپنی کتاب قانونِ طلسمات کی زینت بنا دیا ہے

قانونِ طلسمات کے نادر و نایاب عملیات و طلسمات صرف ایک ماہر و لائق مصنف کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہی نہیں ہیں بلکہ یہ دنیائے طلسمات کے نامور ماہرینِ فن کے ایسے مجربات ہیں جن سے اب تک قرطاس و قلم آشنا نہیں ہوئے۔ خدا کے فضل و کرم سے میں خود بھی عملیات کی گود میں جوان ہوا ہوں۔ روحانی علوم و فنون کے موضوع پر دستیاب ہزاروں کتابوں کا مطالعہ کر چکا ہوں اس کے باوجود بھی حضرت علامہ صاحب قبلہ کی تصنیفِ جلیلہ قانونِ طلسمات کو پڑھ کر یہی محسوس ہوا ہے کہ زندگی میں پہلی بار حقائق پر مبنی عملیات و طلسمات کا مطالعہ کیا ہے اور پہلی دفعہ ہی کسی عامل و کامل کی تحریریں پڑھی ہیں۔ بلا خوفِ تردید کہنا چاہتا ہوں کہ قانونِ طلسمات میں ایسے ایسے سریع الاثر اور حکمی اثرات کے طلسمات درج ہیں جن کو عاملین حضرات دل سے زبان تک نہیں لاتے اور استاد اپنے تلامذہ تک کو نہیں بتاتے۔ بتانا تو ایک طرف رہا ہوا تک بھی لگنے نہیں دیتے۔ اس کتاب کا ایک ایک عمل چلتا ہوا سحر اور نہ خطا ہونے والا جادو ہے۔ میرے نزدیک جو شخص ان عملیات میں کسی ایک کا بھی عامل بن جائے تو وہ عزت و شہرت کے ساتھ دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گذار سکتا ہے۔ مثلاً طلسم شفاء الامراض کا عامل بن جانے کے بعد وہ ایسی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے کہ اگر اپنا شفاخانہ کھول لے اور امراض کا روحانی علاج شروع کر دے (یاد رہے کہ طلسم شفاء الامراض تقریباً چالیس سے زیادہ بیماریوں کا معجزانہ فوری اور حکمی علاج ہے) تو مریضوں کا اس قدر تانتا بندھ جائے کہ عامل کو ایک پل بھی فرصت نہ مل سکے اسی ایک عمل سے ہی ہزاروں روپے ماہوار کما لینا اس کے لئے معمولی بات ہے۔ اسی طرح کسی جن، موکل یا ہمزاد و پری کو تسخیر کر لیا جائے تو اس کی مدد سے ہزاروں کام لئے جا سکتے ہیں حب و تسخیر کا کوئی عمل کر کے جس کو چاہیں غلام بے دام بنا لیں۔

اسی طرح دوسرے عملیات کی مثال خود سمجھ لیں۔ قانونِ طلسمات کے صرف ایک عمل کا عامل ہو جانے سے آدمی اپنے آپ کو مافوق الفطرت قوتوں کا حامل سمجھنے لگتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ لاکھوں روپے میں بھی یہ کتاب سستی ہے ایک اچھی اور نایاب کتاب میں جو خوبیاں ہو سکتی ہیں وہ اس

میں بدرجۂ اتم موجود ہو۔

• کتاب کے مصنف بقید حیات ہیں اُن سے عملیات کی بجا آوری کے لئے ہر قسم کی اجازت لے سکتے ہیں جو بات سمجھ میں نہ آئے ہزار بار پوچھ سکتے ہیں ۔

• یہ کتاب ایسے عامل کے اشہبِ قلم کا نتیجہ ہے جس کی تحقیقات کو فن کی دنیا میں سند کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے ۔ موکلات و جنات اور ہمزاد و رُوحانیات اس وقت بھی ان کے قبضہ میں ہیں ۔ فاضل مصنف نے جن عملیات کے ذریعہ ان مخفی قوتوں کو اپنے قابو میں کیا ہے ان سب کو قانونِ طلسمات میں درج کیا جاتا ہے

میں سمجھتا ہوں کہ تسخیرِ رُوحانیات کے لئے عامل کی راہنمائی اور اجازت کی اشد ضرورت ہوتی ہے ۔ حضرت علامہ صاحب قبلہ موجودہ دور میں ایک ایسی کامل و عامل ہستی ہیں جو عملیاتی اسرار و رموز سے بخوبی واقف ہیں اس لئے موصوف کی زیرِ نگرانی ان عملیات کو سرانجام دینا عامل کو یقینی طور پر کامیابی سے ہمکنار کر دیتا ہے ۔

موصوف ایک نہایت ہی فراخ دل شخصیت ہیں جنہوں نے خوشنودیٔ خدا اور علم و فن کی خدمت کے لئے باکمال طلسماتی عملیات اور اپنی زندگی کے زوداثر تجربات کو بغیر کسی لالچ کے عوام کی خدمت میں پیش کر دیا ہے ۔

قانونِ طلسمات کے مندرجہ عملیات کے عامل بن کر ایسے کمالات حاصل کئے جا سکتے ہیں جن کے قصے اب بھی زبانِ زدِ عام و خواص ہیں اور جو افسانے معلوم ہوتے ہیں جیسے الٰہ دین کا افسانوی چراغ ۔ اگرچہ یہ ایک افسانہ ہے لیکن حضرت علامہ صاحب قبلہ موصوف کی کتاب قانونِ طلسمات سے تسخیرِ ہمزاد و موکلات کا کوئی ایک عمل کر لیا جائے تو عامل حقیقت میں افسانوی چراغ کے جن سے زیادہ طاقتور جن کو تسخیر کر کے زبردست قوتوں کا مالک بن سکتا ہے اور مخلوقِ خدا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دینے والے کمالات سرانجام دے سکتا ہے ایسے حیرت انگیز کمالات جن کو دیکھ کر لوگ دنگ رہ جائیں اور عقلیں عاجز آ جائیں ۔

قانونِ طلسمات میں ایسے ایسے سہل الحصول اور سریع الاثر اعمال بھی درج ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر آپ ایک دن بلکہ ایک گھنٹے میں ہی اپنے ہمزاد کو تابع کر سکتے ہیں ۔ قانونِ طلسمات کے عملیات کا عامل بن کر آپ دوسروں کی نظروں سے غائب ہو سکتے ہیں ۔ حُب و بُغض کی قوتوں کے مالک بن سکتے ہیں امراء و سلاطین کو مہربان کر سکتے ہیں ۔

دستِ غیب کا عمل حاصل کر سکتے ہیں۔ صرف بخورات کو جلا کر جنات و روحانیات کو حاضر کر سکتے ہیں۔

میں اُن تمام احباب کی خدمت میں عرض کروں گا جو کہ عملیات و طلسمات کو لغو اور بے اثر سمجھتے ہیں جنہوں نے سالہا سال تک محنت شاقہ کی چلّے کھینچے مگر نتیجے کے طور پر کچھ بھی نہ حاصل کر سکے۔ ایسے مایوس اور ناکام و نامراد رہ جانے والے حضرات علامہ صاحب قبلہ کی کتاب قانونِ طلسمات میں سے کوئی ایک ہی عمل کر کے دیکھیں گے تو حقیقت کا خود مشاہدہ کر لیں گے۔ مطلوب و مقصود کو اپنے سامنے پائیں گے۔ نتائج و فوائد عملیات سے بہرہ ور ہوں گے اور یہ خود دیکھ لیں گے کہ اب وہ ان عملیاتی حقائق سے واقف ہوئے ہیں جو اس سے پہلے ان کے علم و عمل میں نہ آسکے تھے غرضیکہ قانونِ طلسمات علومِ مخفیہ و روحانیہ کے موضوع پر ایسے لاجواب تجربات کا ذخیرہ ہے جسے طلسماتی و روحانی حقائق کا مستند فارما کوپیا ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قانونِ طلسمات کے صدری و اسراری عملیات پاک و ہند کے ہزاروں ماہرینِ علم و فن کے عمل و تجربہ میں آکر مجرّب و بے خطا ہونے کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ طلسماتی تجربات کا یہ تحفۂ نایاب درماندگانِ عملیات کے لیۓ مشعلِ نور اور دل شکستگانِ فن کے لئے جامِ سرور ثابت ہو چکا ہے۔

★★★★★★★★

اسٹینڈرڈ انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	۲۰۰/-
کنسائز انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	۷۰/-
ہندی انگلش اردو ڈکشنری	۹۰/-
ہندی اردو لغت	۹۰/-
جامع فیروز اللغات کلاں اردو سے اردو	۳۰۰/-
جدید نسیم اللغات اردو سے اردو	۱۰۰/-
اسٹوڈنٹس انگریزی اردو ڈکشنری (بابائے اردو عبدالحق)	۲۰۰/-
ایڈوانس انگریزی سے انگریزی اردو ڈکشنری	۱۸۰/-
کنسائز وفیلو سنگری ڈکشنری اردو سے انگریزی	۸۰/-

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۱۱۰۰۰۶

عالیجناب کرنل عابد حسین صاحب عابد تحریر فرماتے ہیں

راولپنڈی سے جناب میجر منظور الحق صاحب علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد سے ملنے کی خواہش لیئے میرے پاس تشریف لائے۔ ہم دونوں مولانا سے وقت لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو پہلی ہی ملاقات میں ان کے ہو کر رہ گئے۔ میٹھی زبان۔ شفقت سے بھری آنکھیں، دانائی سے پُر گفتگو جس موضوع پر بولیں کتابیں اُلٹ دیں مہمان نواز ایسے کہ طرح طرح سے تواضع کریں یادداشت ایسی کہ رشک آئے۔ ستر سال عمر پانے کے باوجود ہم دونوں سے جوان اور مستعد کسی مسئلے کو چھیڑیں تو بیسیوں حل بتا دیں۔ عاملوں اور حکیموں کے طریق کار کے برعکس بغیر کسی بخل و امساک کے اپنے علم کے خزانے لوٹا دیں۔ بعد کی ملاقاتوں میں ایسے نزدیک آئے جیسے صدیوں سے اکٹھے ہوں خلوص، پیار، محبت عزت ایسی دی کہ باہم شیر و شکر ہو گئے اس عرصے میں نہ صرف زبانی بلکہ ان کے رسائل اور کتابیں بھی پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ سچ پوچھیں تو ہم نے ان کو علم کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر پایا۔ دوسروں کے عملیات پڑھ کر اُن کو آزمانے کی بجائے دوسروں کو اپنے تجربہ شدہ عملیات کے ڈھیر عطا کر دیتے ہیں عمل اور باتوں سے ان کی زندگی کا مقصد بنی نوع انسان کی بھلائی اور اس علم کے پھیلانے کو پایا۔ وقت کی اشد ضرورت ہے کہ اُن کے فن کی سرکاری سرپرستی کی جائے اور اُن کے فنی کمالات اور عملیات سے بھرپور مثبت فائدہ اٹھایا جائے اُن کی سرپرستی اور علم کی اشاعت کے لیئے تعاون کر کے لاکھوں انسانوں کی پریشانیوں اور اُن کے دکھ درد وں کو دُور کیا جا سکتا ہے۔ یقیناً اُن کے پاس کئی حل ہیں جو ہم نے خود آنکھوں سے دیکھے اور آزمائے ہیں۔ موصوف نباض ایسے ہیں کہ چند لمحوں میں آپ کا پوسٹ مارٹم کر کے رکھ دیں۔ عامل ایسے کہ آسانی سے آپ کی دشمن مخفی قوتوں کے اثرات کو زائل کر دیں۔ کیمیا گر ایسے کہ قلعی کو اگر چاہیں تو چاندی اور سونے میں بدل دیں۔ مسیحا ایسے کہ جہاں دوسرے حکماء اور ڈاکٹر صاحبان جواب دے دیں بفضلہ تعالیٰ پیچیدہ اور لاعلاج مریضوں کا شفا بخش مؤثر علاج کر دیں۔ دست شناس ایسے ہیں کہ بڑی خوبصورتی اور اعتماد سے ہاتھ کی لکیریں پڑھ لیتے ہیں۔ منجم ہیں کہ سائل کا زائچہ چند لمحوں میں ایسا بناتے ہیں کہ زندگی کے نمایاں خدوخال کی تصویر اُتار کر رکھ دیتے ہیں۔ دُنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں دین کا گہرا علم عطا کیا ہے اللہ کی کتاب مقدس اور احادیث رسولؐ کا اکثر و بیشتر حصہ حوالہ جات کے ساتھ انہیں زبانی یاد ہے۔

خدائے بزرگ و برتر کے محبوب و مقصود، ان کے اہل بیت اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے عشق کی حد تک محبت اور لگاؤ رکھتے ہیں اور ان کی غلامی کو قابل فخر سمجھتے ہیں۔ عملیات کا زیادہ شدھ بدھ نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تو نہیں کہہ سکتا اتنا ضرور ہے کہ مولانا صاحب قبلہ کی زیرِ نظر تصنیف قانونِ طلسمات کے عملیات کو اپنا کر ہر کوئی اپنی مشکلات و تکلیفات اور پریشانیوں پر قابو پا سکتا ہے

اسلامی تاریخی ناول

حجاز کی آندھی	اول	عنایت اللہ التمش	50/=
" "	دوم	" "	30/=
دمشق کے قید خانے میں		" طارق [illegible]	50/=
ستارہ جو ٹوٹ گیا	اول	" "	35/=
" "	دوم	" "	25/=
شمشیر بے نیام	اول	" "	55/=
" "	دوم	" "	55/=
داستان ایمان فروشوں کی	اول	" "	45/=
" "	دوم	" "	40/=
" "	سوم	" "	40/=
" "	چہارم	" "	50/=
" "	پنجم	" "	40/=
داستانِ مردانِ حر مکمل		" "	50/=
اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا		صادق حسین صدیقی	60/=
طبِ نبوی اور جدید سائنس		ڈاکٹر خالد غزنوی	35/=
امراضِ جلد اور علاجِ نبوی		" "	75/=
[illegible] زندگی مع طبِ نبوی		سید محمد سعید الحسن شاہ	40/=

شاہین	نسیم حجازی	50/=
یوسف بن تاشفین	" "	50/=
آخری چٹان	" "	60/=
محمد بن قاسم	" "	40/=
معظم علی	" "	50/=
اور تلوار ٹوٹ گئی	" "	60/=
اندھیری رات کے مسافر	" "	50/=
کلیسا اور آگ	" "	50/=
قیصر و کسریٰ	" "	90/=
قافلۂ حجاز	" "	65/=
داستانِ مجاہد	" "	30/=
پاکستان سے دیارِ حرم تک	" "	15/=
سفید جزیرہ	" "	35/=
انسان اور دیوتا	" "	35/=
طارق بن زیاد	اسلم راہی	100/=
نیشاپور کا شاہین	" "	50/=
طلسم کدہ	" "	50/=

اسٹنڈرڈ انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	200/=
کنسائز انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	70/=
ہندی انگلش اردو ڈکشنری	90/=
ہندی اردو لغت	90/=
جامع فیروز اللغات کلاں اردو سے اردو	300/=
جدید نسیم اللغات اردو سے اردو	100/=
اسٹوڈنٹس انگریزی اردو ڈکشنری (بابائے اردو عبدالحق)	200/=
ایڈوانس انگریزی سے انگریزی اردو ڈکشنری	180/=
کنسائز [illegible] ڈکشنری اردو سے انگریزی	80/=

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۱۱۰۰۰۶

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	طلسم شفاء الامراض	۲۱
۲	طلسم عجیب النفع	۵۴
۳	طلسم شناختِ دُزد	۹۲
۴	طلسم خاتم العیون	۹۷
۵	طلسم حجاب الابصار	۱۰۷
۶	نوامیس کے عملیات	۱۱۵
۷	بیاضِ مخفی کے عملیات	۱۳۸
۸	**بابِ اوّل** سحر و آسیب کی تشخیص و علاج کے عملیات	۲۴۸
۹	**بابِ دوم** تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے عملیات	۲۷۸
۱۰	**بابِ سوم** تسخیرِ ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات	۲۹۸
۱۱	**بابِ چہارم** اسمائے طلسمات	۳۱۷

طلسم شفاء الامراض

جسمانی امراض کے روحانی علاج کے حقائق پر مشتمل

ایک جامع الکمالات عمل

يَااَهْيَمَاً جَلِيْشًا طَوَايِيْلُ يَا مَهْكَا مَيَالِكَ

اَمْثَوَاهَطَا بَهْطَايِيْلُ مَرِلُوْشًا طَرْطَرْ

جُيُوْنًا بَرْقَفَايِيْلُ يَا طَا طَفْيَالِ يَاهَهُوْا

أَلْثُوْهَا هَمَايِيْلُ مَرْحَهَا اَهُوْمَا اَبْرَا

هُوْمَا سَرْحَمَايِيْلُ اَهَايِيْلُ اَمَايِيْلُ اَلْهَاهَا

بَالِ اَلْثَوَاهَمَا خَالِقًا وَاحِدًا حَافِظًا اَهْيًا

اَشْرَاهَيًّا خَالِدًا اَبْدًا تَرْجَوْا نَارًا ضَعَاعُوْنًا

ثَرُوْنًا ثَهُوْرًا ذَلُوْثًا نَقْطُوْرًا اَطْهُوْرًا سَرْجًا سَوِّيًا ۝

7451

کُتبِ معتبرہ طلسمات و رُوحانیات میں طلسم شفاء الامراض کے متعلق اکابرِ علمائے فن سے یہ امر بطورِ صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ یہ عملِ مقدس جس کا شمار طلسمات کے عملیات میں نوامیس کے باب کے متعلقہ ایسے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے جن کو تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ اس نادر و نایاب عمل کے حقائق و دقائق، اسرارِ مخزونہ و مکنونہ اور اس کے طلسماتی و رُوحانی فیضان و اثرات کا راز اس کے کلمات و حروف کی ملکوتی قوتوں میں پوشیدہ ہے ظاہری اعتبار سے تو اس طلسم کی عبارت کی کوئی جامع الاعمال قسم کی حیثیت نظر نہ آتی مگر یہ حقیقت ہے کہ یہ عمل جن علمائے طلسمات سے عبارت ہے ان کا تعلق باطن میں مؤکلات و رُوحانیات کی ایسی مخفی مخلوق سے ہے جو خدائے بزرگ و برتر کے حکم سے اس عمل کے عامل کے لیئے بغیر کسی تسخیر و ریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں۔

علمائے طلسمات و رُوحانیات فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبارت جو اس وقت جس بھی صورت میں ہمارے پاس محفوظ و موجود ہے وہ خدائے علیم و خبیر کی طرف سے اپنی مخلوق کے لیئے ایک عظیم الشان اور متبرک تحفہ ہے۔ اس طلسم کے اسرار و رموز کی بنیاد خدا کی طرف سے خاصانِ خدا کے الہامات و مکاشفات پر ہے اس عمل کا موضوع چونکہ جملہ قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کا روحانی علاج ہے اس لیئے اس کا عامل ایسی پُر اسرار مخفی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے جو مختلف اور لاعلاج امراض کو پل بھر میں دُور کرنے پر قادر ہوتا ہے

کتبِ فلکیات میں علمائے طلسمات و رُوحانیات کے اقوال و تجربات پر مشتمل طلسم شفاء الامراض کے اس عمل کے متعلقہ امراض کے علاج کے لیئے مختلف قسم کی تراکیب کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے چنانچہ طلسم شفاء الامراض کے ایسے عملیات جو مختلف امراض کے معجز نما طریقۂ علاج پر مشتمل ہیں اور صدیوں سے آج تک اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل کا ذکر کرنے سے قبل ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں اس حقیقت کو واضح طور پر آشکارا کر دیا جائے کہ اگرچہ اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں جلالی و جمالی شرائط و آداب کا کوئی عمل دخل ثابت نہیں رہا ہے بلکہ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک تو ہر وہ شخص جو پاک

باطن اور نیک خصائل و عادات کا مالک ہو اس عمل کا عامل بن سکتا ہے۔ تاہم اس سہولت کے ساتھ یہ پابندی بھی برقرار ہے کہ بدباطن و بدکردار جب تک فسق و فجور کے جرائم سے تائب نہ ہو جائے اس وقت وہ اس عمل کے بجالانے کا ہرگز قصد نہ کرے۔ ورنہ اس عمل کی مخفی قوتیں اس پر عذاب الٰہی بن کر مسلط ہو جائیں گی جن سے وہ زندگی بھر کبھی بھی چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے گا۔

متذکرہ بالا حقائق کے علاوہ اس عمل کے عامل کے لیئے اس حقیقت سے بھی بخوبی واقف ہونا ضروری ہے کہ علمائے طلسمات و رُوحانیات نے جملہ قسم کی امراض کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ان کے علاج کے سلسلہ میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق جن امراض کو اس طلسم سے مخصوص کر کے بیان کیا گیا ہے ان کے علاج کے لیئے باقاعدہ طور پر مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کا ذکر بھی ملتا ہے۔ دوسرے ایسے امراض جن کا ذکر خصوصی اعمال کی تراکیب کے باب میں شامل نہیں ہے۔ ان کے علاج کے متعلق عامل کے لیئے اجازت عام ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق جس بھی طریقۂ عمل کو مناسب خیال کرتا ہو اختیار کر سکتا ہے۔ ذیل میں اس طلسم کی متعلقہ مخصوص قسم کی امراض کے علاج کے طریقہ جات پر مشتمل عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ سانپ کے کاٹے کا علاج

حکیم فخر المدین رازی (ابو زکریا) اپنی شہرہ آفاق کتاب مجرباتِ رازی کے باب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض مارگزیدہ کے علاج کے لیئے نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ ایسا اثر آفرین عمل ہے جس کا خالی جانا ناممکن ہے ترکیب اس عمل کی اس طرح ہے

کہ زہر مریض کے جسم میں جس جگہ تک پہنچ چکا ہو اس جگہ کو مریض اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے۔ عامل یکسوئی قلب اور یقین کامل کے ساتھ کلماتِ عمل کا جاپ کرتا ہوا وہاں سے پھونکیں مارتا اور جھاڑتا ہوا زہر کو نیچے کی طرف لائے۔ دو چار بار ایسا کرنے سے مریض کو زہر اس مقام سے نیچے کی طرف اترتا ہوا محسوس ہوگا۔ عامل مسلسل اسمائے طلسمات کا ورد کرتا اور بدستور مریض پر پھونکتا رہے اور زہر کو مریض کے سر کی طرف سے نیچے کی طرف اتارتا ہوا بتدریج مقامِ ماؤف کی طرف کھینچ لائے۔ اور پھر نیچے کی طرف لے جاتا ہوا زمین پر خارج کر دے یہاں تک کہ مریض کے جسم سے تمام زہر اس کے پاؤں کی ایڑی تک پہنچ کر غائب ہو جائے۔ مریض کو فوراً اطمینان و سکون اور صحت کامل حاصل ہو جائے گی۔

مصحف ہرمس میں ہے کہ اگر کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے تو پارچہ نمک کو مقامِ زخم پر رکھ دے اور نمک کو انگشتِ ابہام سے دبائے رکھے اور اس پر طلسم شفاء الامراض کو پانچ مرتبہ پڑھے اور نمک کو زخم پر ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ نمک بالکل گداز ہو جائے۔ اس کے علاوہ کلمات طلسم کو پاک ظرف پر لکھے اور پانی سے محو کر کے مریض کو پلائے تو زہر کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر مریض دُور ہو تو جو شخص خبر لایا ہو اس کو کلماتِ عمل کو پاک حالت میں رُو بقبلہ پانچ مرتبہ لکھ کر پانی سے محو کر کے پلائے۔ بیمار کو شفا حاصل ہو گی جسے ہمیشہ سانپ کاٹے وہ طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سانپ کے حملہ سے محفوظ رہے گا۔

۲- دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج

شیخ عبدالوہاب شعرانی الملفوظ میں لکھتے ہیں کہ سگِ گزیدہ کے علاج کے لئے طلسم شفاء الامراض نہایت مجرّب عمل ہے۔ علاج کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر چوراہے سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائے اور اسے سگِ گزیدہ کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک خوب ملیں۔ اس عمل کے بعد دیکھیں گے تو اس مٹی میں دیوانے کتے کے جسم کے بالوں جیسے بے شمار بال نظر آئیں گے۔ ان تمام بالوں کو نکال کر پھینک دیں اور دوبارہ انہی اسماء کو پھر سات بار پڑھ کر مٹی پر دم کر کے مریض کے جسم پر ملیں اور اسی طرح دوبارہ جو بال نظر آئیں انہیں بھی دُور کر دیں۔ جب تک مٹی سے بال نکلنا بند نہ ہوں یہی عمل

بجالاتے رہیں۔ جب بال نکلنے بالکل بند ہو جائیں اسی وقت مریض کو شفا ہو جائے گی

۳۔ علاج برائے طحال

حکیم لادون طرابلسی اپنی مشہور کتاب النیر نجات میں عظم طحال کا علاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ طحال کے علاج کے لئے پہاڑی بکرے یزرنگ سیاہ جوان عمر کی عمدہ اور تازہ تلی لے کر طلسم شفاء الامراض کی عبارت کو ایک سو دس بار پڑھ کر تلی پر دم کریں اور اس پختہ ارادہ کے ساتھ کہ مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی تلی کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ تلی کو تانبے کے کسی طشت میں مریض کے سامنے رکھ کر تلنے کی ہی تیز دھار چھری سے جو پہلے سے تیار رکھی ہو سات مختلف مقامات سے کاٹ ڈالیں۔ پھر تلی کے ان تمام ٹکڑوں کو کسی دوسرے صاف برتن میں ڈال کر اوپر سے پانی ڈالیں اس قدر کہ تین انگشت تک اوپر آجائے اس برتن کو آگ پر چڑھا دیں۔ جب خوب جوش آجائے۔ پھر تھوڑا آرام کر کے پھر شروع کریں۔ اسی طرح سات بار اس عمل کو کریں۔ ساتویں بار یہاں تک آگ کو روشن کریں کہ برتن کا تمام کا تمام پانی جل کر خشک ہو جائے اور تلی کے ٹکڑے سوختہ ہو کر خاکستر ہو جائیں۔ عمل تمام ہونے پر برتن کو اتار کر ٹھنڈا کریں اور دوسرے روز طلوع آفتاب سے قبل اس برتن کو کسی پرانی قبر میں گاڑ دیں۔ طحال کے لئے یہ عمل ایسا ہے جو اپنی نظیر آپ ہے۔ سات روز میں تلی خواہ کس قدر بڑھ گئی ہو اپنی اصلی حالت میں آجاتی ہے۔ زرد کمزور اور ناتواں مریض سرخ، طاقتور اور صحیح و تندرست ہو جاتا ہے۔

۴۔ صرع کے علاج کیلئے

مرگی کے مریض کو جب دورہ کے وقت غش آجائے تو طلسم شفاء الامراض کو ایک دفعہ پڑھ کر بیمار کے دائیں کان میں اور ایک دفعہ پڑھ کر بائیں کان میں پھونک دیں پھر دوبارہ یہی عمل کریں۔ بعد ازاں ایک مرتبہ دائیں آنکھ میں اور ایک مرتبہ بائیں آنکھ میں۔ ایک مرتبہ ناک کے دائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ ناک کے بائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ منہ پر دم کریں پھر ایک مرتبہ پڑھ کر سارے جسم پر دم کریں بفضلہٖ تعالیٰ بیمار کو صحت ہو گی۔

قاضی صاعد نے خواص الاشیاء میں جالینوس کا قول نقل کیا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو گینڈے کی دباغت شدہ کھال پر تحریر کر کے اس کی ٹوپی بنا کر مریض کے سر پر پہنا دیں تو اسے مرگی کا دورہ نہیں ہوگا

۵- سردرد کا تیر بہدف علاج

دردِ سر کے ازالے کے لیئے عامل مریض کی پیشانی کے دونوں جانب انگوٹھا اور بڑی انگلی رکھے۔ طلسم شفاء الامراض کو تلاوت کرتا ہوا اور پیشانی کو دباتا ہوا انگلی اور انگوٹھے کو عین پیشانی کے وسط میں لے آئے اور پھونک مار کر علیحدہ کر دے اس عمل کو سات بار بجا لائے چاہے کیسی ہی درد سر ہو فوراً دُور ہو جائے گی۔ اسی طرح دردِ شقیقہ یعنی دردِ نیم سر یا آدھا سیسی کو دور کرنے کے لئے اسمائے شفاء الامراض کو سات بار پڑھ کر مریض کے سر اور پیشانی پر سات بار پھونکا جائے درد کافور ہو جائے گا۔

دردِ شقیقہ دُور کرنے کا ایک اور عمل عجیب اس طرح پر بھی ہے

طلسم شفاء الامراض کا وِرد کرتے ہوئے مریض کے گلے میں پارچہ ڈال کر بل دیں تاکہ گلا گھٹ کر کنپٹی پر رگیں ابھر آئیں۔ ایسا کرنے سے عموماً دو تین رگیں ابھر آتی ہیں۔ ان رگوں کو باری باری سے انگلی سے دبا کر دیکھیں۔ جس رگ کے دبانے سے مریض کو افاقہ ہو اس رگ پر استرے سے پچھ لگا کر قدرے خون نکال دیں درد فوراً جاتا رہے گا۔ زخم پر مسکہ لگاتے رہیں۔ چند ایک روز تک زخم خود بخود اچھا ہو جائے گا اور پھر اس مریض کو زندگی بھر دردِ شقیقہ کا عارضہ لاحق نہیں ہوگا۔

۶- بواسیر کے لیئے

قاضی بہاؤ الدین بربری بُرہان النجوم میں لکھتے ہیں کہ جس شخص کو بواسیر کا مرض ہو۔ بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی اور مریض کو کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ محسوس نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں صحیح طریقہ علاج یہ ہے۔

کہ اسمائے شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھیئے اور عرقِ گلاب سے دھو کر

مریض کو پلا دیجئے اس کے بعد کلماتِ طلسمات کو ایک صاف کاغذ پر لکھ کر اور اسے موم جامہ کر کے مریض کی کمر میں باندھ دیجئے۔ ہر قسم کی بواسیر چند روز میں نیست و نابود ہو جائے گی۔

وحید الدین کندی صاحب سرِ مکتوم و شاملین کا تجربہ ہے کہ بواسیر کے لئے سات مثقال تانبہ، تین مثقال چاندی اور دہ مثقال سونا لے کر ان سب کو نوچندے اتوار کے دن باہم ملا کر ایک چھلا تیار کریں پھر اس چھلا کو آگ پر گرم کریں۔ پانی پر طلسم شفاء الامراض کو چند بار پڑھ کر پھونکیں اور چھلا کو اس دم کیئے ہوئے پانی میں بجھائیں اور اسی وقت ہی اپنے یا مریض کے بائیں ہاتھ میں پہنا دیں۔ بواسیر کا عارضہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔

۷۔ برائے مرضِ اٹھرا

اٹھرا کا مرض خواتین کی جملہ امراض میں سب سے زیادہ خوفناک، پریشان کن، سخت تکلیف دہ اور اکثر حالتوں میں جان لیوا قسم کا لاعلاج مرض خیال کیا جاتا ہے۔ اس مرض کی بہت سی قسمیں بھی بیان کی جاتی ہیں جن میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک قسم وہ ہے جس میں پیدائش کے بعد بچہ مختلف جسمانی عوارضات کا شکار ہو کر لقمۂ اجل بن جاتا ہے۔

شیخ یحییٰ ابوالخیر ہمدانی مصنف البیان مرضِ اٹھرا دور کرنے کے لیئے ایک مجرب عمل بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ احمد بن اسحاق صالح مشہدی کہتا ہے کہ اٹھرا کی ایسی مریض عورت جس کے بچے ولادت کے بعد مر جاتے ہوں تو ایسی عورت جب حاملہ ہو تو اس کے حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں عامل اس کے دائیں اور بائیں کانوں میں طلسم شفاء الامراض کے کلمات پڑھ کر پھونکے تو اس عورت کے بطن سے پیدا ہونے والا بچہ زندہ و سلامت رہے گا۔ اس عورت کو اٹھرا کا مرض پھر کبھی بھی لاحق نہ ہو سکے گا۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اٹھرا جیسے موذی مرض کے لئے یہ عمل انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے جو میرا ذاتی طور پر سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

۸۔ ام الصبیان کا علاج

ام الصبیان جسے عرف عام میں صرعِ اطفال یعنی بچوں کی مرگی اور جھوگا کا نام بھی

دیا جاتا ہے ایک غیر متعدی قسم کا مرض ہے جو عموماً سات آٹھ سال کی عمر تک کے بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض جتنا عام ہے اتنا ہی خطرناک اور مہلک ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ بچوں میں کثرت اموات کا سبب زیادہ تر ام الصبیان کا حملہ ہی ہوتا ہے۔ ملّا عبد العلی طہرانی محقق یزدانی اخلاقِ علویہ میں ام الصبیان کے علاج کے لیئے ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے رقمطراز ہے۔

کہ ام الصبیان کے سلسلہ میں ایک تیر بہدف عمل مجھے میرے شیخ طریقت شیخ عبداللہ الحسینی سے پہنچا ہے جس کا پہلا طریقہ یہ ہے

کہ ریحان کی لکڑی یا ایسا سرکنڈہ جس کا بطن اندر سے خالی ہو مریض بچے کے قد کے برابر لے کر اسمائے محولہ بالا کو نو بار پڑھ کر دم کریں پھر اس سرکنڈہ کے ایک سرے کو بچے کی ناف کی جگہ پر کسی قدر دبا کر رکھیں اور دوسرے سرے کو روغنِ نفط میں خوب تر کر کے روشن کریں۔ یہ سرکنڈہ شمع کی مثل جلنے لگتا ہے جب اس کا ایک بالشت بھر حصہ جل جائے تو اسے ناف پر سے ہٹا کر جلتے ہوئے سرے کا رخ زمین کی طرف کر کے اسے الٹا دیں۔ سرکنڈہ کے سوراخ سے زرد رنگ اور غلیظ قسم کا بدبودار پانی بہہ نکلے گا۔ یہ پانی ایک قسم کا خطرناک زہر ہوتا ہے جو اس مرض کے سبب بچے کے جسم میں کثرت کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور مرض کی کامل تشخیص و مناسب تجویز علاج کے نہ ہونے کے سبب انجام کار یہ زہریلا سیال مادہ جان لیوا ثابت ہو جاتا ہے۔ یہ پانی عمل کی خیر و برکت سے مریض بچے کے جسم سے ناف کے ذریعہ پسینہ کی طرح نکل کر سرکنڈہ کی نالی کے سوراخ میں جمع ہو جاتا ہے اس جلے ہوئے سرکنڈہ کو پھینک دیں اور ایک دوسرے سرکنڈہ پر اسی طرح عمل بجا لائیں اس دفعہ بھی جس قدر پانی نکلے اسے بھی زمین پر بہا دیں اور پھر حسب ترکیب اس عمل کو بلا تعین تعداد بجا لائیں یہاں تک کہ پانی کا نکلنا بالکل موقوف ہو جائے اس کے بعد اسمائے متذکرۃ الصدر کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ام الصبیان کی مرض سے شفا پائے گا۔ علامہ سباعی اپنے مقالات میں بچوں کے ام الصبیان کے لیئے اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں۔

۹۔ دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کیلئے

طلسم شفاء الامراض ایک ایسا نادر مسیحائی عمل ہے جو دردِ ریح اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کا شہرطیہ رُوحانی علاج ہے۔ صاحب العجائب والغرائب عبداللہ المسیحی فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے ہوتے ہوئے دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کے لیئے طبیبوں کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی طریقہ علاج میں تحریر ہے

کہ بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ اسمائے طلسمات کو پڑھیں۔ اگر دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کا مریض یہ پانی سات دن تک روزانہ صبح وشام پیئے اس کے جسم، رگوں اور ہڈیوں سے تمام درد اور بیماریاں رفع ہوجائیں گی

مکارم الاخلاق میں ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو سات بار روغن زیتون پر پڑھیں اور اس روغن سے مریض کے جسم پر مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔

حرث طبیب بصری کا قاعدہ تھا کہ جب اس کے پاس دردِ ریح یا جوڑوں کے درد کا کوئی مریض آتا تو وہ اس عجیب وغریب عمل کا مظاہرہ کرتا۔ وہ لوہے کی سلاخ کو آگ میں سرخ کر کے اسمائے شفاء الامراض کو چالیس بار پڑھ کر مریض کے دونوں پاؤں کی ایڑیوں کے تلوؤں کو اس گرم سلاخ سے داغ دیتا۔ وہ اس عمل کو تین روز تک متواتر کرتا جس سے مریض کو حیرت انگیز طور پر آرام آجاتا۔ البو طبیب تمیمی دوالیس میں تحریر کرتا ہے کہ میں نے حرث کے اس عمل کو متعدد مریضوں پر آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب پایا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ حکیم موصوف کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر ہزارہا بار کا آزمودہ ہے اس رُوحانی علاج کا ایک اعجاز نما پہلو یہ بھی ہے کہ آگ کی طرح گرم لوہے سے مریض کی ایڑی پر داغ لگانے کے باوجود مریض کسی قسم کی جلن، تپش، حرارت یا درد اور تکلیف محسوس نہیں کرتا بلکہ اسی وقت ہی شفایاب ہوجاتا ہے۔

۱۰۔ مرضِ خنازیر دُور کرنے کیلئے

ارباب علم وتحقیق نے خواص طلسم شفاء الامراض میں بیان کیا ہے کہ اسمائے طلسمات کو

لکھ کر اسے دھویا جائے اور پانی مریضِ خنازیر دخناق کے گلے میں زخموں پر چھڑکیں، مرض زائل ہو جائے گا۔ ان اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کے پاس رکھنا موجبِ صحت ہے

ماسائل ابن عراقی اور کتاب ابن حلاج میں علاج الخنازیر کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے کہ منگل کے دن ایک جوان عمر سفید رنگ کا مرغ جس میں کسی دوسرے رنگ کا کسی بھی قسم کا دھبہ موجود نہ ہو لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے نئے قلم کے ساتھ آفتاب کے نکلنے سے پہلے اسمائے طلسمات کو لکھیں اور اسی وقت تانبہ کے تعویذ میں بند کر کے نابالغ عمر کی لڑکی سے چودہ تار سوت کے کتوا کر اس ڈورہ میں تعویذ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے شفا ہوگی۔

علامہ واصل ابن عطاد بغدادی مصنفِ طلسمات میں خنازیر وخناق کے لیے ایک مجرب ومستند عمل بیان کرتا ہے جو اس طرح پر ہے کہ جس کی گردن میں کنٹھ مالا یعنی خنازیر ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دیں اور ہر گرہ پر اسمائے محولہ بالا پڑھ کر پھونکیں پھر اس چرمی تسمہ کو موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالیں بہت جلد شفا ہو گی۔

۱۱۔ برائے دردِ دندان

طمطم ھندی اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ جو شخص دردِ دندان میں مبتلا ہو تین مرتبہ ہاتھ موضع سجود پر ملے اور پھر دندانِ درد ناک پر پھیرے ہر بار اسمائے طلسمات پڑھے درد زائل ہو گا

ضرس یعنی داڑھ اور دانتوں کے درد کے لئے کسی لکڑی پر اسمائے طلسمات لکھیں اور ہر اسم پر میخ رکھ کر تھوڑی سی ٹھونکتے جائیں جس اسم پر درد ختم ہو جائے وہاں میخ گاڑ دیں پھر نہ نکالیں اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا نہایت مفید ومجرب ہے

۱۲۔ برائے کرمِ اذن و دندان

کان کی اکثر امراض کا سبب کان میں پیپ اور رطوبت فاسدہ کے تعفن سے پیدا ہونے

والے کیڑے ہوتے ہیں اسی طرح دانت اور داڑھ کی درد بھی کیڑوں کی موجودگی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ کان کے کیڑے بہرہ پن کو پیدا کرتے ہیں جبکہ دانتوں اور داڑھوں کے کیڑے بھی سخت نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں جن کی موجودگی میں دانتوں اور داڑھوں میں درد کا پیدا ہونا لاعلاج تکلیف بن جاتا ہے اور سوائے دانت یا داڑھ کے نکلوانے کے اس کا کوئی دوسرا علاج ممکن نہیں ہوتا۔ دافع کرم اُذن و دندان کے ضمن میں صاحب برس الہرامسہ ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے وہ فرماتے ہیں کہ دانت و داڑھ اور کان کے کیڑوں کے علاوہ اگر جسم میں کسی زخم یا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے بھی کیڑے پڑ جائیں تو اس کے لیئے بھی طلسم شفاء الامراض کا عمل بہت کامیاب اور موثر ترین ثابت ہوتا ہے

کانوں کے کیڑوں کے لیئے روغن سرس یا چنبیلی پر عبارتِ طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر روغن کو نیم گرم کر کے کانوں میں اس قدر ٹپکائیں کہ کانوں کے سوراخ بھر کر تیل ان سے باہر بہہ نکلے۔ تیل ڈالنے کے تھوڑی دیر بعد ہی تیل کو کانوں سے اُلٹ دیں۔ بحکم خدا کانوں میں موجود کیڑے تمام کے تمام تیل کے ساتھ ہی باہر بہہ نکلیں گے۔

دانتوں اور داڑھوں کے کیڑوں کے لیئے اسمائے شفاء الامراض کو پانی میں خوردنی نمک ڈال کر سترہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں مریض اس پانی سے کُلی کرے اور پانی کو کسی برتن میں گرائے کُلی کے اس پانی میں کیڑے موجود ہوں گے اس عمل کو محض تین دفعہ بجا لانے سے دانتوں اور داڑھوں کے تمام کیڑے بغیر کسی تکلیف کے نکل آئیں گے۔

اس طرح اگر جسم کے کسی حصہ میں کسی کُہنہ قسم کے زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو اس عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکیں تو اسی وقت اس زخم کے تمام کے تمام کیڑے زخم سے گرنے شروع ہو جائیں گے یہاں تک کہ وہ زخم بالکل صاف ہو جائے گا۔

اس طرح اگر گائے بھینس یا بیل وغیرہ کسی جانور کو کیڑے پڑ جائیں تو عمل کو سات بار پڑھ کر کرم خوردہ جانور پر پھونکیں تو اس جانور کے جسم سے کیڑے گر کر مر جائیں گے۔ مجرّب المجرّب ہے۔

۱۳- تریاقِ یرقان

شیخ ابوالمحسن جرجانی کتابِ مرعاش میں یرقان کے لئے ذیل کے طریقہ علاج

کو تریاقِ یرقان کے نام سے بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے۔

کہ یرقان کا مریض اسپند یعنی حرمل جو ہر موسم اور تقریباً ہر جگہ پائی جانے والی ایک مشہور و معروف خود رو بوٹی ہے جسے خورد و کلاں سب جانتے ہیں کا پودا طلوعِ آفتاب سے قبل جڑ سے اکھاڑ لائے اور ایسا کرتے وقت اسمائے طلسمات کا جاپ کرتا رہے پھر اس بوٹی کو کسی بلند جگہ پر لٹکا دے۔ جوں جوں یہ بوٹی خشک ہوتی چلی جائے گی اسی طرح یرقان کی شدت میں کمی واقع ہوتی جائے گی۔ جب یہ پودا مکمل طور پر خشک ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی یرقان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ مریض کی آنکھوں اور چہرے کی زردی دور ہو کر گلاب کی طرح رنگ نکھر آتا ہے۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ طریقۂ علاج میرے ستائیس سالہ عملیات اور اکسیری مجربات میں سے ایک بہترین چیز ہے جو ہر قسم کے یرقان کے لیئے خواہ نیا ہو یا پرانا بے حد مفید اور حقیقی تریاق ہے۔ تجربہ پر کوئی مریض ایسا نہیں دیکھا جس کو اس عمل سے کلی صحت نہ ہوئی ہو۔

۱۴۔ دافعِ اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب یا خفقان کی شکایت آج کل بہت دیکھی جاتی ہے۔ شروع میں تو عموماً اس کی پرواہ نہیں کی جاتی لیکن یہی وہ مرض ہے جس کے نتیجہ میں فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔ زادالروحانیون میں منذر ابن خلقان جوزی نے مواہب السحر سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اختلاجِ قلب کا شکار ہو اس کے لیئے طلسم شفاء الامراض سے زیادہ اکسیر صفت علاج نہیں مل سکتا۔ ترکیبِ عمل یوں ہے

کہ مریض آبِ ندیدہ روئی کے کپڑے پر اسمائے طلسمات کو سات سطروں میں ترتیب سے لکھے اور ہر ایک سطر میں نئی سوزن کو چبھو دے پھر اس نوشتہ کو آبِ ندیدہ کے کوزہ میں رکھے اور کوزہ کا منہ بند کر کے اس کوزہ کو کسی پرانے قبرستان میں دفن کرے اس عمل کے بعد اسمائے شفاء الامراض کو آبِ باراں پر یکصد مرتبہ پڑھے اور اس پانی کو سات دن تک پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اختلاجِ قلب کا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہے گا

۱۵۔ برائے رعاف یعنی نکسیر

واصل ابنِ عطاء کالسدی رسائلِ قدسیہ میں تحریر کرتا ہے کہ رعاف یعنی نکسیر کی ایک قسم ایسی بھی ہے جو انتہائی خطرناک ہوتی ہے اس میں مریض دائمی طور پر مبتلا ہو کر لاعلاج ہو جاتا ہے اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو پھر موت سے پہلے نجات حاصل ہونا ناممکنات سے خیال کیا جاتا ہے اس مرض کے شافی اور کامیاب علاج کے لیئے ذیل کا عمل اپنے فوائد کے لحاظ سے بے مثال ہے عمل کو آزمائیں اور اس کا معجزنما اثر ملاحظہ کریں۔

عمل کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو مریض کے خونِ نکسیر کے ساتھ باریک کاغذ پر لکھیں اور گیہوں کے آٹے میں رکھ کر صحرائی کبوتر کو نگلوا دیں بعد ازاں کبوتر کو مریض کے سر سے سات دفعہ اتاریں اور ساتھ ہی ساتھ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھتے جائیں۔ اس عمل کے بعد کبوتر کو چھوڑ دیں۔ مہلک قسم کی دائمی نکسیر کا مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا۔

حضرت خواجہ ابوبکر ابن وحشیہ عراقی انوار البیان میں لکھتے ہیں کہ پوستِ آہو پر طلسم شفاء الامراض کو لکھیں اور مریض کے دونوں ابروؤں کے درمیان باندھیں اس کے علاوہ حضرت خواجہ طلسم شفاء الامراض کے فضائل و محاسن بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نکسیر کے مریض کی نکسیر جاری ہوتے وقت عامل اس کا ناک پکڑ کر چند مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے اور مریض کے خونِ نکسیر سے اس کی پیشانی پر طلسم کی عبارت کو لکھے تو نکسیر کا مرض زائل ہو جائے گا۔

۱۶۔ طوارقِ حمیات یعنی بخاروں کے حملہ کا علاج

تپِ ہر روزہ کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے اور ایک مرتبہ صبح کو اور ایک مرتبہ شام کو پڑھا کرے۔ حمیٰ باردہ اور حمیٰ حارہ کے لیئے مریض نمازِ عصر سے طلسم شفاء الامراض کو پڑھنا شروع کر دے اور غروب آفتاب تک متواتر پڑھتا رہے۔ یہ عمل سات روز تک بجا لاتا رہے۔ حمیٰ غب کا علاج یوں ہے کہ کسی پرانی ہڈی پر اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کو دھونی دے۔ حمیٰ ربع یعنی چوتھیہ کے بخار کے لیئے اسمائے طلسمات کو ایک کاغذ پر لکھے اور کاغذ کو بطورِ تعویذ لپیٹے اور اس تعویذ کو روئی کے سات تار کے دھاگہ سے باندھے

پھر اس دھاگہ کو منہ کے برابر کر کے ایک طرف چارہ گرا اور دوسری طرف تین گرہ لگائے ہر ایک گرہ پر ایک ایک مرتبہ اسمائے شفاء الامراض پڑھے۔ اس کے بعد اس تعویذ کو مریض کے دائیں بازو پر باندھے۔ ایسا کرتے وقت بھی اسمائے شفاء الامراض پڑھتا رہے۔ جمیٰ ربیع کا حملہ ختم ہو کر بخار اتر جائے گا۔ تپ لرزہ کے لیئے بخار چڑھنے سے پہلے طلوعِ آفتاب کے بعد مریض کو دھوپ میں کھڑا کر کے اس کے سایہ کو چھری سے کاٹے اور کاٹتے وقت اسمائے شفاء الامراض کا وِرد کرتا جائے۔ سایہ کو سر کی طرف سے کاٹتے ہوئے جب پاؤں تک پہنچے تو ختم کر دے۔ مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

۱۷۔ دردِ ناف کا علاج

اسمائے شفاء الامراض کو سات مرتبہ پانی پر پڑھیں اور اس پانی سے گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کی روٹی پکائیں اس روٹی کو گرم حالت میں ناف پر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں صبح و شام باندھے رکھیں پھر اتار کر اس روٹی کے تین ٹکڑے کر لیں۔ ہر ٹکڑے پر اسمائے طلسمات کو تحریر کریں۔ ان میں سے ایک ایک ٹکڑا کر کے روزانہ تین دن صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ تین روز کے بعد پھر گیہوں کی روٹی حسبِ سابق عمل کے مطابق پکا کر ناف پر باندھیں اور دوسرے روز اس کے تین ٹکڑے کر کے اسمائے شفاء الامراض کو ہر ایک ٹکڑے پر لکھ کر روزانہ تین دن تک ایک ٹکڑا نہار منہ کھایا کریں۔ گویا یہ عمل چھ روز تک کریں۔ ساتویں روز اسمائے شفاء الامراض کو چرم آہو پر لکھ کر بطور تعویذ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ عین ناف کے اوپر رہے ناف کا درد کافور ہو جائے گا۔

۱۸۔ مسّوں کا علاج

حافظ علی ابنِ عمران طہرانی سے روایت ہے کہ اسمائے طلسمات کو کسی ریشمی دھاگہ پر چند بار پڑھیں۔ پھر مسّوں میں سے بڑے مسّے کو اس ریشمی دھاگہ سے باندھ دیں اور کسی تیز دھار اُسترے سے اس کا سر کاٹ دیں اس کے بعد اس کی جڑ کو گھی گرم

ٹکور کریں۔ جب وہ بڑا مسّہ مر جائے گا تو باقی تمام مسّے خود ہی خشک ہو کر مر جائیں گے نہایت مجرب و صحیح ہے۔

تمیمی کا قول ہے کہ مسّوں کے علاج کے لیئے عامل سات دانے جَو کے لے کر ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے۔ بعد ازاں ایک ایک جَو لے کر مسّہ (یعنی مُوہکا) پر ملے۔ اس کے بعد سب کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر کسی ویران کنوئیں میں پھینک دے اور جلدی واپس آ جائے۔ یہ عمل چند بار کرے۔ مگر بہتر ہو گا کہ اس عمل کو تحت الشعاع یعنی اندھیری راتوں میں کرے۔ سات آٹھ روز تک تمام کے تمام مسّے خود بخود خشک ہو کر ختم ہو جائیں گے۔

۱۹۔ سلعہ یعنی رسولی کا علاج

چہار شنبہ آخر ماہ کو قبل از طلوعِ آفتاب اسمائے شفاء الامراض کو پوست آہو پر لکھ کر مریض کے بازوئے چپ پر باندھے۔ سات دن کے بعد تعویذ کو کھول کر آب رواں میں ڈال دے۔ اگر مریض اچھا نہ ہو تو پھر انہی اسمائے طلسمات کو لکھے اور سات دن تک مریض پر پھر باندھے۔ اگر اب بھی مریض کو آرام نہ ہو تو بعد از طلوعِ آفتاب اور بعد از غروبِ آفتاب ہاتھ میں لوہے کی ایک ایسی چھری لے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ اسمائے طلسمات کو پڑھے اور چھری سے مریض کے بدن میں اندرون و بیرونِ جلد جن مقامات پر سلعات یعنی رسولیاں پائی جاتی ہوں اشارہ کر کے اس طرح کہ گویا ان رسولیوں کو کاٹ رہا ہے۔ یہ عمل تین روز متواتر کرے۔ مریض کو صحت ہو گی۔

البو سلیمان محمد بن الحسین حرّانی بدیع العجائب میں البو القاسم طالقانی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض اکابر و مشائخ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے مطابق ایسے رموزِ عجیبہ اور اسرارِ غریبہ پر مشتمل ہے کہ جس کے اسمائے رُوحانیات سوائے موت کے ہر مرض کے شافی و کافی علاج ہیں۔ سلعات کے رُوحانی علاج کے متعلق علامہ حرّانی اپنے تجربات کے سلسلہ میں کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض سلعہ کے مریض کے لیئے اس قدر کامیاب و بے خطا عمل ہے کہ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل در حقیقت دفعیۂ

سلعات کے لیئے ہی مخصوص قرار دیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ترکیب عمل میں تحریر کرتا ہے کہ سلعات کا مریض ایک گوسفند حلال قیمت سے خریدے جو بے عیب ہو اس گوسفند کو اپنی مرض کا صدقہ قرار دے۔ پھر سات روز کے بعد اس گوسفند کو ذبح کر ڈالے تو خدا کی قدرت کا مشاہدہ کرے گا کہ اس جانور کے جسم میں مریض کے جسم کی طرح مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی سلعات کی تعداد کے مطابق سلعات موجود ہوں گی۔ ان تمام چھوٹی بڑی سلعات کو نکال کر بحفاظت رکھ لے اور گوشت کو خوب اچھی طرح صاف کر کے اہلِ استحقاق میں تقسیم کر دے اس کے بعد گوسفند کے جسم سے نکلنے والی تمام سلعات کو شمار کر کے ان کی تعداد کے برابر آہنی کیل لے پھر ایک ایک مرتبہ ہر کیل پر طلسم شفاء الامراض کو پڑھ کر مریض اپنا اور اپنی والدہ کا نام لے اور تمام رسولیوں کو قبلہ کی دیوار میں کیل کے ساتھ ٹھونک دے اور وہاں ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ وہ تمام خشک ہو جائیں۔ ان سلعات کے خشک ہوتے ہی مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی تمام رسولیاں بحکم خدا از خود ہی ختم ہو جائیں گی اور اس عمل کے بعد وہ شخص زندگی بھر کبھی بھی اس خوفناک اور تکلیف دہ مرض کا شکار نہیں ہوگا۔

۲۰۔ جملہ امراضِ چشم کیلئے

مریض طلسم شفاء الامراض کو اُنیس مرتبہ پانی پر پڑھے اور اس پانی سے آنکھوں کو چھینٹے مار کر دھوئے دردِ چشم رفع ہوگا۔

مریض اسمائے طلسمات کو لکھ کر آبِ باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سُرمہ پیس کر آنکھوں میں لگائے سرخیٔ چشم اور دھندلا جالا زائل ہوگا

کلماتِ طلسمات کو تین ہڈیوں پر لکھیں اور کسی اندھیری جگہ میں مرض شب کوری کے مریض کو کھلائیں شب کوری کا عارضہ جاتا رہے گا۔

بیاضِ چشم یا پھولا کے لیئے شہد خالص پر طلسم مذکورہ بالا کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور شہد کی سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ بیاضِ چشم سے شفا حاصل ہو گی۔

ضعفِ بصارت اور دیگر سے دُور کرنے کے لیئے اسمائے متذکرہ الصدر کو لکھ کر بازو پر باندھیں

موجب صحت چشم ہوگا۔

کشف الظنون میں ابوالقاسم مشہدی نے حکیم هرمس کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اسمائے شفاء الامراض کا عمل پیدائشی طور پر آنکھوں کی قوت بصارت سے محروم شخص کے سوا آنکھوں کی ہر مرض کے لیئے عمل شفاء ہے۔ حکیم ہرمس کہتا ہے کہ موتیا بند کی وجہ سے میری آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا تھا جبکہ میں ایک مدت تک ہر قسم کے علاج کے بعد مکمل طور پر مایوس ہو چکا تھا اسمائے شفاء الامراض کو پانی پر پڑھ کر آنکھوں کو دھونا شروع کر دیا۔ خدا کے فضل و کرم ؛ در اسمائے شفاء الامراض کی خیر و برکت سے تین روز میں ہی موتیا بند زائل ہو کر دوبارہ آنکھیں روشن ہوگئیں۔

۲۱۔ علاج برائے چھپاکی

چھپاکی جسے طب جدید میں الرجی کا نام دیا جاتا ہے دورِ جدید کا ایک عام لیکن انتہائی تکلیف دہ مرض ہے جس میں اچانک تمام جسم پر سرخی مائل دھبے نمودار ہو جاتے ہیں جن میں شدید قسم کی خارش اور جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم میں سوئیاں سی چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے جس سے مریض کی طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے

کتاب دو البیس میں حکیم سقراط لکھتے ہیں کہ چھپاکی کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل انتہائی سریع الاثر، مفید اور حکمی علاج ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف ترکیب علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کسی سوتی کپڑے پر طلسم شفاء الامراض کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کیجیئے۔ مریض اس کپڑے کو سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چھپاکی کے اثرات باطل ہو کر فوراً آرام و سکون پیدا ہو جائے گا۔ چھپاکی کے علاج کے لیئے یہ میرا ذاتی طور پر آزمائشی عمل ہے جس میں محض ایک دفعہ عمل کے بجالانے سے چھپاکی ہمیشہ کے لیئے نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں کیونکہ آزمائش شرط ہے۔

۲۲۔ سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے

حضرت خواجہ علی اویس ابن شاہ دلی مردان نورالدین عاملی

اپنی مسند میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے گردہ، مثانہ یا پتہ میں پتھری پیدا ہو جائے یا ریگ جمع ہو جائے اور اس کی وجہ سے اس شخص کو ناقابل برداشت درد کے جانکاہ دورے پڑتے ہوں تکلیف کی شدت کے سبب مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہو اور ہر قسم کے علاج معالجہ کے بعد عملِ جراحت سے پتھری نکالنے کے سوا اور کوئی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس وقت طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو چینی کے برتن پر زعفران و عرق گلاب سے تحریر کیجئے پھر پانی میں شہد ملا کر برتن میں ڈال کر عبارتِ عمل کو دھو ڈالیئے اور مریض کو پلائیے۔ خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے حیرت انگیز طور پر مریض کا درد جاتا رہے گا۔ مریض کے پیشاب میں پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارج ہو جائے گی۔ ریگ ہو گی تو وہ بھی نکل جائے گی۔ راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے اس عمل کو گردہ و مثانہ کی پتھری کے ایسے لاعلاج مریضوں پر جن کو ڈاکٹروں اور اطباء حضرات نے آپریشن کا مشورہ دیا تھا۔ آزمایا اور ایک عجیب نفع بخش اکسیری علاج پایا ہے۔ اس عمل کی برکت سے صرف تین دن تک تین بار اس عمل کو بجا لانے سے ہر قسم کی پتھری پیشاب میں شامل ہو کر ریگ کی شکل میں تبدیل ہو کر خارج ہو جاتی ہے اور آئندہ چل کر مریض کو زندگی بھر کبھی بھی دوبارہ یہ مرض لاحق نہیں ہو سکتا۔ طلسم شفاء الامراض کا یہ عمل میرے نزدیک جہاں سنگِ گردہ و مثانہ کے لیئے تریاق اور اس کے اخراج کے لیئے معجز نما علاج ہے وہاں جملہ امراض گردہ اور دیگر اعضائے احشائیہ کے لیئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۲۳۔ دافع سنگرہنی

اربابِ علم و فن سے یہ حقیقت مخفی نہیں ہے کہ سنگرہنی کیسی مؤجل الرفع مرض ہے۔ اس لیئے اس کا نام سنگ رہنی یعنی ہمیشہ ساتھ رہنے والی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک سنگ رہنی جیسا مؤجل الرفع مرض ہے ویسا ہی طلسم شفاء الامراض کا عمل اس مرض کے علاج کے لیئے معجل الرفع ہے۔

علامہ نفیس ابن رب طبوی سنگ رہنی کے علاج کے متعلق اپنی تصنیفِ جلیلہ فردوس الاعمال میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنگ رہنی کا ایک عجیب المنفع طریقہ عمل لیو لاس ابن اپنے جد بابلی سے ایک مشہور عاملِ طلسمات

سے بعد خدمت دکمال محنت کے حاصل کیا ہے۔ عمل ملاحظہ ہو

سنگرہنی کا مریض جب رفع حاجت کے لیئے نکلے تو اسمائے شفاء الامراض کا ورد کرنا شروع کر دے اور رفع حاجت کے بعد اپنے بول و براز کو زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دے اس دوران تمام وقت عمل کے کلمات کو برابر پڑھتا رہے سنگرہنی خواہ برسوں سے کیوں نہ ہو پہلے ہی روز کافور ہو جاتا ہے۔ یہ عمل بھی میرے سالہا سال کے تجربات سے سنگرہنی کے لیئے اکسیر ثابت ہو ہے۔ ہزاروں مریض اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہو چکے ہیں جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے سنگ رہنی کے لیئے اس سے بہتر کامیاب عمل و علاج کا ملنا بہت مشکل ہے۔

۲۴۔ ہیضہ کا علاج

طلسم شفاء الامراض کا عمل ہیضہ کا بے خطا علاج ہے۔ جب ہیضہ کے مریض کی قے اور اسہال کسی دوائی سے دُور نہ ہوں مریض کا بدن کمزور ہوتا جا رہا ہو۔ نبض چھوٹ رہی ہو یہاں تک کہ حالت مایوس کن ہو جائے تو طلسم شفاء الامراض کا عمل بجا لانا معجز نما اثر کرتا ہے۔

ترکیب عمل کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو عرق گلاب یا عرق بادیان یعنی سونف کے عرق پر اکیس بار پڑھ کر مریض کو پلائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے مریض کو شفا ہو جائے گی یہ عمل صاحب فردوس الاعمال کا بیان کردہ ہے جو نہایت آسان اور ہیضہ جیسے ہلاکت خیز مرض کے لیئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میں نے اکثر اس کا تجربہ کر کے اسے ہر حال میں ہیضہ کی بہترین ادویات سے ممتاز اور سریع الاثر پایا ہے۔ بظاہر یہ معمولی قسم کا عمل و علاج ہے مگر حقیقت میں فوائد کے اعتبار سے جواہرات سے تولنے کے قابلِ قدر تحفہ ہے۔

۲۵۔ برائے دیدان یعنی کرمِ شکم

پیٹ کے کیڑوں کی نامراد مرض کا موثر اور بے ضرر علاج اگر ہے تو طلسم شفاء الامراض ہے کیونکہ اس عمل کا یہ کرشمہ ہے کہ پیٹ کے تمام قسم کے کیڑوں کو جو ہر قسم کے علاج کرنے پر بھی ختم نہ ہوتے ہوں بہت جلد ہلاک کر کے پیٹ کو ہمیشہ کے لیئے پاک کر دیتا ہے۔ دیدانِ شکم کے سبب پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، خون کی کمی، خرابی جگر اور افعال ہاضمہ کے جملہ

نقائص کو دور کر کے پیٹ کے اندر غلیظ بلغم کی پیدائش کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

علاج کے لیئے سب سے پہلے مسہل لیں اس کے بعد طلسم شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر لکھ کر اسے لہسن کے پانی اور شہد سے دھو کر نہار منہ سات روز تک استعمال کرتے رہیں۔

دیدانِ شکم کے اخراج کے لیئے یہ عمل اس عاجز کا تسلی بخش اور سو فیصدی مجرب ہے۔ میرے خیال میں طلسم شفاء الامراض دافع دیدان ہونے کے علاوہ مقوی معدہ اور جملہ امراض معدہ و جگر کے لیئے مؤثر ہے۔ لاریب طلسم شفاء الامراض ایسا بے نظیر اور ایسا سہل الحصول عمل و علاج ہے جس پر عوام اور اطبائے کرام مکمل طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

۲۶- استسقاء کے علاج میں

شیخ ابوالعطاء جرادی اپنی تصنیف لطیف مقالاتِ طلسمات میں طلسم شفاء الامراض کے خواص و فوائد کے باب میں رقمطراز ہیں کہ مجھے جملہ قسم کے رُوحانی و طلسماتی علوم و فنون کی تحصیل کے لیئے اپنے شیخ طریقت و مرشدِ کامل حضرت شیخ ابومنصور عبدالوہاب ھمدانی کی خدمت اقدس میں بارہ سال تک حاضر رہنے کا موقع ملا اس عرصہ کے دوران میں نے طلسم شفاء الامراض کے جس قدر عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کیا ہے۔ اس قدر کمالات آپ کے سوا کسی بھی ہمعصر عامل و کامل سے نہیں دیکھے۔ لاعلاج قسم کی بیماریوں کے مریض آپ کے پاس آتے اور طلسم شفاء الامراض کی برکت سے شفایاب ہو جاتے تھے۔ یہ شیخ بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں میں اکثریت مرضِ استسقاء میں مبتلا لوگوں کی ہوتی۔ چنانچہ جب بھی شیخ کسی مریضِ استسقاء کا علاج کرتے تو اپنے معمولاتِ عمل کے مطابق پہلے اس مریض کے دونوں کانوں میں اسمائے طلسم کو تین تین مرتبہ پڑھ کر پھونکتے پھر اس مریض کے مشک کی طرح پھولے ہوئے پیٹ پر طلسم کی عبارت کو تحریر کر کے اپنے دائیں ہاتھ کو پیٹ پر آہستہ آہستہ پھیرتے جاتے اور اس دوران اسمائے عمل کو بھی تلاوت کرتے جاتے۔ یہاں تک کہ مریض کے پیٹ پر تحریر کردہ طلسم کی عبارت کے تمام کلمات مٹ کر ختم ہو جاتے۔ اس کے ساتھ ہی اچانک مریض کا پیشاب جاری ہو جاتا اور پیشاب کے ساتھ ہی قے اور اسہال آنے لگتے۔ یہ شیخ اس عمل کو متواتر تین یوم بجالاتے جس کے نتیجہ میں مریض کا پیٹ

سلسل البول اور غیر معمولی طور پر قے اور اسہال کے لاحق ہو جانے والے عارضہ کے بعد بالکل برابر اپنی سطح پر آجاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ گویا مریض کبھی بیمار تھا ہی نہیں۔

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے زندگی میں جس بھی مریضِ استسقاء پر اس عمل کو آزمایا بے خطا پایا ہے۔ یہ عمل مرضِ استسقاء کی لحمی، طبلی اور زقی تینوں اقسام کے لیئے تریاقِ کامل ہے جو جگر کی اصلاح کر کے مرض کو مکمل طور پر رفع کر دیتا ہے۔ تین ہی یوم میں مرض کا قلع قمع کرنے والا ہے۔ بے مثال اور تیر بہدف اکسیر الاثر علاج ہے۔

۲۷۔ دُودھ میں اضافہ کیلئے

عورتوں کا دُودھ اکثر نظرِ بد اور کبھی خون میں کمی یا پھر جسمانی عارضہ کی وجہ سے بالکل خشک ہو جاتا ہے یا اتنا کم ہو جاتا ہے کہ بچے کی شکم سیری نہیں ہو پاتی۔ اس کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو تانبے یا چاندی کی رکابی پر کندہ کیجیئے۔ مریض عورت جو چیز بھی کھائے اس رکابی میں ہی کھائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ دُودھ میں صحت کی حالت کی طرح اضافہ ہو جائے گا۔ طلسم شفاء الامراض سے مستورات کے دُودھ میں اضافہ کرنے کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو عورتوں کے علاوہ جانوروں جیسے گائے بھینس اور بکری وغیرہ سب کے لیئے مفید ہے۔

دوسرا طریقہ مستورات کے لیئے اسمائے عمل کو اکیس بار پڑھ کر تین دن تک مسلسل کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں۔ جبکہ جانوروں کا دودھ بڑھانے کے لیئے نمک پر دم کر کے دیں۔ یہ عمل اس خاکسار کا صدہا مرتبہ کا مجرّب و آزمودہ ہے۔

۲۸۔ برائے استقرارِ حمل، حفاظتِ حمل اور وضعِ حمل

حضرت خواجہ ابو العباس طاقی معراج البیان میں لکھتے ہیں کہ

اگر کوئی عورت اولاد سے محروم ہے اور کسی بھی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا تو اسے چاہیئے کہ پاک و صاف ہو کر بروز جمعرات ایک سو دس بار بعد نماز عشاء اسمائے طلسمات کو پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں وہ عورت حاملہ ہو جائے گی اور اس کے بطن سے زندہ و سلامت رہنے والا بچہ پیدا ہو گا۔ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کے لیئے وضع حمل کا وقت انتہائی نازک ہوتا ہے۔ بعض مواقع پر عورتیں اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتی ہیں۔ ایسے نازک وقت کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل مجرب ہے اگر وضع حمل میں دشواری پیدا ہو جائے تو کلماتِ عمل کو صاف کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر ولادت کی آسانی کے لیئے عورت کی بائیں ران پر باندھ دیجئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔ ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول کر احتیاط سے کسی مناسب مقام پر رکھ دیجئے۔

معراج البیان میں ہے کہ حمل کی حفاظت، حاملہ کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل تیر بہدف ہے۔ حمل کی حفاظت، اور حاملہ کو نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لیئے اسمائے طلسم کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے دائیں بازو پر باندھ دیجئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ حاملہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی۔ وضع حمل کے بعد اس عمل کے کلمات کو زعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھ دیجئے۔ بچہ نظر بد، بدخوابی اور تمام قسم کی جسمانی و روحانی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

۲۹۔ عسر البول کے علاج میں

عسر البول کے معنی یہ ہیں کہ پیشاب کرتے وقت جلن اور درد محسوس ہوتا ہے اور بڑی تکلیف کے بعد پیشاب کے چند قطرے نکلتے ہیں۔ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عسر البول کے مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے۔

عامر بن حیان الخولانی صاحب پکور رحمانشاث

کا اس سلسلہ میں تجربہ ہے کہ عسر البول کا مریض ایک فولادی چھری لے اور اس پر اسمائے عمل کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے۔ اس چھری سے جنگلی کبوتر کو ذبح کرے۔ اس عمل کے فوراً بعد ہی ذبیحہ جانور کو چھری سمیت کسی دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ بحکم خدا اس مرض کا عارضہ

اسی وقت ہی جاتا رہے گا اور تکلیف دور ہو کر مریض کو اس کے معمول کے حالات کے مطابق کھل کر پیشاب آنے لگے گا۔

۳۰۔ برائے سلسل البول

عامر بن حیان الخولانی حماشاث میں تحریر کرتا ہے کہ سلسل البول ایک انتہائی خطرناک تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے جس میں پیشاب مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار ہو کر خارج ہو جاتا ہے طریقہ علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کلمات عمل کو کفن کے کپڑے پر لکھ کر بکری کے سینگ میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں شنبہ یعنی ہفتہ کے روز سورج نکلتے وقت دبا دیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

۳۱۔ فالج کے علاج میں

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ فالج جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے روحانی علاج کے لیے طلسم شفاء الامراض کا درج ذیل طریقہ عمل علمائے مخفیات و روحانیات کے نزدیک نہایت معتبر و مجرب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ ترکیب عمل کے مطابق قمر زائد النور میں سات مختلف مقامات کا پانی حاصل کر کے سات مختلف رنگ کی شیشے کی علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں بھر کر سات دن تک رات کے وقت چاند کی چاندنی میں اور دن کے وقت سورج کی دھوپ میں رکھیں۔ اس عمل کے بعد تمام بوتلوں کے پانی کو کسی ایک ہی کشادہ قسم کے برتن میں جمع کر کے اس پر طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو سات سو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں سے فالج کا مریض اس طرح پر استعمال کرنا شروع کرے کہ شیشہ کی رکابی میں ایک پاؤ بھر پانی کی مقدار ڈال کر صبح سورج کے طلوع ہونے پر پانی میں سورج کا عکس دیکھتے ہوئے تمام پانی کو ایک ہی گھونٹ کر کے پی جائے۔ اسی طرح ایک پاؤ بھر کی مقدار رات کو غروب آفتاب کے بعد برتن کے پانی میں چاند کو دیکھ کر فوراً ہی پانی کو ایک ہی سانس میں

پی کر ختم کر دے۔ ایک ہفتہ تک اس پانی کے استعمال سے فالج کے اثرات مکمل طور پر ختم ہو کر صحتِ کامل حاصل ہو جائے گی۔ صحت حاصل ہونے پر سات مساکین کو دونوں وقت کا کھانا کھلانے کی شرط رکھی گئی ہے۔

فردوس الاعمال میں فالج کے اس عجیب وغریب طریقہ عمل کو حکیم هیرلک س وفص کی طرف منسوب کر کے حکیم موصوف کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص طلسم شفاء الامراض کے اس طریقہ عمل کے مطابق فالج کے متاثرہ مریض کا علاج کرے۔ اگر اسے شفا حاصل نہ ہو تو قیامت کے روز بارگاہِ خداوندی میں مجھ سے مؤاخذہ کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ طلسم شفاء الامراض کے متذکرۃ الصدر طریقہ عمل وعلاج کو میں ذاتی طور پر اب تک ہزاروں نہیں تو سینکڑوں فالج کے لاعلاج قسم کے مریضوں پر آزما چکا ہوں۔ لیکن اس حکیم مطلق کے فضل وکرم سے سوائے کامیابی کے کبھی بھی مایوسی کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ آزمایئں اور فالج کے لیئے تریاقِ مسیحائی کے حامل اس طلسم کے فوائد کا مشاہدہ کریں۔

۳۲۔ لقوہ کے علاج کے لیئے

مرض لقوہ سے نجات کے لیئے علمائے روحانیات کے مجرّبات سے ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت فولاد خالص، سُرخ تانبہ، سکّہ دھبت، نقرہ ورصاص اور زرخالص کی دھاتیں مساوی الوزن لے کر پگھلا کر باہم ملالے اور اس مرکب کی ایک اچھی خاصی مربع لوح تیار کرے اس لوح کے ایک طرف طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو بڑی احتیاط اور صحت کے ساتھ کندہ کر لیا جائے دوسری طرف کو سوہن سے اس قدر صاف کیا جائے کہ اس کی سطح آئینہ کی طرح چمک اٹھے۔ اس آئینہ نما طلسماتی لوح سے لقوہ کے علاج کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے

کہ مریض اس طلسماتی لوح کو کسی چیز پر بلند کر کے رکھے اور خود لوح کے مقابل ایک بالشت کے فاصلہ پر دو زانو ہو کر بیٹھے اس کے بعد کامل اعتماد اور یک سوئی کے ساتھ لوح کے آئینے میں اپنے چہرے کے عکس کو پلک جھپکائے بغیر جس قدر بھی زیادہ دیر تک

ممکن ہو سکے دیکھیے عمل کے وقت مریض کو سخت قسم کی گرمی محسوس ہوگی جس سے اس کا جسم پسینے سے شرابور ہو جائے گا۔ اس عمل کے بعد پہلے ہی روز آفاقہ محسوس ہوگا یہاں تک کہ اس عمل کو سات روز تک مسلسل جاری رکھنے کے نتیجہ میں لقوہ کے تمام اثرات باطل ہو کر مریض کا چہرہ اپنی اصلی حالت پر دوبارہ آجائے گا۔

صاحب ابن عباد البوالقاسم طالقانی کتاب السوات والا نسمان میں فرماتے ہیں کہ مختلف دھاتوں سے تیار کردہ اس لوح میں ایسے طلسماتی و مقناطیسی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں کہ جب مریض اس لوح میں کامل انہماک حضورِ قلب اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی شکل و صورت کو مشاہدہ کرتا ہے تو اس کے چہرہ کے اعصاب و عضلات میں ایک زبردست قسم کی قدرتی و طبعی حرارت کا عمل دوبارہ جاری ہو جاتا ہے جس سے مریض کے جسم کی کثافت و برودت اور بلغمی مواد پر مشتمل غلیظ قسم کی رطوباتِ فاسدہ رقیق ہو کر متاثرہ حصّہ کے مسامات کو کھول دیتی ہیں اس عمل کے سبب مریض اپنے جسم میں شدت کے ساتھ گرمی محسوس کرنے لگتا ہے اس کا پسینہ جاری ہو جاتا ہے اور اس طرح لقوہ کی وجہ سے چہرہ کے خشک اور مردہ ہو جانے والے خلیات میں قوت و حرکت کی نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور یہ چند ہی روزہ علاج لقوہ جیسے خوفناک اور پریشان کن مرض کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔

مرض لقوہ کے ازالہ کے لیئے یہ طلسماتی لوح اس راقم الحروف کی ذاتی طور پر تیار کردہ آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک لقوہ کے رفع کرنے کیلئے بے نظیر فوائد کی حامل یہ لوح پرانے سے پرانے لقوہ کو دُور کرنے کے لیئے بھی ایسے وقت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے جبکہ کسی بھی طریقۂ علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ لاریب اس لوح کے شفابخش طلسماتی عمل کے محض ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مریض لقوہ کو نفع معلوم ہونے لگتا ہے جبکہ سات روزہ مکمل کورس مرض کو بیخ دین سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اربابِ علم و فن ضرورتِ علاج کے وقت اس لوح کو بنا کر استعمال کرائیں گے تو تجربہ کے بعد خود اس کے قائل ہو جائیں گے۔

۳۳- کلالتِ نطق کا علاج

فردوس الاعمال میں طلسماتِ فلاطیس سے نقل کیا گیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو ان کے شیخِ طریقت حمید ابن جندب وصلی نے متواتر تین شب عالمِ خواب میں تشریف لا کر کلالتِ نطق یعنی زبان کی لکنت کے سبب قوتِ گویائی میں فرق کے پیدا ہو جانے کے لیے طلسم شفاء الامراض کا روحانی علاج تلقین فرمایا۔

شیخ ابو محمد مرجانی سے منقول ہے کہ میں نے اپنے شیخ کے تلقین کردہ طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبادت کو صبح و شام اوّل سے آخر تک درمیان میں کہیں بھی ٹھہرے بغیر تلاوت کرنا شروع کر دیا۔ ابتدائی طور پر تو مجھے کلالتِ نطق کے سبب عبارتِ عمل کو مکمل طور پر تلاوت کرنے میں سخت قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن سات روز تک متواتر اس عمل کے بجالانے کے بعد عبارتِ عمل کو صحت کے ساتھ پوری طرح تلاوت کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی حیرت انگیز طور پر روزمرہ کی عام گفتگو کے دوران بھی پیدا ہو جانے والا لکنت کا عارضہ جاتا رہا اور میں ہر قسم کی بات چیت کو آسانی کے ساتھ کرنے پر قادر ہو گیا۔

شیخ تحریر کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض سے لکنت کے علاج کے سلسلہ کا ایک دوسرا عجیب و غریب طریقہ عمل یوں ہے کہ عامل طلسم شفاء الامراض کو ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کر کے مریض کے عضوِ نطق یعنی زبان کو لکنت کی تکلیف سے محفوظ کرنے کے کامل ارادہ کے ساتھ اس کا حصار کرے اور خود اس کے پاس بیٹھ کر ایسی باتیں کرے کہ جس سے مجبور ہو کر مریض کو جواب دینا پڑے۔ عامل مریض کے جواب دینے پر کہے کہ میں تیری بات کو نہیں سمجھتا۔ اس پر مریض دوبارہ عامل کی باتوں کا جواب دے گا تو اس کی قوتِ گویائی درست ہو جائے گی۔ شیخ کا قول ہے کہ اس طریقہ عمل میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ جب مریض کسی شخص کی کوئی ناپسندیدہ بات سن کر اس کا جواب نہیں دے سکتا تو وہ سخت قسم کا پریشان ہو جاتا ہے اور اس حالت میں اس سے جو کچھ بھی کہا جا سکتا ہے وہ پوری قوت سے کہتا ہے اس عمل کے دوران اگر عامل کے علاوہ کوئی ایسا اجنبی شخص جس کو مریض نہ جانتا ہو وہ اچانک عمل کے مکان میں داخل ہو جائے اور مریض کو سخت دشست کہنے لگے تو اس سے بھی مریض

غیرت میں آکر انتہائی جوش و خروش سے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے جس سے اس کی زبان کی گرہیں کھل جاتی ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عامل کے اس عمل کو ہفتہ عشرہ تک بجالانے سے بفضلہٖ تعالیٰ مریض کو اس کے مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

۳۴۔ عقر یعنی بانجھ پن کے لیئے

مجربات ارسطا طالیس میں حکیم ارسطاطالیس رقمطراز ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عاقرہ عورت کے لیئے یا بانجھ پن دور کرنے کے ہزاروں عملیات میں سے ایک مفید قسم کا کامیاب روحانی علاج ہے جس سے عقر کے متعلق جملہ پوشیدہ و پیچیدہ نسوانی عوارضات کا قلع قمع ہو کر عورت کی گود ہری بھری ہو جاتی ہے۔

ترکیب علاج کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو آبِ نیساں پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ عاقرہ عورت کو جب وہ اپنے ایام ماہواری سے غسل کر کے پاک و صاف ہو جائے تو فوراً ہی اس پانی کا استعمال شروع کرا دینا چاہیئے۔ روزانہ ایک چھٹانک پانی کو شہد خالص سے شیریں کر کے نیم گرم تین روز تک استعمال کرائیں۔ چوتھے روز اس عورت کو اپنے خاوند سے قربت کرنے کی ہدایت کریں۔ اُمید ہے کہ اسی روز یا پھر دوسرے یا تیسرے روز حمل ٹھہر جائے گا۔ اگر پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینہ اسی طرح ایام حیض سے فراغت کے بعد تین روز تک اس پانی کا استعمال کرائیں اور چوتھے روز خاوند سے مباشرت کرنے کا حکم دیں۔ امید واثق ہے کہ دوسرے مہینہ میں ضرور حمل قرار پائے گا ورنہ تیسرے مہینہ میں اسی طرح پانی کا استعمال کرائیں۔ اب خدا کے فضل و کرم سے ضرور کامیابی ہوگی۔

حکیم کہتا ہے کہ طلسمات کے مشاہیر عالم علمائے فن کے نزدیک عقر جیسی سخت اور لاعلاج مرض کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عجیب التاثیر روحانی علاج ہونا ثابت ہے۔

راقم الحروف کے علاج سے اب تک سینکڑوں مایوس العلاج خواتین اس روحانی علاج کی بدولت اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو چکی ہیں۔ میرے نزدیک یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی بانجھ عورت اس روحانی علاج پر عمل پیرا ہو کر اور پھر بھی وہ قابلِ اولاد نہ ہو سکے۔

آبِ نیساں

علمائے فلکیات کے مطابق بحساب شمسی ہر سال ۲۱ مارچ کو آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس دن کو نوروز کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو ۳۰ روز کا شمار ہوتا ہے اس مہینہ میں جو پانی برستا ہے اسے آبِ نیساں کہتے ہیں۔

۳۵۔ دردِ قولنج کے لیئے

قولنج کا درد ایک انتہائی تکلیف دہ، پریشان کن اور ناقابلِ برداشت قسم کا درد ہوتا ہے اربابِ طب و حکمت کے نزدیک اس درد کا سبب ایک ایسی خشک قسم کی ریح کو بیان کیا جاتا ہے جو معدہ کی غلیظ رطوبت سے پیدا ہونے والے بخارات کو پیٹ اور انتڑیوں میں جانے سے روکتی ہے اس ریح کے غلبہ کے وقت سانس کی رکاوٹ کے پیدا ہو جانے والے عارضہ کے باعث انسان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کی جان نکلی جا رہی ہے۔ دردِ قولنج گرم اور سرد دو قسم کا ہوتا ہے جو عموماً حرارت اور گرمی کی شدت، سخت سردی اور بارش کے وقت پیدا ہو جاتا ہے۔

ابو طیب بغدادی مفتاح المراد میں امام فلاطیس سے نقل کرتے ہیں کہ علمائے علومِ مخفیات کا اس حقیقت پر اتفاق ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل دردِ قولنج جیسی خبیث و دردناک مرض کا شافی و کافی علاج ہے۔

چنانچہ ترکیبِ علاج کے مطابق دردِ قولنج کا مریض طلسم شفاء الامراض کا جاپ کرتے ہوئے سوتے ہوئے کتے کو جگائے اور اس کی جگہ پر بیٹھ کر پیشاب کرے تو فوری طور پر اس کا درد جاتا رہے گا۔ مریض کو ایسا معلوم ہوگا کہ قولنج کا درد کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکا بھی نہ تھا۔ محرر السطور صاحبانِ علم و فن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل قولنج جیسے خطرناک مرض کے لئے اپنے فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ قولنج کے علاوہ متذکرہ الصدر طریقہ عمل ہر قسم کے جسمانی درد کے لیئے بے نظیر روحانی علاج ہے۔

۳۶- دافع فواق یعنی ہچکی

مرض ہچکی کے لیئے طلسم شفاء الامراض کا عمل نہایت آزمودہ و مجرب ہے اگر طہارت کی حالت میں طلسم کی عبارت کو ایک چینی کے برتن میں لکھ کر عرق بادیان سے دھو کر مریض کو پلائیں تو بہت جلد شفا پائے گا۔ شفائے فواق کے لیئے منہاج الاصول میں مسطور ہے کہ ہرن کی کھال پر اسمائے شفاء الامراض کو تحریر کرکے عود و صندل سے دھونی دے کر ہچکی کے دورہ کے وقت مریض کے گلے میں لٹکائیں تو فی الفور ہچکی کا دورہ جاتا رہے گا۔ اکابر و مشائخ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ ہچکی کے دورہ کے وقت طلسم شفاء الامراض کا ورد کرنے سے ہچکی کا عارضہ کافور ہو جاتا ہے۔

۳۷- برائے نسیان

عشرہ مقالات میں حکیم حنین ابن اسحٰق عاصم بن ہشام کندی سے روایت کرتا ہے کہ شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحبِ مکاشفات نے عاصم بن ہشام کندی سے کہا کہ کیا میں تجھے وہ متبرک رُوحانی علاج نہ تعلیم کروں جو مجھے میرے شیخ طریقت امام فلاطیس سے ایک خصوصی عمل کی حیثیت سے پہنچا ہے جس سے حافظہ بڑھتا ہے اور نسیان دُور ہوتا ہے۔ کندی نے کہا۔ یا شیخ ضرور بیان کیجئے۔ شیخ نے فرمایا کہ طلسم شفاء الامراض کو زعفران و عرق گلاب سے تحریر کرکے پانی سے دھو کر صبح کے وقت تین مثقال لوبان اور دس مثقال شہد ملا کر نسیان کا مریض چند روز تک پیئے تو اس کا مرض ختم ہو جائے گا۔ کندی کا قول ہے کہ میں ایک طویل عرصہ سے نسیان کا شکار تھا اور متواتر علاج کے باوجود مایوس العلاج مریض بن چکا تھا۔ میں نے طلسم شفاء الامراض کے مذکورہ بالا طریقہ عمل پر عمل کرنا شروع کیا تو محض سات یوم تک کے علاج سے ہی میرا حافظہ و فہم ترقی کر کے نسیان مکمل طور پر دُور ہو گیا۔

عبداللہ بن اشہب مصری کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل و علاج زیادتی حفظ و دفع نسیان کے لیئے خوب ہے سلیمان بن مسعود کا قول ہے

کہ طلسم شفاءالامراض کا عمل بدن کی تمام قوتوں کا امین ومحافظ اور دماغی طاقت کے حصول کا ایسا ذریعہ ہے جو نسیان جیسے عارضہ کو ختم کرکے ایک بہترین رفیقِ دماغ ثابت ہوتا ہے۔

۳۸۔ ذیابیطس کا علاج

شیخ ابومنصور عبدالوہاب ہمدانی طبقات النجوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ ذیابیطس یعنی شوگر کے لیئے امام المشائخ حضرت خواجہ جمال الدین طوسی کا ذیل کا طریقہ عمل وعلاج اس مرض کا اپنی قسم کا انتہائی مفید اور بے حد اثر آفرین حکمی علاج ہے۔ شیخ کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ذیابیطس کا مریض چالیس روز تک طلسم شفاءالامراض کو رال سفید کے سفوف پر سات بار پڑھ کر صبح کے وقت روزانہ ایک تولہ کی مقدار کے برابر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو انشاءاللہ صحت حاصل ہوجائے گی۔

شیخ ہمدانی کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل وعلاج ذیابیطس میں مبتلا ہزاروں بندگانِ خدا کو بتایا جو سب کے سب شفایاب ہوگیئے۔ طلسم شفاءالامراض کا یہ طریقہ عمل وعلاج اپنے حیرت انگیز افعال وخواص کے اعتبار سے بلاشبہ تریاقِ ذیابیطس کہلانے کا مستحق ہے اس روحانی علاج کی بدولت وہ مریض جو شوگر کے سبب کمزور ہوکر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئے ہوں چند روز میں ہی تندرست وتوانا ہوجاتے ہیں۔ ہر قسم کی شوگر اور شوگر سے پیدا ہونے والے تمام تر عوارضات کا نام ونشان کہیں باقی نہیں رہتا۔ اس علاج کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ علاج ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کے مریض کے لیئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔

۳۹۔ دردِ کمر کے لیئے

علمائے طلسمات کے معمولات سے ہے کہ عامل درد کمر کے مریض کو کھڑا کرکے طلسم شفاءالامراض پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کو اس کی گردن سے لے کر کمر کے مقام درد تک پھیرتا ہوا اوپر سے نیچے کی طرف لائے اور ختم کردے۔ اس طریقہ کے مطابق اس عمل کو مریض کے جسم میں پسینہ کے آنے تک مسلسل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد جب مریض کا جسم پسینے

شرابور ہو جائے اور اس کے ساتھ ہی اسے پیشاب کی حاجت بھی ہونے لگے تو اس وقت عمل کو ختم کر دیا جائے۔ مریض کے پیشاب کرنے کے بعد اسے درد سے افاقہ محسوس ہو گا۔ اس عمل کو تین روز تک تین مرتبہ بجا لانے سے دردِ کمر کا عارضہ جاتا رہے گا۔

عمل کی شرائط کے مطابق عمل کے وقت مریض کے بدن سے کپڑے اتار کر اس عمل کو بجا لانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ علمائے فن کے نزدیک دردِ کمر کا سبب مریض کی کمر کے مفاصل میں برودت کا کثرت کے ساتھ جمع ہو جانا ہوتا ہے۔ عامل جب عمل کے وقت اسمائے طلسمات کی رُوحانی عبارت کا وِرد کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کی حرکت سے مریض کو حرارت پہنچاتا ہے تو برودت کا غلبہ ختم ہو کر مریض کا مرض جاتا رہتا ہے۔

۴۰۔ مسموم یعنی زہر خوردہ کا علاج

حمورابی کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل ہر قسم کے زہر کے لیئے تریاق کا سا کا حکم رکھتا ہے۔ حمورابی کے نزدیک بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد، مسموم حارہ کی علامات جس میں کثرت کے ساتھ پیاس، سخت قسم کی گھبراہٹ، پیٹ میں جوش اور التہاب عظیم ہوا کرتی ہے اس کے علاج کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو عرق لیموں پر گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے مسموم کو پلائیں۔ مسموم باردہ کی علامات بدن کی سردی، پیاس کی کمی، التہاب قلب اور جسم کا بھاری ہونا ہیں۔ اس قسم کے مریض کے عمل و علاج کا اصول یہ ہے کہ لہسن کا پانی شہد کے ساتھ ملا کر اس پر طلسم شفاء الامراض کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر جس قدر پی سکے پلائیں اس عمل و علاج کی برکت سے زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کر سکے گا اور مریض شفایاب ہو جائے گا

علمائے علوم مخفیات و روحانیات کے نزدیک طلسم شفاء الامراض سے ہر قسم کے جسمانی مرض کے لیئے علاج کرنا بالاتفاق ثابت ہے۔ اس طلسم کے خواص و فوائد پر بڑے بڑے علماء نے تشریحات لکھی ہیں اور اس کے مجرب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہونے پر اجماع کیا ہے۔ تحقیقات کے مطابق یہ طلسم فاضلِ اجل کاملِ اکمل، حضرت قاضی ابوالحسن بن عبد العلی بن عمران مشہدی کی تالیفات سے ہے۔ اس طلسم

کا عامل بننے کے لیئے نہ کسی قسم کی زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی ترکِ حیوانات جلالی و جمالی پابندی کی کوئی شرط لازم ہے۔ تاہم علمائے روحانیات و مخفیات کے نزدیک اس عمل کے عامل کے لیئے لازم و واجب ہے کہ اتباعِ سنت اور اجتنابِ بدعت کا خیال رکھے۔ ممنوعاتِ شرعیہ اور مکروہاتِ دنیا میں مبتلا نہ رہے اگر ان امور کی رعایت نہ کرے گا تو اس طلسم کے فیوض و برکات سے محروم رہے گا۔

میرے ذاتی تجربات و مشاہدات کے مطابق طلسم شفاء الامراض کا عمل جہاں مستورات (مخصوص امراض کے لیئے خصوصی طور پر اکسیر صفت، شافی و کافی علاج ثابت ہوا ہے وہاں ان امراض کے علاوہ بھی اکثر جسمانی امراض میں بے حد مفید اور سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل امراض نسواں کے لیئے دنیائے طلسمات کا ایک الیسا کامیاب ترین عمل ہے جس سے بہتر اس مقصد کے لیئے آج تک کوئی دوسرا عمل میری نظر سے نہیں گزرا۔

طلسم شفاء الامراض بے قاعدگی حیض، بندش خونِ حیض، شدت دردِ حیض، کمی خونِ حیض، ورم باطنِ رحم، ورم عنق الرحم اور ورم خصیتہ الرحم جیسی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کے لیئے نہایت ہی عجیب الاثر عمل و علاج ہے۔ میرے معمولات کے طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو پانی پر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور کسی شیشی میں سنبھال کر رکھیں اس پانی کو صبح و شام ایک ایک چھٹانک کے برابر دونوں وقت پلائیں اس پانی کا استعمال رحم کو طاقت دیتا ہے استقرارِ حمل کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ سفید رطوبت (سیلانِ ابیض) کو بند کرتا ہے۔ ہسٹریا کی بیماری کو دفع کرتا ہے غرض یہ پانی عورتوں کی تمام تر جسمانی تکالیف کے لیئے آبِ حیات کا کام دیتا ہے عورتوں کی امراض کے لیئے جب کوئی بھی علاج کارگر ہوتا نظر نہ آتا ہو تو پھر طلسم شفاء الامراض کا استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کو ہمیشہ اکسیر الاثر پائیں گے۔

مفاتح الغیب

(اردو ایڈیشن)

حضور سیدنا صادق آلِ محمد علیہ السلام کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے اس فالنامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام ہوتے ہیں۔ محمود غزنویؒ نے اس معجزنما فالنامہ کے احکام پر سومنات کے ظلمتکدہ کو نورِ بت شکنی سے منور کیا تھا۔ تحقیق نگینہ کا ایک محیر العقول جعفری طریقہ اس پر مستزاد ہے۔

طباعت عکسی
کاغذ نہایت عمدہ

طلسم عجیب النفع

اَیَا قَا اَشیَاً ھَیُوثَاً قَاً طَیوعَوتَاً ھَطَا ھَوثِجَا قَاً
اَیَا اَعَا ذِنَاً آ بِرثیثَاً ھَبَا ھَیثَاً آلَا فَقَا لیَوقَاً یَر
لَنُوسغَاً ھَمَا دَاً خَا لیقَاً عَوثَاً سَوَا فَسَاً اَھَا یَاً
ھَیُولَاً آشرَا ھَیَا ھَیُوطَاً حَتِیَاً اَخسَنَاً حَمتَاً
ھَوثَاً ھَوثِجَا کَطَاً بَیرقَنَا قَاً ھَادَاً قَترھَا غَاً
قَترھَا قَاً قَترھَاسَاً سَوھَا ھَسَاً اَلـوَاھَاً
سَوَا لیَوشَاً دَرِیَوشَاً لَـوثَمَاھَا شَاً اَحِبُ عَالَوثَاً
دَعَا لَنُوھَشَاً عَا لیقَاً یَا مَا لیقَاً سَا عَتَاً
آشَا شَوھَاً اَشوھَاً سَثوَا ھَاً ہ

ارباب علم و فن کی تحقیقات کے مطابق طلسمات کے جملہ قسم کے اعمال کی بنیاد دو قسم کے عملیات کی تراکیب پر مشتمل ہے۔ پہلی قسم کے عملیات میں مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور مقاصد کے حصول کے لیئے ان کے متعلقہ اعمال بھی علیحدہ علیحدہ کیفیات و تاثیرات کے اسمائے طلسمات سے عبارت ہوتے ہیں دوسری قسم کے اعمال کا تعلق مختلف قسم کے امور و معاملات کے اعتبار سے کسی ایک ایسے عمل سے ہوتا ہے جو خصوصیات و نتائج کے ایسے عظیم ترین کلمات طلسمات کا حامل ہوتا ہے جسے اصطلاحِ طلسمات میں طلسم جامع الاعمال کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ایسے تمام تر عملیات کا اثر علمائے فن کے نزدیک ثابت ہے۔ طلسم عجیب النفع کا شمار بھی طلسمات کی اس دوسری قسم کے عملیات سے ہوتا ہے یہ طلسم اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے مختلف اور لاتعداد قسم کے اعمال کا مخزن ہے روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام ضروری مسائل کے حل کے لیئے اس طلسم کی افادیت کو علمائے فن کے ہر طبقہ میں تسلیم کیا گیا ہے۔ طلسم عجیب النفع اپنے بے شمار فائدوں اور خوبیوں کے باعث

ایسا جامع و مانع عمل ہے جس کے ہوتے ہوئے عامل کو کسی دوسرے عمل کے حصول کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ طلسم عجیب النفع کے بے شمار خواص و فوائد میں سے چند ایک ضروری مسائل کے متعلق منتخب شدہ اعمال و وظائف کے مجرب طریقے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں جن پر حسبِ ضرورت و حالات عمل کر کے مستفید ہو سکتے ہیں۔

خواص و فوائد طلسمِ عجیب النفع

۱۔ ترقیٔ رزق کے لیے

حکیم ناصر جمال طہرانی دوائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ شیخ ہمدانی حکیم طاؤس ابن طرماح کشائش رزق کے لیے اپنے خاص مریدوں کو یہ عمل تلقین فرماتے تھے۔ طلسم عجیب النفع کا یہ عمل بعد نمازِ فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ مشاہدہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے اس عمل کو پڑھا وہ چند روز میں آسودہ حال ہو گئے۔

سمادی وصیل میں منصور بغدادی سے منقول ہے کہ جس شخص کے لیے رزق کے دروازے بند ہو گئے ہوں اور کسی بھی صورت کسی بہتری کے پیدا ہونے کے آثار نظر نہ آتے ہوں تو اس شخص کے لیے لازم ہے کہ طلسمِ عجیب النفع کے عمل کو صبح و شام تین تین سو مرتبہ پڑھے۔ لکھا ہے کہ اس عامل کے لیے رزق کے ظاہری و باطنی دروازے مفتوح ہو جائیں گے۔

شیخ عینا المقدّس جمالی زاد الرّوحانیون میں لکھتے ہیں کہ کثرتِ رزق اور متاع و اسباب دنیوی اور منافع و فوائد دنیادی کے لیے طلسم عجیب النفع کے بعض اعمال کے طریقے نہایت ہی مجرب ہیں جن میں سے ایک سب سے بہتر طریقہ عمل یہ ہے کہ عامل چالیس امیر اشخاص کے پرنالوں کے نیچے سے ایک ایک سنگریزہ اٹھائے

اور جب چاند زائد النور ہو اس وقت کسی سعید ساعت میں ہر ایک سنگریزہ پر ایک مرتبہ طلسم عجیب النفع کو پڑھے پھر ان تمام سنگریزوں کو اپنے مکان کے کسی پاکیزہ حصہ میں غروبِ آفتاب کے بعد دفن کر دے۔ انشاء اللہ رزقِ حلال سمندر کی لہروں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح آنے لگے۔ اس عمل کو زیادہ اثر آفرین بنانے کے لیئے عامل کے لیئے یہ مناسب ہے کہ اس عمل کو نمازِ فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بھی پڑھے۔

علامہ ابوالحسن اعمالی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے فن کے نزدیک طلسم عجیب النفع کا عمل کشائش رزق کے لیئے اگر شرائط عمل کے مطابق پڑھا جائے تو مجربات سے ہے۔ چنانچہ علمائے فن کی تصریح کے مطابق جو شخص خلوت و تنہائی میں نیت کے ساتھ طلسم عجیب النفع کے عمل کو چالیس دن تک ہر روز تین سو مرتبہ پڑھے تو خدائے بزرگ و برتر اس کو غنی کر دے گا کہ اپنے سوا اسے کسی دوسرے کا محتاج نہ رکھے گا۔

علامہ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے فحول و فضلائے ثقات و عدول سے منقول ہے کہ جو شخص فقیر و محتاج ہو وہ ایک گوسفند کے دل پر طلسم کو پڑھے پھر اس طلسم کی عبارت کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو دل کے سوراخ کے اندر رکھ کر کسی مسجد کے دروازے کی دہلیز کے نیچے دفن کر دے تو تنگی رزق فراخی کے ساتھ مبدل ہو جائے خدائے بزرگ و برتر اس عمل کے عامل کو ایسی جگہ سے رزقِ حلال اور مال و منال پہنچائے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا۔

حضرت خواجہ ارقع شاذلیلی مرآۃ العاملین میں لکھتے ہیں جو لوگ مالی مشکلات میں مبتلا ہیں ان کو پہلی فرصت میں یہ عمل پڑھنا چاہیئے فجر کی نماز کے بعد طلوعِ آفتاب سے قبل کسی شخص سے گفتگو کرنے کے بغیر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھیں۔ اگر یہ عمل جاری رہا تو چند روز کے اندر اندر تمام کاروباری پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ حضرت خواجہ فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع ایسا عمل ہے

جس نے تشنگانِ ترقی و کشائشِ رزق اور حاجت مندانِ مال و زر میں ترقی، عزت و آبرو میں اضافے اور کاروبار میں برکت کے لیئے اسرارِ مکنونہ اور رموزِ مکتومہ کا مخزن ہے

۲- برائے قرض

مستند کتبِ طلسمات میں مسطور ہے کہ یوحنا مرطاس سے ان کے کسی مرید نے عرض کیا کہ میں ادائے کنابت (قرض) میں گرفتار ہوں حد درجہ کے افلاس اور تنگ دستی کے سبب ادا کرنے سے عاجز ہوں آپ میری امداد کرتے ہوئے کچھ تعلیم فرمایئے کہ خدائے بزرگ و برتر میرے رزق کو مجھ پر فراخ کر دے۔ یوحنا مرطاس نے فرمایا کہ میں ایک عمل تم کو تعلیم کرتا ہوں جو امام فلاطیس سے مجھے پہنچا ہے اگر تم اسے پڑھو گے تو تمہارا قرض ادا ہو جائے گا۔ اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر کیوں نہ ہو پھر مرطاس نے جو عمل تعلیم فرمایا وہ طلسم عجیب النفع کا عمل تھا۔ طلسم عجیب النفع کے عمل کی اس روایت کے راوی حمید لوس صاحب مطالب العیون فرماتے ہیں کہ اس شخص نے طلسم عجیب النفع کے عمل کو مرطاس کے تعلیم کردہ طریقہ کے مطابق کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت سے نوازا کہ وہ اپنے ہمسایوں، عزیزوں اور دوستوں کو تقسیم کرنے لگا۔ یوحنا مرطاس سے منقول طلسم عجیب النفع کی ریاضت کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا گیا ہے کہ سب سے پہلے عامل کے لیئے لازم ہے کہ وہ اس عمل کے چلّہ کا کسی پر اظہار نہ کرے۔ عمل کے لیئے نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء وقت کی پابندی کے ساتھ چالیس روز تک طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ کر چلّہ کو ختم کرے۔ چلّہ کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے رہنے سے عمل کی زود اثری باقی رہتی ہے۔ عمل کے بعد ایک کاغذ پر مشک و زعفران سے طلسم کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں اور اس کاغذ کا تعویذ بنا کر بانس کی نلکی میں ڈال کر اس کے منہ کو موم سے بند کر دیں اور طلوعِ آفتاب کے وقت دریا، ندی، سمندر یا جاری پانی میں ڈال دیں اس کے بعد کچھ شیرینی پر نیاز دلائیں اور حسبِ توفیق خیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرضہ کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ رزق میں برکت ہو گی کاروبار چل نکلے گا۔ یاد رہے کہ جس صاحب کو ضرورت ہو وہ خود اپنے لیئے

عمل کرے۔

ادائے قرض کے لیئے عاملین نے طلسم عجیب النفع کے عمل کی ذیل کی ترکیب کو کبریتِ احمر لکھا ہے۔ ترکیب عمل یہ ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد کسی مقررہ وقت پر اور مقررہ جگہ پر بیٹھ کر طلسم کی عبارت کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھیں اسی طرح طلوعِ فجر سے قبل عمل کے کلمات کو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ لکھیں۔ اس عمل کو چالیس یوم تک بجا لاتے ہیں۔ یہ طریقہ عمل بالکل بے ضرر اور زُود اثر ہے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں شروع کریں۔ چلہ ختم ہونے پر ہر نقش کو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا ندی یا تالاب جس میں مچھلیاں ہوں ڈال دیں۔ ان تمام نقوش میں سے جو آخری نقش ہو اُسے عطر حنا و گلاب سے معطر کر کے اور زرد ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اعتقادِ کامل کے ساتھ اپنے پاس رکھیں خدا کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی غیب سے قرض کی ادائیگی کے سامان پیدا ہو جائیں گے۔

صاحب ابن عباد ابو القاسم طالقانی نے کتاب النوات و الامتحان میں لکھا ہے کہ قرض سے نجات کے لیئے جو شخص شبِ جمعہ کو دو ثلث رات گزرنے کے بعد بیدار ہو کر غسل کر کے دو رکعت نماز ادائے قرض کی نیت سے پڑھے اس کے بعد طلسم عجیب النفع کو ایک سو چھ مرتبہ پڑھ کر خدائے رحیم و کریم سے اپنا مقصود طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ محتاجی دفع ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کرے گا اور دَین کو ادا فرمائے گا۔ اگر ایک بار اس عمل کے بجا لانے پر مراد حاصل نہ ہو تو دوسری شبِ جمعہ کو پھر اس عمل کو بجا لائے۔ اگر دوسری مرتبہ بھی کامیابی حاصل نہ ہو سکے تو تیسری شبِ جمعہ کو پھر عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں ضرور کامیاب و کامران ہو گا۔ کاتبِ حروف کہتا ہے کہ وسعتِ رزق، دفع فقر و فاقہ اور ادائے دَین کے لیئے طلسم عجیب النفع کا یہ عمل نہایت سریع الاثر ہے اور میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔

صاحب مقالات لنوامیس کہتا ہے کہ سائل نے شیخ ابوداؤد کی خدمت میں عرض کی کہ یا شیخ میرا قرض لوگوں سے وصول نہیں ہوتا۔ شیخ نے فرمایا تو طلسم عجیب النفع کو پڑھا کر کہ اس عمل کی خیروبرکت سے ان لوگوں پر تیرے قرض کی ادائیگی آسان ہو جائے گی۔

ادائے قرض کے لیے حمودابی سے منقول ہے کہ جو شخص طلسم عجیب النفع کو پوست آہو پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اپنے سے جدا نہ کرے اللہ تعالیٰ ادائے قرض کے دروازے ایسے راستے سے کھول دے گا کہ جہاں کا گمان بھی نہ ہو۔

۳۔ دشمن سے نجات کیلئے

الملک الموئید عمادالدین ابوالفداء اسماعیل ابن علی کتاب التقویم میں لکھتے ہیں جب کسی دشمن کی شرارتیں اور سازشیں اور نقصان پہنچانے کی کوششیں اس درجہ بڑھ جائیں کہ نا قابلِ برداشت ہو جائیں تو اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے بعد ایک سادہ کاغذ پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو لکھیئے۔ کاغذ کے ایک طرف یہ طلسم لکھ کر اس کے دوسری طرف دشمن کا نام لکھ دیجئے اور اس کاغذ کو سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اور رسی کر کسی ایسی بلند جگہ پر لٹکا دیجئے کہ ہوا سے یہ کاغذ مسلسل ہلتا رہے۔ انشاء اللہ آپ دشمن کے فتنوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

شیخ الشیوخ محمد دنمان شیخ شہاب الدین کندی الہامۃ الروحانیون میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی ظالم و جابر کینہ پرور بدباطن دشمن نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور اس کی وجہ سے آپ کی عزت و آبرو خطرہ میں ہے تو منگل کے روز طلوعِ آفتاب سے قبل ایک سو ایک سیاہ مرچیں لے کر ہر دانہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک مرتبہ پڑھیئے۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصور کیجئے عمل تمام کرنے کے بعد وہ سیاہ

مرچیں کسی سمندر یا دریا یا کنوئیں میں ڈال دیجئے خدا کے فضل وکرم سے آپ کے دشمن کی تمام تدابیر ناکام ہوجائیں گی اور آپ اس کے ظلم وستم سے محفوظ ہوجائیں گے۔

حضرت شیخ محمد لجمیر مصری کاشف الاسرار میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر آپ کے دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اگر آپ کے خلاف کوئی سازش تیار کی گئی ہے۔ اگر کوئی جماعت آمادۂ تخریب ہے تو آپ عروج ماہ سے بعد نمازِ فجر روزانہ ایک سو چالیس بار طلسم عجیب النفع کو چالیس روز تک متواتر پڑھیئے۔ شیخ کا بیان ہے۔ میں نے بڑے نازک اور اہم مواقع پر اس عمل کو پڑھا اور ہمیشہ دشمنوں پر غالب آیا

امام فلاطیس سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز صبح کے وقت طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے عمل کو سات مرتبہ تلاوت کر کے اپنے چاروں طرف دَم کر لیا کرے۔ عمل پر مداومت کرتا رہے تو اپنے دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا اور وہ کسی طور پر بھی کسی قسم کا کوئی نقصان اس کو نہ پہنچا سکیں گے بلکہ یا تو وہ اس کے مطیع ومنقاد ہوجائیں گے یا مقہور ومنکوب۔

دفع کیدِ اعداء کے لیئے قصائدِ افلاطون میں تحریر ہے کہ عامل بدھ کے روز طلوعِ آفتاب کے وقت ایک سو ستر سنگریزے جمع کرے۔ ہر ایک سنگریزہ پر طلسم عجیب النفع کو ایک ایک دفعہ پڑھے اور ان سنگریزوں کو ایک کوزہ میں رکھ کر آتش دان کے نیچے دفن کر دے جب ان سنگریزوں کو گرمی پہنچے گی تو تمام دشمن خدا تعالیٰ کے حکم سے مقہور ہوجائیں گے۔

۴۔ برائے عدو

جلال الدین ابن النمیر کشفی ھوامس جدانی میں

تحریر فرماتے ہیں کہ دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت سریع التاثیر ثابت ہوا ہے جو کسی بھی حالت میں تخلّف نہیں کرتا۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ بوقتِ ضرورت قمر ناقص النور میں جب زحل یا مریخ کی ساعت ہو زوالِ آفتاب کے وقت ٹوٹے ہوئے قلم سے مُردہ کے کفن پر طلسم عجیب النفع کو لکھیں اس کے بعد اس تعویذ کو مرگھٹ میں جہاں مُردے جلائے جاتے ہیں یعنی شمشان میں دفن کردیں۔ دشمن تباہ ہوجائے گا۔

لمعتہ الرّوحانیون میں ملّا واقدی تحریر کرتے ہیں کہ ایسا کمزور اور مظلوم شخص جو اپنے ظالم و جابر قسم کے دشمنوں کی جماعت کا مقابلہ کرتے سے عاجز آچکا ہو اگر وہ اپنے ذاتی دفاع اور ظالموں کو ان کے ظلم سے باز رکھنے کے لیئے ان کے درمیان فتنہ و فساد، بغض اور عداوت کو بیدار کرنا چاہے تو اس کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں منگل یا اتوار کے روز غروبِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع اور کلامِ ذیل کو سفید کاغذ پر کبوتر کے خون اور سیاہ قطران کے ساتھ لکھے عمل کے آخر پر ان تمام دشمنوں کے نام بھی لکھے جن کے درمیان جدائی و نفرت کا پیدا کرنا مقصود ہو پھر اس کاغذ کو بطورِ تعویذ ہرن کے پرانے چمڑے میں لپیٹے اور ان لوگوں کی راہ گزر میں دفن کردے۔ کلام حسب ذیل ہے۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَھُمْ کَمَا فَرَّقْتَ الْحَیَاتَ وَ الْمَمَاتَ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَرِّقْ فُلَانَ ابْنِ فُلَانٍ وَبَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ ٥

ملّا واقدی صاحب لمعتہ الرّوحانیون طلسم عجیب النفع کے باب میں انتشار در اعداء کے لیئے ذیل کے عمل کو بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرّب المجرّب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ عامل اپنے جن دو دشمنوں کے درمیان مفارقت پیدا کرنا چاہے تو قمر در عقرب میں قیر سیاہ یعنی رال سیاہ سے ان کی صورتیں بنائے۔ ایک صورت کے پیٹ میں گربہ سیاہ یعنی کالی بلّی کے بال اور دوسری صورت کے

پیٹ میں سیاہ کتے کے بال رکھے پھر ان دونوں صورتوں پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کو لکھے اور اس عمل کے بعد ان کو زیر زمین دفن کر کے ان پر سات شبانہ روز آگ جلائے چند ہی دنوں میں دونوں کے درمیان محبت و اتفاق کا رشتہ نفرت و جدائی کی صورت اختیار کر جائے گا اور اس عمل کے نتیجہ میں عامل ان دونوں کے شر و عناد سے محفوظ ہو جائے گا۔

جمہور علمائے فن کے نزدیک حکیم فلاطیس کا ظالم و جابر دشمن کو ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کرنے کے لیئے ذیل کا عمل سریع التاثیر عمل تسلیم کیا گیا ہے۔

ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ عامل تحت الشعاع یا قمر در عقرب میں ایک فنہ مٹی بلائی پر طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے پانچ ٹکڑے کرے اور ان ٹکڑوں کو پانچ کتوں کو کھلائے اور کھلاتے وقت پکار کر کہے۔

کُلُوا لَحْمَ فلان ابن فلان دَمَرَّ قُوَّاعِظَامَہٗ

حکیم فلاطیس فرماتے ہیں کہ یہ ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا مجرب عمل ہے لیکن عامل کے لیئے لازم و واجب ہے کہ اس عمل کو کرنے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لیئے کسی بھی مسلمان بھائی کے ضرر کا خواستگار نہ ہو۔

مجربات حکیم فخر الدین مشہدی میں طلسم عجیب النفع کے عملیات برائے عدو کے متعلق حکیم کا ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے تحریر ہے کہ ایسا ظالم و سرکش دشمن جو کسی بھی صورت میں ظلم جور و جفا اور دھونس و دھاندلی سے باز نہ آتا ہو تو ایسے شخص کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیئے عامل اس عمل کو تحت الشعاع میں اتوار یا منگل کے روز زوال آفتاب کے وقت بجا لائے۔ عمل کے لیئے کسی شہید کے مزار سے جلی ہوئی شمع کی موم حاصل کر کے اس میں سیندور ملا کر اس سے دشمن کی شکل و شباہت پر مشتمل ایک خیالی پتلا سا بنائے۔ دشمن کے اس پتلے کی پیشانی پر اس کا نام لکھے اور طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس پتلے کے شکم میں پوشیدہ کرے پھر سات روز تک برابر

اس پتلے کو روزانہ زوالِ آفتاب کے وقت جنازہ کی طرح اپنے سامنے زمین پر لٹا کر اس کے ہلاک کرنے کے ارادہ کے ساتھ طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے ساتویں یعنی آخری روز اس پتلے کو کفن کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی بوسیدہ قبر میں گاڑ دے۔ دشمن اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

۵۔ ترکِ فواحشات کیلئے

ابوالبشر عمر ابنِ عثمان کوفی معانی البیان میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو شیشے کے ظرف پر تحریر کرکے عبارتِ عمل کو آبِ باراں سے محو کرکے یہ پانی جس کسی کو چند ایک بار پلایا جائے گا وہ بحکم خدا شراب خوری اور فواحشات کو ترک کر دے گا اور اگر اس طلسم کو ایک سو ایک بار پانی پر پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی سے گندم یا جو کی روٹی پکائی جائے اس روٹی کے چار برابر ٹکڑے کیئے جائیں۔ تین ٹکڑے تین فقیروں کو دے دیئے جائیں اور چوتھا ٹکڑا اس شخص کو جس کو حرام کاری سے بچانا مقصود ہو کھلا دیا جائے وہ ہر قسم کے فسق و فجور سے تائب ہو جائے گا۔

طلسم عجیب النفع کو بروز پنجشنبہ مشتری یا زہرہ کی کسی سعید ساعت میں طہارتِ جسم و لباس کی پابندی کے ساتھ پوستِ آہو پر مشک اور گلاب سے لکھ کر جس شخص پر باندھ دیا جائے گا وہ پرہیزگاری کی طرف مائل ہو گا۔

دوالیس میں حکیم سُقراط کی طرف منسوب کرکے بیان کیا گیا ہے کہ ایسی بدکردار اور بدقماش مستورات جو کسی بھی صورت حرام کاری سے باز نہ آتی ہوں تو ان کو فواحشات سے روکنے اور پرہیزگاری کی طرف مائل کرنے کے لیئے انتہائی سزا کے طور پر ان کا خون جاری کر دینا بہترین علاج ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ تحت الشعاع کے ایام میں منگل یا اتوار کی شب سیہ جانور کا ایک نوکدار مضبوط قسم کا

کانٹا اور ایک عدد لیموں لے کر دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں کمر تک کھڑے ہو کر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے طلسم عجیب النفع کے عمل کو بلا تعین تعداد تلاوت کرتے رہیں۔ جس وقت آسمان پر ستارہ ٹوٹے تو اس وقت فوراً ہی مطلوبہ عورت جس کا خون جاری کرنا مقصود ہو اس کا نام لے کر کانٹے کو لیموں میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے بعد واپس آ کر کسی ایسی محفوظ اور بلند سایہ دار جگہ پر لیموں کو لٹکا دیں کہ جہاں کسی بھی عورت یا مرد کا سایہ نہ پڑے جب تک سیہہ کا کانٹا اس لیموں سے نہ نکالا جائے گا اس وقت تک اس عورت کا خون مسلسل جاری رہے گا۔

فاسق و فاجر مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیئے ذیل کا عمل انتہائی مؤثر اور کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو عقدِ شہوت کا نام دیا جاتا ہے ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ قمر در عقرب یا قمر ناقص النور میں طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اگر مرد کی شہوت کو بستہ کرنا ہو تو عبارتِ عمل کے نیچے بستم ذکر فلاں بن فلاں بر فرج فلاں بن فلاں لکھیں اور اگر عورت کا بستہ کرنا مقصود ہے تو پھر بستم فرج فلاں بنتِ فلاں بر ذکر فلاں بن فلاں کا جملہ تحریر کیا جائے اس عمل کے بعد کاغذ کو بطورِ تعویذ لپیٹ کر ایک آہنی قفل کی جوف میں ڈال دیں اور طلسم عجیب النفع کو ایک ہزار بار پڑھ کر قفل پر دم کر کے اس کے سوراخ کو موم یا زفت سے بند کریں۔ اس قفل کو کسی ویران کنوئیں میں غروبِ آفتاب کے وقت پھینک دیں۔ خدا کی قدرت سے وہ عورت اور مرد جس کے لیئے یہ عمل کیا جائے گا دونوں کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور ان میں سے کوئی بھی ایک دوسرے پر کبھی بھی قادر نہ ہو سکے گا۔ جب عمل کو باطل کرنا مقصود ہو تو قفل کو پانی سے نکال کر چابی سے کھول دیا جائے معقود مرد اور عورت کشادہ ہو جائیں گے۔

قمر ناقص النور میں گدھے کی کھال پر تیل اور سرکہ سے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر اس کے نیچے اس شخص کا نام بھی لکھیں جس سے فواحشات کا ترک کرانا مطلوب ہو۔ اس کھال کو بوتل میں ڈال کر اس شخص کے راستہ میں گاڑ دیں۔ ترکِ فواحشات

کے لیئے مجرب ہے۔

۶- ردِّ گریختہ کے لیئے

ردِّ گریختہ کے لیئے طلسم عجیب النفع کو ہر روز نمازِ پنجگانہ کے بعد چند بار پڑھا کرے اور نیز اس کو ایک کاغذ پر لکھے پھر اس کاغذ کو اس مکان میں دفن کر دے جہاں گریختہ رہتا تھا اور اس کے اوپر کچھ بوجھ رکھ دے انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص جلد گھر واپس آجائے گا۔

طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقہ عمل بھاگے ہوئے شخص کے واپس منگوانے کے لیئے متعدد بار آزمایا جا چکا ہے اور بالکل تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ خواہ کسی شخص کو بھاگے ہوئے کتنے سال ہی کیوں نہ گذر گئے ہوں وہ ضرور واپس لوٹ کر آئے گا یا اس کا پتہ معلوم ہو جائے گا اور اگر وہ شخص قضائے الٰہی سے فوت بھی ہو چکا ہو گا تو بھی اس کے بارے خبر مل جائے گی۔ طریقہ عمل کے مطابق طلسم عجیب النفع کو بطور تعویذ لکھ کر چرخے سے باندھ کر ہر روز اُلٹی طرف سے سات چکر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ سات دن کے اندر گمشدہ کے بارے مکمل پتہ چل جائے گا۔

مصحفِ سلاسلوس میں لکھا ہے کہ اگر عامل نصف شب کے وقت گریختہ کے مکان کے ہر چہار اطراف میں کھڑا ہو کر طلسم عجیب النفع کو ستر مرتبہ پڑھے تو اسی ہفتہ غائب کی خبر معلوم ہو گی۔

علمائے فن کی طرف منقول طلسم عجیب النفع کے ردِّ گریختہ کے لیئے معمول و مروّج اعمال میں سے عقد الطریق نام کا عمل نہایت عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق تحریر ہے کہ جب قمر برج جوزا میں عطارد کے ساتھ متصل ہو تو اس وقت عامل گمشدہ یا مفرور جس کا بھی راستہ روکنا مقصود ہو اس کے لیئے طلسم عجیب

النفع کے عمل کی عبارت کے حروف کو مقطعات کی ترکیب کے مطابق ایک دائرہ کی صورت پر لکھے۔ دائرہ کے مرکز میں گمر گشتہ کا نام لکھے اور دائرہ کے چاروں طرف ذیل کی عبارت کو تحریر کرے اس عمل کے بعد اس نقش کو اس شخص کے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے یا اس کے راستہ میں دفن کر دے ہرگز وہ کہیں نہ جا سکے گا اور اگر کسی منزل تک پہنچ چکا ہو گا تو وہاں قرار نہ پکڑ سکے گا اور جس قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے گا وہ واپس پلٹ آئے گا۔ عمل عقد الطریق کی عبارت یہ ہے۔

عقدت وسددت طریق فلاں بن فلاں من جانب المشرق والمغرب ومن جہات الجنوب والشمال وسکن فی ھذ المنزل الذی مسکن فیہ ٥

الیماسۃ الرُّوحانیون میں شیخ شہاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ علمائے مخفیات کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص عرصہ دراز سے بھاگا ہوا ہو اس کی موت وحیات کی کوئی خبر معلوم نہ ہو اس کی گمشدگی سے اس کے تمام عزیز و اقارب دوست احباب پریشان ہو چکے ہوں تو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کا ذیل کا طریقۂ عمل نہایت مفید ثابت ہو گا۔ یہ عمل اکیس دن کا ہے۔ ترکیبِ عمل یہ ہے کہ عامل طلوعِ آفتاب سے قبل آبادی سے دُور کسی کھلے میدان میں چلا جایا کرے اور طلسم عجیب النفع کے عمل کو اس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھتا رہے اور میدان میں چاروں طرف چلتا پھرتا رہے۔ عمل کو سورج کے نکلنے سے قبل ختم کر لینا ضروری ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے اکیس دن کے اندر اندر گم شدہ خود بخود واپس چلا آئے گا یا پھر اس کے متعلق کوئی تسکین بخش صحیح خبر ضرور مل جائے گی۔ اس عمل کو میں اب تک سینکڑوں بار آزما چکا ہوں تیر بہدف عمل ہے۔ وہ لوگ جن کے بچے اور عزیز مفرور یا مفقود الخبر ہوں وہ اس عمل کو ضرور آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

۷۔ قیدی کے لئے

طلسم عجیب النفع کے فضائل و محاسن بیان کرتے ہوئے الیو نیکر یت وحشیین یمانی نے کتاب بلیناس میں لکھا ہے کہ جو شخص بھی صدق و اخلاص کے ساتھ اس طلسم کو بروز پنجشنبہ ساعتِ مشتری یا ساعتِ زہرہ میں باوضو اور باطہارت پوستِ آہو پر لکھے۔ یہ نقش اگر قیدی کو دیں گے غیب سے اس کی رہائی کے سامان پیدا ہوں گے اگر کسی ایسے قیدی کو دیں گے جس کو پھانسی کی سزا ہو چکی ہو تو وہ بھی اس سزا سے انشاء اللہ تعالیٰ بچ جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

۸۔ عقدِ بستہ کے لئے

حکیم حنین ابنِ اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے اگر کسی دشمن نے سفلی عملیات جادو وسحر سے کسی عورت یا مرد کا عقد بستہ کر دیا ہو اور شادی خانہ آبادی جیسے اہم مقصد کی تکمیل کے سلسلے میں کامیابی کا حصول ناممکن بن کر رہ گیا ہو تو عروج ماہ میں جب مشتری و زحل دونوں کواکب نحس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں اس وقت قفل کی آہنی لوح پر طلسمِ عجیب النفع کو نقش کیجئے اس قفل کو معقود عورت یا مرد کسی کنواری لڑکی کے دوپٹے میں باندھ کر کسی چوراہے میں ڈال دے جس وقت جب کوئی اس قفل کو اٹھا کر کھول دے گا تو نصیب اس مرد یا عورت کا کھل جائے گا۔

امام صالح جزائری حمید الدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو اگر صحیح طور پر پڑھا جائے اور لکھا جائے تو عقد بندی کے اثرات کو دور کرنے کے لیے بے حد اثر آفرین ہے۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ کلماتِ طلسمات کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیے اور

چالیس روز تک ہر شب بستر پر لیٹ کر طلسم عجیب النفع کو چالیس مرتبہ پڑھ کر سو جایئے انشاءاللہ عقد بندی کے سحر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوادر والاغان میں لکھتے ہیں طلسم عجیب النفع کو بطورِ تعویذ لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور پھر ان لوگوں کی طرف جائے جن سے اپنا یا اپنی اولاد کا رشتہ ناطہ کرنا مقصود ہو حسبِ مراد کامیابی حاصل ہو گی۔

۹۔ محبتِ زن و شوہر کیلئے

صاحب العجائب والغرائب قاضی عبدالرحمن شعرانی لکھتے ہیں۔ زن و شوہر کی زندگی میں اخلاص و محبت کا ہونا ضروری ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے برگشتہ ہو جائے اور اس کے حقوق ادا نہ کرے تو عورت کو لازم ہے کہ بروز جمعرات بعد نمازِ فجر کسی شیرینی پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک بار تلاوت کر کے دم کرے اور اپنے شوہر کو کھلا دے انشاءاللہ مہربان ہو جائے گا

علامہ نصیرالدین کشفی زرقانی کتاب المعارف میں لکھتے ہیں۔ بدزبان، بدکردار اور ظالم شوہر کی اصلاح کے لیئے طلسم عجیب النفع کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں اور اس کے نیچے اس کا اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کریں اور اس کو جلا کر اس کی خاک کسی طرح اس ظالم شوہر کو کھلا دیجئے۔ انشاءاللہ خاطر خواہ اصلاح ہو جائے گی۔ یہ عمل خاوند اپنی عورت کے لیئے اور عورت خاوند کے لیئے کر سکتی ہے۔

منصور بغدادی سمادی وصیل میں لکھتے ہیں اگر زن و شوہر میں نا اتفاق رہتا ہے اور قلبی محبت نہیں ہے تو چاند کے عروج ماہ میں بروز جمعرات بعد نمازِ فجر طلسم

عجیب النفع کو سات قطعات نمک پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اس کے بعد تمام قطعاتِ نمک کو ایک ایک کر کے آگ میں ڈال دے۔ اس عمل کو سات روز تک مسلسل بجا لائے انشاءاللہ آپ کی سرکش و نافرمان شریکِ حیات آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرے گی۔ یہی عمل عورت اپنے خاوند کے لیے کر سکتی ہے۔ عموماً اس عمل کا ایک ہفتہ میں اثر ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

حکیم افلاطون قصائد میں لکھتا ہے کہ حاکم کو مہربان کرنے کے لیے بعد نمازِ عشاء طلسمِ عجیب النفع کو ایک سو دس بار بروز جمعرات پڑھیئے۔

حضرت امام عبدالصمد صمدانی میزان الاعمال میں لکھتے ہیں اگر آپ کسی اہم کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جا رہے ہیں تو اکیس بار طلسمِ عجیب النفع کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کیجئے۔ جب آپ یہ طلسم پڑھ کر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ انشاءاللہ مہربان ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ جب تک آپ حاکم سے ملاقات نہ کر لیں کسی سے بات چیت نہ کیجئے اور بعض مشائخ روحانیات نے یہ لکھا ہے کہ یہ اسمائے طلسمات پڑھ کر سُرمہ پر دم کریں اور وہ سُرمہ آنکھوں میں لگا کر حاکم کے پاس جائیے۔ انشاءاللہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق کام کر دے گا۔ اگر کوئی حاکم یا افسر آپ سے ناراض ہو گیا ہے اور آپ اسے مہربان کرنا چاہتے ہیں تو بعد نمازِ عشاء ایک چلہ کامل تک روزانہ اس طلسم کو چالیس بار پڑھیئے۔

حاکم کو مہربان کرنے، غضبِ سلطانی سے محفوظ رہنے کے علاوہ مقدمات میں کامیابی کے لیے بھی یہ طلسم بے حد کامیاب ہے۔ حضرت امام صاحب کہتے ہیں کہ اگر کسی دشمن نے کوئی مقدمہ آپ کے خلاف دائر کر دیا ہے اور آپ پریشان ہیں اور بظاہر نجات کے آثار نہیں ہیں تو آپ بروز جمعرات بعد از نمازِ فجر ایک

سوا ایک بار کلماتِ طلسمات کو پڑھیئے انشاءاللہ کامیابی آپ کے حصے میں آئے گی۔

سید بہاؤ الدین عاملی روضۃ الاعمال میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی سعید ساعت میں طلسم عجیب النفع کو نقرہ خالص کی لوح پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اس لوح کا حامل اگر کسی دولت مند امیر صاحبِ ثروت سے ملنے جائے گا تو وہ دولت مند انسان اس شخص کو سر آنکھوں پر بٹھائے گا اور وہ جو بھی حاجت بیان کرے گا پوری ہو گی۔

روضۃ الاعمال میں تحریر ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ذی وجاہت شخص کے پاس اپنی کسی حاجت کے لیئے جانا چاہے تو اسے چاہیئے کہ طلسم عجیب النفع کو پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرتا جائے پہلے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پھر بائیں کی پھر اس شخص کے پاس جائے اور اس کے سامنے بائیں طرف سے انگلیاں کھولنی شروع کرے۔ انشاءاللہ اپنے مطلب میں کامیاب ہو کر واپس آئے گا۔

۱۱۔ اطلاعِ دفینہ کے لیئے

اطلاعِ دفینہ کے لیئے علامہ سعد الدین تفتازانی اپنے شہرہ آفاق رسالہ خواص الحروف میں لکھتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو جب چاند زائد النور ہو چاندی کی لوح پر لکھے پھر اس لوح کو سفید داغ دار مرغ کی گردن میں باندھے جس جگہ دفینہ کا احتمال ہو اس جگہ اس مرغ کو چھوڑ دے۔ جس جگہ دفینہ ہو گا وہاں جا کر وہ مرغ اپنی چونچ سے کریدے گا۔ پر جھاڑے گا اور آواز دے گا۔

ابوالفرح علی ابن حسین اصبہانیؒ کتاب معانی الاعداد میں اطلاعِ دفینہ در خواب کے سلسلے کے عملیات کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حالتِ خواب میں دفینہ کی جگہ معلوم کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ عمل کے لیئے سہ شنبہ کی صبح طلوعِ آفتاب سے قبل طلسم عجیب النفع کے کلمات کو گلاب اور زعفران سے بلی کی دباغت شدہ کھال پر

لکھے پھر اس کھال کو لپیٹ کر محفوظ رکھے مگر اس بات کی احتیاط کرے کہ اس چمڑے پر آفتاب و ماہتاب کا سایہ نہ پڑے۔ اس کھال کو خواب گاہ میں اپنے سرہانے رکھ کر طلسم عجیب النفع کا جاپ کرتا ہوا سو جائے خواب میں دفینہ کے اسرار سے واقف ہوگا

۱۲۔ کرایہ داروں سے نجات کیلئے

شیخ عبدالقدوس جمالی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت مجرب تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لیئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیر قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کر دینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لیئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب النفع کے ساتھ آیاتِ عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کر کے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیر قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کر دیں۔

آیاتِ عمل یہ ہیں۔

خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ اَخْرَجْتَ فلان بن فلان مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِي هٰذَا الزَّمَانِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۝

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا رائی کے دانوں پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان میں برابر پھینکتے رہیں۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلّہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے مکین ایک دوسرے سے بدظن ہو کر باہمی مخالفت و مناقشت کا شکار ہو جائیں گے۔

نفرت و عداوت فتنہ و شر کے علاوہ خوف و پریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی و روحانی عوارضات میں مبتلا ہو جائیں گے۔ خیر و برکت کا دور جاتا رہے گا۔ غربت و

افلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اداس، پریشان اور کسی انجانے خوف کے زیرِ اثر پاگل و مجنون بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورتِ حال پیدا ہو جائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لیے جس قدر جلدی ممکن ہو سکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جائیں گے

شیخ جمالی لکھتے ہیں کہ اگر کسی دکان کو کرایہ دار سے خالی کرانا مقصود ہو تو اس کے لیے قمر ناقص النور میں لوحِ مسی پر طلسم عجیب النفع کو کندہ کیا جائے اس کے بعد اس لوح کو پارچہ کفن میں لپیٹ کر گوگل و لوبان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمد و رفت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چرانے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔

اگر زرعی قسم کی کھیت و باغات پر مشتمل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب النفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر روغن تلخ کی سیاہی سے السی کے قلم کے ساتھ تحریر کر کے سُرخ مٹی کے آب ندیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کر کے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہو گا تباہ ہو جائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیرِ ملکیت جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ زیرِ زمین پانی کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔ سیم و تھور اور آسمانی آفات و حوادثات کے باعث وہ سرسبز و شاداب کھیت و باغات مکمل طور پر خشک ہو جائیں گے اور اس طرح جلد ہی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کر دیں گے۔

۱۳- زبان بندی کے لئے

جلال الدین ابن النمیر کشفی صاحب ہرامس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل اکابر علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے کے موثر ترین عملیات میں سے ایک ہے

طریقۂ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر طلسم عجیب النفع کو ذیل کی عبارتِ عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور عود ہندی، خشک دھنیا زعفران و جلوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مفسد و بدگو کی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے اس شخص کی زبان عامل کے لیئے بستہ ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصود تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لیئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔ عبارتِ عمل یہ ہے:-

عَقَدْتُ لِسَانَکَ یَا فُلَانْ بِنْ فُلَانَۃَ بِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہٖ السِّبَاعَ عَنْ دَانْیَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہٖ الْبَغْلَۃَ عَنِ الْوِلَادَۃِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰہُ بِہِ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْہِ اِلَّا جَعَلَتْہُ کَالرَّمِیْمِ عَقَدْتُ اَلْسِنَۃَ الْبَشَرِ مِنْ کُلِّ اُنْثٰی وَذَکَرٍ مِنْ اَوْلَادِ بَنَاتِ حَوَّاءَ سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْہَا فَہُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِہِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ۝

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل ایک ایسا جامع الکمالات قسم کا عمل ہے کہ جس کو متقدمین کی جماعت کے علمائے طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلہ کے جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے

متعلقہ جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے اُن میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل نہایت عجیب الاثر حقائق کا حامل ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو بجا لانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروبِ آفتاب کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کر کے طلسم عجیب النفع کو چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روٹی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کر کے کتوں کو کھلائے تو اس عامل کے جملہ بدگو حاسدوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

زبان بندی کے لیئے کتاب السحر والبیان میں جیلان اطوس سے منقول ہے کہ عامل قمر ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوعِ آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور مچھلی کو دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی اور وہ بدگوئی سے باز رہے گا۔

۱۴۔ خواب بندی کے لیئے

ابو اسحاق عاصم بن ربیع عیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسماتِ فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلہ کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب النفع کے عجیب و غریب حقائق و اسرار کا حامل ایک ایسا نادر و نایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علمائے فن نے ہمیشہ نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوقِ خدا ان کے ظلم و شر سے محفوظ رہے ترکیب اس عمل کے بجا لانے کی اس طرح پر ہے۔

کہ عامل طلسم عجیب النفع کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوالِ آفتاب کے وقت ذیل کی عبارتِ عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی

کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے اس کاغذ کو بطور تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کتے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس نر یا مادہ کتے کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے:

یَا رَ قِیشاً وَ یَا رَ طِیشاً سَنْطِیَا لَسمُوْ ثَا قَالُوثَا سَموْدَا دِیَا یَاهَیَادَا دِهِیشمَاً یَاهَیْطَلَوْ اطَلِیشماً شَوْ قَلَعَتِ النَّوْمُ لِفُلَانْ اِبْنِ فُلَانٍ طَیْہُوْجَاً اَهُوجَاھَنَتْ دَمَتْ شَہَتْ تَلَوْهَا مَلَوْهَا اَهَاجَاً یَامَاجَا ؕ

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور مذکور کے گلے میں پڑا رہتا ہے اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوت کے زیر اثر جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہو جاتا ہے اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہو جاتی ہے اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخوابی کا عمل خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔ خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی و عداوت کے لیئے بجا لائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

رسائل ہلالیہ میں وحید الدین کندی طلسم عجیب النفع کے باب میں خواب بندی کے سلسلہ کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں۔ ترکیب عمل کے مطابق عامل قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔ اس

کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر ان دوائر کے چاروں طرف طلسم عجیب النفع کے عمل کو تحریر کرے اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔ کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کر دے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کر دے مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخوابی کے عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

ملا داقدی صاحب لمعۃ الروحانیون کا خواب بندی کے لیئے ایک کامیاب و بے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔ عمل کا طریقہ یوں ہے

کہ عامل قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سلیہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک وصاف کرے۔ پھر اس لوح پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل وصورت کو نقش کرے اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔ مطلوب کی خواب بندی ہو جائے گی۔

۱۵۔ طوفانِ باد و باراں کے لیئے

عبداللہ بن عجلان الغفدی اپنی معرکۃ الآرا تصنیف عوارف الحروف میں طلسم عجیب النفع کے خواص و فوائد کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ آندھی بارش اور سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے طلسم عجیب النفع کا عمل معمولات و اورادِ مشائخ میں سے ہے۔

ترکیب عمل کی تفصیل کے مطابق جب معلوم کریں کہ آسمان کے افق پر آندھی اور گرد و غبار کے طوفان کی سرخی نمودار ہو رہی ہے تو فوراً کسی بلند و بالا مقام پر کھڑے ہو جائیں اور طلسم عجیب النفع کے عمل کی عبارت کو بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرتے ہوئے انگشتِ شہادت سے طوفان کے ختم ہو جانے کا اشارہ کریں اس عمل کو بغیر

کسی وقفہ کے تین مرتبہ بجالائیں تو خدا کی قدرت سے گرد و غبار کا طوفان پھیلنے سے قبل ہی ختم ہو جائے گا۔ اور عمل کے بجالانے سے پہلے جس قدر پھیل چکا ہوگا اس سے آگے مزید نہیں پھیلنے پائے گا۔

اگر بارش نہ ختم ہونے والے طوفان کی صورت اختیار کر جائے تو اس کے لیئے عامل طلوعِ آفتاب سے قبل کسی کھلے میدان میں چلا جائے اور وہاں ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر بارش کے پانی کو ایک چلو میں لے کر طلسم عجیب النفع کے عمل کو اُنیس (۱۹) مرتبہ پڑھے اور پانی کو آسمان کی طرف اچھال دے اس عمل کو سات دفعہ بجالائے اور واپس چلا آئے تو خدا کے فضل و کرم سے بارش بند ہو جائے گی

سیلاب کے طوفان کو روکنے کے لیئے عامل درخت بیدرہ کی ایک تر و تازہ لکڑی کاٹ لائے اور اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر طلسم عجیب النفع کو بلند آواز کے ساتھ پڑھتے ہوئے سیلاب کے بڑھتے ہوئے پانی کی طرف تیزی کے ساتھ دوڑے اور جہاں تک سیلاب کی طوفانی موجیں پہنچ چکی ہوں وہاں پہنچ کر رُک جائے اور لکڑی کو سیلاب کے پانی کے سامنے زمین میں گاڑ دے اس عمل کے بعد خود طلسم کے کلمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔ بحکمِ خدا عمل کی خیر و برکت سے سیلاب کی تند و تیز لہریں آگے بڑھنے کی بجائے تیزی کے ساتھ واپس پلٹ جائیں گی۔

۱۶۔ جہاز اور کشتی کی حفاظت کے لیئے

فاضلِ اجل کامل اکمل عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ جہاز یا کشتی پر سوار ہونے سے پہلے طلسم عجیب النفع کو کسی لکڑی کے تختہ پر نقش کریں اور اس تختہ کو جہاز یا کشتی کے آگے کی طرف کیل سے لگا دیں پھر جب جہاز یا کشتی اپنے سفر پر رواں دواں ہو جائے تو طلسم کے کلمات کو کاغذ کے سات پارچات پر لکھ کر جہاز یا کشتی کی جانبِ شرق سے تمام پارچات کو یکے بعد دیگرے

دریا میں گرادیں۔ محفوظ رہیں گے۔ اگر دریا میں تلاطم ہو تو بائیں طرف بوجھ دے کر دائیں طرف منہ کرکے اسمائے طلسمات کو چند بار پڑھیں پھر دائیں طرف بوجھ دے کر اسی طرح چند بار پڑھیں تلاطم ختم جائے گا۔

۱۷۔ اطفائے آتش کے لیئے

صاحبِ عوارف المعروف رقم طراز ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو سفالِ آب نارسیدہ پر لکھیں اور مقامِ آتش زدہ پر پھینک دیں آگ فرد ہو جائے گی۔

۱۸۔ برائے علاجِ اطفال

علمائے مخفیات و رُوحانیات نے طلسم عجیب النفع کے عمل کو جملہ امراضِ جسمانی کے لیئے عمومی طور پر اور امراضِ اطفال کے علاج کے لیئے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل عمل قرار دیا ہے۔ حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی نے اپنے رسائل میں اور شیخ شہاب المدین کندی نے الیمامۃ الرّوحانیون میں طلسم عجیب النفع کے عمل کو طلسمِ نافع الامراض کا نام دے کر مختلف امراض کے رُوحانی علاج کے لیئے اس طلسم کے خواص و فوائد کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اگرچہ دیگر کُتبِ طلسمات میں بھی طلسم عجیب النفع کا علاج الامراض کے طور پر ضمناً ذکر کیا گیا ہے لیکن صاحبِ رسائل اور شیخ کندی نے اس سلسلہ میں جو تفصیل پیش کی ہے وُہ شاید اور کسی کتاب میں بیان نہیں کی گئی ہے۔ رسائل اور الیمامۃ الرّوحانیون میں امراضِ اطفال کے متعلق جن عملیات کا ذکر تحریر کیا ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

بچوں کی اُم الصبیان کا علاج

حکیم طاؤس فرماتے ہیں کہ اُم الصبیان جیسے خبیث مرض کا علاج یہ ہے کہ قطران کو بچے کے سر پر لیپ اور اسمائے طلسم کو پڑھتے جائیں نیز یہی طلسم لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں اور اس کے ہر دو کانوں میں پڑھ کر دم کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفاءً ہو جائے گی۔

نیند میں ڈرنے کے واسطے

شیخ کندی فرماتے ہیں کہ ایسا بچہ جو نیند میں ڈرتا ہو اس کے لیئے طلسم عجیب النفع کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں وہ بچہ نیند میں نہیں ڈرے گا۔ وسائل میں حکیم لکھتا ہے کہ بکری کی دباغت شدہ کھال پر کلماتِ طلسمات کو تحریر کر کے سوتے وقت بچے کے سر پر باندھ دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جس بچے کو نیند نہ آتی ہو

اس بچے کے لیئے جس کو نیند نہ آئے ہرن کے چمڑے پر طلسم کی عبارت کو لکھ کر اس کے ساتھ اس بچے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور زحزیل وسداب سے دھونی دے کر رات کو سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں فوراً بچہ سو جائے گا اور ایسا سو جائے گا کہ اگر اس کے جسم کا گوشت بھی کاٹ دیا جائے تو اسے خبر تک نہ ہوگی صاحب الیماعۃ الترحانیون نے لکھتے ہیں کہ یہ ایک نہایت معروف و مجرّب عمل ہے۔ حکیم طاؤس بھی اپنے رسائل میں اس عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ راقم الحروف بھی ذاتی طور پر اس عمل کو متعدد مرتبہ آزما کر اس کی زُود اثری ملاحظہ کر چکا ہے۔

چشمِ بد دُور

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی کا تجربہ ہے

کہ عُودِ صلیب پر طلسم عجیب النفع کو تحریر کر کے بچے کے گلے میں لٹکانے سے بچہ چشم بد سے محفوظ رہتا ہے نظرِ بد کے شکار بچے کے علاج کے لیئے طلسم کے کلمات کو اُلسی کے پاک کپڑے پر لکھ کر بچے کے بازو پر باندھیں اور تین روز تک پانی پر دم کر کے صبح و شام بچے کو پلائیں۔ نظرِ بد کا اثر زائل ہو کر بچہ تندرست ہو جائے گا۔

بَول فی الفراش

اس بچے کے لیئے جو سوتے میں چارپائی پر بَول کر دیتا ہو طلسم عجیب النفع کو ایک برتن میں لکھ کر نعناع کے پانی سے محو کر کے اس پانی کو سات روز تک بچے کو پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل صاحبِ الیمامتہ السّر و حانیون کا مجرّب المجرّب ہے۔ رسائل میں حکیم ھمدانی بَول فی الفراش کا علاج قلمبند کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کو کاغذ پر لکھ کر اس میں مرغ کی چوٹی رکھ کر اس کو بطورِ تعویذ بچے کے گلے میں لٹکانا اس مرض کو دُور کرتا ہے۔

اس بچے کے لیئے جو مٹی کھاتا ہو

خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیاتِ طلسم کو لکھ کر کھلائیں بچے کی مٹی کھانے کی عادت دُور ہو جاتی ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر طلسم کے کلمات کو سات بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر پھونک کر بچے کو کھلائیں تو بفضلہ تعالیٰ اس کی مٹی کھانے کی عادت ہمیشہ کے لیئے جاتی رہے گی۔ مٹی کھاتے وقت طلسم کے اسمائے مبارکہ کو پڑھ کر بچے کے منہ میں تھوک دیں تو وہ مٹی کھانے سے باز آجائے گا۔

بچے کا دُودھ چھڑانے کے واسطے

اسمائے طلسمات کو کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی یا عرقِ گلاب سے دھو کر بچے کو ایک ہفتہ تک پلاتے رہیں تو وہ دُودھ پینا چھوڑ دے گا۔ حکیم ہمدانی لکھتے ہیں کہ جو بچہ آسانی سے دُودھ نہ چھوڑے تو اس کے لیئے عورت بکری کا جگر بھُون کر اس پر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھ کر دَم کرے اور ایک ہفتہ تک روزانہ اس میں سے مناسب مقدار کے

مطابق کھائے۔ اس کے علاوہ طلسم کے کلمات کو لکھے اور بچے کے گلے میں باندھے تو بچہ بہت جلد خود بخود دُودھ چھوڑ دے گا۔

بچے کے رونے کا علاج

ایسا بچہ جو کثرت سے رونے کا عادی بن چکا ہو اور کسی طریقے سے اپنی عادت سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لیئے جب بچہ حسبِ عادت رونے میں مشغول ہو تو اس وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھیں اس عمل کے بعد طلسم کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچے کے رونے کی عادت جاتی رہے گی۔ صاحبِ الیمامۃ الشُّروحانیون کے نزدیک یہ عمل بہت مستند ہے۔

بچے کا غضب و غصّہ دُور کرنے کے لیئے

حکیم ھمدانی کا قول ہے کہ سات مختلف مقامات کا پانی جمع کر کے اس پر طلسم عجیب النفع کو سات بار پڑھ کر پھونکیں اور بچے کو پلائیں تو اس کا غضب و غصہ جاتا رہے گا۔ چمڑے کے تسمہ پر جو بچے کے قد کے برابر ہو سات گرہ دیں اور ہر گرہ پر طلسم عجیب النفع پڑھ کر پھونکتے جائیں۔ اس چمڑے کو بچے کے دائیں بازو پر باندھ دیں۔ انشاءاللہ العزیز بچے کا غضب و غصّہ دُور ہو جائے گا۔

مسان کا علاج

شیخ شہاب الدین کندی لکھتے ہیں کہ کشنیز خشک باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر اس پر تین بار طلسم عجیب النفع کو پڑھ کر دم کیا جائے اور مسان کے مریض بچے کو تین روز تک کھلایا جائے۔ مسان کا عارضہ دفع ہو جائے گا۔ رسائل میں حکیم طاؤس ابنِ طرماح ہمدانی سے منقول ہے کہ طلسم عجیب النفع کو اکتالیس بار پڑھ کر روغنِ سرسوں پر دم کریں اور چالیس روز تک وقتِ مقررہ کی پابندی کے ساتھ جس بچے کو مسان کی بیماری ہو اس کو اس تیل کی مالش کریں۔ خدائے بزرگ و برتر اس بچے

کو شفائے کامل عطا فرمائے گا۔

۱۹۔ مربوط و معقود کا علاج

حکیم طاؤس ابنِ طرماح ھمدانی اپنے رسائل میں لکھتے ہیں کہ مربوط و معقود سے مراد علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک شہوت کے لیتہ ہو جاتے کے سبب مردانہ کمزوری کا مریض بن جاتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔ ایک تو سحر و جادو کا شکار ہو جانے کی وجہ سے۔ دوسری صورت جنات کے زیرِ اثر ہونا اور تیسرے قدرتی و جسمانی طور پر جنسی قوتوں کا باطل ہو جانا ہے

سحر و جادو کے سبب مربوط و معقود ہونے کی نشانی یہ بیان کی جاتی ہے کہ آدمی اچانک ہی جسمانی طور پر ہر طرح سے صحت مند ہونے کے باوجود اپنے آپ کو جنسی طور پر مفلوج محسوس کرنے لگتا ہے جناتی اثرات کی وجہ سے مربوط و معقود ہونے کی علامت یہ ہے کہ آدمی عام حالات میں تو اپنے آپ کو ہر طرح سے جماع پر قادر خیال کرتا ہے لیکن ضرورتِ جماع کے وقت اس کی شہوت ختم ہو کر اس کے جذبات تک سرد پڑ جاتے ہیں۔ قدرتی و جسمانی طور پر مردانہ کمزوری کے مریض کی علامات بالکل واضح ہوتی ہیں اس لیئے ان کا بیان موضوع کے اختیار سے غیر ضروری سمجھتے ہوئے ترک کر دیا جاتا ہے

سحر و جادو کے اثرات کے زیرِ اثر مربوط و معقود کے علاج کے متعلق یوں تحریر ہے کہ مریض طلسم عجیب المنفع کی عبارتِ عمل کو ہر روز سات دن تک اپنے کفِ دستِ راست پر گلاب اور زعفران سے لکھے اور نہار منہ باطہارت چاٹ لیا کرے۔ حکیم ہمدانی رسائل میں سحر و جادو کے اثرات کو باطل کرنے کے لیئے ذیل کے طریقۂ عمل کو ایک سریع الاثر عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس کی جنسی و شہوانی قوتوں کو سحر و جادو کے عمل سے ختم کر دیا گیا ہو اور وہ ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود لاعلاج قسم کا مریض بن چکا ہو تو اس کے لیئے طلسم عجیب المنفع کا عمل نہایت ہی مفید اور کامیاب روحانی علاج ثابت ہوتا ہے۔

علاج کے لیئے عامل سرسوں کا تیل حسبِ ضرورت لے کر کسی تانبے یا چینی کے برتن میں ڈال کر آیاتِ طلسمات کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس تیل پر پھونکے پھر اس تیل کی مربوط و معقود شخص کے تمام بدن پر اس طرح سے مالش کرے کہ بال برابر

بھی کوئی جگہ نہ بچے۔ چودہ یوم تک اس عمل کو متواتر بجالایا جائے تو خدا کی حکمتِ کاملہ سے سحر وجادو کے تمام تر اثرات باطل ہو کر اس مریض کی قوتِ ربط و رجولیت دوبارہ بحال ہو جائے گی

آسیبی و جناتی خلل و اثرات کے سبب مربوط و معقود ہو جانے والے مریض کے علاج کے لیئے تحریر ہے کہ طلسم عجیب النفع کو پانچ سطروں میں لکھ کر فولاد کے تعویذ میں بند کر کے مریض کے بازوئے راست پر باندھے تو شفایاب ہو جائے گا حکیم ھمدانی لکھتے ہیں کہ عامل طلسم عجیب النفع کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اکتالیس روز تک ہر روز آبِ باراں سے دھو کر پلائے تو مربوط و معقود کو صحت ہو جائے گی۔ رسائل میں اس سلسلہ کا ایک دوسرا عمل و علاج اس تفصیل کے ساتھ تحریر ہے کہ مریض ایک سیاہ رنگ بکری کا صدقہ دے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ اس بکری کو ایک خلوت کے مکان میں زیرِ سقف ذبح کرے اس کا خون اور گوبر ایک گڑھے میں دفن کرے اور ذبح کرتے وقت طلسم عجیب النفع کے کلمات کو دس دفعہ پڑھے اس کے بعد گوشت کو پکائے اور چالیس افراد کو کھلائے خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو جائے گا۔

۲۰۔ برائے حُب و تسخیر

صاحبِ معانی الاعداد کی تحقیقات کے مطابق علمائے علوم مخفیات و روحانیات نے طلسم عجیب النفع کو حُب و تسخیر کے عملیات کے لیئے ایک جامع الکمالات عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔ طلسم عجیب النفع کے باب میں حُب و تسخیر کے حقائق پر مشتمل ایسے عملیات جو علمائے فن کے نزدیک مستند اور مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں ان میں سے چند ایک اعمال جو میں نے ذاتی طور پر آزمائے اور بارہا بار کے تجربہ کے بعد حرف بحرف درست پائے ہیں۔ ان کی مختصر سی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

حکیم ناصر جمال طہرانی روائح الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں رقمطراز ہیں کہ طلسم عجیب النفع فی الحقیقت عاملین وکاملین فن کے لیئے رموزِ مخفیہ اور شائقین عملیات حبّ وتسخیر کے لیئے ایک رہبر کامل کا کام دینے والا جامع جمیع صفات قسم کا اکسیری عمل ہے۔ تسخیر خواتین کے لیئے حکیم موصوف طلسم عجیب النفع کے ایک عجیب الاثر مجرّب المجرّب طریقۂ عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ عامل گربہ سیاہ یعنی کالی جنگلی بلی کو پکڑ لائے اور اس کی پالتو جانوروں کی طرح خوب حفاظت کے ساتھ پرورش کرنا شروع کر دے پھر جب کچھ عرصہ کے بعد یہ بلّی اپنے ماحول سے پوری طرح مانوس ہو جائے تو عامل اسے روزانہ کی خوراک کے علاوہ گائے کا خالص گھی جس قدر وہ برداشت کر سکے کھلانا پلانا شروع کر دے اور آہستہ آہستہ گھی کی مقدار میں اضافہ کرتا چلا جائے یہاں تک کہ جب یہ جانور کوئی ایک پاؤ بھر کے قریب گھی کھا کر بخوبی ہضم کرنے لگے تو یہ بات اس جانور کے عمل کے لیئے تیار ہو جانے اور خود عامل کے لیئے اس کے عمل میں کامیابی کی علامت تصوّر کی جاتی ہے۔

اس کے بعد بھی عامل حسبِ دستور اس عمل پر کاربند رہے اور جب عروجِ ماہ میں توچندے اتوار کا دن آئے تو اس دن غروبِ آفتاب کے بعد کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اس بلّی کو تانبے یا کانسی کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں ڈال کر اس کا منہ تانبے کے سرپوش کے ساتھ مضبوطی سے بند کر دے عامل اس عمل کے بجا لانے سے قبل اپنا حصار کرے اور برتن کو اپنے سامنے حصار کے اندر چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے چار چراغ گائے کے گھی کے روشن کرے اور خود حصار کے اندر براجمان ہو کر طلسم عجیب النفع کے کلمات کا وظیفہ بلاتعیّن تعداد کرنا شروع کر دے۔ جب برتن حرارت کے نتیجہ میں خوب گرم ہو جائے گا تو اس میں بند بلّی پریشانی اور تکلیف کے سبب انتہائی بے چینی کے عالم میں زبردست قسم کی چیخ وپکار کرنے لگے گی اور خوفناک اور دل ہلا دینے والی عجیب وغریب آوازیں نکالے گی۔

اس وقت عامل کے لیئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھے اور اس صورتِ حال سے ہرگز خوفزدہ نہ ہو ورنہ فوری طور پر ہلاک ہو جائے گا یا رجعت کے سبب پاگل د

مجنون بن جائے گا۔ اس لیئے عامل مکمل احتیاط کے ساتھ تمام تر دقت کے دوران طلسم کے کلمات کو متواتر پڑھتا رہے اور جب کچھ دیر تک مبتلائے عذاب رہنے کے بعد مجبور ہو کر بتی خود بخود دتے کر ڈالے تو دتے کی آواز کے ساتھ ہی عامل چراغ گل کر دے اور فوراً ہی بتی کو برتن سے باہر نکال دے پھر برتن کو ٹھنڈا کر کے اس میں موجود بلی کے دتے کردہ روغن کو بحفاظت کمال نکالے اور اس روغن کی مقدار کے مطابق اس میں سُرمہ اصفہانی شامل کر کے کھرل میں خوب باریک پیس کر مثل غبار بنالے۔ یہ سُرمہ تسخیر خواتین کے لیئے بطورِ خاص اکسیر بے نظیر اور خواص و عام کے لیئے طلسمات میں کاجل سلیمانی کے نام سے مشہور و مقبول ہے۔ عامل اور عامل کے علاوہ جو شخص بھی اس کاجل کو لگا کر جس کسی کے بھی سامنے جائے گا تو وہ ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو گا کہ عامل کے دیکھتے ہی اس پر ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔

۲۔ مشہور و معروف کالدی و سریانی ماہرِ طلسمات و روحانیات حکیم فلاطیس اپنی مشہورِ عالم تصنیف طلسماتِ فلاطیس میں طلسم عجیب النفع کا حُب و تسخیر کے لیئے ایک سریع التاثیر اور اعجاز نما خصوصیات کا حامل عمل تحریر کرتے ہوئے اسے علمائے فن کے مخفی و اسراری مجربات و عملیات میں سے بیان کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ:۔

عامل عمل کے لیئے قمر زائد النور کے اوقات میں اتوار یا منگل کے دن ہُد ہُد جانور کو حاصل کر کے طلوعِ آفتاب کے وقت تانبے یا چاندی کے برتن میں ذبح کرے۔ ذبح کرتے کے دوران اس بات کا خاص طور پر خیال کیا جائے کہ ہُد ہُد کا ایک قطرہ خون بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ اس خون میں ہُد ہُد کے دماغ کا بھیجا اور دل شامل کر کے عامل اپنا خون فصد بھی ملائے اور اس تمام مواد کو کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کرنا اور اس کے ساتھ ہی طلسم عجیب النفع کا وِرد کرنا شروع کر دے۔ جب تمام مواد خشک ہو کر سفوف کی طرح باریک ہو جائے تو پھر عمل کو ختم کر دے۔

حکیم فلاطیس کا قول ہے کہ یہ سفوف محبت و تسخیر کا ایسا سامان ہے کہ جس کا خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ عامل اس سفوف سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلا

پلادے گا تو اس سفوف کے اس کے حلق سے اترتے ہی وہ عامل کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اس عمل کے سلسلہ میں علمائے طلسمات و روحانیات نے بالاتفاق یہ شرط بیان کی ہے کہ عامل خلوصِ نیت اور طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر عمل کو ایک ہی نشست میں مکمل کرے ورنہ اپنے مقصد میں ناکام رہے گا۔

۳۔ کتاب المعارف میں بابُ الحبُ والتسخیر کے عنوان سے طلسم عجیب النفع کے متعلق و منسوب جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل نہایت معتبر و مجرب عمل بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل یں درج ہے۔

کہ عامل کو اگر کسی مرد کی تسخیر کرنا مطلوب ہو تو عروج ماہ کے تو چند دنوں میں کسی ایک دن نر بکرے کا دل جو بالکل صحیح و سالم حالت میں ہو حاصل کرے اور اگر عورت کی تسخیر مقصود ہو تو پھر مادہ بکری کے دل کی ضرورت ہے۔ مطلوبہ دل کو حاصل کر کے عامل کسی پُرسکون خلوت کے مکان میں عمل کو بجا لائے چنانچہ عمل کے وقت سب سے پہلے خوشبو دار قسم کا دخنہ جلائے اور فولادی کیل یا میخ جو دل کی لمبائی کے برابر ہو آگ پر گرم کرنے کے لیئے رکھے پھر اپنے مطلوب کا نقشہ تصور کر کے کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب کیل خوب اچھی طرح گرم ہو جائے تو اسے پکڑ کر دل کی بالائی سطح کی طرف سے دل کے درمیانی حصہ کے سوراخ میں سے چھوتے ہوئے نچلی طرف سے نکال دے۔ اس کے بعد دل میں ٹھونکے ہوئے کیل کے ٹھنڈا پڑ جانے سے قبل ہی اس دل کو کسی ایسی پوشیدہ جگہ پر دفن کر دیا جائے جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے مرد یا عورت کا سایہ تک نہ پڑ سکے۔ پھر عامل اس مقام پر کامل چالیس دن تک متواتر صبح و شام آگ روشن رکھے اور دونوں اوقات میں وقت کی پابندی کے ساتھ طلسم عجیب النفع کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ کی معینہ و مقررہ تعداد کے مطابق پڑھتا رہے۔ عمل کے دوران ترکِ حیوانات کرے اور کوئی ایک ناغہ بھی نہ ہونے دے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

اس کے علاوہ حب و تسخیر کے اس عمل کے عامل کے لیئے پاکیزہ خیالات اور

عمدہ عادات کا مالک ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی چلّہ کے اندر عامل کا مطلوب خواہ سات سمندر پار کیوں نہ ہو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے گا جلد تر حاضر ہو کر عامل کے لیئے تمام زندگی غلام بے دام بن کر گزار دے گا۔ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجرّبات سے ہے۔

۴۔ شیخ عبد القدوس جمالی زاد الرّوحانیون میں طلسم عجیب النفع کے خواص و فوائد کے باب میں تسخیر و محبت کا ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرّب تحریر کرتے ہیں۔

کہ عامل عمل کے لیئے جس طرح اور جس قدر بھی ممکن ہو سکے اپنے مطلوب کے سر کے بال حاصل کرے۔ اس کے بعد عروج ماہ کے نوچندے اتوار کو ان بالوں پر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ طلسم عجیب النفع کے کلمات کو پڑھ کر دم کرے اور رات کے وقت اپنے سرہانے کے نیچے احتیاط کے ساتھ رکھ کر سو جائے پھر دوسری شب کو بھی پہلے کی طرح بالوں پر طلسم کے اسمائے جلیلہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھ کر پھونکے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر شب باش ہو۔ اس عمل کو متواتر سات شب ترتیب متذکرۃ الصدر کے مطابق بجالاتا رہے۔ ساتویں شب ان بالوں کو جلتے ہوئے کوئلوں کی انگیٹھی میں ڈال دے اور اس کے ساتھ ہی قدرے عُود و عنبر کا دخنہ بھی جلائے۔ ایسا کرتے وقت عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اپنے مطلوب اور اس کی ماں کا نام طلسم عجیب النفع کے کلمات کا جاپ کرتے وقت پکارتا رہے اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کا دل اپنے طالب کی محبت کے جوش سے بے قرار ہونے لگے گا اور جب تک وہ اپنے طالب کے پاس نہ پہنچ جائے گا چین نہ پائے گا۔

۵۔ عبد اللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں لکھتے ہیں کہ اگر خاوند کو اپنی عورت سے یا والدین کو اپنی اولاد سے۔ بھائی کو بھائی سے یا کسی دوست کو جائز دوست سے رنجش ہو گئی ہو تو طلسم عجیب النفع کو ہر روز ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ بحالتِ خلوت پڑھنے سے نفرت و عداوت ختم ہو کر دوبارہ پہلے کی طرح محبت و

الفت کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

۶۔ حضرت خواجہ ابو داؤد ارفع شالیلی صاحب مرأۃ العالمین کا حبّ و تسخیر کے لیئے ایک بغایت درجہ مقبول و معروف طریقہ عمل ملاحظہ ہو

عامل کسی بھی تو چندرے اتوار کے دن طلوع آفتاب سے قبل درخت کنیر کی سات شاخیں کاٹ کر لائے اور ایسا کرتے وقت دل میں یہ نیت رکھے کہ اس درخت کی ان شاخوں کو تسخیر و محبت کے واسطے لیئے جا تا ہوں پھر عامل لکڑی کی ان شاخوں کو سایہ میں محفوظ رکھے۔ جب یہ لکڑیاں خشک ہو جائیں تو انہیں غروب آفتاب کے بعد جلا ڈالے اور جو راکھ وغیرہ ان کی تیار ہو اس پر طلسم عجیب النفع کے کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ یہ راکھ اپنے پاس سنبھال لے اور جب کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہے تو اس میں سے ایک چٹکی کے قریب راکھ لے کر کسی شرینی میں ڈال کر مطلوب کو کھلائے تو وہ فوراً ہی عامل کی طرف مائل ہو گا اور نہایت محبت و خلوص کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷۔ کتاب دوالیس بی حکیم سقراط سے منسوب طلسم عجیب النفع کے عملیات میں سے حبّ و تسخیر کے متعلق ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے :۔

کہ شروع چاند میں یک شنبہ یعنی اتوار کے روز طلسم عجیب النفع کے کلمات کے اکیس عدد نقوش مشک و زعفران سے لکھیں اور ہر روز ایک نقش کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر تانبے کے نئے چراغ میں روغن یاسمین یا روغن گل ڈال کر نمازِ عشاء کے بعد روشن کریں۔ چراغ کا رُخ خانۂ محبوب کی طرف رکھیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے محبوب کی تسخیر کے کامل یقین کے ساتھ بحضورِ قلب زبان و دل سے طلسم عجیب النفع کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دیں۔ جب بتی مکمل طور پر جل چکے تو عمل کو ختم کر دیں۔ اسی طرح ہر روز نیا نقش بتی بنا کر روشن کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز نہ گزرنے پائیں گے کہ محبوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔

طلسمِ عجیب النفخ کی عبارت کو بطور تعویذ لکھتے وقت عبارت کے شروع میں طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں جبکہ عبارت کے آخر پر مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام تحریر کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

۸- مجرباتِ طمطم ہندی میں حُب و تسخیر کے مقاصد و مطالب میں کامیابی کے لیئے مطلوب کو خواب بندی کے عذاب میں مبتلا کر کے مطیع و فرمانبردار کرنے کے سلسلہ کے عملیات میں سے ذیل کا طریقۂ عمل جو طلسم عجیب النفخ کے اسرار و عجائبات پر مشتمل ہے نہایت سریع الاثر عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے
ترکیبِ عمل کے مطابق عامل سنیچر کے روز عطارد یا زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں مطلوب کی شکل و صورت پر موم یا زفت کا ایک پتلا تیار کرتا ہے اس پُتلے کو اپنے مطلوب کا حقیقی جسم تصور کر کے غروبِ آفتاب کے بعد پتلے کے وہ مقامات جو انسان کے جسم میں سوراخ کا مقام رکھتے ہیں یعنی دو آنکھ کے، دو کان کے، دو ناک کے نتھنے، ایک منہ کا، ایک مقعد اور ایک سوراخ آلۂ تناسل کا کل نو مقامات ہیں۔ ان مقامات پر روزانہ ایک ایک کر کے ہر روز ایک جدید سوزن جس پر وہ طلسم عجیب النفخ کے کلمات کو نو سو (۹۰۰) مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھ کر پھونک لیتا ہے گاڑنا شروع کر دیتا ہے۔ نو یوم تک متواتر اس عمل کو بجا لانے کے بعد پتلے کو خانۂ مطلوب یا پھر اس کی گذرگاہ میں دفن کر دیا جاتا ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں مطلوب کی خواب بندی واقع ہو جاتی ہے اور وہ اس کے چند دنوں بعد ہی طالب کے قدموں میں آ گرتا ہے مطلوب کے حاضر ہونے پر عامل دفن شدہ پتلے کو جیب اس کے مقام سے نکال دیتا ہے تب جا کر کہیں مطلوب نیند جیسی نعمت حاصل کر پاتا ہے اس عمل کی حرام اور کسی شخص کو ناجائز تنگ کرنے کے لیئے اجازت نہیں ہے۔

۹- طہارتِ جسم و لباس کے ساتھ نیا چاند دیکھنے پر نمازِ مغربین، اذکار کے عمدہ قسم کے عطرِ حنا یا خس خالص پر طلسم عجیب النفخ کے کلمات کو ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اس عطر کو لگا کر آپ جس مجلس میں جائیں گے اربابِ مجلس آپ کے

تابع فرمان ہوں گے۔ کسی حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے پر حاکم عجز و انکساری سے پیش آئے گا اور عامل کے مطلوبہ کام میں ہر طرح سے اس کا حکم بجا لانا اپنے لیئے عزت و افتخار سمجھے گا۔ کسی تنگ دل قسم کے محبوب کے رُوبرُو ہوں گے تو جیسے ہی اس کو اس عطر کی خوشبو آئے گی عامل کے دامِ محبت میں گرفتار ہو جائے گا یہ عمل حبّ و تسخیرِ خلائق کے لیئے حکیم فلاطیس کی طرف منسوب ہے۔

۱۰۔ عامل نمازِ پنجگانہ کے بعد ہر روز بحالتِ خلوت طلسم عجیب النفع کو یقینِ کامل کے ساتھ چند مرتبہ پڑھا کرے اور اسی طلسم کو دورانِ عمل چار کاغذ لے کر ہر ایک کاغذ پر ایک ایک دفعہ لکھے اور ہر ایک کاغذ پر مطلوب کا نام اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے۔ ایک کاغذ کو آگ میں جلائے دوسرے کو پانی میں ڈبو دے تیسرے کو زیرِ زمین دفن کر دے اور چوتھے کو ایسے درخت پر لٹکا دے جس کے اردگرد کوئی اور درخت نہ ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مطلوب طالب کی خدمت میں دیوانہ وار حاضر ہو جائے گا۔ یہ عمل بھی صاحبِ طلسماتِ فلاطیس کا مجرّب ہے۔

حضرتِ کاشؔ البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات، علم النقوش اور علم الالواح	۶۰/=
حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک سوال و جواب	۱۵/=
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۵۰/=
رموز الجفر	جفر کے حصہ ... پر عظیم کتاب	۲۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات، کل امورہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۷۵/=
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۲۵/=
رجوع ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات پہننا	۲۵/=
آثار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم، اصطلاحات و تشریحات، زائچے کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/=
روح قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۳۰/=
المختصر	عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور معنوی کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہمایوں لال مرزا لکھنوی	۶۰/=

مصنفہ

حضرت منجم اعظم صاحب

★

قیمت

حصہ اول روپے

حصہ دوم روپے

نجوم وہ علم ہے۔ جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جفار بن سکتا ہے نہ منجم اور نہ ہی رمال بلکہ علم الفراست کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں اور زائچہ کشید کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔

طلسم شناختِ دُزد

چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے پتہ چلانے کا نادر و نایاب عمل

یَا طَاعَیُوْطَا یَا حَمِیْشًا مَوْطُوْثًا طَیُوْمًا حَمْهَیُوْا
طَبَاسٍ یَا عَمْهُوْثًا طَیْطُوْثًا وَهُوْنُوْطًا یَا
طَلْبَطْیَاشًا سَارِقًا هَیُرْطًا عَنْقَبًا طُوْشًا
یَا لَثُوَایًا طُوْا مُوْطَشًا یَا شَقَا قَرْنًا قَبَقُوْ
شَرُوْنًا ذَرْتَرْ شَرُوْثًا حَبَلْدُوْشًا هَارِیًا
وَحُوْرًا وَیَا تِیْهِ السَّاطِرُ مِنْ کُلِّ
مَکَانًا فَاطُوْرًا جَنُوْدًا یَا عَیْدَا
لُوْشًا قَرْهُوْ عَبْطَبَا شِ آهَیُوْنًا بَرْطُوْثًا
سَوَاهًا جَیُوْشًا ہ

علمائے علومِ مخفیات و روحانیات کے مطابق طلسم شناختِ دُزد ایک ایسا عجیب النفع عمل ہے جس سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل بہت سے اعمال وابستہ ہیں۔ یہ طلسم چور کی شناخت اور چوری شدہ مال و اسباب کی دریافت کے لیئے اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ اس طلسم سے متعلق و منسوب جن اعمال کو بیان کیا گیا ہے ان میں سے چند ایک انتہائی کامیاب و بے خطا سریع الاثر اور مفید ترین عملیات کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

۱۔ مشکوک اشخاص کی تعداد کے مطابق کاغذ کے ٹکڑے کر کے ہر ایک ٹکڑے پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو مشکوک شخص کے نام کے ساتھ تحریر کریں پھر خمیر شدہ آٹے سے اتنے ہی ہم وزن غلولے تیار کریں اور تمام نوشتہ جات کو ان غلولہ جات میں رکھ کر لپیٹ دیں۔ بعد ازیں ہر ایک غلولہ

پر عبارتِ طلسم کو ایک دفعہ پڑھیں اور کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس میں ڈال دیں۔ چور کے نام کا غلولہ پانی کی سطح پر تیرنے لگے گا جبکہ باقی تمام غلولہ جات ڈوب جائیں گے۔

۲- اطلاعِ دُزد کے لیئے پاکیزہ خیالات و عادات کی مالک کوئی ایک کنواری لڑکی روزہ رکھے اور آرد گندم یا جو کی اپنے ہاتھ سے بے نمک روٹی پکائے پھر مشتبہ افراد کی تعداد کے برابر اس کے لقمے بنائیں اور ہر ایک لقمہ پر طلسم شناختِ دُزد کو لکھ کر ایک ایک لقمہ سب کو کھلا دیں۔ جو شخص چور نہیں ہو گا وہ تو بآسانی اس لقمہ کو کھا لے گا اور چور کے حلق سے کسی بھی صورت نیچے نہیں اترے گا۔

۳- برائے دریافتِ دُزد - ایک فولادی چھری لے کر اس پر طلسم شناختِ دُزد کی عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر دم کریں اور اسے زمین میں گاڑ دیں اس کے بعد جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کو اس چھری کے چاروں طرف ایک حلقہ کی صورت میں ان کے سرین کے بل بیٹھنے کا حکم دیں۔ اس عمل کے بعد چھری پر کسی فولادی ہتھوڑے سے متہمین کی گنتی کے برابر ضربیں لگائیں اس طرح پر کہ ہر ضرب کے ساتھ طلسم شناختِ دُزد کو پڑھیں۔ جب تمام ضربیں پوری ہو جائیں تو ان لوگوں کو کھڑے ہو جانے کا حکم دیں۔ تمام لوگ کھڑے ہو جائیں گے لیکن چور کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔ جب تک وہ چھری زمین سے نہ نکال لی جائے۔

۴- عزیمتہ الابریق - یعنی لوٹے کی مدد سے چور کا پکڑنا۔ اس عمل کی مشہور ترکیب اس طرح پر ہے کہ دو شخص مٹی کا ایک نیا لوٹا لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھیں اور لوٹے کو اپنے درمیان اپنی اپنی انگشت سبابہ سے زمین سے قدرے بلند کر کے اٹھائے رکھیں اور جن لوگوں پر چوری کی تہمت ہو ان کے نام علیحدہ علیحدہ کر کے کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں اور طلسم شناختِ دُزد کے عمل کی عبارت کو تلاوت کرتے ہوئے ایک ایک کر کے لوٹے میں ڈالتے جائیں جس کے نام پر لوٹا خود بخود گھومنے لگے وہ شخص حقیقت میں

چور ہو گا۔

۵۔ چور معلوم کرنے اور اسے اس کے جرم کی سزا دینے کے لیئے ایک مٹھی بھر چاول لے کر ان پر طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ چاول ان لوگوں کو کھلائیں جن پر چوری کا گمان ہو۔ ان میں سے جو چور ہو گا چاولوں کے اس کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے منہ سے فوراً ہی خون جاری ہو جائے گا اور جب تک وہ چوری کردہ مال اس کے حقیقی مالک کو واپس کر کے اس سے اپنے جرم پر معافی کا خواستگار نہیں ہو گا اس وقت تک اس کا خون بند نہیں ہو گا۔ اگر مال جلد واپس نہ کیا اور معافی نہ مانگی تو پھر اس قدر کثرت کے ساتھ خون اس کے منہ سے نکلے گا کہ کلیجہ کٹ کر منہ کے راستے باہر نکل جائے گا۔

۶۔ برائے گرفتاری چور۔ ہرن کی دباغت شدہ کھال پر ایک مربع لوح بنائیں اس لوح کے درمیان متہمین کے نام تحریر کریں اور لوح کے اردگرد چاروں طرف طلسم شناختِ دُزد کو لکھیں پھر ایک کیل یا سوئی کھال پر نقش لوح کے عین وسط میں گاڑ دیں۔ اس کھال کو سُرخ سوت کے دھاگہ سے باندھ دیں اور پھر مکان میں اس جگہ پر جہاں سے یہ چوری ہوئی ہو کسی بلند ہوادار جگہ پر لٹکا دیں انشاءاللہ تعالیٰ چور پکڑا جائے گا۔

۷۔ اگر کوئی شخص چور کو دیکھنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز عشاء طلسم شناختِ دُزد کو ایک سو اکیس بار پڑھے پھر اس طلسم کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر سوتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے داہنی کروٹ پر لیٹے اور اپنے ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاءاللہ العزیز چور عالم خواب میں نظر آجائے گا۔ میرا مجرب و معمول ہے۔

۸۔ برائے چور۔ حاملہ عورت یا نابالغ عمر کے بارہ سے چودہ سال تک کے لڑکے یا لڑکی کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر سیاہی لگائیں۔ پھر طلسم شناختِ دُزد کے کلمات کو جَو یا ماش کے دانوں پر پڑھ کر معمول کو ماریں۔ زیادہ سے زیادہ نَو دفعہ پڑھنے سے معمول کی ہتھیلی پر

چور کی صورت ظاہر ہوگی جسے بغور دیکھنے پر معمول بخوبی شناخت کر سکتا ہے کہ چور کون ہے اس کا نام کیا ہے اپنا ہے یا اجنبی۔ چوری شدہ مال و اسباب کہاں اور کس مقام پر ہے مال مل سکتا ہے یا نہیں اس کے علاوہ جو بھی سوالات دریافت کرنے ہوں وہ معمول کے ذریعے پوچھے جا سکتے ہیں جن کے بالکل درست اور تسلی بخش جواب معلوم ہوں گے۔

۹۔ کاغذ کے ٹکڑوں پر متہمین کے نام طلسم شناختِ دزد کے ساتھ لکھیں اس کے بعد اس طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک ایک ٹکڑے پر دَم کریں اور آگ پر جلاتے جائیں اس طرح جو راکھ تیار ہو اس کو باری باری کر کے متہم شخص کے کفِ دست پر احتیاط کے ساتھ ملیں چور کے ہاتھ کی ہتھیلی پر اس کا نام ظاہر ہو جائے گا۔

۱۰۔ سرق سے محفوظ رہنے کے لیے نیلے رنگ کا نصف میٹر لمبا سوتی کپڑا لے کر اس پر طلسم شناختِ دزد کو سات دفعہ اس طریقہ پر پڑھیں کہ ہر ایک دفعہ سات مرتبہ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا فتیلہ کی طرح لپیٹتے جائیں۔ جب سات دفعہ تک مکمل کپڑا لپیٹا جائے تو اس کے دونوں اطراف میں گرہ لگا کر جہاں اور جس مکان میں کسی وزنی چیز کے نیچے رکھ دیں گے وہاں کی ہر چیز چوری ہو جانے سے محفوظ ہو جائے گی۔

فہرست تصنیفات :- الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی رحمۃ اللہ علیہ

مصباح الجفر (مکمل)، آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے۔
خزینہ جفر، مبتدی حضرات کیلئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔
مصباح القیافہ، دنیا و مردم شناسی کیلئے مستنم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف۔
مصباح الرمل، نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم، ماضی حال اور مستقبل جاننے کے راز
رموز سوال، دوقتی ذاتی تشنگان علوم فلکیات کیلئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع
جامع النجوم، علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔
مصباح الاعداد، علم الاعداد ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشین گوئیاں کرنے کے قواعد۔
مصباح الرویا، حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟
مصباح الریما، شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں!
مصباح الفراست، المشہور دنیا والوں کے ہاتھ، دست شناسی پر ایک جامع تصنیف
مصباح العملیات، اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ، اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا روحانی تحفہ۔

آپ کی تاریخ ولادت: آپکا ماضی حال اور مستقبل یہ کتاب آپکو نجومیں سے بے نیاز کر دیگی۔
تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟
استخارہ قرآنیہ: جمعا اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی فوائد۔
استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔
مفاتح الغیب: حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔
کلید ریس و شہ: شائقین ریس و سٹہ کے لیے انمول تحفہ۔
فیوضِ طلسمات: بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔
بیاضِ عملیات: (تلاش) دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔
قانونِ طلسمات: صدیوں پرانے علم و نادر عرابی سرمایہ فوائد کا مرقع۔
سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔

مصباح الرمل — سید ناظر حسین شاہ
علاج بالنجوم — ″
نادر عمل — ″
طلسمات سامری — ″
سید ناظر حسین شاہ

کتب خانہ صدیقیہ ۱۹۰۳ کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

شعبدہ بازوں کو شکست ہو گئی

پاک و ہند میں بعض شعبدہ باز اپنے عجیب و غریب کرتب دکھا کر عوام و خواص کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں اور پھر اس کے عوض ان سے میں بھاری رقوم جمع کر لیتے ہیں. شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اسکے سربستہ راز کیا ہیں.....؟

مصنفہ : سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

مصباح کیمیا

کے مطالعہ سے آپ بخوبی جان جائیں گے کہ شعبدہ کیا ہے اور دوسروں کو مبہوت کرنے کے لئے عملیات کیسے جاتے ہیں. شاہ زنجانی صاحب قبلہ کی نادر روزگار تصنیف جس کے ایک ایک ورق میں حیران کن ترکیبیں درج کی گئی ہیں فوراً طلب کیجئے.

کتابت عمدہ. طباعت دلکش

طلسم خاتم العیون

نظربندی کے عجیب و غریب حقائق کا حامل

ایک جامع الکمالات عمل

علمائے طلسمات و روحانیات نے طلسم خاتم العیون کو نظربندی کے سلسلہ کے عملیات کے باب میں ایک جامع الاعمال عمل کی حیثیت سے بیان کیا ہے اس طلسم سے مختلف تراکیب پر مشتمل بہت سے عملیات وابستہ ہیں اس اعتبار سے اس عمل کو نظربندی کے تمام تر اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ علمائے فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص اس طلسم کے متعلقہ کسی ایک ہی عمل کا عامل بن جائے گا تو سارا جہان اس کا خدمت گزار اور تابع دار بن جائے گا اور وہ عامل ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہو جائے گا کہ کوئی حاجت اس کی باقی نہ رہے گی ذیل میں طلسم خاتم العیون کی عبارت عمل اور اس عمل کی متعلقہ تراکیب کے حامل مختلف عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے

عبارتِ عمل ملاحظہ ہو۔

یَا قَمْهِیْثًا یَا عَقْشِیْثًا یَا هَشْطِیْعًا یَا قَمْشِیْطًا هَمْ قَوْتِیًا وَیَا قَدْ صُوْرِیًا وَیَا قِیْلَنْهُوْرِیْثًا هَمْرَقِیًا وَیَا هَمُوْ اقِیْطًا وَیَا عَمْلَقِطًا وَیَا خَالِقَ الْاَنْوَارِ یَرْقَطِعًا تَهْیًا بِالْحِجَابِ الظُّلْمَانِیَّةِ یَا قَطْغًا وَیَا سًا یَا قِیْکَغْیًا ثًا اُرْوِنَاہِیْ یَا اَقْیَا ئَثْ یَا خَمُوْقًا یَا تَهْوِیَّةِ قَطْوِیْثًا عَلَی الْعُیُوْنِ وَالْقُلُوْبِ قَرْهُوْدًا اَدْهُوْرًا یَا قَتْهَرْ قَتْشَا یَا شَمْسُوْنْ هَ یَا خَاتَمَ الْعُیُوْنِ قَمْهِیْثًا شَمْقِیْثًا هَیْثًا هَیْتًا قِیْثًا قِیَاثًا دَائِمًا اَبَدًا ہ

عملِ اوّل

صاحب مدارج البروج حکیم حیدا تی طلسم خاتم العیون سے وابستہ ذیل کے عمل کی

ترکیب کو بیان کرتے ہوئے مذکورہ طلسم اور اس کے متعلقہ ترکیب کی تفصیل کے سلسلے میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم جامع الاعمال طلسم ہے۔ ایسا طلسم کہ نظر بندی کے عملیات کے تمام اسرار و عجائبات اس میں پوشیدہ ہیں۔ حکیم فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون کے متعلق عملیات کے باب میں نظر بندی کے حقائق کا جامع ذیل کی ترکیب کا طریقہ میرا ذاتی طور پر مجرب و آزمودہ ہے جس کو کام میں لا کر صاحبانِ علم و تدبر جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

مدارج البروج میں مندرجہ ترکیب کے مطابق اس عمل کے لیئے انسانی پتے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں انسانی پتے اور اپنے خونِ فصد دونوں کو مساوی الوزن حاصل کر کے پیس کر خشک کر لے۔ پھر اس سفوف کو روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائے اور انسانی کھوپڑی میں انسانی چربی یا گائے کا گھی ڈال کر مذکورہ فتیلہ کو چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھے۔ اس کاجل کا نام رمادالعیون ہے۔

جب اس رماد کا عمل کرنا مطلوب ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس کاجل کو اپنی دونوں آنکھوں میں لگائے اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے حاضرین مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس بھی منظر کا تصور پیش کرے گا۔ اربابِ مجلس اس منظر کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر عامل یہ دکھانا چاہے کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس کے لیئے رمادالعیون کو آنکھوں میں لگا کر طلسم کے اسمائے متذکرۃ الصدر کو پڑھے اور ایک رسی لے کر اسے آسمان کی طرف پھینکے اور بلند آواز کے ساتھ پکار کر کہے کہ حاضرینِ مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پر پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں کو یہ معلوم ہو گا کہ عامل ان کے سامنے رسی کو پکڑ کر آسمان کی طرف جا رہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرین مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصورات کو حقیقت میں مشاہدہ کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطورِ نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ جد ن اطرس اپنی کتاب السحر البیان میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لیئے انسانی پتہ کا حصول ناممکن ہو تو اس کے

بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے اس کے پتہ کو بھی کام میں لایا جاسکتا ہے۔ یہ پتہ بھی اپنے افعال وخواص کے اعتبار سے انسانی پتہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جیلانِ اطرس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لیئے میں نے بن مانس کے پتہ سے رمادالعیون تیار کرکے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتہ سے مرکب رماد کے برابر پُر تاثیر پایا ہے۔ عشرۂ مقالات میں حکیم حنین بن اسحاق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جلدا قی کے اس عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ تو بن مانس بندر کے پتے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتہ سے تیار کرکے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جلدا قی اور جیلانِ اطرس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں تراکیب کے متعلقہ اجزا اس عمل کے لیئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عملِ دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمتہ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ سنیچر کے دن عطارد کی ساعت میں جبکہ قمر مسعودالحال ہو۔ عامل سنگ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کرکے اس کا خون حاصل کرلے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پر ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرین مجلس کے سامنے کھڑے ہو کر اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر مجمع کے سامنے کر دے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب و بے خطا اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ کرکے بیان کیئے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کے

کامیاب و بے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جاسکتا ہے تاہم ان میں سے نظر بندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فیصد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبانِ علم و فن کے لیئے دعوتِ عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات و روحانیات کا مشاہدہ کر کے ان علوم کی صداقت و حقانیت پر اطمینانِ قلب حاصل کریں

عمل سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب ینابیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظر بندی کے عمل کا شوق ہو تو وہ ذیل کے عمل کو بجالائے۔ یہ عمل اسرارِ طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضارِ مجلس کے سامنے عجیب و غریب مناظر کو پیش کیا جاسکتا ہے قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات و مجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بجالائے جب آفتاب برج حمل اسد یا قوس میں ہو یا شمس و قمر دونوں کواکب سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔ ترکیب کے مطابق خار پشت یعنی سیہہ جانور جس کے بدن پر نوکیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہوسکے بحفاظت نکال کر رکھیں یہ چربی نظر بندی کے لیئے نہایت کار آمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی السی کے کپڑے کو تر کر کے بتی بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اسی چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لیئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہو گا اس کے متعلق حاضرینِ مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے روبرو پائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔

صاحبِ سرِ مکتوم و شاملین اور امام ہرمس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظر بندی کے سلسلے کے عملیات میں ممکن العمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عملِ چہارم

حکمائے فن کہتے ہیں کہ نظر بندی کے لیئے سیاہ بطخ کی کھال کھینچ کر نمک اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں اس عمل کے بعد جب چاند گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرین مجلس کے درمیان کھڑے ہو کر نظروں سے غائب ہو جانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں۔ اس کے بعد خود آنکھیں بند کر کے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کیئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہلِ مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر پر سے اتار کر علیحدہ کر دے اور آنکھیں کھول دے نظر آنے لگے گا۔

کتابِ دفالیس میں حکیم سقراط اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ نظر بندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہو جانے کے منظر کے لیئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر بھی پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب و غریب عمل میرے علم و تجربہ میں خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک لاجواب عمل ثابت ہوا ہے جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر پانی پر چلنے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کر سکتا ہے۔ عیون السحر اور کتاب ابنِ حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کا ذکر بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عملِ پنجم

حکیم قنیان بن الوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لیئے بابونہ، فرفیون، اذخر اور زید البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائے پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمل کی جگہ پر مذکورہ سفوف کو بچھائے اور اسمائے

خاتم العیون کو پڑھتا جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ منظر کا تصور بھی پیش کرتا رہے۔ اہلِ مجلس کو ایک دریائے عظیم طوفان خیز معلوم ہوگا جس سے ہر شخص خوف کرے گا۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے۔

عملِ ششم

حکیم عرسوس جن کی کنیت ابو النعمان ہے اپنی کتاب دوسم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات در وحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار و نکات اور حقائق و دقائق پر غور و فکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم و فن سونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت و تابعداری اور محنت و ریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحرِ ذخار سے مقدور بھر حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہوں اب جبکہ ان علوم کے متعلقہ حقائق مجھ پر منکشف ہو گئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوسم میں ان علوم کا کچھ حصہ خلقِ خدا کی بہتری کے لیئے بیان کر دوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لیئے باقی رہے۔

حکیم اس سلسلہ کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمۃ الکتاب کے آخری حصے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے جملہ حقائق کا راز نظر بندی کے عملیات میں پنہاں ہے چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوسم میں نظر بندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل کا بھی ذکر ملتا ہے جس کی عجیب و غریب تراکیب کی تفصیل کے لیئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے اس حقیر راقم الحروف نے نظر بندی کے عملیات سے اپنی خصوصی دلچسپی کے سبب جب اس کتاب کے اکثر عملیات کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عملدرآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر و حیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہو گیا ہے اس لیئے اس ضمن میں کتاب دوسم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیا گیا ہے جو ہمارے یہاں عمل پذیر ہو سکتے ہیں از ممکن العمل عملیات کی تفصیل

کے لیئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ ذیل میں طلسم خاتم العیثون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک مجرب المجرب عمل کی ترکیب وتفصیل درج ہے جس کے متعلق حکیم رقمطراز ہے :۔

کہ نظر بندی کے عملیات میں سے یہ عمل سب سے بڑھ کر مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا ہے اس عمل کے حصول کے لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ موسم گرما میں ایسے صحرائی بکرے کو جو گوشت خور بن چکا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے بعد درخت انجیر کی لکڑیوں کی آگ جلا کر اس ذبیحہ بکرے کو اس آگ میں ڈال دے۔ عامل بڑی احتیاط کے ساتھ اس عمل کے دَوران برابر آگ روشن رکھے اور جب معلوم کرے کہ اس بکرے کے جسم کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں وغیرہ جل کر سب کچھ راکھ ہو چکا ہے تو آگ کا جلانا بند کر دے۔ اور انتظار کرے کہ آگ بالکل ٹھنڈی پڑ جائے جب ایسا ہو جائے تو عامل اس جانور کی جلی سڑی ہوئی ہڈیوں کو ایک ایک کر کے اٹھاتا جائے اور دیکھتا جائے اس عمل کے دَوران ان ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ایسی بھی عامل کے ہاتھ لگے گی جو بالکل صحیح و سالم حالت میں ہوگی اور اس پر آگ وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہوا ہوگا۔ یہی ہڈی عامل کا مقصود ہوتی ہے۔

چنانچہ عامل اس ہڈی کو قابو کرلے اور باقی جو کچھ مواد وغیرہ موجود ہو اسے پڑا رہنے دے۔ حکیم کہتا ہے کہ عامل اس ہڈی کو پہلے پانی سے دھو کر خوب صاف کرلے پھر طلسم خاتم العیثون کی عبارت کو اس پر تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے۔ یہ ہڈی اپنی خاصیت کے اعتبار سے نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔ بوقتِ ضرورت جب بھی عامل اس ہڈی کو اہلِ مجلس کے سامنے کر کے جس بھی منظر کے لیئے کہے گا وہی منظر دیکھنے میں آئے گا۔ نظر بندی کا یہ سریع التاثیر عمل ایک ایسا عمل ہے جسے علمائے فن کی طرف سے مجرب المجرب ہونے کی سند حاصل ہے

عملِ ہفتم

حکیم لاوین طرابلسی کتاب سرالاسرار میں طلسم خاتم العیثون کے ضمن میں انسان کو حیوانات

کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ عروج ماہ قمری میں تثلیث زہرہ و عطارد کے وقت گربہ سیاہ نر و مادہ کو پکڑ کر ذبح کر کے خون کو کسی مٹی کے برتن میں احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے سرانجام دینے کے بعد دونوں جانوروں کو نئی مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ پر رکھیں تاکہ برتن میں موجود ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو آگ پر سے اتار کر کھول کر اس میں موجود مواد کو باہر نکالیں اور اس میں خون مذکورہ بالا کو شامل کر کے خوب پیس کر سفوف بنا کر بحفاظت رکھ لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں مداد کا نام دیا جاتا ہے اور یہی مداد نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے

حکیم بیان کرتا ہے کہ جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل اس مداد میں سے ایک چٹکی بھر لے کر حاضرین مجلس میں سے جس کسی ایک شخص کے سر پر اس کو ڈال کر اسمائے طلسمات کو پڑھے اور اس شخص کو پکار کر کہے کہ فلاں حیوان بن جا۔ بقدرتِ الٰہی وہ شخص لوگوں کو وہی حیوان معلوم ہوگا جس کا عامل نے نام لیا ہوگا

عملِ ہشتم

ہرمس اپنے افادات میں لکھتا ہے کہ جب مشتری برج سرطان کے پندرہویں درجہ پر نزول کرے تو گرگٹ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ نہ تو اس کا سر زخمی ہونے پائے اور نہ ہی اس کی کوئی ہڈی ٹوٹے ورنہ عمل باطل ہوگا۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو عملِ حنوط کے طریقہ پر خشک کر کے کمال احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھ چھوڑیں پھر جب کبھی نظر بندی کے عمل کو بجا لانا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو حاضرین مجلس کے سامنے کسی چیز پر بلند کر کے رکھیں کہ تمام لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ عمل بجالاتے وقت سب سے پہلے اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اور جس منظر کو پیش کرنا چاہیں اس کی تفصیل بیان کریں۔ حاضرین مجلس اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو موجود پائیں گے یہ منظر اس وقت تک

باقی رہے گا جب تک کہ جانور مذکور مجمع کے سامنے پڑا رہے گا اور عامل عبارتِ طلسم کے کلمات کو تلاوت کرتا رہے گا۔ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔

عملِ نہم

نظربندی کے لیئے استخوانِ آدم کہنہ جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک چوراہے پر دفن رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنالیں۔ عمل کے لیئے اس سفوف کو کوئلوں پر سلگائیں اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے جس منظر کا تصور پیش کریں گے دیکھنے والوں کو وہی منظر دکھائی دے گا۔ صاحبِ شمائل السحر لکھتا ہے کہ اس عمل کا رات کے وقت بجالانا بہت پرلطف رہتا ہے۔

عملِ دہم

مُصحفِ بغدادی میں مسطور ہے کہ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب و غریب ہے حکمائے یونان اور اہلِ کالدوسریان نظربندی کے اصل اعمال کو اسی عمل پر موقوف سمجھتے ہیں اس عمل کا عامل انسانی قلوب و خیالات پر غلبہ حاصل کر کے ان کے وہم پر تسلط کر لیتا ہے اور اس طرح اپنے ارادہ کی قوت سے حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے:۔

کہ موش دشتی کو ہلاک کر کے خشک کر لیں اور خشک کر کے پیس لیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اس میں شہد خالص کو شامل کر کے گولیاں بنائیں۔ ہر گولی ایک رطل کی ہو۔ ضرورتِ عمل کے وقت ان گولیوں کو درخت کتیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور اسمائے طلسم کا وِرد کرنا شروع کر دیں۔ یہ دخنہ جس محفل میں روشن کیا جائے گا اربابِ محفل عامل کی طرف سے بیان کردہ مناظر کے عجائبات کا مشاہدہ کریں گے داصفا ابنِ عطا بغدادی رقمطراز ہے کہ یہ عمل مجرب المجرب ہے

مصباح الفراست

المشہور

دنیا والوں کے ہاتھ

مصنّفہ

حضرت منجم اعظم صاحب

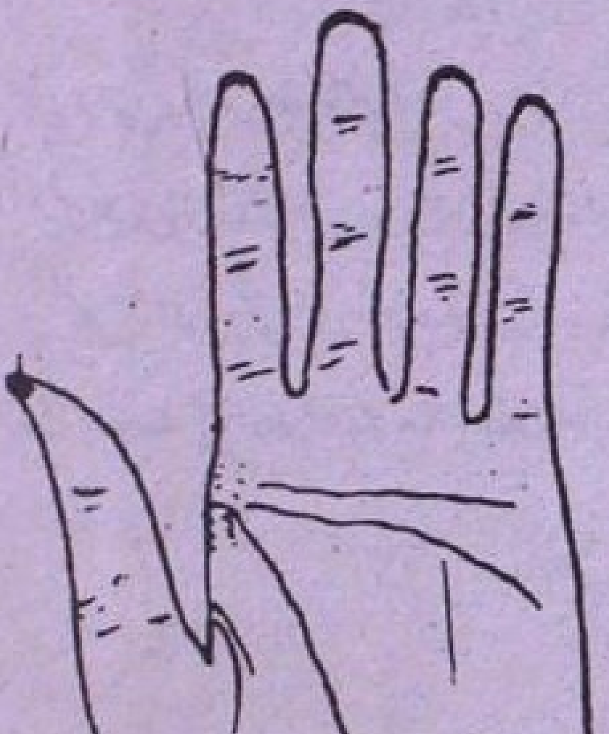

یہ کتاب حضرت قبلہ منجم اعظم
کی وہ شہرہ آفاق تصنیف
ہے جس نے دنیائے دست شناسی
میں ایک نئی راہ کھول دی ہے۔
جدید دست شناسی کے حصول فن
کے ساتھ ساتھ آپ اس کتاب کی
مدد سے صرف ہاتھ کو دیکھکر ہی معلوم
کرسکتے ہیں کہ فلاں شخص کا ماضی اور
مستقبل کیا ہے

بولاہو

طلسم حجابُ الابصار

علمائے متقدمین و متاخرین نے نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے سلسلہ کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے بابِ نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب و رسائل میں علومِ مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبارِ رُوحانیات اور رسائل عالمیہ میں نظروں سے اوجھل ہو جانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح و تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجابُ الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقۂ عمل پر عمل پیرا ہو کر مخلوقِ خدا کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے یاد رہے کہ اس حقیر عفرلہُ القدیر نے اس عمل کے سلسلہ کی دو ایک تراکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا۔

مستذکرۃ الصدر کتبِ سحر و طلسمات میں طلسم حجابُ الابصار کے متعلق جن چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عملِ اوّل۔ طلسم حجابُ الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیبِ عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم قنیانس بن النوش کا ہے۔ ترکیبِ عمل یُوں ہے۔

کہ عاملِ عمل کے لیے گربۂ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوعِ آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے ورنہ عمل کے باطل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گربۂ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ

نَو ابابیل پرندوں کو بھی ذبح کر کے گرگٹ یہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔ اس عمل کے انجام پا جانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کر کے گِل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گرگٹ یہ اور ابابیل پرندوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر برتن کو اُتار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والا سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہو جائے اور برتن ٹھنڈا پڑ جائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلا خوف و خطر چلا جائے اسے جنّ و انس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا

عملِ دوم

ابو القاسم مریطی بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی و کہستانی علاقوں میں ایسی عجیب و غریب قسم کی خودرَو کھُمبیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔ یہ کھُمبیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہو جاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہو جاتی ہیں۔

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دُور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دَوران جس قدر بھی کھُمبیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لیے ان کو کتان کے پاکیزہ کپڑے میں رکھ کر کپڑے کو سی کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب کبھی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازوئے راست پر باندھے اور طلسم حجابُ الابصار کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ تلاوت کر کے اپنا حصار کرے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔ مریطی کہتا ہے کہ یہ طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک مؤثر ثابت ہوتا ہے اس لیے عامل کے

لیئے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

عملِ سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سلار کوس کے نزدیک اعمالِ خفاء کا دارومدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے چنانچہ بدیع العجائب کا مصنف مصحفِ سلار لوس کے حوالہ سے رقمطراز ہے کہ حکیم موصوف نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیئے ہیں ان سب میں گرگٹ کو مختلف طریقوں سے اس سلسلہ کی بنیاد کے طور پر پیش کیا گیا ہے

ابوالقاسم مروزی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سلار لوس کے اس نظریہ سے اتفاق ہو یا نہ ہو گرگٹ جیسے پُر اسرار، ہیبت ناک اور کریہہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں عمل دخل ضرور ثابت ہے چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحفِ سلار لوس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلہ کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا شوق رکھتا ہو وہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھے اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجاب الابصار کو لکھ کر اپنے پاس بحفاظت رکھے۔ پھر بوقتِ ضرورت اس چمڑے کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے، اور طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کردے اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کردے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابنِ مشمعون واقدی اپنی کتاب العجائب والغرائب کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظرِ خلائق سے

مخفی ہو جانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطا طیف جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظرِ تثلیث رکھتا ہو اس وقت طلسم حجابُ الاَبصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ (۳۰۳) تلاوت کرکے ان جانوروں کو ذبح کر ڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کرکے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس راکھ میں بقدرِ ضرورت اصفہانی سُرمہ شامل کرکے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجابُ الاَبصار کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سُرمہ دانی بنائے اور یہ سُرمہ اس کے اندر رکھے۔ یہ سُرمۂ طلسمات میں کحلُ العجائب کے نام سے مشہور ہے پھر جس وقت ضرورت ہو اس سُرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔ واقدی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظتِ خود اختیاری کے سلسلہ میں طلسم حجابُ الاَبصار کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں

عملِ پنجم

مشائخِ طلسمات سے منقول اعمالِ اخفاء کے سلسلہ کا ایک مجربُ المجرّب عمل قاضی جلال الدین یزدان ابنِ شمعون واقدی کتاب العجائب والغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیبِ عمل میں تحریر ہے:۔

کہ فصلِ خریف میں پانی کے سات مینڈک کلاں پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر زاج سفید اور اصفہانی سُرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر کھال پر طلسم حجابُ الاَبصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر طلسم حجابُ الاَبصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عملِ ششم

مرآۃ العالمین میں حضرت خواجہ ابن فتح مشالیلی فرماتے ہیں کہ جب آفتاب

برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے خالی ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کو چوب زیتون کی قلم کے ساتھ مشک و زعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریر سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیں نظرِ خلائق سے مخفی رہیں گے۔

عملِ ہفتم

مرأۃ العاملین کا نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے سلسلہ کا ایک مجرب عمل ملاحظہ ہو تحریر ہے کہ سنگ پشت آبی کا خون حاصل کر کے اپنے چہرے پر اس کا طلاء کریں اور طلسم حجاب الابصار کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔

عملِ ہشتم

نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عملِ اخفاء ایک زبردست اور موثر عمل مانا جاتا ہے عمل یوں ہے:۔

کہ سفید بلی کی آنول حاصل کر کے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجاب الابصار کا جاپ کرنا شروع کر دے۔ جب وہ آنول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے تو عامل عمل کو ختم کر کے اس آنول کو اٹھا لے اور بلی کی ہی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کر کے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہو جانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آنول کو اپنے سر پر باندھ لے نظرِ مردم سے غائب ہو جائے گا۔

عملِ نہم

سرِ دفتر فلاسفۂ جہان علامہ ابن معشر اپنی کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علوم مخفیات و طلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عاملِ طلسمات حمام شوریۃ سے نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا خود مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابن معشر کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علوم مخفیہ کے حقائق کو جاننے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حمام شوریۃ کے پاس جا۔ ہم نے اسے

حکم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابنِ رشد ہو! میں نے رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علومِ مخفیہ کے حقائق و دقائق سکھاؤں۔ علامہ ابنِ رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا۔ حمام شوریحی سے مخفی علوم و فنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم و فنون کے حقائق و اسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہو گئے تو پھر خراسان کی طرف واپس لوٹ آیا واپس پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ و امتحان کے بعد کامیاب پایا وہ نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کا عمل تھا جس کا میں حمام شوریحی سے بھی مظاہرہ دیکھ چکا تھا

ابن اشمش لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق و اسرار کا منکر ہو اگر اس عمل کو اپنے تجربہ و عمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح قائل ہو جائے گا۔ ابنِ رشد کے بیان کردہ طریقۂ عمل کے مطابق نظرِ مردم سے غائب ہو جانے کے اس عمل کا دار و مدار انسان کے پتّے اور چربی پر ہے ان دونوں چیزوں کو لے کر ہم وزن پیس کر نصف وزن ان کے اصفہانی سرمہ ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح سے کل اجزا آمیز ہو جائیں پیسنے کے بعد اس سرمہ کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ کہئے اعظم یہی ہے جس وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجاب الابصار کو تلاوت کریں گے۔ آنِ واحد میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے پھر جب ظاہر ہونا چاہیں تو عبارتِ عمل کی تلاوت ختم کر کے آنکھوں کو عرقِ بادیان یعنی سونف کے عرق سے دھو ڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عملِ دہم

کتاب الاعمال میں مذکور ہے کہ ابابیل جانور کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں، ایک سرخ دوسرا سفید، سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین (۳۰۳) مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ عامل اس پتھر کو جس کے بھی گلے میں باندھے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ

سکے گا۔ طلسم حجابُ الابصار کی عبارت درج ذیل ہے۔

هَدَ اهَاً هَبُوْ هَاً هَلاَ لَهَا لُوْهَاً هَلُوْ لِيَاً يُوْ شَاً يَا رِ شَاً
اَلْوَاشَاً اَلُوْ شَاً اَلُوْ شَاً شَلْشَاً شَا لِشَاً اَيْشَاً اهَدَ اِ نَاً اَذْ طَفَاً
لَهَطَفَاً لَوْ طَالِفَاً طَالِفَاً اُجِيْبُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَا
خْفُوْنِيْ عَنِ الْاَبْصَارِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارِ وَبِحَقِّ
صَاحِبِكُمْ وَصَاحِبِنَا صَاحِبُ الْعَرْشِ وَالزَّمَانِ سَيِّدُ
الْاَوْلِيَاءِ وَالْاَبْرَارِ ؕ ٥

قابل مطالعہ اسلامی کتب

مرآۃ المناجیح : شرح مشکوٰۃ المصابیح، اردو ترجمہ مفتی احمد یار خاں نعیمی
جلد اول ۱۲۵/- جلد دوم ۱۲۵/- جلد سوم ۱۲۵/- جلد چہارم ۱۲۵/- جلد پنجم ۱۲۵/-
جلد ششم ۱۷۵/- جلد ہفتم ۱۷۵/- جلد ہشتم ۱۷۵/- کامل ۱۲۰۰/-

جامع ترمذی مع شمائل ترمذی محدث جلیل امام ابو عیسیٰ محمد بن ترمذی علیہ الرحمہ۔ مترجم مولانا
غلام محمد صدیق سعیدی ہزاروی، تصحیح تزئین سید حامد عطیف چشتی۔ جلد اول ۱۲۵/- دوم ۱۲۵/- کامل ۲۵۰/-

مدارج النبوۃ : شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ اردو ترجمہ مفتی غلام معین الدین نعیمی
جلد اوّل
دوم
ہدیہ مکمل دو جلد

کامل نماز : حافظ نذر احمد ۵۰/-

فتاویٰ عالمگیری : اردو ترجمہ : سید امیر علی

کیمیائے سعادت : حجۃ الاسلام مولانا امام الغزالی، اردو ترجمہ مولوی محمد سعید نقشبندی، ہدیہ ۲۶/-

سیر الاولیاء : سید محمد بن مبارک کرمانی، ترجمہ ڈاکٹر عبداللطیف پی، ایچ، ڈی ۱۰/-

جوامع الکلم : مرتبہ: محمد اکبر حسینی۔ ترجمہ: سید معین الدین دردائی ۱۰۰/-

اخبار الاخیار : ابوالمجد شیخ عبدالحق محدث دہلوی رح۔ مترجمین: مولانا سبحان محمود صاحب
استاذ الحدیث دارالعلوم۔ مولانا محمد فاضل صاحب استاذ دارالعلوم ۱۰۰/-

حصن حصین : عربی اردو، امام محمد بن الجزری، ترجمہ و تشریح مولانا عاشق الٰہی بلند شہری ۴/-

ہمارا اسلام : خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خاں قادری۔

علاج بالنجوم

انوکھی تصنیف

حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی نے تشخیص و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے جس سے معالج و مریض دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ علاج بالنجوم نئے موضوع پر انوکھی کتاب ہے۔

اسلامی یونانی حکماء و ہیئت دانوں

کے افادات سے

پاک و ہند میں علم نجوم سے علاج پر ایک منفرد اور جامع دیباچہ نباض الملک جناب حکیم نیر واسطی صاحب قبلہ نے لکھا ہے۔

نوامیس کے عجیب و غریب شہرۂ آفاق عملیات

نوامیس عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی عجیب و غریب کے ہیں۔ علمائے سحر و طلسمات نے طلسمات کے حقائق کی ترتیب کے ابواب میں نوامیس کے عملیات کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔ نوامیس کا باب طلسمات کے ایسے اعمال پر مشتمل ہے جن میں عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نوامیس کے عملیات کو سحر و طلسمات کے باب میں خاص الخاص اہمیت حاصل ہے۔ نوامیس کے ایسے عملیات جو علوم مخفیہ کے علماء و ماہرین حضرات نے صدیوں قبل اپنی تصنیفات میں مرقوم کیئے تھے ان میں سے ایسے سہل الحصول اور کامیاب و بے خطر قسم کے عملیات جن میں کسی قسم کی چلہ کشی کے بغیر عناصر و حیوانات کے ذریعے مختلف ضروریاتِ زندگی کے متعلقہ واقعات و مشکلات کا حل پیش کیا گیا ہے۔ قارئین کرام کے استفادہ کے لیئے درج ذیل کیئے جا رہے ہیں

۱۔ طلسمِ محبت

پستان سگِ مادہ سیاہ چاندگرہن کے وقت کاٹ لائیں اور گوگل کی دھونی اس قدر دیں کہ سوختہ ہو جائیں۔ سوختہ ہو جائیں تو سنگِ سماق کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں خوب پیس کر اس کا سفوف سا تیار کر لیں۔ اس سفوف کو اپنے خونِ فصد میں تر کر کے دوبارہ کھرل کریں یہاں تک کہ باریک مثلِ غبار کے پیس لیں۔ اس مواد کو بحفاظت رکھ لیں۔ عامل جس کسی کو بھی ایک رتی بھر اس سفوف میں سے کھلائے گا وہ تمام عمر اس کا مطیع رہے گا۔ صاحب العجائب والغرائب قاضی جلال الدین یزدانی ابنِ شمعون واقدی اس طلسم کو مجرب المجرب لکھتے ہیں کتاب ابنِ حلاج میں تحریر ہے کہ حُب کا یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکنات سے ہے۔ طلسمِ محبت کے اس عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے جو شرط بیان کی گئی ہے اس کے مطابق اس عمل کا چاندگرہن کے اوقات کے دوران ہی مکمل کر لینا ضروری ہے ورنہ عمل ناقص رہے گا۔

۲- طلسم برائے حُب وتسخیر

یہ طلسماتی عمل مجھے مشرقِ وسطیٰ کی سیاحت کے دوران ایک مصری عامل و عالمِ طلسمات سے تحفہ کے طور پر ملا تھا۔ تسخیرِ خواتین کے لیئے یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر اور زبردست قسم کا کامیاب و بے خطا مجربُ المجرّب عمل ہے۔ اس عمل کو ذاتی طور پر میں نے امیرے بہت سے تلامذہ ہم عصر اربابِ علم و فن اور لاتعداد محبت کے ستائے ہوئے بے قرار دل لوگوں نے آزمایا اور لاریب اثر آفرین پایا ہے۔

حُب و تسخیر کے اس عمل کا دار و مدار گربہ سیاہ یعنی کالی بلّی پر ہے ترکیب عمل کے مطابق عمل کے لیئے کالی بلّی کی آنول لے کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد چاند گرہن کے اوقات میں آنول مذکورہ بالا کو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر چاندی کے چراغ میں گائے کا گھی یا روغن یاسمین ڈال کر اس کا کاجل تیار کرلیں۔ حُب وتسخیر کا طلسماتی کاجل تیار ہے۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگا کر اگر کسی غضبناک حاکم کے پاس جائے تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا اور جو مطلب ہو گا اسے فوراً پورا کرے گا۔ عامل اس کاجل کو استعمال کر کے اپنے دشمنوں اور حاسدوں کے بھی رُو برو ہو تو اس کے دشمنوں کی جماعت اس کی تابع فرمان بن جائے۔ کسی محبوب کے سامنے جائے تو وہ عامل کی ایک ہی نظر سے مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اگر عامل اس کاجل کو ہمیشہ استعمال کرتا رہے تو چشمِ خلائق میں عزت دار ہو گا۔ تمام لوگ اس سے محبت کریں گے وہ محبوبِ خواتین ہو گا کہ عورتیں اس کی والہ و شیدا ہوں گی اور پیچھے پیچھے ماری ماری پھریں گی۔

۳- عملِ محبت و عطفِ قلوب

طالیوس مصری اپنی کتاب خواص الحیوانات میں لکھتا ہے کہ اکابرِ علمائے متقدّمین میں سے اموذطب قنیاث بن الوشف ایلیونیوس متاخرین کی جماعت کے سیاغنوس [illegible] ابجام ہرمس اور حکیم [illegible] جیسے ماہر علمائے فن نے

محبت و عطفِ قلوب کے ذیل کے عمل کو ایک جلیل القدر، عظیم المرتبت اور کثیر المنفعت عمل کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔ علمائے سلف و خلف کے تجربات و اقوال کے مطابق حبّ و تسخیر کے طلسماتی عملیات و عجائبات کے باب میں اس حیثیت کا کوئی دوسرا ایسا عمل موجود نہیں ہے جسے اس کا نعم البدل قرار دیا جا سکے۔

طالیوس مصری ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ اس طلسم کی تیاری کا عمل یُوں ہے کہ انسانی دماغ کا بھیجا ایک مثقال، انسان یعنی عامل کا خون دو مثقال، دونوں کو باہم جمع کر کے خوب باریک پیس کر خشک کر کے تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر سوختہ کریں۔ جب تمام مواد گرم ہو کر سوختہ ہو جائے تو اسے برتن سے نکال کر محفوظ کر لیں۔ محبت و عطفِ قلوب کا معجز نما عمل تیار ہے۔ جب کبھی جن اکابر و اصاغر امراء و سلاطین کی تسخیر کرنا چاہیں تو اس مواد سے ایک رتی بھر لے کر جس کسی کو بھی کسی طعام شیریں کے ہمراہ کھلا پلا دیں گے تو کھاتے ہی وہ مطلوب اس طرح پر مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا کہ اس کے لیے طالب کی جدائی اس کی موت بن جائے گی۔

محبت و عطفِ قلوب کے اس عمل کی تفصیل کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ یہ عمل اس قدر عجیب الفعل اور سریع الاثر ہے کہ مطلوب کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس کے دل میں اس کے طالب کی محبت و الفت کی ایک نہ بجھنے والی آگ جل اٹھتی ہے اور وہ اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ و بے قرار ہو کر اپنی حیثیت و حقیقت تک کو بھی فراموش کر بیٹھتا ہے یہاں تک کہ پالتو جانوروں کی طرح اپنے طالب کی چوکھٹ پر سر جھکائے پڑے رہنے کو اپنے لیے عزت و افتخار سمجھنے لگتا ہے اور اگر کسی موقع پر طالب و مطلوب کے درمیان جدائی پیدا کر دی جائے تو اس مطلوب پر اپنے طالب کی جدائی کا صدمہ اس قدر گراں گزرتا ہے کہ وہ فراقِ یار میں تڑپ تڑپ کر جان دے دیتا ہے۔

۴۔ حُبّ کا طلسماتی مسان

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری نے تو امیس کے باب میں افاداتِ ہرمس سے حُبّ و تسخیر کے سلسلے کے جن عملیات کو نقل کیا ہے ان میں سے ذیل کے عمل کو جسے

حُبّ کے طلسماتی مَسان کا نام دیا جاتا ہے نہایت معتبر و مجرّب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے طالیوس تحریر کرتا ہے کہ طلسماتی عملیات کے علمائے فن کے نزدیک حُبّ و تسخیر کے جملہ قسم کے عملیات میں سے طلسماتی مَسان کا یہ عمل ایک ایسا بے نظیر عمل ہے کہ ضرورت کے وقت اس مَسان کا ایک ذرہ بھی جس مطلوب کو کھانے میں ملا کر کھلا دیں گے یا مشروبات کے ہمراہ پلا دیں گے تو حلق سے اترتے ہی اس شخص کے دل و دماغ پر اپنے طالب کی محبت ایک دورہ کی طرح عود کر آئے گی اس مَسان کا خورندہ جوشِ محبت میں اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے یہاں تک کہ تمام دنیاوی امور سے بالکل بے نیاز ہو کر اپنے طالب کی محبت کا دائمی مریض بن جاتا ہے۔

حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی مَسان کے عمل کا دار و مدار طیور خمسہ یعنی ہُدہُد و ابابیل ہمولا و خفّاش اور اُلّو جانور پر ہے چنانچہ جب اس مَسان کا تیار کرنا مقصود ہو تو ترکیبِ عمل کے مطابق عروجِ ماہ میں متذکرۃ الصدر طیورِ خمسہ کو حاصل کر کے مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں پھر ان تمام پرندوں کے گوشت و پوست، ہڈیوں اور پر و بال سمیت تمام اعضاء کو بحفاظت تمام اسی برتن میں ڈال کر خوب گل حکمت کریں اور آگ پر جلائیں جب برتن میں موجود مواد جل کر خاک ہو جائے تو برتن کو اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں اور اس عمل کے بعد برتن سے جو کچھ حاصل ہوا ہے کسی شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ حُبّ و تسخیر کے طلسماتی عجائبات و کمالات کے حقائق کے حامل اس نادر و نایاب عملِ مَسان کے استعمال کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اس میں سے ایک چٹکی بھر خاک لے کر اس کو اپنے خونِ فصد یا جراحت سے تر کر کے خشک کرے اور خوب باریک پیس کر جس کو بھی کھلا دے گا وہ عامل پر فریفتہ ہو جائے گا۔ طالیوس لکھتا ہے کہ حُبّ و تسخیر کے اس طلسماتی عملِ مَسان کا تعلق علمائے روحانیات و مخفیات کے ان مخفی و اسراری عملیات سے ہے جن کو طلسماتی حقائق کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ حُبّ و تسخیر کا یہ سریع التاثیر عملِ مَسان میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے از میری طرف سے اربابِ علم و فن کی خدمت میں پُر زور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس طلسماتی مَسان کو خود تیار کر کے آزمائیں اور حقیقتِ طلسمات و روحانیات کا مشاہدہ فرمائیں کہ اس لاثانی و لافانی طلسماتی مَسان میں تسخیر کی کس قدر قوت موجود ہے۔

۵- برائے محبت و اخلاص

گدھے کی چربی اور اس کے دماغ کا بھیجا سایہ میں خشک کریں اس کے بعد دونوں کو خوب پیس کر ملالیں- اس سفوف میں اصفہانی سرمہ شامل کر کے خالص شہد دو حصّہ کا اضافہ کریں پھر اس تمام مواد کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ تمام اشیاء جل کر راکھ ہو جائیں- ان کو پیس کر بحفاظت رکھ چھوڑیں جس وقت بھی جو شخص اس کو بطور سرمہ استعمال کرے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا-

۶- تسخیرِ قلوب (محبت زن و شوہر کے لیئے)

حکیم سلارلوس دوالیس میں مصحفِ ہرمس سے نقل کرتا ہے کہ مادہ سندریا کے دو ایسے نر و مادہ بچے جن کو اس نے ایک ہی حمل سے جنا ہو پیدا ہوتے ہی حاصل کر کے مٹی کے علیحدہ علیحدہ برتن میں ذبح کر کے ڈال دیں اور رات کے وقت ان میں سے ایک برتن کو شمال مشرق کے چوراہے میں اور دوسرے کو جنوب مغرب میں واقع کسی چوراہے میں دفن کر دیں اس طرح پر کہ عامل کے علاوہ کسی بھی دوسرے شخص کو اس بات کی خبر تک نہ ہو اس عمل کے تین ہفتے بعد دونوں برتن نکال لائیں- اس عرصہ کے دوران دونوں جانوروں کا تمام گوشت و پوست جل کر ختم ہو چکا ہو گا اور صرف ہڈیاں ہی موجود ہوں گی جن کو بڑی احتیاط کے ساتھ نکال کر پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کر کے رکھیں مگر یہ خیال رہے کہ نہ تو کوئی ہڈی ٹوٹے اور نہ ہی ان میں سے کوئی ضائع ہونے پائے اس کے بعد ان جانوروں کی ہڈیوں کا اس طرح امتحان کریں کہ دونوں جانوروں کی ایک ایک ہڈی لے کر ایک کو دوسری کے ساتھ ملاتے جائیں، اور دیکھتے جائیں، یکے بعد دیگرے ہر ایک ہڈی کے ساتھ یہی عمل کریں یہاں تک کہ دونوں جانوروں کی دو ایک جیسی ہڈیاں ایسی بھی آئیں گی کہ جب ان کو ایک دوسری کے ساتھ ملانے کے لیئے قریب کیا جائے گا تو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چمٹ جائیں گی- ان دونوں کو بحفاظت رکھ لیں کیونکہ یہی مطلوبہ ہڈیاں ہیں باقی سب کو پھینک دیں- ان ہڈیوں کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ عامل ان کو

کسی حلال جانور کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے گھر کے صحن میں دفن کر دے تو وہ گھر ہمیشہ کے لئے خوشیوں کا گہوارہ بن جائے گا۔ میاں و بیوی کے درمیان پیدا ہو جانے والی نفرت و عداوت فی الفور ختم ہو کر کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اس قدر والہانہ محبت کرنے لگیں گے کہ ایک دوسرے کو دیکھے بغیر پل بھر کے لیئے بھی زندہ نہ رہ سکیں گے۔ محبت زوجین کا یہ طلسم اپنی نظیر آپ ہے۔

۷۔ اتحادِ قلوب (برائے مرد و زن)

حکیم قنیات بن انوش قصائد طلسمات میں محبتِ زوجین کے لیئے ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں جو اس طرح پر ہے کہ اگر کوئی عورت مادہ خرگوش کی عظم الترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈی حاصل کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کا ظالم و جابر شوہر اس کا مطیع و فرمانبردار بن جائے اور اسی طرح اگر کوئی مرد نر خرگوش کی مذکورہ بالا ہڈی اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس کی بدزبان و نافرمان گستاخ بیوی ہمیشہ کے لیئے اس کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ اگر ایسے میاں و بیوی جو باہمی بغض و عداوت کے سبب ایک دوسرے کو خیال و خاطر میں بھی نہ لاتے ہوں اگر ان دونوں کے پاس یہ ہڈیاں موجود ہوں تو وہ اپنے تمام تر اختلاف کو فراموش کر کے ایک دوسرے کے عاشق صادق بن جائیں۔ حکیم موصوف کا یہ طلسماتی عمل میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

۸۔ طلسمات محبت بین الزوجین

وسیاطوس ثانی اپنے مکاشفات میں امحوطب کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ اگر عورت سیاہ کتے کا دل خشک کر کے اپنے خونِ فصد یا حجامت میں شامل کر کے دونوں کو خوب باریک پیس کر جو سفوف تیار ہو اسے اپنے شوہر کو کھلا دے تو وہ اس کا مطیع ہو جائے۔

و شیخ شہاب الدین کمندی صاحب ایمامۃ الرحو حانیون کہتے ہیں کہ جو

شخص ہُدہُد کے ناخن اور خود اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ کر سکے۔

و کتاب العجائب والغرائب میں قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی تحریر کرتے ہیں کہ جو عورت یہ چاہے کہ اس کا خاوند اس پر کبھی ناراض نہ ہو بلکہ ہر وقت اس کے حکم کے تابع رہے تو اس عورت کو چاہیئے کہ وہ چاند گرہن کے وقت اپنے اور اپنے خاوند کے بالوں کو لے کر گدھے کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اپنے گھر میں دفن کر دے۔ جب تک یہ ہڈی دفن رہے گی وہ مرد اپنی بیوی کا تابعدار و فرمانبردار رہے گا۔

و فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع و منقاد ہو جائے۔

و امام طلسمات قاضی صاحب نسادی وصیل میں محبت زوجین کا ایک مجرب طلسم بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں و بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

۹۔ جنات و روحانیات کے مشاہدہ کیلیے

ابوالقاسم مروزی اپنی کتاب بدیع العجائب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص جنات و روحانیات کی مخفی مخلوقات کو دیکھنا چاہے تو اس کے لیئے سیاہ بلی کا پتہ اور اس کی چربی اور ہم وزن اس کے سیاہ مرغی کا پتہ اور چربی دونوں کو سُرمہ میں ملا کر خوب پیسے یہاں تک کہ پیسنے ہی میں خشک ہو جائیں۔ اس سفوف کو بطورِ سُرمہ آنکھوں میں لگانے سے جنات و روحانیات کی پوشیدہ مخلوقات کا مشاہدہ ہو گا۔

۱۰ تسخیر جنات و روحانیات کے لیئے

بدیع العجائب میں بروایت حسن بن موسیٰ الحضرمی عمر ابن عثمان کوفی مصنف معانی البیان کے مجربات و معمولات سے تسخیرِ جنات و روحانیات کے سلسلے کا

ایک دخنہ نقل کیا گیا ہے جو ذیل کے چند ایک اجزاء و ادویات کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ دخنہ ملاحظہ ہو۔

قصب الزیرہ، زربی، دم الحمام، شحم الذئب

متذکرۃ الصدر دخنہ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ قصب الزیرہ یعنی چرائتہ اور اور زربی یعنی جدوار دونوں کو ہم وزن جمع کر کے جدا جدا کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ملائیں دم الحمام یعنی خونِ کبوتر اور شحم الذئب یعنی بھیڑیے کی چربی لے کر سایہ میں خشک کر لیں اس مواد کو اوّل الذکر ادویات کے سفوف میں شامل کر کے دوبارہ اس قدر کھرل کریں کہ تمام اجزاء یکجان ہو جائیں تسخیر جنّات و روحانیات کا دخنہ تیار ہے۔ ترکیب عمل اس طرح پر ہے کہ بوقت شب اس دخنہ کو آبادی سے دُور کسی ویران مقام میں روشن کریں تو اس دخنہ کے اجزاء کی تاثیر سے اس جگہ کے جنّات و روحانیات عامل کے سامنے جمع ہو جائیں گے اور عامل جو حکم کرے گا اسے بجا لائیں گے لیکن لازم ہے کہ عامل دل میں کسی خوف یا خطرہ کو جگہ نہ دے بلکہ دل قوی رکھے کیونکہ وہ کچھ اذیت نہ پہنچائیں گے بلکہ عامل کی تابعداری اور اس کی حاجات کی بجا آوری کے پابند ہوں گے۔

۱۰۔ مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات کا عملِ عجیب

مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات کے اس عمل کو علمائے طلسمات و مخفیات کی اصطلاح میں کحلِ جنّات و رُوحانیات بھی کہتے ہیں۔ صاحب بدیع العجائب فرماتے ہیں کہ یہ عمل نہایت مجرّب المجرّب ہے۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ جنّات و رُوحانیات کا مشاہدہ کرے تو اس کے لیئے بطِ سیاہ کو حاصل کر کے سیسے کے برتن میں ذبح کرے پھر اس کے خون اور چربی کو نکال کر علیحدہ کر کے محفوظ کر لے اس عمل کے بعد اس ذبیحہ جانور کو بحفاظت تمام جستی یا تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر جلائے اور اس طرح جو راکھ تیار ہو اس میں جانور مذکور کا خون اور چربی باہم آمیز کر کے خوب پیس کر خشک کر کے مسِ احمر کی سُرمہ دانی میں رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت اس سُرمہ کو آنکھ میں لگانے سے جنّات و رُوحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

۱۱- عمل مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات

حکیم طالیوس مصری اپنی شہرۂ آفاق کتاب خواص الحیوانات میں مشاہدۂ جنّات و رُوحانیات کا ایک عمل بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ سُرخ رنگ صحرائی بکری کو اس کے حمل کے دوران ذبح کر کے اس کا بھیجا نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور کھال کھینچ کر اس کو دباغت دے دیں پھر اس خشک شدہ بھیجا کو اسی بکری کی دباغت شدہ کھال میں سی کر محفوظ کر لیں۔ بوقتِ ضرورت اس کھال کو جو شخص بھی اپنے سر پر باندھے جنّات و رُوحانیات اور اپنے ہمزاد کو ملاحظہ کرے آزمودہ ہے۔

۱۲- جنّات و رُوحانیات کا مشاہدہ

ذیل کے دھنہ کا عمل ایک نادرِ روزگار طلسم ہے جو متعدد بار میزانِ تجربہ پر پورا اتر چکا ہے۔ کتاب خواص الاشیاء میں تحریر ہے کہ اس عمل کو کسوف و خسوف کے اوقات میں بجالایا جاتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ بیان کیا گیا ہے کہ کتّے اور سیاہ بلی کا خون ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر آپس میں ملالیں اور جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے مقررہ اوقات کے مطابق کسی خلوت کے مکان میں درختِ سدرہ و کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر اس مواد کو سلگائیں۔ عامل کے سامنے جنّات و رُوحانیات کی پُراسرار مخفی مخلوقات حاضر ہو جائیں گی۔

۱۳- مرض صرع کا کامیاب علاج

سیاطوسِ ثانی کتاب مکاشفات میں لکھتا ہے کہ ایسے درخت کو تلاش کیا جائے کہ جس پر بُوم یعنی اُلّو جانور کا بسیرا ہو۔ جب ایسا درخت نظر میں آجائے تو پھر جس وقت اس درخت پر جانور مذکور بیٹھا ہوا ہو اس وقت مرگی کا مریض اس درخت کی چھال کو جس قدر بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دانتوں سے کاٹ لے اور چبا کر اسی وقت ہی کھا جائے تو اس کا عارضہ اُسی وقت ہی جاتا رہے گا اور زندگی بھر دوبارہ اس پر اس مرض کا دورہ عود کر نہیں آئے گا۔ یہ طلسماتی علاج میں نے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں مرگی کے جن

مریضوں کو بتایا ہے وہ خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

۱۴۔ سل و دق کا طلسماتی علاج

صاحبِ خواص الحیوانات لکھتا ہے کہ مادہ خچر کے پیشاب کو مقطر کر کے سل و دق کے مریض کو دو رصاص یعنی دو چائے کے چمچوں کے برابر صبح اور اسی طرح شام کو ایک ایک چھٹانک سخت گرم پانی میں ملا کر دونوں وقت بعد از طعام پلائیں۔ چند ہی دنوں میں مرض دُور ہو کر مریض مکمل طور پر صحت مند انسان بن جائے گا اور اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ اس خبیث و خطرناک مرض کا حملہ نہیں ہوگا۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ عمل و علاج، سل و دق کے علاوہ ہر قسم کے پرانے سے پرانے بخاروں کو دُور کرنے کے لیئے لاثانی چیز ہے جو اس مرض کے شکار ہر مریض کے لیئے ہر حالت، ہر موسم، ہر عمر میں مفید ہی مفید ہے۔

۱۵۔ دردِ شقیقہ کا شافی علاج

دردِ شقیقہ کے ازالہ کے لیئے افاداتِ جالینوس میں حکیم کا ایک مجرب المجرب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیقہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقۂ علاج کے مطابق طلوعِ آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار اُسترے سے پچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کافور ہو جائے گا۔ یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہوگی کہ حکیم موصوف کا یہ عمل و علاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے جس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بعرصہ چار سال سے دردِ شقیقہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس العلاج مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افاداتِ جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے دردِ شقیقہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا بے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیقہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہو جایا کرتا تھا اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی بیس سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے مجھے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

۱۶- وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لیئے ایک عجیب وغریب علاج تحریر کرتے ہوئے اُسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور پُرتاثیر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یوں ہے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کے مریض کو شہد کی مکھیوں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کٹوایا جائے تو درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔ طالیوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہو گئے ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیوں سے ایک ایک جوڑ پر کٹوایا جائے اور اس کے بعد مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھو دیا جائے تاکہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہو سکے گی اس علاج کا فائدہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دردِ ریح، گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لیئے یہ علاج بلاشک وشبہ اکسیر بے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دردوں کا نام ونشان تک باقی نہیں رہتا۔

۱۷- طلسم دفع جنون

امام ابوطیب صالح کالسدی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ ذہنی امراض کا ایسا مریض کہ جس کا حافظہ بالکل جاتا رہا ہو۔ عقل وشعور میں فتور واقع ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی حس و فطانت کی قوت کے سلب ہو جانے کی وجہ سے خیر و شر اور مدح وذم میں تمیز بھی نہ کر سکتا ہو جب کسی ایسے پاگل ومجنوں کا علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیئے انسانی کھوپڑی کو حاصل کر کے مغز سر میں تخم خربزہ ڈال کر زمین میں دفن کریں اور آدابِ زراعت کے مطابق اس کی حفاظت کرتے رہیں پھر جب پودے اُگ آئیں اور پرورش پانے کے بعد ان میں پھل آجائیں تو تمام پھل اُتار کر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں جس وقت ضرورت ہو اس سفوف میں سے ایک نرتی بھر حسب عادت مجنون کو کھلا دیں گے تو اس کے پاگل پن کا عارضہ جاتا رہے گا۔

۱۸۔ بچوں کے سُوکھے پَن کا علاج

سُوکھا پن یعنی دِقِ الاطفال جسے مسان کا نام بھی دیا جاتا ہے بچوں کا ایک مخصوص قسم کا مرض ہے جس کے علاج کی جانب فوری توجہ نہ دینے کے سبب اس کا شکار بچے عموماً مر جاتے ہیں۔ کتاب خواص الاشیاء میں سُوکھے پن کے تحریر شدہ علاج کے مطابق مریض بچے کو سات روز تک روزانہ صبح و شام دُودھ پلانے کے بعد گائے بکری یا بھینس کی جگالی کے پانی کے سات سات قطرے کر کے پلاتے رہیں۔ اس علاج کی بدولت اس مہلک مرض کے آخری درجہ میں بھی جبکہ بچہ کے بچنے کی امید بہت ہی کم ہو جاتی ہے۔ سُوکھتا ہوا بچہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ سُوکھے پن کے مریض بچوں کے لیئے یہ طلسماتی علاج اس خاکسار کا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرّب ہے۔

۱۹۔ طلسمِ امساک

امساک کے اس طلسم کا ذکر قصائدِ قنیان بن الوش میں کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق خفاش یعنی چمگادڑ کا خون روغن زیت میں ملا کر خوب حل کریں یہاں تک کہ مثل مرہم کے ہو جائے۔ اس مرہم کو عورت سے شب باش ہوتے وقت دونوں پیروں کے تلوؤں پر طلاء کریں جب وقت خلاص ہونا منظور ہو مرہم کو آبِ گرم سے دھو کر صاف کر لیں فوراً منزل ہو جائیں گے۔ مختار الحکم میں حکیم جالینوس بھی اپنے مجربات میں اس طلسم کی بڑی تعریف لکھتے ہیں۔

۲۰۔ برائے امساک

گربہ سیاہ نر جو کہ بالکل یک رنگ ہو اس کے بال لے کر انہیں گوگل کی دھونی دے اور جماع کرتے وقت کپڑے میں باندھ کر کمر میں اس طرح باندھے کہ عین ناف کے اوپر رہے ہرگز انزال نہ ہو گا جب وقت اس کو ناف سے ہٹا کر جانبِ پشت کر لے گا فارغ ہو جائے گا۔

۲۱- اِمساک کا عملِ عجیب

پانی کا سانپ جو تقریباً ایک یا دو میٹر تک لمبا ہو حاصل کر کے اسے اس احتیاط کے ساتھ مار ڈالیں کہ اس کے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اس کے بعد اس سانپ کو کسی چینی کے برتن میں بند کر کے چالیس روز تک گدھے کی لید میں جسے ہمہ وقت پانی میں نمناک رکھا جائے دفن کریں اور پھر نکال کر دیکھیں گے تو سانپ کے جسم کا تمام گوشت پوست جل کر خاکستر ہو چکا ہو گا اور برتن میں صرف اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ موجود ہو گا۔ ان تمام ہڈیوں کو احتیاط کے ساتھ ایک جگہ جمع کر کے ان کا امتحان کریں اس طرح پر کہ تمام ہڈیوں کو ایک ایک ہڈی کر کے کسی گائے یا بھینس کی پشت پر اس کا دودھ نکالتے وقت رکھتے جائیں۔ جس ہڈی کے رکھنے پر اس کا دودھ نکلنا بند ہو جائے اس ہڈی کو باقی تمام ہڈیوں سے علیحدہ کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں کیونکہ یہی مطلوبہ ہڈی ہے۔ مجامعت کے وقت اس ہڈی کو گوگل کی دھونی دیں اور کپڑے میں بطور تعویذ پوٹلی بنا کر کمر پر جہاں گردوں کا مقام ہے باندھیں اور مباشرت کریں۔ جب تک اس ہڈی کو کمر سے ہٹا کر پیٹ کی جانب نہ کر لیا جائے گا انزال نہ ہو گا۔ اگرچہ شام سے صبح تک جماع کرتے رہیں یہ طلسم امساک کے لیئے جہاں لاجواب ہے وہاں سُرعت انزال جیسی بدترین مرض کو دور کرنے کے لیئے بھی عجیب و غریب لاثانی چیز ہے۔

۲۲- طلسمِ مانعِ حمل

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ جو عورت فراغت حیض کے بعد متواتر تین روز تک روزانہ صبح و شام گائے کے پتّے کے پانی کے تین تین قطرے اپنے دونوں کانوں میں ڈالے تو وہ کبھی حاملہ نہ ہو۔ اولاد بندی کے سلسلے کا یہ طلسم جمہور علمائے مخفیات و طلسمات کے مخفی و اسراری مجربات سے ہے جو لبرصہ پچاس سال سے میرے ذاتی معمولات میں ایک ایسا بے ضرر قسم کا علاج ثابت ہوا ہے جس میں ایام ماہواری باقاعدہ جاری رہتے ہیں اور کسی قسم کی کوئی ایسی تکلیف نہیں ہوتی کہ جس سے مستورات کی عام جسمانی صحت پر کوئی نقصان دہ اثرات مرتب ہو سکتے ہوں۔ تاہم اس عمل کے متعلق یہ احتیاط رہے

کہ اس کا ناجائز استعمال نہ کیا جائے ورنہ کسی سے ظلم کرنے کی صورت میں خود عذابِ الٰہی کے سزاوار ہوں گے کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے استعمال کے بعد عورت ہمیشہ کے لیئے بانجھ ہو کر رہ جاتی ہے۔

۲۳۔ طلسم برائے اولاد بندی

کثرت کے ساتھ اولاد جننے والی عورت اگر حاملہ نہ ہونا چاہے تو زاج سفید یعنی پھٹکڑی سفید کا بریان کیا ہوا سفوف تین ماشہ کی مقدار میں غسل حیض کے دوسرے روز سے شروع کر کے مسلسل اکیس روز تک بلا ناغہ نہار پیٹ پانی کے ساتھ استعمال کرے تو وہ ایسی عقیمہ یعنی بانجھ ہو جائے گی کہ کبھی عمر بھر بچہ نہ جنے۔ یہ نسخہ میں نے کتاب سترالاسرار سے نقل کیا تھا استعمال کرنے پر بے حد مفید پایا۔ سینکڑوں مستورات پر اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بے شک بلا خوف تجربہ کریں کبھی خطا نہیں کرتا۔

۲۴۔ اسقاطِ حمل کے لیئے

حکیم تغیان بن انوش قصائدِ طلسمات میں لکھتا ہے کہ جس عورت کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں تو جب اس کے حمل کے آثار ظاہر ہوں تو ایسی عورت خرگوش جانور کے گوشت کو نمک کے ساتھ بنجم یوم تک استعمال کرے تو آئندہ حمل کر ہمیشہ کے لیئے اسقاط سے محفوظ رہے گی راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اسقاطِ حمل جیسے پریشان کن خبیث مرض کے لیئے یہ علاج بارہا تجربہ میں آچکا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اسقاط کو روکنے کے لیئے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے اسقاط خواہ کسی قسم کا ہو اس علاج سے رفع ہو جاتا ہے اسقاط کا شکار ایسی عورتیں جو کسی بھی علاج سے صحت یاب نہیں ہوئیں ان کو اس علاج نے صحت بخشی ہے۔

۲۵۔ برائے اولادِ نرینہ

حکیم ابو عبداللہ طبیب محمد بن علی عباس قمی اخبارِ روحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولادِ نرینہ یعنی لڑکا

نہ پیدا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطور علاج بجالائے تو خدا کے فضل و کرم سے آئندہ چل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوگا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروجِ ماہ میں بروز اتوار یا جمعۃ المبارک مرغ سفید حاصل کر کے اسے ذبح کریں اور اس کی مری یعنی غذا کی نالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس نالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سُرمہ سیاہ بقدرِ ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس نالی میں جس قدر بھی ممکن ہو سکے بھر دیں۔ جو عورت اس نالی کو حمل کے استقرار کرنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

۲۶۔ عقر یعنی بانجھ پن کے لیئے

طلسمات و رُوحانیات کے علمائے متقدمین کے امام اور قرنِ اوّل کے ایک زبردست عالم و عاملِ طلسمات قنیان بن الفرش اپنی مشہور کتاب قصائدِ طلسمات میں عقر یعنی بانجھ پن کے علاج کو بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ اگرچہ عقر کو لاعلاج قسم کا مرض خیال کیا جاتا ہے لیکن ذیل کے علاج پر علمائے فن کا اجماع ثابت ہے کہ عقر کے لیئے یہ ایک کامیاب علاج ہے۔ ترکیب علاج میں تحریر ہے کہ عاقرہ عورت گربہ سیاہ کا جگر بریان کر کے غسل حیض کے بعد تین روز تک متواتر پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو خدا کے فضل و کرم سے مرض عقر سے نجات پائے گی اور صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

۲۷۔ طلسم برائے اولاد

بے اولاد حضرات اگر اولاد جیسی نعمت کے حصول کے لیئے ہر قسم کا جسمانی و رُوحانی علاج کروا کر تھک ہار چکے ہوں اور دربدر کی ٹھوکریں کھا کر بالکل مایوس، پریشان اور اپنے آپ کو بے اولاد و نامراد سمجھ کر بالکل خاموش زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو چکے ہوں تو ایسے لاعلاج اور پریشان بے اولاد حضرات کے لیئے ذیل کا طلسم بلاشک و شبہ کامیاب و بے خطا ثابت

ہوتا ہے اور ان کی خالی گود اولادِ نرینہ سے مالا مال ہو جاتی ہے

حکیم لادن طرابلسی کتاب سرالاسرار میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم صرف ان بے اولاد میاں دبیوی کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے جن کی عمر چالیس سے زیادہ نہ ہو چکی ہو اس سے کم عمر کی عورت خواہ وہ کسی جسمانی و روحانی عارضہ کا شکار کیوں نہ ہو اور وہ عقیمہ یعنی بانجھ کیوں نہ ہو اس علاج کی بدولت اولاد جننے کے قابل ہو جائے گی۔ علاج ملاحظہ ہو۔

بے اولاد عورت ایسی عورت کی آنول لے جو پہلی مرتبہ بچہ جنے آنول کو سایہ میں خشک کرے اور غسل حیض کے بعد نہار پیٹ اس خشک شدہ آنول کو پانی کے ساتھ ہی سالم نگل جائے اس کے تین روز بعد اس کا خاوند اس سے مجامعت کرے انشاءاللہ حاملہ ہو جائے گی صحیح و مجرب ہے۔

۲۸۔ نظروں سے غائب ہو جانا

نظرِ خلائق سے مخفی ہو جانے کے عملیات کا تعلق نوامیس کے اعظم ترین اعمال سے ہوتا ہے ابوبکر بن وحشیہ نبطی اس سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل کتاب بلنیاس میں بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ معمولا جانور جو خاکستری رنگ کا ہر جگہ پایا جانے والا عام ابابیل کی شکل و صورت کے مشابہ پرندہ ہے۔ آخر فصلِ خریف میں پکڑ کر مضبوط فولادی پنجرے میں بند کریں اور بڑی احتیاط کے ساتھ اسے صبح و شام دانہ و پانی کھلاتے پلاتے رہیں پچیسویں روز کے بعد اس جانور کے سر پر تاج تمامہ کی طرح کے بال اُگنے لگیں گے۔ ان بالوں کے اُگنے اور سر پر تاج کی صورت کے مکمل بننے تک اس کی خوب احتیاط کے ساتھ پرورش کرتے رہیں۔ جب اس جانور کے سر پر پیدا ہونے والے بالوں کی مقدار پوری ہو جائے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ جانور عامل کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ جس وقت عامل معلوم کرے کہ وہ جانور نظروں سے غائب ہو گیا ہے تو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی دل میں نہ لائے کیونکہ جانور پنجرہ میں ہی موجود ہوتا ہے جس کا ثبوت پنجرے میں جانور کی آواز اور اس کی پوشیدہ حرکات و سکنات سے ہو سکتا ہے۔ جانور کا عامل کی نظروں سے مخفی ہو جانا در اصل اس کے سر پر اُگنے والے بالوں کے باعث ہوتا ہے چنانچہ عامل کامل احتیاط کے ساتھ قفس سے اس جانور کو نکالے اور نہایت مضبوطی کے ساتھ پکڑے۔ یہ جانور باوجودیکہ عامل کے ہاتھ میں

پکڑا ہوا ہوتا ہے لیکن ظاہری طور پر نظر نہیں آتا۔ اس وقت عامل خدا کا نام لے کر ممولا کے سر پر اُگنے والے بالوں کے تاج کو قینچی سے کتر کر حفاظت کے ساتھ رکھے اور جانور کو دوبارہ قفس میں بند کردے۔ اس وقت وہ پرندہ جو اپنے سر پر موجود بالوں کی موجودگی کی وجہ سے نظروں سے پوشیدہ ہوگیا تھا۔ بالوں کے اس کے سر سے کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نظر آنے لگتا ہے اس عمل کے بعد یہ بات عامل کے اپنے اختیار میں ہوتی ہے کہ وہ اس پرندے کو چھوڑدے یا دوبارہ عمل کے لیئے اسے قفس میں بند کر رکھے۔ بہتر ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے بعد جانور کو آزاد کر دیا جائے پھر جب وقت ضرورت ہو ان تاج نما بالوں کو کتان یعنی السی کے پاک کپڑے میں باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظرِ خلائق سے غائب ہوجائیں گے۔

۲۹۔ نظروں سے اوجھل ہونا

دوالنیس کا اعمالِ خفار کے سلسلے کا ایک عمل جس کے متعلق مندرج ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح و مجرّب ہے۔ اس طرح پر ہے کہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر سورج گرہن میں ذبح کرکے اس کی کھال اتار کر اسے دباغت دے دیں اور باقی جسم کے ڈھانچے سے اس کا تمام گوشت و پوست کاٹ کر پھینک دیں کہ ہڈیاں بالکل صاف ہوجائیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام ہڈیوں کو ایک صاف برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور خیال کریں تو ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی اور ایک پانی کے درمیان میں رہے گی جبکہ دوسری ہڈیاں پانی کی تہہ میں بیٹھ جائیں گی۔ ان دونوں ہڈیوں کو نکال کر نشان کرکے علیحدہ علیحدہ رکھ لیں۔ خفار کے اس عمل کا دارومدار انہی دو ہڈیوں پر ہے۔ چنانچہ وہ پہلی ہڈی جو پانی کی سطح پر تیر کر آئی تھی اسے گرگٹ کی دباغت کردہ کھال کے خشک ہوجانے کے بعد اس کھال میں لپیٹ کر رکھیں اور دوسری ہڈی کو ویسے ہی رہنے دیں پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے وقت پہلی ہڈی کو سر پر رکھیں اور دوسری ہڈی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر رکھیں نظروں سے اوجھل ہوجائیں گے۔

۳۰۔ سلیمانی کاجل

ذیل کا عمل اختفار طلسمات کے اکابر علماء کا بیان کردہ آزمودہ و مجرب عمل بیان کیا گیا ہے۔ حکیم حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے کہ جس کو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جانے کے عمل کا شوق ہو وہ دو بلیاں جو سیاہ رنگ کی ہوں تو بہتر ہے ورنہ جس بھی رنگ کی مل جائیں پکڑے۔ ترکیب عمل کے مطابق عامل تلاش اور انتظار میں رہے۔ چنانچہ جب موقع آئے اور بلیاں رات کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے جھگڑنے میں مصروف ہوں تو اسی حالت میں انہیں پکڑ لیا جائے۔ دونوں کو پکڑنے کے بعد دیکھیں کہ اگر وہ دونوں نر ہوں تو چھوڑ دیں اسی طرح اگر دونوں ہی مادہ ہوں تب بھی چھوڑ دیں۔ اگر ایک مادہ اور دوسری نر ہو تو عمل کے لیئے مفید ہیں چنانچہ جب بھی نر و مادہ بلیاں ہاتھ لگیں پکڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک دیگ میں خوب آنچ دیں یہاں تک کہ دونوں گل کر دہرا ہو جائیں پھر دیگ اتار کر پانی کو ٹھنڈا کریں اور دیکھیں کہ چربی کی طرح کی جو چکنائی پانی کے اوپر جمی ہوئی ہو اسے اتار کر رکھ لیں۔ اس چربی کو تانبے کے چراغ میں ڈال کر کتان کی روئی کی بتی جلا کر اس کا کاجل تیار کر لیں۔ پھر بوقت ضرورت یہ کاجل آنکھ میں لگائیں جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اس کے بعد جب اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو آنکھوں کو عرق بادیان یعنی سونف سے دھوئیں نظر آنے لگیں گے۔

۳۱۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینا

انسان کو حیوانات کی نوع کی صورت میں تبدیل کر دینے کے اس عمل کے حصول کا طریقہ اس طرح ہے کہ مادہ سندریا کو اس کے ایام وضع حمل کے دوران حاصل کر کے لوہے کے مضبوط پنجرے میں بند کریں اور جب وہ مادہ سیدنہ بچہ جنے تو اسے پکڑ کر اسی وقت ہی ذبح کر ڈالیں اس کے بعد فوراً اس کی کھال کھینچ کر اسے دباغت دے کر علیحدہ کر کے محفوظ رکھیں اور تو مولود سندریا کے بچے کے باقی تمام جسم کے گوشت و پوست اور ہڈیوں کو کاٹ کر اس کے خون میں ملا کر تانبے یا چاندی کے کسی برتن میں ڈال دیں پھر اس

برتن کے منہ کو بند کر کے گدھے کی لید میں دفن کر دیں۔ چند دن کے بعد اس برتن کو نکال لائیں تو اس میں نہایت عجیب و غریب صورت کے جانور پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان سب کو اس برتن سے احتیاط کے ساتھ نکال کر شیشے کے برتن میں ڈال کر دوبارہ بند کر دیں سات روز کے دوران وہ جانور (کیڑے) آپس ہی ایک دوسرے کو کھا جائیں گے اور آخر میں ایک سب سے بڑا جانور رہ جائے گا اس جانور کا منہ بندر کے منہ سے مشابہ اور بدن انسان کی مثل ہو گا۔ یہ جانور سات روز سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔ جب یہ مر جائے تو اسے کمال احتیاط کے ساتھ شیشے کے برتن میں سے نکال کر بندر کی دباغت شدہ کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال کر رکھیں پھر جس وقت انسان کو بندر کی شکل و صورت میں بدلنے کے عمل کا مظاہرہ کرنا چاہیں تو اس ملفوف جانور کو اپنے عمامہ یا ٹوپی میں رکھ کر جس کے سر پر رکھ دیں گے وہ شخص دوسرے لوگوں کو بندر کی صورت میں نظر آئے گا۔ جب اس کو اصلی حالت میں لانا مقصود ہو تو اپنے عمامہ یا ٹوپی کو اس کے سر سے اتار دیں تو وہ شخص پہلے کی طرح کا انسان ہو گا یہ حقیر پر تقصیر ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے اور یہ جانور آج تک میرے بہت سے دوسرے طلسماتی نوادرات کے ساتھ میرے پاس محفوظ و موجود ہے اور بعض مواقع پر حقیقتِ طلسمات کے مشاہدہ کے لیئے اس کا مظاہرہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳۲۔ انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا عملِ عجیب

انسان کو حیوانات کی صورت میں بدلنے کا ایک عجیب الاثر عمل مصری ساحر احوطیب نے فلاطیس میں ابو وادر نے کتاب الاعمال السحر میں صاحب ایبامۃ الزوحانیون نے بحوالہ سندِ پولارس حکیم ارسطاطالیس سے نقل کیا ہے کہ اگر چاند گرہن کے وقت پستان مادہ سگ کے کاٹ کر آئینہ کی پشت پر چسپاں کیئے جائیں جو کوئی اس آئینہ میں دیکھے گا تو اُسے اپنی شکل و صورت کتے جیسی دکھائی دے گی۔

۳۳۔ انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کرنے کے لیئے

مکاشفات کے باب تدخنیات میں بیاطوس ثانی انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کا

ایک مجرّب دخنہ بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ گدھے اور بندر کی چربی اور دونوں کا خونِ مقصد ہم وزن لے کر ان تمام اجزاء کو خوب پیس کر باہم آمیز کرلیں اور کتان کے کپڑے کو اس محلول سے آلودہ کر کے اس کی بتی بنائیں اور تانبے یا کانسی کے نئے چراغدان میں روغن تلخ کے ساتھ روشن کریں اہلِ محفل ایک دوسرے کو گدھے اور بندر کی صورت دیکھیں گے۔

۳۴۔ دفائن و خزائن کا مشاہدہ

مرأۃ العاملین میں حضرت خواجہ ارفع شاسیلی لکھتے ہیں کہ زمین کے ہر قسم کے پوشیدہ دفائن و خزائن کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا عمل جسے دخنۂ الدفائن کا نام دیا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات و طلسمات کا مجرّب المجرّب عمل ہے۔ قصائد میں اس دخنہ کو حکیم افلاطون کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اجزاء اس کے یہ ہیں:۔

گدھے کا خون۔ میعۂ سائلہ۔ زہرہ گاؤ۔ بھیڑیئے کی چربی

ترکیب کے مطابق ان سب اجزاء کو ہم وزن لے کر خوب پیس کر خشک کرلیں پھر جس جگہ پر دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں رات کے وقت اس دخنہ کو آگ پر سلگا کر سو رہیں۔ خواب میں دفینہ کے اسرار کو عیاں پائیں گے راقم الحروف اس عمل کے ذریعہ متعدد بار دفینوں کا پتہ چلا چکا ہے۔

۳۵۔ عملِ مطران

عمل مطران یعنی حسبِ ضرورت و حالاتِ مینہ کا برسانا حکیم ناصر جمال طہرانی اخبارِ رُوحانیات میں اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت عجیب و غریب عمل ہے جسے علمائے مخفیات و طلسمات نے اسرار میں شمار کیا ہے حکیم فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کو بجا لانا چاہے تو جَو یا آرد گندم کی نو روٹیاں پکائے اور طلوعِ فجر سے قبل آبادی سے دُور نکل کر یہ روٹیاں نو کتے تلاش کر کے ان کو ایک ایک روٹی کھلائے اور خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے۔ بحکمِ خدا پہلے ہی روز بادل چھا جائیں گے اور خوب بارش ہوگی اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے روز بھی یہ عمل بجا لایا جائے اگر دوسرے روز بھی بارش نہ ہو تو پھر تیسرے روز

اس عمل کے نتیجہ میں یقینی طور پر رحمتِ خدا جوش میں آجائے گی اور اس قدر بارش ہوگی کہ زمین خدا سیراب ہو جائے گی۔ یہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ آج جبکہ اس عمل کو حاصل ہوئے کوئی ربع صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میں متعدد مواقع پر اس عمل کو آزما کر خدائے بزرگ و برتر کی حکمتِ بکاملہ کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں۔

۳۶۔ طلسمِ طلبِ باراں

عبداللہ بن عبدون العقدی عوارف الحروف میں طلبِ باراں کے لیے اکابر علمائے طلسمات کا ایک مجرب المجرب عمل نقل کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ موسم گرما کے دنوں میں بارش کے پانی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی زمین پر گرتی ہیں انہیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور سفوف کی طرح پیس کر سنبھال رکھیں پھر جب بارش کی حاجت ہو تو درخت سدرہ کی لکڑی کی آگ روشن کر کے اس پر اس سفوف کا دخنہ جلائیں جب یہ دھواں آسمان کی طرف بلند ہوگا تو خدا کی قدرت سے مطلع ابر آلود ہو جائے گا اور بارش برسنے لگے گی جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا بارش برستی رہے گی۔ جب بارش کا موقوف کرنا مقصود ہو تو دخنہ کو بند کر دیں بارش بند ہو جائے گی۔

۳۷۔ طلسماتِ عجیب

فوراً درخت اگانے کے لیے طلسماتِ فلاطیس کا عمل ہے کہ مختلف قسم کے پھل دار درختوں کے بیج لے کر ان کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پہلے ایک ہفتہ تک روزانہ انسان کے خونِ فصد سے تر کر کے سورج کی دھوپ میں خشک کریں۔ دوسرے ہفتے میں بھی متواتر روزانہ بقدرِ ضرورت خون ڈالتے رہیں اور برتن کو سایہ میں رکھ کر خشک کرتے رہیں اس عمل کے بعد یہ تمام بیج اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں۔ پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو کھیت کی تازہ مٹی میں ان میں سے چند ایک بیج لے کر لگا دیں۔ پانی کو گرم کر کے اس مٹی پر چھڑکیں اور قدرے انتظار کریں۔ کچھ ہی دیر بعد سرسبز درخت پیدا ہو جائیں گے جن میں پل بھر کے اندر پھول اور پھل بھی آجائیں گے۔

۳۸۔ درخت کو فوراً بارآور کرنے کے لیئے مادہ گائے کے پہلے حمل کے بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ذبح کر کے اس کا کلیجہ نکال کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر محفوظ کر لیں پھر جب مطلوب ہو کہ کسی درخت میں فوراً پھل آجائیں تو اس سفوف میں سے حسبِ ضرورت لے کر اس کو پانی میں حل کر کے اس درخت کی جڑوں میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ درخت پھل پھول لے آئے گا۔

۳۹۔ طلسم حصولِ زر و مال

قنیان بن انوش اپنے قصائد میں حکیم حمورابی سے نقل کرتا ہے کہ جب چاند کو گرہن لگتا ہے تو اس وقت خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے گرگٹ جانور کے جسم میں یاقوت کی طرح کا سرخ رنگ کا ایک چمکدار پتھر پیدا ہوتا ہے جو سات روز میں پختہ ہو کر مکمل ہو جاتا ہے چنانچہ چاند گرہن کے ایک ہفتہ بعد اس جانور کو پکڑ کر ہلاک کیا جائے تو یہ پتھر اس کے پوٹہ یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہو گا۔ اس پتھر کو جو کوئی انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوائے اور کسی سعید ساعت میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو دولت، شہرت عزت خوش اقبالی اور حسن وصحت کی لازوال دولت سے مالا مال ہو گا۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں اسے بطورِ احسن کامیابی حاصل ہو گی۔ تجارت اور کاروباری امور میں سو فیصدی نفع ہو گا غرضیکہ ایسا شخص جہاں کہیں بھی جائے مال و دولت کی کمی نہ ہو گی۔ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

نوامیس کے عملیات کے سیر حاصل مطالعہ کے لیئے حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد کی تصنیفِ جلیلہ "انوارِ طلسمات" ملاحظہ فرمائیں۔

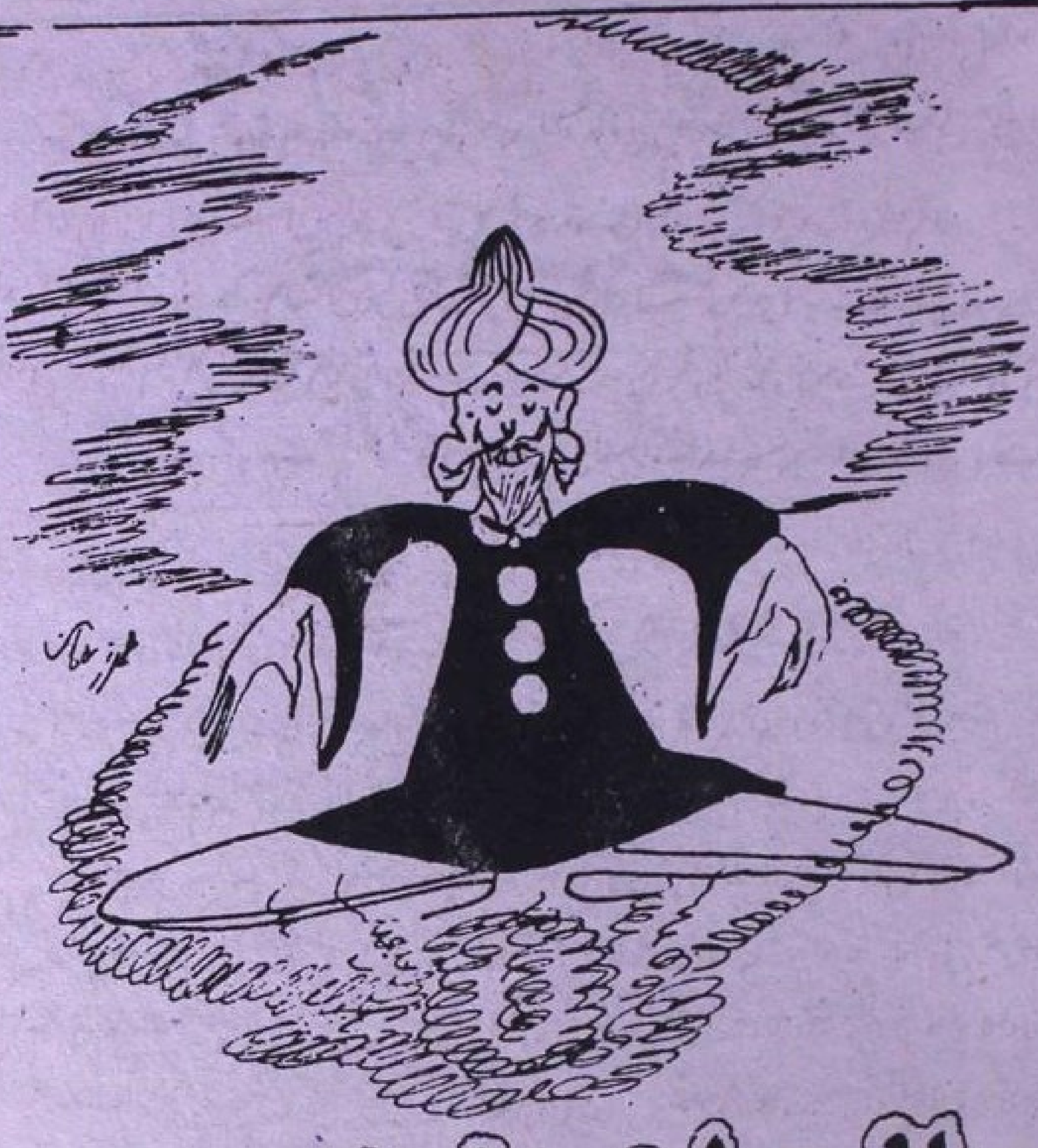

طلسماتِ سامری

کالے جادو کے جن شائقین کی تشنگی حضرت شاہ زنجانی صاحب مدظلہ العالی کی انمول تصنیف "سحرِ اسود" سے دور نہیں ہو سکی۔ وہ اپنے شوق کی پیاس آپ کی تازہ تصنیف "طلسماتِ سامری" سے بجھا سکتے ہیں جس کا پہلا ایڈیشن چھپ کر آ گیا ہے قیمت:

بیاضِ مخفی کے عجائبات و مجرّبات کا خزینہ

طلسماتی کرشمہ

(۱) اپنے جسم سے چاقو، چھری اور تلوار کا گزارنا

عامل اس طلسم کا اپنے جسم کے سر سے پاؤں تک جس بھی حصّہ سے چاہے تیز دھار چاقو، چھری، تلوار اور فولادی کانٹا (سوا) کو گزار سکتا ہے۔ اس طلسم کا ذکر حکیم ناصر جمال طہرانی نے الحرد البیان میں بڑی تفصیل سے کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ طلسم ساحرانِ کالدوسریان کا قدیم سحری عمل ہے جسے عموماً تفننِ طبع کے لیے عمل میں لایا جاتا ہے۔

ترکیبِ عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ ذیل کے کلماتِ طلسمات کو سات مرتبہ تلاوت کر کے کسی نوکدار ہتھیار یا آہنی سوئے پر دم کریں اور اسے جسم کے کسی پُر گوشت حصّہ پر رکھ کر ایک طرف سے چبھوتے ہوئے زور سے دبائیں اور فوراً دوسری طرف سے نکال دیں۔ اس عمل میں حیرت انگیز طور پر نہ تو کسی قسم کا زخم پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی خون نکلتا ہے اور نہ ہی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں:

صَامِتاً هَرُوشْ مَرْقَدْ قَا سُوهَرْ قَامَرْ مَدَاً ۰ دَهُوشَا عُوعَتَا طَلُوشْ ۰ عَاشَا خَاشَا يَاشَا قَلُوشْ ۰ هَيَا مَرْ طَادِ قَا صِبَانَابُوْنَ مَدْ كَانُوْنَ فَرْ قَادَا ظَلُوش ۰ اَنُوخَا اَطْرُدَا خَا يَا لَحَمَا الْجِلْدِ وَالدَّمِ طَرْ قُوشَا خَلُوش ۰ اَهَا مَا مَلَاهَا مَلَا مَا فَرْ فَدَا ۰

حکیم موصوف اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ عامل اس عمل کا کسی بھی قسم کا خوف و خطر دل میں نہ لائے۔ عمل کی حقانیت و صداقت پہ اعتقادِ کامل رکھے اور چاقو، چھری، تلوار یا کسی بھی ہتھیار کو جسم کے مطلوبہ حصّہ سے گزارتے ہوئے اس بات کی احتیاط رکھے کہ ہڈی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ یہ عمل نہایت عجیب و غریب صحیح و مجرّب ہے۔ عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے کسی قسم کے چلّہ یا وظیفہ کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص جو مضبوط قوتِ

ارادی اور بلند حوصلے کا مالک ہو جب اور جہاں چاہے اس عمل کو بجا لا سکتا ہے۔

---

(۲) طلسماتی معجزہ

ذیل کا طلسماتی عمل اپنے عجیب و غریب خواص و فوائد کے اعتبار سے علمائے مخفیات و رُوحانیات کے نزدیک طلسماتی معجزہ کے نام سے مقبول و معروف ہے۔ اس حیرت انگیز عمل کی رُوحانی قوت و تاثیر کی وجہ سے اس کے عامل پر چاقو، چھری، تلوار اور کوئی بھی دوسرا کسی قسم کا ہتھیار کارگر نہیں ہوتا۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اپنی کتاب السحر والبیان میں خواجہ جمال الدین محمد ابن یزدان کوئی صاحبِ لطائف النجوم کا یہ قول بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ خواجہ صاحب اس عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ میں اس عمل کا برسوں سے متلاشی تھا۔ آخر شہر قزوین کے قاضی اور طلسمات کے نامور عالم و عامل قاضی ابوالفرح علی ابن حسین اصیہانی سے یہ عمل مجھے ملا۔ طلسماتی معجزہ کے اسمائے عمل کی عبادت درج ذیل ہے:

یَاهَرْطَهْمِیَالِ یَاعَرْطَعْکِیَالِ یَاصَرْتَعْطِیَالِ یَافَرْطَفْهِیَالِ یَاقَرْ
طَقْقِیَالِ طَرْکَهُوْشَا جَسْتَهُوْشَا جَطْنَهُوْشَا ضَرْوَهُوْشَا
نَمَاهُوْشَا مَارَیُوْشَا اَلاَقَرُوْشَا اَیَاهَنُوْشَا اَصْبَاوُشَا اَهْیَاشَا
یَاکَفْتَالُوْشَا یَا مُتَعَلْمُوْشَا یَاطَهَا لَمُوْشَا یَاعَمْلِیُوْشَا یَاکَافِیًا
قَوِیًّا اَحَاشَا اَلُوَمَاشَا اَحَاشَا قَدِیْرًا ٥

مذکورہ طلسم کی تسخیر کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جب آفتاب برجِ شرف میں ہو تو اُس وقت سونے، چاندی اور تانبے کی ہموزن دھاتوں کی ایک مخلوط لوح تیار کریں۔ اس لوح کو سوہن سے خوب صاف کر کے عبارتِ طلسم کو اس کے دونوں طرف احتیاط کے ساتھ کندہ کر لیں۔ پھر جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اس کو کوکبِ شمس کے سامنے چالیس روز تک متواتر تنجیم کریں۔ جس کا طریقۂ عمل یوں ہے کہ شرائط و آداب عمل کے مطابق ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے پابند ہو کر اس عمل کے چلّے کے دوران روزے رکھیں اور روزانہ طلوعِ آفتاب سے قبل کسی ایسے تنہا اور محفوظ مقام پر چلے جایا کریں۔ جہاں طلوعِ شمس کا نظارہ ہو سکتا ہو۔ جب قرص آفتاب مشرق سے نکلتا ہوا نظر آئے تو اس لوح کو سورج کے سامنے رکھ کر عبارتِ عمل کو

پڑھنا شروع کر دیں اور جب سورج مکمل طور پر نکل آیا کرے تو اس وقت عمل کو ترک کر دیا کریں۔ عملِ تسخیر کے اس چلّہ کی تکمیل کے بعد لوح کو سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیں گلے میں ڈال لیں یا بازو بند بنا لیں۔ حکیم ناصر جمال طہرانی اس عمل کی ترکیب کی مندرجہ بالا تفصیل کو تحریر کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ عمل کی تسخیر و ریاضت کے بعد جب اس طلسم کی تاثیر کا امتحان کرنا مقصود ہو تو اس لوح کو بکری کے گلے میں باندھ کر اس پر تلوار کی ضرب لگائیں تو بحکم خدا تلوار کی دھار کند ہو جائے گی لیکن اس جانور پر مطلق کوئی اثر نہ ہو گا۔ یہاں تک کہ اس کا ایک بال بھی نہ کٹ سکے گا۔ حکیم کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کے چلّہ کے بعد بھی عمل پر مداومت جاری رکھے تو متذکرۃ الصدر خصوصی فائدے کے علاوہ اس عمل کے عامل اور اس لوح کے حامل کی دنیاوی عزت اور وقار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ جملہ ارضی و سماوی آفات و بلیات سے مامون رہتا ہے۔ رزق کے دروازے اس کے لئے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ صوری اور معنوی فتوحات ہونے لگتی ہیں۔ رزق میں فراخی کے ساتھ دستِ غیب ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ اس کا عامل کسی کا محتاج نہیں رہتا بلکہ تمام مخلوق اس کی تابعدار اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ علمائے فن کے نزدیک اس طلسم کے کچھ ایسے خواص و فوائد ہیں جو بیان کیئے جا سکتے ہیں اور کچھ ہیں جو بیان نہیں کیئے جا سکتے۔ حکیم کا بیان ہے کہ جو شخص اس طلسماتی لوح اور اس کے عمل کے فضائل سے واقف ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کے اسرار کو نااہل سے پوشیدہ رکھے۔

حکیم کا قول ہے کہ جو عامل اس لوح کو اپنے پاس رکھے اور آدابِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کے ساتھ عمل کا ذاکر بن جائے تو خدائے بزرگ و برتر اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست فرما دے گا اور اس عامل کو اپنی اطاعت کی توفیق بخشے گا۔ عامل اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا جو ظالم اس کو دیکھے گا اس کے رعب میں آجائے گا۔ ہر سرکش اس کے آگے ذلیل ہو جائے گا۔ اس طلسم میں تالیفِ قلوب اور محبت کا اس قدر عظیم اثر پایا جاتا ہے کہ عوام و خواص اس کے عامل کی اطاعت بجا لانے کو اپنے لیئے عزت و افتخار سمجھتے ہیں۔

(۳) حُب کا بے نظیر طلسم

داصل ابنِ عطا البغدادی اپنے مُصحف میں حُب و تسخیر کے عملیات کے باب میں حُب کا ایک عجیب و غریب عمل جسے وہ حُب کے بے نظیر طلسم کا نام دے کر تحریر کرتے ہیں۔ ذیل میں سُرمانی

زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے ماہرین حضرات کے لیئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے اس طلسماتی عملِ حبّ کے خواص و فوائد میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا بے نظیر طلسم ہے جس کی نظیر فی الحقیقت طلسماتی عملیات میں موجود نہیں ہے۔ ایک ایسا اکسیر الاثر عمل ہے جو کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں خالی نہیں جاتا۔

اس عمل کا عامل جس بھی مطلوب و محبوب کی طرف ایک ہی نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اسی وقت ہی عامل کی محبت میں گرفتار ہو کر اس کے قدموں میں آ پڑے گا۔ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ سب سے پہلے ترکِ فواحشات کرے پھر اس عمل کی ریاضت و تسخیر کا آغاز کرے۔ جب عمل کا عامل بن جائے تو آئندہ تمام زندگی بھر کے لیئے فسق و فجور، حرام کاری و بدکاری کے کاموں سے تائب ہو جائے۔ اگر عامل کے لیئے ایسا کرنا اس کی قدرت میں نہ ہو تو پھر ہرگز ہرگز اس عمل کی تسخیر و ریاضت کا ارادہ نہ کرے کیونکہ یہ ایک زبردست قسم کا جلالی عمل ہے جس کے لیئے حیوانی خواہشات کے مکمل طور پر ترک کر دینے کی شرط کے علاوہ کوئی دوسری شرط نہیں رکھی گئی ہے اور اس شرط کے سلسلہ میں یہ سخت قسم کا انتباہ کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کی ریاضت کے دوران یا عمل کی تسخیر کر لینے کے بعد کسی بھی وقت فسق و فجور میں مبتلا ہو گیا تو فوراً ہی رجعت کا شکار ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ مصحفِ بغدادی کے مطابق جب عامل اس عمل کی متعلقہ اس متذکرۃ الصدر شرط کی پابندی کا پابند ہونے کا پختہ عزم و ارادہ کرے تو ترکیبِ عمل کے مطابق یہ عمل بجا لائے۔

جب سورج گرہن لگے تو کسی خلوت کے پُرسکون مکان میں تانبے کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس کو اپنے سامنے رکھے اور اس برتن کے پانی میں گرہن زدہ سورج کے عکس کو بغور دیکھتے ہوئے ذیل کے اسمائے طلسمات کو گرہن کے مکمل طور پر ختم ہونے تک مسلسل تلاوت کرتا رہے تو اس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ عمل کے بعد عمل پر مداومت کرنے سے عمل کی قوتِ تاثیر میں زبردست اضافہ ہو جاتا ہے۔ حبّ کے اس طلسماتی عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ عامل جس بھی عورت یا مرد کی تسخیر کرنا چاہتا ہو تو عمل کے اسماء کا ورد کرتا ہوا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ملا کر واپس پلٹ آئے تو عامل کا وہ مطلوب اس کے قدموں کے نشانات پر اپنے قدم رکھتا ہوا عامل کے قدموں میں آ کر اپنا سر رکھ دے گا اور جب تک عامل خود اپنی مرضی سے اس کو اپنے پاس سے چلے جانے کا حکم نہیں دے گا اس وقت تک وہ مطلوب عامل کے پاس

سے حرکت تک بھی نہ کرے گا۔ عمل کی عبارت حسبِ ذیل ہے۔

هَذْيَهُوْ قَاهِيُوْ قَبَا مَشْطَا يَا خَشْبَتَا خَيْشَهَا جَلِيْشِهَا عَشْهَطَا هَمْلُوْهَا سَلِيْمُوْخَا يَنَاخَا مَهِيجَا طَلْشِي طَلْمِي خَلْشَهَا طَهِيْشَمَا شَمْطِهَا طَشْهَا حُوْخَكَهْفَا قَنْطَا طَمْشَا مَلُوْمَهَا حَشْطِي حَطِيْمَا هَفِيْطَا سَعُوْرَا هَمِيْشَا هَيُوْمَا اَهْمُوْشَا اَشُوْهَمَا اَهْيُوْزَا ذَاخْلَقَاه

(۴) طلسماتی عملِ حُبّ

ذیل کا عمل حُبّ کے طلسماتی حقائق کے حامل مخفی و اسراری قسم کے عملیات میں سے حاضری مطلوب کے سلسلہ کا ایک سریع التاثیر عمل ہے۔ مصحفِ بغدادی کا مصنّف اس عمل کی ترکیب و تفصیل کے ضمن میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کی تیاری کے لیئے سب سے پہلے مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے برابر کاغذ کے پرزے کر کے علیحدہ علیحدہ ہر پرزے پر ترتیب کے مطابق ایک ایک حرف لکھ کر ان کی بتیاں بنالیں پھر عروج ماہ سے عمل کا آغاز کریں۔ طریقہ عمل کے مطابق مطلوب کے نام کے پہلے حرف کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر مٹی کے چراغ میں روغن گاؤ یا چنبیلی کا خوشبودار تیل ڈال کر جلائیں اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت ذیل کو مطلوب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے برابر پڑھیں۔ دوسرے روز مطلوب کے نام کے دوسرے حرف کی بتی کو جلائیں اور عزیمت عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھیں۔ ہر روز ایک ایک کر کے تمام بتیاں جلا کر عمل کو مکمل کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے مؤکلات مطلوب کے دل میں اس کے طالب کی محبت کو پیدا کر دیں گے اس کا قلب رجوع ہو جائے گا اور خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو اور کتنے ہی قید و بند میں ہو فوراً طالب کے پاس حاضر ہو گا۔ واصل ابن عطاء بغدادی فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کی تسخیر کی مدت کے دوران ہی مطلوب کی حاضری عمل میں آجائے تو پھر عمل کو موقوف کر دیں۔ عزیمت عمل یہ ہے:

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الرُّوْحَانِيُّوْنَ الطَّالِبِيْنَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْجِدَامِ وَبِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْجَلِيْلَةِ كَشْفِيَا قَتُوْشَا مِيَا هَشْقِيَا تَا مَشُوْهَشَا كَرْذَنَا يَا وَلِيَّ الْاُمُوْرِ

القوی قاقتو داطا فتشما قیقو دطا فشکو فیہا فطفق
بہا جحمشقلۃ ہقلخا سعو ساقد ہلکۃ البہا
لوجا لمہیشبۃ وباسماء الکرثیۃ الباہرۃ فیوہا
افوہا بحق ھذا القسم الذی یجب طاعتہ علی
کل روحانی وجسمی وجسمانی وسخر لی فلان
بن فلان اسرعوا اذا النفذ وا جیبو استسخیر
فلان بن فلانۃ فی ھذا المکان سریعا بارک اللہ
فیکم وعلیکم برحمتک یا ارحم الراحمین ۵

(۵) سحر و جادو کی حاضری و علاج کا حیرت انگیز طلسماتی عمل

سحر و جادو کی حاضری بلانے کے سلسلہ کا یہ ایک ایسا عظیم النفع عمل ہے جس کا ذکر علمائے مخفیات و روحانیات نے کتبِ طلسمات و سحر میں بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے اس حیرت انگیز عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سے کام لینے کے لیے کسی قسم کا چلّہ یا وظیفہ وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر شخص بلا تمیز مذہب و ملت اس عمل کے عجائبات سے استفادہ کر سکتا ہے جادو و سحر کی حاضری کے اس عمل کی ترکیب و تفصیل کو بیان کرنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ حقیقت واضح کر دی جائے کہ اس عمل میں سحر زدہ مریض کا جادو و سحر اس کے جسم پر عمل کی قوت و تاثیر سے اس طرح حاضر و ظاہر ہوتا ہے کہ عامل عمل کا جاپ کرنا شروع کرتا ہے اور جادو اپنے تباہ کن و خطرناک اثرات کے ساتھ جل سڑ کر بھسم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی خاک یعنی مسان کی شکل میں مریض کے جسم سے نکل کر خود بخود زمین پر گرنے لگتا ہے جس کو دیکھ کر ہر شخص ورطۂ حیرت میں گم ہو جاتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ عمل ایک کراماتی طلسم ہے۔

سحر و جادو کی حاضری اور اس کے روحانی علاج کے عامل اس زبردست قسم کے

نادرِ روزگار کا عامل، عمل کو بجالاتے وقت سب سے پہلے مریض پر خواب کی حالت طاری کر کے اُس سے اُس پر اثر انداز ہونے والے جادو و سحر کی تفصیل معلوم کرتا ہے چنانچہ عامل ترکیبِ عمل کے مطابق سحر زدہ مریض کو اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کے عملِ حصار کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے اس کا حصار کر لیتا ہے پھر ذیل کی دوسری عبارتِ عمل کو ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مریض کے سر سے پاؤں تک اس کے تمام جسم پر پھونکتا ہے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کا جسم بخار کے مریض کی طرح بخار کی تپش و حرارت سے کانپنے لگتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض بے ہوش ہو کر گرنے کے قریب ہو جاتا ہے تو عامل عمل کا جاپ کرنا بند کر دیتا ہے اور مریض کو سہارا دے کر زمین پر پہلے سے آراستہ کردہ فرش پر ڈال دیتا ہے اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس کا نام لے کر پکارتا ہے جس پر عمل کی قوت سے بے ہوش ہو جانے کے باوجود وہ مریض عامل کے بلانے پر حیرت انگیز طور پر اس کی ہر بات کا جواب دیتا ہے چنانچہ عامل اس سے اس کے مرض کے بارے میں دریافت کرتا ہے کہ اس پر اثر انداز ہونے والا جادو و سحر کس قسم کا ہے۔ جادو و سحر کروانے والے لوگ کون ہیں کتنی مدت کے لیئے جادو کروایا گیا ہے جادو و سحر کروانے کا سبب کیا ہے کس قسم کا علاج کیا جائے کہ جادو کا عمل باطل ہو جائے۔ عامل سوال کرتا جاتا ہے اور مریض اس کے دریافت کردہ ہر سوال کا مکمل اور تسلی بخش جواب دیتا جاتا ہے۔ چنانچہ جب عامل سحر زدہ مریض سے خود اس کی زبانی اس کے مرض کی حقیقت اور اس سلسلہ کی تمام تر معلومات کو جان لیتا ہے تو اس کے بعد اس عمل کی متعلقہ ذیل کی تیسری عبارت کو بلند آواز کے ساتھ چند ایک بار تلاوت کر کے مریض پر دم کرتا ہے اور اسے نیند اور بے ہوشی کی حالت سے فوراً بیدار ہونے کا حکم دیتا ہے جس پر وہ مریض اسی وقت ہی اٹھ کھڑا ہوتا ہے لیکن اس کو اپنے طور پر عمل کے دوران پیش آنے والے حالات و واقعات کی کوئی خبر تک بھی نہیں ہوتی۔

عملِ حصار کی عبارت :-

هَوْ يَا يَا قَدًا يَوْ قَا قَا هَدًا هَوْ قَيْهَا يَا قَا يَوْ
طَشْمَا قَا يَا هَا مَا خَشْبَا گَا سَا هَا حَبْسَا يَا هَا اَيْخَا

یَا مَا لِیقَاً یَا ھَا مَا ھَمَا لِیثِجَا طَھَا عَمْسَاً ھَطَا سَمِعَاً
آھَا حَمَا طَلْمَاً ھَا مَحَا مَلْطَاً ھَمِیطَاً طَبِشِھَاً ھَمْھَشَاً
مَشْھَطَاً دَا سُوعَاً شَا ھِیمَاً عَا سُرْ دَ شَ مِیھَا شَا
ھُومَا دَا لُوھَاً دَا مُوھَا ھِوِیدِ اَرَ وَ ثِیدِ اَ ○

سحر و جادو کی حاضری کی عبارتِ عمل :-

کَشعاً کَشْکَعُوشَاً کَشطاً کَشکَعُوطاً کَشکَاطشکُوْ
شَا کَشُوطَاشَا کَشُوعَاطَا کَھَیاً عَصَایَا ھَیَا کَعْصَا
سَیُّوحَا ھَیشْطُوحَا جَھَا لَاسِ کَسطَشطَا اَھطَاطِ
ھَیفطَا حَطیثاً حَمیناً فَطُوشِ لَیُوسِ ذَیدُ وحَا
یَدُ وحَا یَکُوْمَا سَا طَالُوْمَا سَادِ نُیمُومَا سَا فِیتُومَا سَا ○

سحر زدہ کو خواب سے بیدار کرنے کا عمل

ھَقَا ھَلَقَلْثَھَا تَا ھَلْثَھَا یَا بَرْیَا اَوْصَلْ صَایَا صَوْصَا
بِھَا طَیْفِ طَیعَاً اَسْمَا طُوْنَا اَطُوْ اَنَا ھَکَشِ یُوکَشْ
فَا ھَیَا رَ ذِشْ دَوشِ شَفُوْمِ مَشْھُوْمِ فَقُوسِ
عَلْشَا قَشْ کَاھَیُوْسِ عَلَا فَوْنِ کَوْ نَا قَا
قَرِ لِعَا سَرِ لِعَا ○

متذکرہ بالا عمل کے بعد عامل مریض کو دوبارہ پہلے کی طرح اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کی عبارتِ عمل کو بلا تعینِ تعداد تلاوت کرتے ہوئے فولادی چھری سے اس کے جسم کا جھاڑا کرنا شروع کر دے گا۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد مریض کے بدن سے سیاہ زنگ کی جلی سڑی ہوئی خاک نکلنے لگتی ہے پھر جب اس خاک کا نکلنا موقوف ہو جاتا ہے تو عامل اپنے عمل کو ترک کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ عمل کے دوران سحر زدہ مریض کے جسم سے برآمد ہونے والی یہ خاک آگ کی طرح سخت قسم کی گرم ہوتی ہے اور فوراً ہی چھونے پر ہاتھ کو جلا کر رکھ دیتی ہے اس لیئے اس خاک کو عمل کے ختم کر لینے کے بعد ہی جب وہ خود بخود ٹھنڈی پڑ جائے تو ہاتھ لگانا چاہیئے ورنہ بے احتیاطی اور جلد بازی کے نتیجہ میں نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:-

یاخیا تمثار رکھو داثیا فنشا لوما کاخیا علشا ثیا
طلما لو وانا ھا یا لا فاخطا خیا فلا فلطا ثیا حفا
کفا یوثا بیر وثا مدث خا مدث شا کا فیا ہ

قاضی صاعد نیا بیع الطلسمات میں اس عمل کو طلسماتِ فلاطیس سے نقل کرتے ہوئے امام فلاطیس کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان فرماتے ہیں کہ اگرچہ اس عمل کے عامل کے لیئے کسی چلّہ وغیرہ کی کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوطِ قوتِ ارادی کا مالک ہو، نیک سیرت اور عمدہ خصائل وعادات کا حامل ہو۔

اس عمل کے سلسلہ میں جن چند ایک دوسری شرائط وآداب کو پیشِ نظر رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عامل اس عمل کو بجالانے کے لیئے کسی پرسکون خلوت کے پاک وصاف مقام کا انتخاب کرے۔ عمل کے دوران خوشبویات وبخورات کو روشن رکھے۔ عمل کو ہمیشہ غروبِ آفتاب کے بعد بجالایا کرے۔ عمل کے لیئے طہارتِ ظاہری و باطنی کی پابندیوں کا پابند ہے۔ عمل سے پہلے اور عمل کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ و خیرات کرے۔ عمل کے نتیجہ میں مریض کے جسم سے جو کچھ خاک وغیرہ برآمد ہو اسے فوراً کسی دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں بہا دینا ضروری ہوتا ہے تاکہ عامل سحر وجادو کے خطرناک اثرات سے خود محفوظ رہ سکے۔ سحر وجادو کے اخراج کے بعد عامل سحر زدہ کا یا تو خود اس کے اپنے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ایسا علاج کرے کہ جس کے بعد آئندہ چل کر اس پر دوبارہ سحر وجادو کا کوئی اثر نہ ہو سکے یا پھر ذیل کے کلمات کو ہرن کے پوست پر لکھ کر مریض کے بازو دئے راست پر باندھے تو خدا کے فضل وکرم سے اس شخص کو زندگی میں کبھی بھی سحر وجادو سے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

کلمات یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قَالَ مُوْسٰی
مَاجِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ○

(۶) آسیب و جنّ دور کرنے کا طلسماتی عمل

قاضی صاعد ینابیع الطلسمات میں لکھتے ہیں کہ ذیل کا طلسماتی عمل آسیب زدہ مریض کے آسیب و جنّ کو دور کرنے کے لئے نہایت معتبر اور مجرب المجرب علاج کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ترکیبِ علاج کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ عامل مریض کو پاک و صاف فرش پر اپنے سامنے بٹھائے اور ذیل کے کلماتِ عمل کو چند ایک بار پڑھ کر مریض پر دَم کرے عمل کی قوت و تاثیر سے مریض پر مسلط اس کا آسیب و جنّ فوراً اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔ عامل آسیب و جنّ کو حکم دے کہ وہ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جائے۔ اگر آسیب و جن عامل کا حکم بجالانے سے انکار کر دے تو اس صورت میں عامل مریض کا حصار باندھے اور عبارتِ عمل کو سات فولادی کیل لے کر ایک ایک کیل پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ان کیلوں کو حصار کے چاروں طرف گاڑ دے۔ اس عمل کے بعد عامل مریض کو اس کی جگہ پر سے اُٹھ کھڑے ہونے کا حکم دے۔ مریض عامل کے حکم کرنے پر اپنی نشست سے اُٹھنے کی کوشش تو کرے گا لیکن وہ کسی صورت بھی کھڑے ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا

ینابیع الطلسمات میں قاضی صاعد لکھتے ہیں کہ جونہی عامل ان کیلوں کو مریض کے حصار کے دائرہ کے چاروں طرف گاڑ دے گا مریض پر مسلط اس کا آسیب و جنّ زبردست چیخ و پکار کرنے لگے گا اور عامل کو خدا اور رسول کا واسطہ دے کر اسے آزاد کر دینے کی فریاد کرنے لگے گا۔ کیونکہ اس عمل کی زبردست قوت کے سبب زمین میں گاڑ دی جانے والی کیلیں، درحقیقت مریض کے جسم پر حاضر ہو جانے والے آسیب و جنّ کے جسم میں لگتی ہیں جس کی وجہ سے وہ خوفزدہ ہو کر درد سے بلبلا اٹھتا ہے اس وقت عامل کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ آسیب و جنّ کے واویلا و فریاد کی طرف ہرگز کوئی توجہ نہ دے بلکہ نہایت اطمینان کے ساتھ عبارتِ عمل کو تلاوت کرتا اور مریض پر پھونکنا شروع کر دے اور اس کے ساتھ ہی انتظار بھی کرتا رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھے کہ اب مریض کا آسیب و جنّ تکلیف کی

شدت سے زمین پر گر کر تڑپنے لگا ہے اور اس میں شور و غل مچانے اور فریاد و واویلا کرنے کی بھی طاقت نہیں رہی تو اس وقت عامل عمل کو تلاوت کرنا بند کر دے اور اس آسیب و جن سے یہ عہد و پیمان لینے کے بعد کہ وہ کبھی بھی اب دوبارہ اس مریض کی طرف واپس پلٹ کر نہیں آئے گا حصار کے دائرہ پر گاڑی ہوئی کیلیں اکھاڑ دے۔ عامل کے ایسا کرنے پر آسیب و جن مریض کا جسم چھوڑ کر بھاگ اٹھے گا۔ آسیب و جن کے مریض کا جسم چھوڑتے ہی مریض کی قوت و طاقت دوبارہ بحال ہو جائے گی اور وہ اس عمل کے بعد پہلے کی طرح آسانی کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

یَا عَیُوْقَ قَافَا یَا طُوْمَوْ قِفَا مَا قَیُوْ سَاطَاً سَا هَیُوْ قَیَا سَفَا یَا شَا هَمْعُوْنَا ثَا قَیُوْطَنَا دَقُوْا فُوْا طَا قِفَا یَا قَلْعَیَا سَا قَیُوْ طَا قُوْ شَا عُوْ شَا قَلْشُ وُ شَقَا یَا جُنُوْدَ الشَّیَاطِیْنِ قَا رِطَا دَقُوْ رَا قَاهِرَا قَا طُوْرَا اَقَیُوْتَنَا قَرْ طُوْ قَسَا قُوْ اَهَا سَوْ اَقَا قَیُوْ قَا قَیُوْ شَا ؁

قاضی صاحب ینابیع الطلسمات میں اس عمل کی تسخیر و ریاضت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ اس عمل کی تسخیر کرنے کی کل مدت ایک چلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) یوم ہے۔ عامل عمل کی ریاضت کرنا چاہے تو شرائطِ عمل کے مطابق ترکِ حیوانات کی پابندی سے عمل مذکورہ بالا کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھ کر مکمل کرے چلّہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔

ینابیع الطلسمات میں ہے کہ مذکورہ بالا عمل کو بجا لانے کے بعد ذیل کی حرزِ مقدس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت کا باعث ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

(۷) طلسم نَافِعُ الْاَمراض

البوالحسن اعمانی عوارف الحروف میں قصائدِ حمورابی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم نافع الامراض جسمِ انسانی میں اندرونی اور بیرونی طور پر پیدا ہو جانے والی ہر قسم کی بیماریوں کے لیئے تیر بہدف قسم کا کبھی نہ خطا کرنے والا عمل و علاج ہے۔ وہ امراض جن میں یہ اکسیر صفت طلسم خصوصیت کے ساتھ بے حد مفید اور زود الاثر ثابت ہوتا ہے ان میں ذات الجنب، ذات الریہ، دردِ سر بلغمی، دردِ شقیقہ، ریحی دردیں، گنٹھیا، فالج مزمن، لقوہ، جوڑوں کی ہر قسم کی دردیں، شکم میں پیدا ہونے والے اورام و ثبورات اور سرطان معدہ کی وجہ سے ہونے والی جلن دار دردوں، ورمِ طحال، ورمِ جگر، سوزشِ گردہ و مثانہ، اندرونی رسولیاں، قروحِ خبیثہ جیسے بھگندر، خنازیر، ناسور، غدود کا غیر طبعی طور پر بڑھ جانا، سنگِ گردہ و مثانہ اور پتہ کی پتھری جیسے عسیر العلاج امراض شامل ہیں۔ البوالحسن اعمانی عوارف الحروف میں حکیم حمورابی کے اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عروجِ ماہ کے کسی نوچندے دن سے شروع کر کے اس عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے بلا ناغہ پڑھنے سے چالیس (۴۰) دن میں اس عمل کی مقررہ تعداد سوا لاکھ پوری ہو جائے گی۔ یہ اس عمل کی زکوٰۃ ہے۔

اس کے بعد بھی عامل کے لیئے اس عمل کو مداومت کے طور پر ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ روزانہ پڑھتے رہنا ضروری ہوتا ہے تاکہ عمل قابو میں رہے اور اس کی تاثیر اور قوت میں کوئی کمی واقع نہ ہونے پائے۔

طلسم نافع الامراض کی عبارت ملاحظہ ہو۔

سَا قَا ذَرْھُوَا شْھُوْرَ اَفْسَقْ قَا بَرُوْمَاہ ۝ دَرْشْ لَیُوْدَ اَسْیَاعُوْ
قَالُوْمَا قَارَاذَرْ اَلْفْسَا اَلْکَیْ قَاسَاہ ۝ صَالِیَا جَبَاعِزْ اَشْرَا
ھَطَا لُوقَرْ بَنْگَرُوْتَا ۝ سَلْطَارَ کَیُوْصَا خَا لِیْمَا جَغَا لَا
تُوْاَیَاہ ۝ عَزْاَشْرُوْ فَاطَارِ دَا فَنُوْ صَنَا دَوَا مَاہ ۝

ترکیب عمل و علاج کے مطابق عامل جس مریض کا علاج کرنا چاہے اسے اپنے سامنے زمین پر چت لٹائے اور اس سے اس کے مرض اور جسم میں اس مرض کی جگہ کے متعلق دریافت کرے اس کے بعد عامل مریض کو تو آنکھیں بند کیئے اطمینان کے ساتھ لیٹے رہنے کا حکم دے اور خود مریض کے مرض اور مقام مرض کا نقشہ تصوّر کر کے مرض کو ختم کر دینے کے کامل ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو سات (۱۰۷) مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر دم کرے اور پھر عمل کو ختم کر دے اس عمل کے نتیجہ میں مریض کو اس کے جسم میں مرض کی جگہ پر ہلکی سی خارش کا احساس ہوگا اور اس کے ساتھ ہی اندرونِ جسم اس کے مرض کا حیرت انگیز طور پر عملِ جراحی سے علاج مکمل ہو جائے گا۔ چنانچہ اگر مریض سنگِ گردہ و مثانہ اور پتے کی پتھری کے عارضہ میں مبتلا ہوگا تو اس کی پتھری جس بھی مقام پر پیدا ہو چکی ہوگی خود بخود ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی اور مریض کے پیشاب کے ہمراہ ریت کی طرح خارج ہونے لگے گی۔

غدود کے مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی غدود خود بخود کٹ جائیں گی اسی طرح رسولیاں، عظمِ طحال، ورمِ جگر اور اورام و بثورات اور قروحِ خبیثہ بھی اس عمل کی رُوحانی قوتِ جراحت سے ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اندرونی و بیرونی طور پر پائی جانے والی ہر قسم کی دردیں بھی فوراً جاتی رہیں گی۔

محرّر السطور اربابِ علم و فن کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہے کہ آج کے ایٹمی دَور میں اس دَورِ جدید کی خطرناک اور مہلک قسم کی امراض کے علاج کے لیئے جہاں بیشمار طریقے دریافت ہو چکے ہیں وہاں اس حقیقت کو بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا کہ جدید ترین ریسرچ پر مبنی ادویات اور سریع الاثر مجربات جہاں کام نہ کرتے ہوں وہاں رُوحانی عمل و علاج ہی مسیحائی کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ طلسم نافع الامراض کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے جسے میں اب تک سینکڑوں پریشان حال لاعلاج قسم کے مریضوں پر عملی طور پر آزما چکا ہوں۔ اس لیئے میری طرف سے رُوحانی قوتوں کے منکران کے لیئے چیلنج ہے کہ وہ اس عمل کے عامل بن کر ذاتی طور پر اس عمل کو آزمائیں اور اس کی زُود اثری کا امتحان کر کے دیکھیں کہ اس جیسے اعمال و اَوراد میں کس قدر صداقت کی قوتیں موجود ہیں۔

(۸) دردِ شقیقہ کا سریع الاثر علاج

ابو الحسن اعمانی صاحبِ عوارف الحروف لکھتے ہیں کہ دردِ شقیقہ کے علاج کے لیئے ذیل کا عمل علمائے طلسمات سے منقول ہے جو اس مقصد کے لیئے نہایت مجرّب اور اسرار میں سے ہے۔ اعمانی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص آدھا سیسی یعنی دردِ نیم سر کا مریض ہو تو اس کو چاہیئے کہ ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کر کے کسی حرام جانور کی سوراخ دار ہڈی میں رکھ کر اس ہڈی کو زمین میں دفن کر دے اور تین روز تک طلوع و غروبِ آفتاب کے اوقات میں صبح و شام اس ہڈی کی جائے مدفن پر پیشاب کرتا رہے یہ طریقۂ عمل اس قدر موثر ہے کہ مریض کے ایک دفعہ کے ہی پیشاب کرنے پر اس کا مدتوں سے لاحق ہو جانے والا درد فوراً دُور ہو جاتا ہے لیکن مریض کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شرائطِ عمل کے مطابق شفایاب ہو جانے کے باوجود اس عمل کو تین یوم تک مسلسل بجا لاتا رہے۔

طلسمات یہ ہیں:۔

مَانَاهًا دَوْمَرْنًا نَوْرَقْعًا نَوْعَلْهمًا رَوْنَا قَاوًا شَادًا حَوْسَوْدًا
نَوْعَلْهمًا يَوْعَاهِمًا نَاحِيَا قَاطَا شِيَانَا نَوْعَلْهمًا ٥

راقم الحروف تحریر کرتا ہے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو عملیات و وظائف کو غلط اور لغو قرار دیتے ہیں۔ وہ میدانِ عمل میں اتریں اور خود آزمائش کر کے روحانی و طلسماتی حقائق کا مشاہدہ کریں جس کے بعد وہ یقینی طور پر ان علوم کی صداقت پر ایمان لے آئیں گے۔ اس متذکرۃ الصدر عمل کو ایک مدت تک آزمانے کے بعد اب میں اسے اپنے خصوصی قسم کے مجربات و معمولات میں شامل کر چکا ہوں۔ میرے نزدیک تو یہ عمل و علاج شقیقہ جیسے مرض کے رفع کرنے کے لیئے کسی معجزہ سے کم نہیں ہے۔ کیا یہ بات معجزہ نہیں ہے کہ درد کی شدت سے تڑپتا ہوا مریض ترکیبِ عمل کے مطابق پیشاب کر کے اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہیں پاتا کہ اس کا درد کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۰) طلسم محبت بین الزوجین

کتاب سر الاسرار میں مسطور ہے کہ میاں بیوی کے درمیان پائی جانے والی ناچاقی و نا اتفاقی ختم کرنے کے لیے جمعہ کے روز غسل کر کے نماز فجر ادا کریں اس کے بعد درود شریف علیہ کر نہایت اخلاص کے ساتھ ذیل کی عبارت عمل کو زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اور تعویذ کو لپیٹ کر جس تکیہ پر میاں و بیوی سوتے ہوں اس کے نیچے چھپا کر رکھ دیں۔ حکیم لادن طرابلسی لکھتے ہیں کہ یہ روحانی عمل محبت زوجین کے مقصد کے لیے نہایت مجرب ہے خدا کے فضل و کرم سے دونوں کے درمیان پائی جانے والی نفرت و عداوت دور ہو کر محبت پیدا ہو جائے گی۔

عبارت عمل یہ ہے:

سَوْطَامَا سَوْعَيَامَا لَوْعَامَا لَوْكَامَا يَوْحَامَا لَوْقِيَامَا سُبْحَانَ
مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِطْمَئِنْ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ
فُلَانَةٍ كَمَا اَصْلَحْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ وَالْاَنْصَارِهٖ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ يُوْسُفَؑ
فِىْ قَلْبِ زُلَيْخَا وَيَا مَنْ اَدْخَلَ مُحَبَّةَ مُوْسٰىؑ فِىْ قَلْبِ اٰسِيَةَ
بِنْتَ مُزَاحِمٍ اَدْخِلْ مَحَبَّتِ كَذَا وَكَذَا فِىْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مُحَبَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ فِىْ قَلْبِ خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ اَدْخِلْ مُحَبَّةً

كَذَا وَكَذَا فِي قَلْبِ كَذَا وَكَذَا كَمَا اَوْلَجْتَ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَالنَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَالذَّكَرَ فِي الْاُنْثٰى لَوْ اَنْفَقْتَ
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

(۱۱) محبّتِ زوجین کے لیے

حکیم لاوسے طرامیلیس سے منقول ہے کہ اگر زوجین میں موافقت نہ ہو تو ذیل کے طلسمات کو بلا کسی شرط اور قید کے لکھ کر کسی درخت پر لٹکا یا جائے تو تھوڑے ہی عرصہ میں ان دونوں کے درمیان ایسی محبت ہو گی کہ طالب و مطلوب کی طرح ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے

طلسمات یوں ہیں :۔

طَقْطَا طَمَطَا طَهَمْ طَمْسَطًا هَشْطَمَا طَمْسَهَا طَشْمَهَا
طَكَمَا طَمْسَشْ اَطْبَصَمْ طَشْهُوْطًا قَلِّبْ بِفُلَانٍ قَلْبَ
فُلَانِ بِنْ فُلَانَةٍ بِالْخَيْرِ لِاَدَاءِ الْحُقُوْقِ يَا طَاهُوْرًا طُوْرَا
طَا طَشَا طُوْهًا طَا هَوْطًا ۝

(۱۲) دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے لیے

صاحب ابنِ عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات والاغان میں دفائن و خزائن کے مشاہدہ کے حقائق پر مشتمل ایک عجیب و غریب عمل کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ علمائے مخفیات و طلسمات کے معمولات و مجربات سے ہے کہ جس جگہ پر دفینہ کی موجودگی کا شک ہو اس جگہ کو پاک و صاف کر کے ذیل کے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر اس جگہ کا حصار باندھیں اور رات کے وقت حب السوس، فرفیون، زبد البحر چوبِ آبنوس اور سداب کے اجزاء پر مشتمل دخنہ کو روشن کر کے خود کسی دوسری جگہ پر رات بسر کریں اور دوسرے روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر اکیلے ہی بڑی خاموشی کے ساتھ

اس جگہ پر جائیں۔ اگر وہاں کسی قسم کا دفینہ موجود ہو گا تو اس صورت میں عامل کو اس جگہ پر حصار کے اندر سیاہ رنگ کا ایک خوفناک سانپ کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا دکھائی دے گا۔ سانپ عامل کو دیکھتے ہی اس جگہ سے غائب ہو جائے گا۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اس عمل کو تین شب متواتر بجا لائے تو تین روز تک ہی عمل کی جگہ پر اس سانپ کو موجود پائے گا۔ طالقانی کہتا ہے کہ اس عمل کے نتیجہ میں سانپ کا نظر آنا علمائے طلسمات کے نزدیک مطلوبہ جگہ پر دفینہ کی موجودگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

عبارت عمل یہ ہے:۔

کَیَاھَرْ ھَیَاقِنْ ھَتُوقِرْحَشْ ھَیَاھَرمَشْ یَرْ شَھَاقِیْراً
قَرْ مَھَاعِیْرْ آیَرْ ھَشَاھَوْ شَاقِنْ ھَمَاقُوْشَا مَشَارِقَاً
وَمَغَارِبَاً جَنُوبَاً وَشِمَالاً دَمَارِشْ طَھَارِشْ اَرْھُوْشِ مَارِکُ شَاً
طَھَارِ دَشَاھَوْھَارِ دَشَاً ھَارِشْ ھَرَمَشْ مَرْ دَشْ ۵

طالقانی اس عمل کے سلسلہ میں رقمطراز ہے کہ جب عامل کو مذکورہ بالا عمل کی ترکیب کی مدد سے دفینہ کے موجود ہونے کا پختہ یقین ہو جائے تو اس کے بعد عامل اس جگہ کو خدا کا نام لے کر کھود ڈالے اور جو کچھ دولت وغیرہ وہاں سے برآمد ہو اس کے تین برابر حصّے کر کے ایک حصّہ کو تو راہِ خدا میں تقسیم کر دے اور باقی دو حصّے اپنے استعمال کے لیئے رکھے۔

(۱۳) چور شناخت کرنے کا عجیب و غریب عمل

چور کی دریافت و شناخت کرنے کا یہ عمل علاشیہ ایک کثیر النفع عمل ہے جو تجربہ کرنے پر نہایت مفید اور سو فیصد کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ کتاب النوات والاغان میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو بجا لاتے وقت تمام مشکوک افراد کو ایک جگہ پر جمع کر لے اور ذیل کی عبارت طلسمات کو کاغذ پر فولادی قلم کے ساتھ روغن سرس سے لکھے پھر اس کاغذ کو فتیلہ کی طرح کپاس کی نئی روئی میں لپیٹے اور تانبے یا کانسی کے چراغ میں رائی کا تیل ڈال کر جلائے۔

عبارت طلسمات یہ ہے:۔

عَاجِبُوْرْ۔ ھَتُوکَادِشْ۔ مَھَاقِتِشْ۔ عَلقِسْ۔ عَارِقِشْ۔

سمہاھش۔ مماھنش۔

عامل اس روشن چراغ کے سامنے بیٹھے اور فتیلہ کے درمیان غور سے دیکھنا اور اس عمل کے ساتھ ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی تلاوت کرنا شروع کر دے۔ چند ہی لمحے بعد عامل کو خدا کی قدرت اور اس عمل کی قوت و برکت سے چراغ کی بتی میں چور کی شکل و صورت نظر آجائے گی جونہی عامل کے سامنے یہ منظر رونُما ہو تو وہ فوراً چراغ کو بجھا دے اور دیکھے کہ اس وقت موجود ان مشکوک افراد میں سے کس شخص کی تصویر اس نے دیکھی ہے جو شخص بھی ان میں سے عامل کو چراغ کی لو میں نظر آیا ہو گا وہ یقینی طور پر مجرم ہوتا ہے۔ چنانچہ چور کی شناخت و دریافت کے بعد عامل اپنی صوابدید کے مطابق جس طرح مناسب خیال کرے اس طرح سے اس شخص کو اقبالِ جرم اور چوری کردہ مال داسباب کے واپس کر دینے پر مجبور کر دے۔ اگر وہ مجرم شخص کسی بھی طریقہ سے کوئی بات ماننے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیئے عامل اسے دوبارہ دوسرے لوگوں کی جماعت میں جاکر بیٹھ جانے کا حکم دے اور خود کسی سیاہ یا بالکل سفید رنگ کے کتے کو تلاش کر کے لائے اور ان تمام لوگوں کو مخاطب کر کے یہ کہے کہ تم میں سے جو بھی مجرم ہے وہ ابھی اور اسی وقت میرے اور باقی سب کے سامنے اپنے جرم کا اقرار کر کے معافی مانگ لے تو اُسے خدا اور رسولؐ کے نام پر معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہ شخص اس رعایت سے فائدہ نہیں حاصل کرنا چاہتا تو پھر وہ ذلت و رسوائی کو برداشت کرنے کے لیئے تیار ہو جائے۔

عامل اس اعلان کو تین مرتبہ دہرائے اور انتظار کرے کہ جو بھی شخص خود بخود اس کے سامنے اٹھ کر اپنے جرم کا اقرار کرلے تو اسے حسبِ وعدہ معاف کر دیا جائے اگر عامل کے اس اعلان کے باوجود کوئی بھی شخص اپنے آپ کو مجرم تسلیم کرنے پر تیار نہ ہو تو اس کے لیئے عامل عمل کے کلمات کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کاغذ کو تعویذ کی طرح لپیٹ کر اس کتے کے گلے میں ڈال دے۔ اس کے بعد اس جانور کو ان لوگوں کی جماعت کے سامنے کھڑا کر کے خود اسمائے عمل کو بلند آواز کے ساتھ مسلسل تلاوت کرنا شروع کر دے تو وہ جانور کچھ دیر تک بالکل خاموشی کے ساتھ کھڑا رہنے کے بعد اچانک ان تمام مشکوک افراد کی طرف بغور دیکھنے اور ایک ایک کے جسم و لباس کو سونگھنے لگے گا اور پھر اس کے ساتھ ہی اُن میں سے جو شخص چور ہو گا اس کے دامن کو اپنے دانتوں سے پکڑ لے گا اور نہایت غیظ و غضب کا اظہار کرے گا۔

چنانچہ جب وہ حیوان مجرم کو تلاش کر کے قابو کر لے تو عامل عمل کو ترک کر کے جس قدر بھی اس کے لیئے جلدی ممکن ہو سکے وہ تعویذ اس جانور کے گلے سے اتار ڈالے ورنہ وہ کتا اس شخص کو کاٹ کاٹ کر کھا جائے گا۔

عمل کی عبارت ملاحظہ ہو :۔

یَاھَلْیُوْ سَاحَبَائِیْلُ یَاطَلْیُوْ سَاطَیْرَئِیْلُ یَاقَلْیُوْ سَاقَیَائِیْلُ یَادَلْیُوْ سَا
دَسَائِیْلُ یَاعَلْیُوْ سَاعَسَائِیْلُ یَامَعْلَیُوْ سَامَیَائِیْلُ یَاکَعْلَیُوْ سَافَمَائِیْلُ
اَقْدَمَادِرًا سَارَنَا اَغَاحِرًا اَحْیُوْ نَاحَیُوْ نَاحَلُوْ شَا دَفْلُوْ شَاھَیُوْ گَاہ

صاحب ابن عباد ابو القاسم طالقانی اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ اگر ایسے حالات ہوں جن میں عامل کے لیئے مشکوک لوگوں کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق عمل کا بجا لانا ناممکن نظر آتا ہو تو اس صورت میں اس عمل کی ایک دوسری ترکیب سے کام لیا جا سکتا ہے جو اس طرح پر ہے۔

کہ عامل کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو رات کے وقت خوشبویات و بخورات کو جلائے اور چور معلوم کرنے کے پختہ ارادہ کے ساتھ عبارتِ عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ تلاوت کر کے سو جائے تو عالمِ خواب میں چور اور چوری شدہ مال و اسباب کے متعلق کی تمام تر باتوں کا انکشاف ہو جائے گا۔ طالقانی کا استطراد ہے کہ چور اور چوری شدہ مال و اسباب کا پتہ چلانے کے سلسلہ کا یہ عمل علمائے فن کے نزدیک حاضراتِ السارق کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ عامل عمل کی تسخیر کے لیے عمل کی عبارتِ مذکورہ بالا کو عروج ماہ کے نوچندے اتوار سے ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔ ایک چلّہ میں عمل کی زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ جس کے بعد حسبِ ضرورت اس عمل سے کام لیا جا سکتا ہے۔

(۱۴) تسخیر ہمزاد کا مجرب المجرب طلسماتی عمل

یَاھَمْزَ اَدَا ھَمْشُوْ اَقَا یَاھَمْشَ اَدَا ھَمْھُوْ قَا یَاھَمْزَ اَدَا قَھْمُوْ قَا
یَاھَمْزَ اَدَا ھَقْھُوْ قَا یَاھَمْزَ اَدَا ھَھْقُوْ قَا یَاھَمْزَ اَدَا قَھْمُوْ قَا
یَاھَمْزَ اَدَا قَتْھُوْ قَا سَرِیْعًا سَرِیْعًاہ

اس عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل عمل کی تسخیر سے قبل ہمزاد

کی تسخیر کے متعلقہ عملیات کی پابندیوں کا پابند ہو کر سات یوم تک روزے رکھے اور عروج ماہ میں تو چندی جمعرات یا اتوار کے دن سے اس عمل کا آغاز کرے چنانچہ عامل کسی تنہائی کے پرسکون مکان میں عمل کے لیئے پاکیزہ نشست بچھائے۔ خوشبویات و بخورات کا اہتمام کرے اور عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا اور عمل کے مکان کا حصار کرے پھر جب ایک پہر رات گذر جائے تو عامل سیاہ رنگ کا لباس پہنے اور خدا کا نام لے کر عمل کی نشست گاہ پر تشہد کی طرح دو زانوں ہو کر بیٹھے اور عمل کی محولہ بالا عبارت کو بلند آواز کے ساتھ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دیا جائے۔ عمل کی کل مدت گیارہ یوم ہے۔ آخری دن عامل کا ہمزاد اپنے حوازیوں کے ساتھ سات گھوڑ سواروں کی جماعت کی شکل میں حاضر ہوتا ہے۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ حسبِ معمول عمل کو پڑھ کر تمام کرے اور اختتامِ عمل کے بعد حصار میں ہی اپنی نشست پر بیٹھ جائے۔ نہ تو کسی قسم کا کوئی خوف و خطر ہی دل میں لائے اور نہ ہی ان گھوڑ سواروں کی طرف کوئی توجہ دے۔ بلکہ بالکل اطمینان و سکون کے ساتھ خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب ایک گھوڑ سوار خود بخود آگے بڑھ کر عامل کو سلام و آداب بجا لا کر دریافت کرے کہ اسے اس کے مددگاروں کے ساتھ کیوں طلب کیا گیا ہے۔

اس وقت عامل نہایت وقار و متانت کے ساتھ ہمزاد کو اپنے بلانے کا مقصد بتائے اور شرائط کے مطابق باقاعدہ معاہدہ جات طے کرے۔ تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے عامل کے لیئے جن ضروری امور کی رعایت کرنا اشد ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق عمل کے دوران عامل کے لیئے ہر قسم کی میل ملاقات کو ختم کر دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ اگر عامل اس پابندی کی رعایت نہیں کرتا تو یقینی طور پر اس کا ہمزاد خود ہی اس کے شناسا لوگوں کی شکل و صورت میں حاضر ہو کر ہر صورت میں ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے عامل ترکِ عمل پر مجبور ہو جاتا ہے اس لیئے انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ جو شخص اس عمل کی گیارہ روز کی مدت کے دوران میل جول کی پابندی کا پابند نہیں ہو سکتا وہ ہرگز ہرگز اس عمل کے بجا لانے کا قصد نہ کرے ورنہ فائدہ کی بجائے اُلٹا سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔

اس عمل کے سلسلہ کی ایک دوسری شرط یہ بھی ہے کہ عامل یا تو غیر شادی شدہ ہو اگر شادی شدہ ہو تو اسے اپنی حیوانی وشہوانی خواہشات پر مکمل طور پر قابو ہو۔ اگر عامل عمل کے دوران شہواتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کوئی غلط حرکت کر بیٹھے گا تو نتیجہ کے طور پر اپنی جان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے گا اس لیئے عامل اس عمل کی تسخیر کے لیئے اس وقت ہی کوئی قدم اٹھائے جب اسے اپنی خواہشات پر پوری طرح قدرت حاصل ہو جائے۔ کیونکہ یہ ہمزاد عمل کے بعد بھی صرف اس وقت تک ہی عامل کے زیرِ اثر رہتا ہے جب تک کہ عامل ترکِ حیوانات جلالی وجمالی قسم کی پابندیوں کے ساتھ اپنی شہوانی قوتوں پر بھی قابو رکھ سکتا ہے۔ یہ طلسماتی عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرّب ہے۔

(۱۵) تسخیرِ همزاد

امام ابوطیّب صالح کالدی کتاب کبیر میں لکھتے ہیں کہ جس کو ہمزاد کی تسخیر کرنا منظور ہو تو وہ جلالی وجمالی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عروجِ ماہ سے اس عمل کو شروع کرے چنانچہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات روز کے اندر تین نشستوں میں بیٹھ کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد بلا توقف حاضر ہو جائے گا۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں:-

یَا هَمزَادًا هَشقَارِ قًا یَا هَمزَادًا هَمشَادِ طًا یَا هَمزَادًا هَشطَاقًا یَا هَمزَادًا هَشقَاطًا یَا هَمزَادًا هَمشَا اَهیًا اَشرًا اَهیًا ٥

(۱۶) حاضراتِ جنات کے لیئے

اگر خواہد کہ بادشاہِ لشکرِ جنیان حاضر کند جامعہ معصفری دختر اے نابالغہ را از سر تا پا بپوشاند وخوشبو معطر کند وگل چنبہ در گوش اندازد و در دست و پاد رسلیمان معصفری بہ بندد دستِ راست سیاہ کند و بر آن روغن کنجد بمالد و منڈلہ از گل کند و غلولہ خالص سازد و دانہ جو گرفتہ بخواندن مشغول شود و دختر اے را بگوید در کفِ دستِ راست سیاہ شدہ بہ بیند۔ در

آنجا حاضر آشند وہر چہ پرسد جواب آن بگوشند ایں عزمیت بخواند سہ بار

أَجِيْبُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْنِيْ يَا صَلَاحُ الْوَاحِدُ يَاهَيُوْسًا لِيْشِمِ الْمَكَارِمِ
يَا هَلْشُوْمًا يَا صَلَاحُ الصَّمَدُ اَرَادَ اتَرْمُوْنَ يَا مَرْقُوْسًا بِحَقِّ كَلْشُوْمًا
سُوْمًا اَحِدًا وَاحِدًا دَمَا سَمْعًا سَنْوُ سَمْعًا سَوْكَشْ حَاتُوْ لَوْجًا
سَوْجًا سَكْمًا ٥

(۱۷) حاضراتِ پریان کے لیے

برائے تسخیر و حاضرات پریان، روز یک شنبہ دختر نابالغ را دست راست سیاہ کنند ودر دست و پاو وگو ربیاں معصفری بر بندد وجامہ لعل بپوشانند و با خوشبو معطر کنند و گل در گلو اندازد ومنڈلا از گل کشد وعود خالص بسوزد وچند دانہ جو بگیرد وایں عزمیت خواندہ یک یک دانہ جو بر اندازد خوردن حیوانات ترک کردہ صائم باشد در حال بادشاہ پریان حاضر آید۔ ہر چہ پرسہ پرسیدنی باشد پرشد انشاء اللہ جواب گویند

كَاسَرِيْ سَرَاهُوْ تَاسُوْتَا اَخْشُوْثَا سَشْنُ وَسًا بِيَا اَشُوْسَا حَسَانًا
فَنَدَ اَشْتِمُوْ يَا بَسَرِيْ اَوْدَاسِ لَوَاسِ تَوَاسِ مَشْنَا كَوْسَيَا كُوْشَا
كَوْبَا قِيَا يَا قِيَا مِنْ حَنُوْدِ قِيَا قَيْكُمْ يَا قَوْ قَلَانْ هَرْ قَلَانْ بِحَقِّ
آهَيَا اَشَرَاهِيَا اَخْلَدًا اَخْوَانًا اَخُوْنَا مَيْمُوْنًا وَاحْفَرُوْا وَا
دَعَيُوْنَا سَرِيْ سَرَاقُوْقًا قُوْلَيْفِيَا مُوْلَيْفِيَا وَاِنَّ قُوْمًا يَهْلِيْقَهْ

(۱۸) برائے زبان بندی

۱۔ جہت زبان بندی روز یک شنبہ آرد وشکر تری آمیختہ وخمیر نمودہ وزبان ہا درست نمودہ بر آن ایں اسما خواندہ در روغن بریان کنند وبخورد زبان جملہ دشمنان بستہ گردد

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از آسمان تا زمین لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از زمین تا آسمان
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از کرسی تا عرش لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از عرش تا کرسی
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از لوح تا قلم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از قلم تا لوح
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از بہشت تا دوزخ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ از دوزخ تا بہشت

بستم زبان فلاں بن فلاں بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

۲- زبان بندی جملہ دشمنان نوشتہ بر خود دار زبان جملہ دشمنان بستہ گردد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بر جانِ دشمنان مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بر زبانِ دشمنان ذوالفقار شاہِ علیؑ بر جگر دشمنان مہر امام محمد مہدی بر دہن و زبانِ دشمنان صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ بحقِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بستم زبان فلاں ابن فلاں بحرمتِ ایں اسماء ۝

۳- زبان بندی جملہ بنی آدم و خلائق ایں دعا بخواند بر دستِ خود دم نمودہ بر روئے بمالد۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ هَنْ اَرَمْ هَنْ اَرَمْ يَادِيْ كِرْدِ لَا مَالَا كِرْدِ لَا يَالَا حِصَارِيْ قُفْل كَرْدِيْ بِدَسْتِ تَوْحِيْدِ جَبَّارِيْ جَلِيْلِ جَبَّارِيْ جَلِيْلِ ۝

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات ، علم النقوش اور علم الالواح	۶۰/=
حل المقاصد	مستحضر کا ایک سوال و جواب	۱۵/=
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام ، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۵۰/=
رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	۲۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات ، کل امورہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۷۵/=
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۲۵/=
روح و ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات پہننا	۲۵/=
آثار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم ، اصطلاحات و تشریحات ، زائچے کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/=
روح قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۳۰/=
المنتصر	عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش ، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور معنوی کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہمایوں مرزا لکھنوی	۶۰/=

۱۹- امساک کے لیئے

جو شخص سرعتِ انزال جیسے پریشان کن مرض کا شکار ہو اور کسی بھی علاج سے اس کا مرض دُور نہ ہو رہا ہو تو اس خبیث عارضہ کے دفع کرنے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب علاج ثابت ہوتا ہے۔

طریقہ عمل کے مطابق عامل سب سے پہلے یہ معلوم کرے کہ چاند گرہن کب ہوگا۔ جب گرہن کے لگنے کے اوقات کا پتہ چل جائے تو عامل گرہن کے شروع ہونے سے قبل سرخ رنگ کی مٹی کے کسی برتن میں دریا ندی یا کسی چشمے کا پانی بھر کر لائے پھر جب گرہن لگے تو اس برتن کے پیندے میں ایک باریک سوراخ کرے کہ جس سے قطرہ قطرہ پانی گرتا رہے۔ عامل اس برتن کو مغرب کی طرف بلند کر کے کسی دیوار یا لکڑی کی مدد سے لٹکائے اور خود جسمانی طہارت کے ساتھ برتن کے بالمقابل سامنے کھڑے ہو کر ذیل کے اسمائے طلسمات کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں:-

یَامَہَدَاھَامَاتَرِسَوْمَاھَامَوْلَوْنَلَخَاسَامَاعَقْدَاَلَوْدَعَااَلَاھَمنَبَاَ
یَاصَخَامِدَاَاَقْطَامَامَاسَاوَطَاخَامَافِنَ اَلْکَلِمَۃِ لَوْعَاجَااِلَاھَھْوَمَیَاَ
یَامَوَامِدَاَاَلِیْوْدَاَوَھَوْمَامَوْلِیْوْنَاذِیْنُوْنَ اَقَالِمَاصَوَاۤبَااِلَیۡلَاَ
صَعْصَوْقَاسَارَوْمَامَارَوْمَاوَسَامَارَ اَقَوْیَاَ ۂ

عامل اس عمل کے دوران تمام تر وقت برتن کے سوراخ سے گرتے ہوئے پانی کی طرف برابر نظر رکھے اور جب معلوم کرے کہ پانی کے قطروں کا گرنا بند ہو گیا ہے تو فوراً عمل کی تلاوت کو ختم کر دے اور برتن میں جس قدر پانی موجود ہو اسے عمل کے مقام پر ہی کھڑے ہو کر پی جائے اس کے بعد انہی اسمائے طلسمات کو ہرن کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے اس طلسم کی خاصیت

یہ ہے کہ سرعت کا لاعلاج مریض اگر اس کھال کو بطورِ تعویذ بوقت مباشرت اپنی کمر سے باندھ لے تو جب تک اس کو دُور نہ کیا جائے گا امساک قائم رہے گا۔

(۲۰) استخارہ کا مجرّب المجرّب طلسماتی عمل

استخارہ کے ذریعے نیک و بد حالات کا پتہ چلانے کے لیئے ذیل کا طلسماتی عمل اپنی مثال آپ ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جب کسی کو بھی کوئی مشکل درپیش ہو اور اس مشکل کا کوئی حل نکلتا ہوا نظر نہ آئے چوری ہو جائے اور چور کا پتہ نہ چلتا ہو۔ مقدمہ کی فتح و شکست کے متعلق قبل از وقت معلومات حاصل کرنا ہو۔ گمشدہ انسان یا حیوان کا پتہ چلانا مقصود ہو۔ امراض کی تشخیص مطلوب ہو یا پھر کسی بھی کام کا انجام معلوم کرنا ہو تو اس کے لیئے عامل بدھ، جمعرات اور جمعہ تین رات تک یہ عمل کرے۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور تنہائی کے کسی پاک و پاکیزہ کمرہ میں اس عمل کو بجا لائے۔ ترکیب عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد اپنے بستر پر لیٹ کر ذیل کے کلماتِ عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے جب نیند آجائے تو مطلب کا دھیان رکھتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات ہی عامل کو اس کے مقصود کے متعلق تمام تر باتوں کا علم ہو جائے گا خدا نہ کرے اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو سکے تو اس عمل کو دوسری رات پہلی رات کی طرح بجا لائے۔ مقصد میں کامیابی ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر تیسری رات کو بھی حسبِ معمول اس عمل کو سر انجام دے تو خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے

کلماتِ عمل یہ ہیں:-

مِیَاکَرَّ اکَرَسَرْ مَدَ ھَتَمْھَا اَقْ لَیْطَمَا ھَجَا اَلْھَنَا عَبَا حَقْیَا
شَقْ قَدْ غَیَاً شَرْ عَاعِطَا ھَقْ مِجْیَا شَادَاشْ شَمْھَوْ مَتَا رَحْمَتَا
حَرْ بَرْ ھَکَتَا مَدْ رَاقَا تَوْطِیَا نَوْ لِیْغَا جَوْ سَلْعَا شَیْنَھَا ھَاً
ھَجْبَ ھَجَا سَایَا خَبِیْرًا عَلِیْمًا ٥

امام ابوالحسن نورالدین علی ابن جریر لحمی شطنوفی المتوفی ۷۱۳ھ جن کا شمار اکابر علمائے طلسمات وادلیائے عصر سے تھا۔ اپنی کتاب مستطاب نقطۃ المحیط فی حل دائرۃ الوسیط میں متذکرۃ الصدر طلسماتی عملِ استخارہ کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ عالمِ خواب میں اپنے

حل طلب مسائل کے بارے ہر سوال کے صحیح اور تسلی بخش جواب اور معلومات کے لیئے یہ عمل سب سے بڑھ کر عجیب الاثر اور کثیر الفوائد خصوصیات کا حامل ہے۔

امام محمد بن ادریس خوارزمی نافع الاعمال میں لکھتے ہیں کہ یہ عمل علمائے فن کے صدری واسراری عملیات میں سے ایک ایسا عجیب وغریب اور حیرت انگیز کمالات کا جامع عمل ہے جس کے ذریعے اس عمل کا عامل مستقبل میں پیش آنے والی ہر قسم کی مشکلات کا قبل از وقت علم بھی حاصل کر سکتا ہے اور ان مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیئے مفید قسم کی معلومات اور عقدہ کشائی کے آسان طریقے بھی جان سکتا ہے۔

کاتب حروف حکیم محمد رفیق زاہد عرض کرتا ہے کہ میں نے بھی اکثر معلومات طلب امور اور حل طلب مسائل کے لیئے اس استخارہ سے کام لیا ہے اور بہت سی عجیب وغریب باتیں مشاہدہ کی ہیں۔ میرے نزدیک تو استخارے کا یہ عمل عملیاتی دنیا کا ایک معجزہ ہے کیونکہ میری نظر میں آج تک ایسا کوئی عمل نہیں گزرا جس کے اندر چلہ کشی کی کسی پابندی کے بغیر اس عمل جیسی عظیم الشان خصوصیات پائی جاتی ہوں۔

عاملین حضرات اپنے مطلوبہ امور کے لیئے اس عمل کو آزما کر دیکھیں گے تو یقینی طور پر مقصد میں کامیاب ہو سکیں گے

(۲۱) کشائشِ رزق کا سریع الاثر طلسم

حکیم طاؤس الیت طر صاح نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وحشیہ سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مالِ تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکان نہ چلتی ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہو رہا ہو تو اس کے لیئے اس عمل کا بجا لانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے اس عمل کے عامل کی محتاجی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لیئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لیئے بھی فرصت و فراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔ حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت و تاثیر سے تجارت میں خیر و برکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر دوکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دکاندار کا آرام و سکون ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔ ترکیب اس عمل کی

یہ ہے:۔

کہ روزانہ نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کے ٹکڑے کا فتیلہ بنا کر صاف روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر جلا دیا کریں۔ اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو شروع کر لے تو پھر کسی بھی صورت ناغہ نہ ہونے دے روزانہ ایک ہی وقت پر فتیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہو گیا تو فی الفور اس عمل کا اثر باطل ہو جائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اس عامل کے لیئے کبھی بھی مؤثر و مفید ثابت نہیں ہو سکے گا کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

اَمْتَعْنَا طَاغِیْنَا مَا لَمَا فِیْمَا ضَرَا لَوَ اطَاعَوْ فَاحَبَا مَبَا ذَا ھِیَادَاً فَصَادَ لُوْفَ حَیْ فَا ھَاغِیَا ھَدَا طُوْھَرَ قَتَا نَاھِیَۃَ اھُوْ تِیْدَا سَرَ ادْمَمَاخَ اکَاثُ جَامِعَارَ جَامُوْمَادُ اَ سَرِیْعَا صَعُوْدَا غَادَ الِقَدْرِ مَکْنُوْنٌ ○

واضح رہے کہ کشائشِ رزق و ترقیٔ دولت کے عملیات میں یہ ایک پُرتاثیر عمل ہے عاملین حضرات اس عمل کو باشرائط انجام دیں گے تو تا زیست سلاطین و امراء سے زیادہ اطمینان و سکون سے زندگی بسر کریں گے۔ بلاشبہ یہ عمل کبریتِ احمر ہے۔ خود اس خطاکار نے بھی اس عمل کو ذاتی طور پر آزما کر اس کے اکسیر صفت فوائد کا ایک مدت تک مشاہدہ کیا ہے اور آج اس عمل کو سپردِ قلم کرتے ہوئے اس بات کو اپنی بدقسمتی خیال کر رہا ہوں کہ میں اپنی مصروفیات کے سبب اس عمل کو ضائع کر چکا ہوں خدا کرے کہ قارئینِ قانونِ طلسمات اس عمل کے فیوض و برکات سے ہمیشہ فیض یاب ہوتے رہیں۔

۲۲- ترقیٔ جاہ و منصب کے لیئے

جاہ و منزلت کے لیئے ذیل کا عمل حکیم طاؤس ابن طرماح صاحب کتاب آثار الاعداد کا وضع کردہ ہے۔ میں نے ذاتی طور پر بہت سے لوگوں کے لیئے جن کو کسی بنا پر ملازمت سے جبری طور پر علیحدہ کر دیا گیا تھا اور وہ اپنی ملازمت پر دوبارہ بحالی چاہتے تھے۔ ایسے سائلین جو نئی ملازمت کی خواہش رکھتے یا ایک ہی عہدہ و منصب میں ترقی حاصل کرنے کے لیئے

بہت سے مدِ مقابل ہوتے اور ان میں سے ایک شخص کو تمام پر ترجیح دلوا کر اس مقام یا منزلت تک پہنچانے کے لیئے اس عمل کو تیار کر کے دیا ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

لِمَا لِمُوْدًا عَاهِدًا اَشَاهِلُ اَجُوْ مَاهْتَا اَهْلًا تَاهُتْ تَاعَشْ قَاً كَاهِمَا لُوْهَا اَقْ تَاهِيَا هَا سَوْ عَلِقيَا قَا يَرْ حِسَا غَلِقنَا مَا هِمِيَا يُطَاحِمَا يُطًا قَاسُهَا طِيقَا هَا قَا فَرْ لِيهَا سَرْ لِغَا ۝

ترکیب عمل کے مطابق عامل متذکرۃ العدد عبارتِ عمل کو سرخ تانبے کی تختی پہ عروجِ ماہ میں جمرات کو عطارد کی ساعت میں نقش کرے اور عمل کے ساتھ ضرورت مند شخص کا اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے اس تختی کو وہ شخص اپنے پاس رکھے اس کے علاوہ عامل خود اپنے اس سائل کی طرف سے یا وہ شخص خود ذاتی طور پر چالیس (۴۰) دن تک اس عمل کو طلوعِ آفتاب کے بعد روزانہ ایک ہزار بار پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اس کے مقصد میں کامیابی بخشے گا۔

(۲۳) محبت و مواصلتِ زوجین کا روحانی عمل

کتاب آثار الاعداد میں محبت و مواصلت کے اس عمل کا موضوع میاں بیوی کے درمیان پیدا ہونے والی رنجش و نفرت کو ختم کر کے دونوں میں ابدی محبت کا قائم کرنا بتایا گیا ہے۔ حکیم طاؤس لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی بیوی گھر یلو چاچاتی و نا اتفاقی یا کسی بھی دوسری وجہ سے تنگ آ کر اپنے گھر سے ناراض ہو کر اپنے میکے جا بیٹھی ہو اس کا شوہر اسے واپس لانا چاہتا ہو اور وہ عورت کسی بھی صورت واپس نہ آنا چاہتی ہو تو اس کے لیئے ذیل کا عمل نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔

اس عمل کو قمر زائد النور کی کسی سعید ساعت میں لکھ کر عود و مصطگی اور گوگل و چرائتہ کی دھونی دیں اور سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں اس شخص کی روٹھی ہوئی بیوی بہت جلد خود بخود واپس چلی آئے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

تَوَكَّلُوْا يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِاِلْقَاءِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ

بین فلان ابن فلانة بحق هذه الاسماء علیکم یا
مؤلف القلوب الف بین قلب فلان بن فلانة وبین
قلب فلان بن فلانة بحق من قال للسموات والارض
ائتیا طوعا او کرها قالتا اتینا طائعین والقیت علیک
محبة منی ولتصنع علی عینی توکل یا عنقود بالقاء
المحبة والمودة بین قلوب المتباغضین علی سرر
متقابلین توکل یا خادم هذا الیوم وهذه الساعة
بجذب قلوب المتباغضین الی المحبة بحق هذه
الاسماء وبحق ایوش ایوش بدوح ددو دحب
یا بدوح الق المحبة بعد البغضة والالفة
بعد الفرقة اهیا اشراهیا ادونای اصباؤت ال
شدائی وانه لقسم لو تعلمون عظیم هیا الوحا
العجل الساعة ۵

(۴۴) عملِ تسخیرِ ہمزاد

تسخیرِ ہمزاد کا یہ عمل ہمارا خاندانی صدری و اسراری قسم کا سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ و مجرب عمل ہے جسے میرے والد مرشد مرزا محمد عبداللہ قدس سرہٗ العزیز نے مجھے اپنے مرض الموت کے آخری ایام میں خود اپنے طور پر تحریر کر کے عطا فرمایا تھا۔ عزیمت یا دعوت اس عمل کی یہ ہے:۔

عزمت علیک یا همزاد الارواح بحق الاسماء بیوتالیم
یا بشوناهیل یا شهی بن انسلک یا همزاد الارواح
بحرمة کشبیل بریثم تمراسیل عجاجیل عزاسیل و
اقسمت علیک بحرمة جبرائیل ومیکائیل واسرافیل
وعزرائیل ان تسخر لی دائما ابدا ۵

ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ عامل جلالی و جمالی شرائط کی پابندیوں کے

سانتھ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کردے۔ عمل کے لیئے بالکل علیحدگی کے کسی مکان کی ضرورت ہے۔ عمل کے وقت عامل سبز رنگ کا لباس زیب بدن کرکے خوشبویات دبخورات کو روشن کرے اور ہر نمازِ فرض کے بعد جائے نشست پر بیٹھ کر عزیمت مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے۔ اس عمل کی مدت کل چودہ روز ہے۔

عمل کے آخری روز عامل کا ہمزاد خود اس کی شکل و صورت میں سامنے آکر اس سے ہمکلام ہوگا۔ اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرے اور ہمزاد سے معاہدہ کرنے میں اس کی کوئی ایسی شرط نہ مان لے جس کا پورا کرنا اس کے بس کی بات نہ ہو۔ البتہ عامل اسے اپنی شرائط کا پابند کرنے میں کسی کوتاہی سے کام نہ لے معاہدہ کی تکمیل کے بعد عامل اس لطیف ترین شخصیت سے جو اس کا اپنا روحانی جسم ہے عظیم ترین کام لے سکتا ہے اور اس طرح نیک جذبات کے تحت دین اور دنیا دونوں کمائے جاسکتے ہیں

اس عمل کے لیئے مکمل رازداری کی شرط ہے۔ اگر عامل نے کسی شخص کو اپنے ہمزاد کی حقیقت سے مطلع کردیا تو اس کا عمل باطل ہوجائے گا اور اسی دن سے ہمزاد بھی خود بخود تمام پابندیوں سے آزاد ہوجائے گا۔

(۲۵) دستِ غیب کا طلسماتی عمل

ابوالفرج علی ابن حسین اصبہانی کتاب معانی الاعداد میں طلسمات کے ایک نامور عالم و عامل منصور ابنِ حلاج سے بقول دستِ غیب کے ایک عمل کی تفصیل فرماتے ہیں کہ جو شخص دستِ غیب سے رزق وصل کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل سے قبل حرام کی روزی سے اپنے پیٹ کو پاک کرے۔ ترکِ حیوانات کا پابند بنے۔ عمل کے لیئے آبادی سے دُور کسی ایسے خلوت کے مکان کا انتظام کرے جہاں کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ عمل کی چلہ کشی کے دَوران روزے رکھے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں نوچندے اتوار سے شروع کرے۔

چنانچہ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل نمازِ عشاء کے بعد قبلہ رُو ہوکر بیٹھے اور ذیل کے اسمائے عمل کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے۔ عمل کے پڑھنے کے دَوران احتیاط رکھے کہ نیند نہ آنے پائے ورنہ عمل بیکار ہوجائے گا۔ عمل کے بعد جب نیند آجائے تو عمل کے مکان میں ہی سوجایا کرے۔

اسمائے عمل یوں ہیں:۔

آشَوْعَزْ مَشِیطاً مَوْشَوْعَیطاً هَمُوْ یَوْ عَیْشاً مَاعَوْ عَمِیْشاً لَوْجِیْشاً
هَوْیَزْ هَیَاشاً یَزْ شَیاً تَاحَمُوْ خَیْشاً یَا بَاسِطُ لَوْمَا هَیْطاً دَلِیشاً
آشَوْهَرْ هَیْشاً لَیسِیْرَاً اَعَوْ صِیْرَاً کَعِیْشاً ٥

شرائطِ عمل کے مطابق عمل کے چلّہ کے مکمل ہوجانے کے بعد بھی عامل کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے ہر روز پنجگانہ نماز کے بعد اسمائے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھتا رہے۔

اصبہانی لکھتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے پاس نمازِ فجر کے وقت ایک موکل حاضر ہوکر عامل کو اس کی ضرورت کے مطابق رقم دے جایا کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ دستِ غیب جیسے کنزِ عظیم کو حاصل کرنے کے بعد کسی کو بھی اس راز سے آگاہ نہ کرے ورنہ اس کا عمل باطل ہوجائے گا۔

(۲۶) طلسم تسخیرِ حکّام و امرائے عظام

آثار الاعداد میں واصل ابن عطاء بغدادی سے مروی ہے کہ علمائے مخفیات و طلسمات نے حروف کی مختلف اشکال کی بنیاد پر اسمائے سبعہ کا ایک عمل ترتیب دیا ہے جو اپنے عجیب و غریب؛ دیرپا تاثیر خواص و فوائد کے اعتبار سے حکّام و سلاطین کی تسخیر، وزراء و امراء سے کام نکالنے، غضبِ حاکم سے محفوظ رہنے اور خلقت میں معزز و محترم ہونے کے لیے اکسیرِ بے نظیر کا حکم رکھتا ہے۔

اسمائے سبعہ یہ ہیں:۔

یَا اَسْوَمَا هَیَائِیلُ یَا لَقِیَ تَا مَهَائِیلُ یَا ضَغْخِیَا قَهَائِیلُ یَا کَلْکَنِ لَا
قَیَائِیلُ یَا دَقِشْطاً صَهَائِیلُ یَا صَدْطِشَا عَهَائِیلُ یَا جَهْنِعاً
هَمَائِیلُ ٥

بغدادی کے تحریر کردہ طریقۂ ترکیب کے مطابق عامل قمر زائد النور کے دنوں میں شرفِ قمر کے وقت سونے یا چاندی کی لوح پر عبارتِ عمل کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ یاد رہے کہ یہ لوحِ مقدس ہر وقت اپنے پاس رکھنے کی چیز نہیں بلکہ اسے احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھ کر چھوڑ دیا

جائے اور صرف ضرورت کے وقت اسے اپنے پاس رکھیں۔

بغدادی فرماتے ہیں کہ جب عامل اپنے کسی کام کے سلسلے میں کسی حاکم یا افسر سے ملاقات کرنے کے لیئے جانا چاہے تو اس لوح کو اپنے بازوئے راست پر باندھے اور عمل کے کلمات مبارکہ کو پڑھتے ہوئے جس کے بھی سامنے جائے گا وہ عامل کے ساتھ عزت سے پیش آئے گا عامل جو حکم بھی کرے گا حاکم اس کے حکم سے سرتابی نہیں کر سکے گا۔

راوی کہتا ہے کہ اگر عامل عمل کے کلمات کو طلوعِ آفتاب کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے اور اس عمل پر مداومت کرے یعنی عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو ایسا شخص خلقت میں مقبول اور سر بلند ہو گا۔ لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ وہ امراء، حکام، افسرانِ بالا اور مقتدر لوگوں میں قدر و منزلت پائے گا۔ اس سے بڑے اور چھوٹے واقف اور ناواقف سب لوگ محبت کریں گے۔ اور انتہائی عزت سے پیش آئیں گے۔

(۲۷) قید سے رہائی حاصل کرنے کے لیئے

جمال الدین محمد ابن یزدان کوفی صاحب لطائف النجوم قیدی کی رہائی کے ذیل کے عمل کے حصول کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے استاد شیخ کعب ابن العمید کی خدمت میں حاضر تھا اس وقت علوم مخفیہ کے حقائق و دقائق کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص جو نہایت پریشان حال، اداس اور غمگین نظر آتا تھا شیخ کے پاس آیا اور ان کے قدموں میں گر کر زار و قطار رونے لگا۔ شیخ نے دریافت فرمایا کہ اے اجنبی تو کیوں روتا ہے اس نے عرض کیا کہ یا شیخ میں سامرہ سے چل کر آپ کی خدمت میں پہنچا ہوں۔ میرا بھائی کوئی دو سال سے زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے دشمنوں کے مکر و فریب کا شکار ہو کر قید و بند میں پڑا ہوا ہے نہ تو مجھے اس کی رہائی کی کوئی امید نظر آتی ہے اور نہ ہی حاکمانِ وقت تک میری رسائی کا کوئی ذریعہ موجود ہے خدا کے لیئے آپ میری مدد فرمائیں اور اس پریشانی سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس کا کوئی آسان ترین حل تجویز کر دیں

شیخ نے یہ سن کر فرمایا کہ کچھ فکر نہ کر خدا کے فضل و کرم سے تیرا بھائی بہت جلد قید ناحق سے خلاصی پائے گا۔ پھر شیخ نے ایک کاغذ پر ذیل کی عبارتِ عمل کو لکھا اور کاغذ کو اس شخص کو دے کر کہا کہ بھائی کی قید سے رہائی کی نیت کے ساتھ سات روزے رکھ کر ہر روز افطار

کے وقت اس کاغذ پر تحریر کردہ عبارتِ عمل کو دو سو پچیس (۲۲۵) مرتبہ پڑھا کر خدائے تعالیٰ غیب سے ایسے اسباب پیدا کرے گا کہ تیرا بھائی قید سے چھوٹ جائے گا۔

عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:-

کھیعص حمعسق وَحمِیْ وَلِجَشَّماً کَشْطَشِطیْ اَھَطْ مَطْھِیْطاً اَھْطاً ھِیْقاً ھِیْقْ اَجِیْبْ نَارَبْثْ فَاشْتَنَارَبْثْ طَوْثْ طَوْبَاً سُبْتُوْحُ سُبْتَّجَاً ھَیطُوْطُ ھَیْطُوْطاً قَلَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ لَادَافِعَ لِمَا قَضیٰ وَلَامَانِعَ لِمَا اَعْطیٰ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ فِیْ مُلْکِہٖ وَ یَحْکُمُ فِیْ خَلْقِہٖ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

صاحبِ لطائف النجوم لکھتے ہیں کہ اس عمل کے خواص بے حد وحساب ہیں خصوصیت کے ساتھ قیدی کی رہائی کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ ایک عظیم ترین عمل ہے جو شخص بھی اس عمل کا وِرد کرے گا وہ ہمیشہ غضبِ سلطانی سے بچا رہے گا اس کو کسی بھی قسم کا کوئی شر نہیں پہنچے گا اور اس کا ذاکر قید وبند کی صعوبتوں سے زندگی بھر کے لیئے محفوظ رہے گا۔

(۲۸) برائے حُبّ

عروجِ ماہ میں عامل جمعہ کے روز پہلی ساعت میں بادام کے دو ایسے مغز حاصل کرے جو ایک ہی بادام سے نکلے ہوں ان دونوں پر ذیل کے کلمات کا ایک سو تین (۱۰۳) دفعہ جاپ کر کے دم کرلے۔ ایک مغز کو تو خود کھا جائے اور دوسرے کو اپنے مطلوب کو کھلا دے تو کھاتے ہی وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

کلمات یہ ہیں:-

ھَشْطاً طَشاً ھَا مَشْھَشاً ھَشَا مِشاً قَطُوْشاً طُوْ قَاشاً ھَیُوْشاً یُوْھَاشاً لَیُوْشاً یُوْ لَاشاً قَیُوْھَشاً یُوْ قَاھَشاً ھَفْطَشاً قَطَاھِشاً ۝

(۲۹) حالاتِ حمل کی دریافت کے لیئے

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عامل

ایسی عورت کو اپنے سامنے کھڑا کر کے اس کے سر پر اپنا دائیاں ہاتھ رکھے اور ذیل کی عبارتِ عمل کو تلاوت کر کے اس کے سر سے پاؤں تک پھونکے۔ حاملہ ہونے کی صورت میں اس عورت کو فوراً پیشاب آجائے گا ورنہ نہیں۔ شناختِ حمل کے بعد اگر یہ بھی معلوم کرنا مطلوب ہو کہ حمل نر ہے یا مادہ تو اس عبارتِ عمل کو تلاوت کر کے حاملہ کے دائیں اور بائیں دونوں کانوں میں پھونکے۔ اگر عورت کے ہر دو ٹخنوں میں درد پیدا ہو تو حمل نر ہے اور اگر اس عمل کے نتیجہ میں عورت کے سر میں درد ہو تو مادہ حمل کے ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔

عبارتِ عمل یہ ہے:-

اَکَادِیَا مَسَاحَاحَطَانٍ نَوْخَاخَیُوْ مَاسَیَا مَاشَہَا ہَایَرَاہِیَّا ٥

(۳۲) فراخیٔ رزق کے لیئے

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ جو شخص غربت و افلاس کا ایسا شکار ہو کہ طلبِ معاش کے تمام راستے اس کے لیئے مسدود ہو چکے ہوں اور وہ حصولِ رزق کے لیئے چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو کر فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہو تو اس قسم کے مایوس و پریشان کن حالات سے دوچار ہو جانے والے بدقسمت شخص کے لیئے ذیل کا عمل فراخیٔ معاش اور وسعتِ رزق کے لیئے اس سلسلے کے مجرب عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔

چنانچہ منقول ہے کہ اگر گردشِ روزگار کا ستایا ہوا انسان اس عمل کو ترتیل اور قواعدِ قرأت کی پابندی کے ساتھ پڑھے گا اور عمل کے اسرار سے کسی کو مطلع نہ کرے گا۔ عمل کے دوران حضورِ قلب اور تقویٰ و پرہیزگاری کا بھی خیال رکھے گا۔ ہر قسم کی ناجائز اور خلافِ شریعت باتوں سے اجتناب برتے گا تو خدا کے فضل و کرم سے روزی اس کی فراخ ہو جائے گی کاروبار کے بند دروازے اس کے لیئے کشادہ ہو جائیں گے۔ دنیا کے اسباب اور فتوحات کی نوبت اس درجہ کو جا پہنچے گی کہ اس کے رکھنے اور سنبھالنے کے لیئے اس کے پاس کوئی جگہ تک باقی نہیں رہے گی۔ فقر و فاقہ اور غربت و افلاس کی زنجیروں میں جکڑا شخص چند ہی روز میں بے سروسامانی سے خلاصی پا کر امیر و کبیر بن جائے گا۔

عمل کی عبارت یوں ہے:-

تَلعَسَاً تَلْهَکاً اَهْیُوْ ذَاً اَشَوَ اَهَمَاً اَهْمُوْ شَاً
طَتَشْهَرَاً عَقَشِ صَاً مَعْلَمَاً طَلْهَسَاً هَشَطَاً
نِعَیْمَاً کَرِثِیاً ۝

ترکیبِ عمل کے متعلق تحریر ہے کہ اس عمل کو عروجِ ماہ کے تو چند ے اتوار یا بدھ کے روز سے شروع کیا جائے۔ عامل ہر روز طلوعِ فجر سے قبل بیدار ہو کر غسل کیا کرے پھر عمدہ پاک وصاف لباس پہنے اور نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد مصلّے عبادت پر ہی بیٹھے ہوئے ذکرِ خدا اور درودِ پاک پڑھنے میں مشغول رہا کرے پھر جب معلوم کرے کہ اب سورج نکلنے کے قریب ہے تو اس وقت کسی بلند جگہ یا مکان وغیرہ کی چھت پر چلا جایا کرے اور طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو (۳۰۰) مرتبہ عمل کی عبارت مذکورہ بالا کو پڑھا کرے عامل اس عمل پر اپنی مداومت رکھے گا تو اس پر ایک چلّہ بھی نہ گذرنے پائے گا کہ کشائش کار کے بہت سے دروازے اس کے لیئے کھل جائیں گے۔

یہ خاکسار اربابِ علم وفن کی خدمت میں عرض کر دینا چاہتا ہے کہ فردوس الاعمال کے علاوہ اس فن کی بہت سی دوسری مستند کتب میں بھی یہ عمل اسی ترکیب و تفصیل کے ساتھ میری نظر سے گزرا ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کے ضمن میں تحریر ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ اس عمل کا عروجِ ماہ کے پہلے جمعہ کے دن سے افتتاح کرے اور عمل کو اکتالیس دن تک ہر روز چار سو اکتالیس (۴۴۱) مرتبہ سورج کے بالمقابل سامنے کھڑے ہو کر بلا ناغہ پڑھے۔ اگر کسی روز ناغہ ہو جائے تو پھر از سرِ نو شروع کرے اور ہر روز عمل کو ختم کرنے کے بعد حسبِ استطاعت صدقہ کیا کرے۔

فراخیٔ رزق کے اس عمل کی اس دوسری ترکیب سے استفادہ کرنے اور اس سے منسوب طریقہ کے مطابق عمل کی مداومت کرنے میں کوئی نقصان نہیں ہے کیونکہ مدارج البروج کے علاوہ بھی بعض دوسری معتمد علیہ کتبِ معتبرہ میں اس طریقہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق صاحبِ فردوس الاعمال کا بیان کردہ طریقۂ عمل اس عمل کے لیئے صحیح ترین ہے۔ اس طریقہ میں عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کردہ دنوں کی کسی قسم کی پابندی کے بغیر ہمیشہ کے لیئے اس عمل پر مداومت کرتا رہے جبکہ مدارج البروج وغیرہ میں اس عمل کا محض ایک چلّہ تک بجا لاتا ہی حصولِ مطلب

کے لیئے کافی قرار دیا گیا ہے۔

تونگری و آسودگی کے حیرت انگیز اور سریع الاثر اثرات کا حامل یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک کثرتِ رزق اور افزونی مال و متاع کے لیئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے اپنے تجربہ و عمل کے علاوہ میں اس عمل کو اب تک بہت سے مالی و معاشی طور پر پریشان حال لوگوں کو بھی تعلیم کر چکا ہوں میرے دیکھنے میں یہ بات آئی ہے کہ ایسے لوگ جن کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانے کو روٹی بھی میسر نہ آتی تھی اس عمل کی خیر و برکت سے دنوں میں ہی آسودہ حال ہو گئے۔

بلاشبہ اس عمل کی بابت عمل و تجربہ کی روشنی میں یہ بات دعویٰ کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ غنا و ثروت کے لیئے یہ ایک عجیب الاثر عمل ہے کہ جس کا عامل خدا کے سوا کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ اس عمل کے سلسلہ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ جو شخص حرام و حلال کی تمیز نہ رکھتا ہو۔ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا خیال نہ کرتا ہو۔ ظاہری و باطنی طہارت کا پابند نہ بن سکتا ہو وہ کبھی بھی اس عمل کے فوائد سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا اس لیئے ایسے شخص کے لیئے یہ عمل رحمت بننے کی بجائے زحمت ثابت ہوگا۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کے ہاتھ کچھ بھی نہ آسکے گا۔

(۳۱) بُغض و عداوت کے طلسماتی عملیات

بُغض و عداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال کو طلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بُغض و عداوت کے متعلقہ عملیات تین قسم کے ہیں۔ امامِ طلسمات حکیم قنیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگرچہ بُغض و عداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے، ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بُغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بُغض و عداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لیئے بیان کیا گیا ہے۔

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لیے

ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اور ان کا بجا لانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے مکروفریب، ظلم وشر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جا سکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم وجور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے لیئے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہو جانے اور مظلوم کے تباہ وبرباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

چنانچہ حکیم قنیان بن انوش رسائل طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم وجابر دشمن جو اپنے کمزور مدِ مقابل پر اپنی طاقت وقوت کے بل بوتے پر ظلم وزیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آرہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لیئے بغض وعداوت کے عملیات سے امداد لینے کی اجازت ہو جاتی ہے۔ ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرب المجرب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیبِ عمل کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد محض اپنے دشمن کے ظلم وستم کا مقابلہ ہی کرتے رہنا ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلماتِ طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حروف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیر وبرکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہو جائے گا۔

کلماتِ طلسمات اس طرح ہیں:

يُظَامِ مَظَا يَا ظِيَامِ يَرَامِ مَوَابَابِ يَامِ مَلْظَامِ ظَ ثِمَاتًا اَشْحَا مِلَا حَقْ مَافِيًا حَوْرَ رْ عَاخَا ضِعَاخَا يَاتَيَابًا خِيْبًرا ٥

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ عمل کفایۃ الیلار کے نام سے موسوم ومقبول ہے جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے مکروفریب اور ظلم وشر سے امن وامان

میں رہنے کا باعث ہوتا ہے حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر ناقص النور کے مقررہ دنوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر ناقص النور سے مراد چاند کی پندرہ تاریخ سے لے کر تیس تاریخ تک کے سولہ دن ہیں

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لیئے

صاحبِ رسائلِ طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لیئے ذیل کا عمل عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم و ستم کے کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔ ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے

کہ عامل ذیل کے کلماتِ عمل کو متواتر سولہ (۱۶) روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلّے کے دوران ترکِ حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پر ارضی و سماوی آفات و بلیات کو مسلط کر دے گا کہ اس ظالم کے لیئے سانس تک لینا مشکل ہو جائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوقِ خدا پر ظلم و ستم کرنے سے تائب نہ ہو جائے گا

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں۔

آیَا شَشْ مُعَاطَارَ فَصَارَ خَطَارَ کَیْشَا مَعِیْطَا شَوْحَمَا
مَعَاشَطَوْ اِشْوَا شَوْدَرْ دَاشْطَا هَوْطَا جَبَّارَ شَا قَهَّارَ شَا
فَصَرَا خَطْرَا شَوْحَمَا مَشَا طِوِیَّا هَلَنْ دُوشَا ○

ظالم کے ظلم کے لیئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل الیسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر و طلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفاتِ حمورابی نامی پتھر کے ٹکڑوں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا متبحر عالم علوم مخفیات و طلسمات بھی بغض و عداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیر بہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق

اس عمل کو پڑھے گا وہ کیدِ اعداوت سے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر کوئی سحر د جادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ آئے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب و آلام میں گرفتار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ یہ عمل بلاشبہ نہایت مجرّب ہے مگر عمل پر مداومت شرط ہے

ظالم کو سزا دینے کے لیئے

مکاشفاتِ حمورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لیئے حکیم کا ایک مجرّب عمل اس طرح پر لکھا ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قمر در عقرب یا سورج گرہن کے وقت جراحت یا فصد کے عمل سے خود اپنا ایک مثقال کے برابر خون حاصل کرے۔ اس خون کے ساتھ ذیل کی عبارتِ عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لیئے رکھ دے پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہو جائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھو کر اس پانی کو کسی شیشے یا چینی کے برتن میں سنبھال کر رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت عامل اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لیئے ممکن ہو سکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کر کے کھلا پلا دے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک و خوفناک امراض میں مبتلا ہو کر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

اَکَسَ اَرَاَ لُ نَاوَرَش لَکوسَاش دَکَوَرا ہتَارَش آکَسَ لَاش سَونَاطَش
قَنَا اَقَ رَنْ اَرْ سَوَنْ اَرا اَلَیُونْ مَنْ سَاش سَاکَوْ دَاش اَدَ مُرَ اَدَمْ
طَاش اَکَوْ اَحَوِش سَوْ سَاش ٥

حکیم قنیان بن انوش رسائلِ طلسمات میں مکاشفاتِ حمورابی سے اس عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم و جابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لیئے اس عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل سحر و طلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیز تاثیر کے سبب دشمن ایسے ناقابلِ بیان و برداشت قسم کے حالات مرض و مصائب کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم و جابر دشمن خوفناک قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہو کر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی وسحری عمل ہے اس لیے اس عمل کو مظلوم ومجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی وعداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی بجا لائے گا وہ یقینی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہو جائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز طور پر مصائب وآلام میں مبتلا کر دینے سے قبل خود ہی عذابِ الٰہی کا نشانہ بن جائے گا

دشمن کو ہلاک کرنے کے لیئے

صاحبِ رسائلِ طلسمات حکیم قلنیان بن انوش لکھتے ہیں کہ جب مریخ وآفتاب ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے نخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلماتِ عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تمام کو ایک جگہ پر جمع کر کے کفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب کے وقت اس پوٹلی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر جب تک اس پر ایک چلّہ کامل یعنی چالیس (۴۰) دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی کسی سے اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود لقمۂ اجل بن جائے گا۔ اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے روبرو نہ ہو سکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجے میں عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہو جاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹلی کو پانی میں پھینک آتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اسی طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ و پیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ چالیس (۴۰) دنوں کے عرصہ کے دوران ہی اس ظالم وجابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لیئے بجھ جاتا ہے۔

کلماتِ عمل یہ ہیں

عَطَاطَوْعَصَاصَوْهَاطَوْهَتَاصَوْعَطَاعَاعَصَاصَا

هَاطِیْنَاً هَتَّا مِیْنِطاً حَطَا حَقْطاً حَطَا مَقْطاً حَتْہَطَا مَنْہَطَاً عَلَی الاَعْدَاءِ دَائِماً اَعُوْذ اَیاً اَهْنُوذ اَیاً بَطْشَتاً عَلٰی فُلَانِ هَاجُوْجِ ، مَاجُوْجاً ہ

• برائے مفارقت وعداوت

رسائلِ طلسمات میں امام ہرمس سے نقل ہے کہ زہرہ خروس و زاغ حاصل کر کے دونوں کو باہم ملا کر سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغن تلخ کا اضافہ کر کے اس کی سیاہی بنا کر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت وعداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مریخ وشمس یا عطارد وزحل کے مقابلہ کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر متذکرۃ الصدر سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کر کے آگ کے نیچے دفن کر دیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ بارہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض وعداوت کی آگ بھڑک اٹھے گی

عبارتِ عمل یہ ہے :-

بَدَرْ شِطُوْسِ بَدَرْ شِطُوْسِ یَا ذَا الْفَهْمِ وَالْحِکْمَةِ وَالْعُلُوْمِ یَا مَنْ اَحْصٰی عَدَدَ النُّجُوْمِ وَالرَّمَلِ النُّجُوْمِ یَا عَالِمًا بِعَدَدِ الْحَصٰی وَمَا فَوْقَ الْبَنِیَةِ الْعَالِیَةِ وَمَا تَحْتَ الْبَنِیَةِ السُّفْلٰی یَا مُفِیْدَ الْعَطِیَّةِ عَلٰی ذَوِی الْاَلْبَابِ وَالْاٰدَابِ یَاذَا الْمَکْرِ وَالْخَدِیْعَةِ یَا ذَا الْخَبْلِ وَالْحِیَلِ یَا بَنْدَ رَطُوْسِ یَا حَوْلَاتَیْشِ یَا حَجْرَ اَلَیْشِ یَا کَیْتَکُوْ اَلَیْشِ بِحَقِّ مُهَلْکَكَ مِنْ فَلَكِ الشَّدِیْدِ وَ بِحَقِّ الْفَلَكِ الْمُسْیَرِ وَ اَبِیْكَ کَیْوَانِ الَّذِیْ اَفَادَكَ الْحُنْکَةَ وَالتَّجَارِبَ وَالشَّعْوَذَةَ فِی الْمَذَاهِبِ اَیِّدْ وَشَیِّدْ عَمَلِیْ هٰذَا وَانْزِعْ بِرُوْحَانِیَّتِهِ الْاِتِّفَاقِ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَهَیِّجْ بَیْنَهُمَا بِحَقِّ رُوْحَانِیَّتِكَ

الغدّارتہ المکارۃ روحانیۃ ابنیک بدل انسھما بالوحشۃ وجبھما بالبغضۃ ولا تزال رویتھما متبا ینۃ غیر منفعۃ متفادیۃ غیر متجانسۃ متضادۃ غیر متشاکلۃ مادمت فی فلک المشتری ودوام فلک الشمس بیزہ ۔

محررالسطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا کردینے کے حقائق کا حامل یہ عمل اعمالِ جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عاملانِ علومِ مخفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحب رسائل طلسمات امام ہرمس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت وعداوت کے لیئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض ونفرت کے لیئے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعے جن دو شخصوں کے مابین نفرت وجدائی پیدا کردی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا

● عملِ انتشار در اعداء

صاحب رسائل طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کر کے خود ان کے ظلم وشر سے محفوظ ہوجائے گا تو اس مقصد کے لیئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سر دفتر ہے جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے۔

کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارت عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصے کرے ان میں سے ایک حصہ کتے اور دوسرا حصہ کتیا کو کھلا دے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا ہوجائے گی

عمل کی عبارت یہ ہے:۔

یا شجاع السماء وسیاف الفلک الاعلیٰ یاذالبطش و النجدۃ والسطوۃ القاھرۃ القاصمۃ والجراۃ والاقدام

یَا ذَا الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالصَّرَامَةِ الشَّدِیْدَةِ الْمُبْرَاءِ
مِنَ الْقَوَدِ وَالْهَوٰی یَا ذَالرُّوْحَانِیَّةِ الْمُحْرِقَةِ یَا صَاحِبَ
الزَّلَازِلِ وَالرُّعُوْدِ یَا مُضْرِمَ النِّیْرَانِ النَّاجِحَةِ وَمُرْسِلَ
الصَّوَاعِقِ الْمُهْلِکَةِ وَالرَّجْفَاتِ الْمُسَیَّرَاتِ اَسْاَلُکَ
بِحَقِّ فَلَکِ تَدْوِیْرِکَ الَّذِیْ لَا یَتَعَدّٰی مُحِیْطَةً فِیْ مُشِیْرِکَ
الْمَشْحُوْنِ بِقُوَاکَ وَجُنُوْدِکَ وَرُوْحَانِیَّتِکَ بِالْاِفْتِرَاقِ
وَالْعَدَاوَةِ بَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ
یَا هَیْرَامِ الْاَکْبَرِ یَا طَبُوْسٍ یَا فَارِیُوْسٍ یَا ذَالْقَهْرِ بِصَوْلَتِهٖ
الْبَاهِرَةِ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ السَّاعَةُ السَّاعَةُ یَا مَلَائِکَةَ
الشَّرِّ وَالْکُدُوْرَاتِ فَرِّقُوْا بَیْنَ اَعْدَائِیْ فِیْ طَبَاعِهِمْ
وَجَلِبُوْا مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ بِحَقِّ حَقِّکُمْ اَیَا اَنْجَاعِ
الْمَلَائِکَةِ الْمُوَکَّلُوْنَ فِی الْاُمُوْرِ الْکَائِنَةِ کَیْوَانِ وَ
سَاقِیْطُوْنِ وَسَاطِیُوْسِ یَا فَارِیُوْسِ بِالْفِرَاقِ وَالْعَدَاوَةِ دَائِمًا
اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ ٥

مسودِ اوراق حکیم محمد رفیق زاہد کہتا ہے کہ بغض وعداوت کے سلسلہ کے عملیات میں سے یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔ ضرورت کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے۔ ہمیشہ بے خطا پایا ہے۔ اس عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط و آداب اوقات کے بغیر ہی بغض وعداوت کے لیئے سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ ارباب علم وفن اس عمل کو عمل و تجربہ کی میزان پر ہمیشہ عجیب الاثر اور سریع التاثیر خصوصیات کا حامل پائیں گے

• عمل فتح و نصرت بر اعداء

تَرْشِیْشًا تَرْشِیْتًا تَرْهَیْشًا هَیَاشًا تَرْمَیْشًا تَرْنَاشًا
تَرْفَاشًا فَرْطَاشًا فَرْحَاشًا فَرْقَاشًا قَیَاشًا فَرْقَیْشًا فَرْهَاقًا
فَرْقَافًا تَرْشًا فَرْشًا هَاتَرْفَشًا هَا فَرْهَشًا تَرْفَرْ رَفْتَرْ

شَمَاهَشْ فَرِيْرَاگ ۝

قاضی برہان الدین بریری نے شمائل السحر میں امام ہرمس سے روایت کی ہے کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدر کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے مقدمہ مجادلہ ومقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

• تباہی وخرابئ دشمنان کے لئے

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ
وَجَعَلَكَ نُوْرًا فِيْ فَلَكِهِ إِلَّا مَا كُنْتَ مُمِدًّا فِيْ سَلْطَنَتِكَ
عَلٰى فُلَانٍ وَعَوْنًا لِيْ فِيْمَا أُرِيْدُ مِنَ الْإِنْتِقَامِ
مِنْ كَذَا وَكَذَا وَفَقْدِ حَوَاسِّهِ وَتُمْتَزِجُ بِحَرَارَةِ
الْمِرِّيْخِ فِيْ حَرَارَةِ طَبْعِهِ وَتُهَيِّجُ فِيْهِ حَرَارَةَ النَّارِ
بِقَمْعِ أَوْمَالِهِ وَتَقْبِضُ بِهَا بَطْنَهُ وَقَلْبَهُ وَتُتْلِفُ
بِهَا عَقْلَهُ وَتَنْزِلُ عَلَيْهِ مَلٰئِكَةُ الْعَذَابِ
وَنَارُ الْمِرِّيْخِ فَتُحَرِّكُ النِّيْرَانَ وَالصُّدَاعَ وَسَائِرَ
الْأَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمِرِّيْخِ وَمَا فِيْهِ مِنْ نَحْسٍ وَنَارٍ بِحَقِّ
مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمِقْدَارِ الْيَابِسَةِ الْحَارَّةِ الْمُنْتَقِمَةِ
مِنْ ظَلَمَةِ الطَّاغِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ وَأَرْسِلْ إِلَيْهِ
رُوْحَانِيَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِيْ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِيْ وَاسْكُنُوْا
فِيْ جِسْمِهِ مِنْ عَذَابِ الْإِنْتِقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰى
بَاطِنِهِ الْقَهْرَ وَالْغَضَبَ وَالْإِنْتِقَامَ فَإِنِّيْ أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِالْقَوِيِّ الْمُحِيْطِ الظَّاهِرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ أَجِيْبُوْا
طَائِعِيْنَ لِأَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

ایسا سرکش وکینہ پرور بدباطن دشمن جس کا ظلم وستم بڑھتا ہی جاتا ہو اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم ومجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آچکا ہو کر کوئی بھی تدبیر اسے اپنے بچ نکلنے کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ

عمل بجالانا چاہیئے۔

صاحبِ شمائل السحر اس عمل کی تفصیل و ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ تباہی و خرابیٔ اعداد کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع دشمن کو ذلیل و رسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ و برباد کر کے آوارہ و بے خانماں کر دینے ورا اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا کر کے پاگل و مجنون بنا کر موت کے منہ میں دھکیل دینا ہے۔

اس عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل مریخ کے برج عقرب میں ہونے پر سیسہ کی ایک لوح تیار کر کے اس پر عمل کی مذکورہ بالا عبارت کو کندہ کرے پھر نوشتہ برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوبان و اسپند اور زیرہ کرمانی و سندرس کے اجزاء پر مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے ساتھ تبخیم کرے۔ عمل تبخیم کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک مکان میں غروبِ آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دخنہ کو سلگائے اور لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہو کر عبارتِ عمل کو ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تبخیم ختم ہو جائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کر لے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھو کر جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں تو روز تک متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم و متکبر شخص چند ہی روز میں محتاج و عاجز، ذلیل و خوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔

● عداوت کا عملِ عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لیئے ذیل کا طلسم بہت زود اثر ہے۔ عمل کے لیئے قمر ناقص النور کے اوقات میں پوست بیضۂ مرغ پر ذیل کے طلسم کو لکھ کر جس ظالم شخص کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کر کے حریر احمر کے پارچہ میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کر دیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہو جائے گا اور شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک کہ عامل اس پارچہ کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہ ڈال دے گا۔

طلسمات یہ ہیں :-

نَا صَطَا قَطَاً فَصَا صَرخَیاً مَا صَشْ شَیاً نَاً فَرَ صَیَاھَاً فَزَ قَطَا صَاً اَخْسَا صَفَاً ھَارً ھَقَارً اَیفلدَشْ اِبن دَمْلان کَعصَفاً فَعصَاً ھَصَفَاصَاً ۵

• برائے ہلاکت اعداء

صاحبِ آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کر کے ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلہ کا ایک موثر ترین عمل ہے چنانچہ جس دشمن کو مرضِ استسقاء میں مبتلا کر کے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لیئے ذیل کے کلمات کو اس دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو پلائیں وہ شخص فوراً بیمار پڑ جائے گا اور استسقاء جیسی موذی مرض کا شکار ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔

کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں :-

ھَا وَادُ ذُھَا ھَـعُـغْدَ آھَا ھَاحُ ذَ دَاھَا

آثار الحروف میں اس عمل کے لیئے عمل کو قمر درعقرب کے اوقات میں بجالانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا گرگٹ جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اعمالِ عشرہ برائے عوارضاتِ عشرہ

(میرے ذاتی معمولات و مجرّبات)

• چھلا برائے دردِ عرق النساء

عرق النساء یعنی رنگین کا درد۔ یہ ایک انتہائی تکلیف دہ درد ہے جو ران سے لے کر قدم تک پہنچتا ہے۔ طلسماتی چھلّا کا عمل اس عارضہ کا مخصوص و موثر علاج ہے

جو اس مرض کے تمام درجات میں مفید ہے اس چھلّے کی بدولت راقم الحروف کے ہاتھوں سینکڑوں حضرات صحت یاب ہو چکے ہیں۔ چھلّے کی تیاری کا طریقہ یوں ہے کہ مریض اپنے درد زدہ پیر کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے برابر سُرخ تانبے کا ایک چھلا تیار کروائے۔ اس چھلّے پر ذیل کے کلمات کو نو (۹) بار پڑھ کر پھونکے اور انگلی میں پہن لے خدا کے فضل و کرم سے فوراً درد جاتا رہے گا۔ اس چھلّے کی تیاری کے لیئے اگرچہ مہینہ، دن یا وقت کی کوئی قید نہیں ہے تاہم یہ عمل اسی صورت میں ہی مؤثر ثابت ہو سکتا ہے جبکہ اس کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر دی جائے جس کے لیئے یہ عمل چاند گرہن کے لگنے کے وقت تین سو (۳۰۰) بار پڑھنے سے شدھ ہو جاتا ہے اس کے بعد بھی عامل کو ہر گرہن پر اس کی تجدید کرتے رہنا چاہیئے تاکہ عمل کی زود اثری ہمیشہ برقرار رہے۔

(کلماتِ عمل ملاحظہ ہوں)

حَبُوجًا تَعَا لَوا عَوْصًا حَطِ سًا مَرْحَهَاجَ شَقًا سَيْغًا تَهْلِيْلًا مَعْطِيْلًا وَهُوْ بِعَا هَرْ وَنِيْرًا ذُوا خَمًا صَرَ اقِدًا هَلْعَمْ هَبْلَعَمْ جَبُوحًا اَمُوْهَسًا طَنْسَقًا لِيَيْرًا ٥

• چھلّا برائے بواسیر

بواسیر جیسی پریشان کن مرض سے نجات حاصل کرنے کے لیئے ذیل کے طلسماتی چھلّے کا عمل اپنی مثال آپ ہے۔ بواسیر کے اس کراماتی و روحانی چھلّے کو مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لے تو چند روز کے دوران ہی بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی مسّوں کی تکلیف اور جلن سے کیسی ہی پریشانی کیوں نہ ہو نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ جو حضرات بواسیر میں مبتلا ہوں اور اس مرض سے چھٹکارا پانے کے لیئے اس چھلا کو تیار کرنا چاہیں تو عیدالاضحیٰ کے دن ذیل کے کلمات کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر سات سو (۷۰۰) مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کریں تو اس عمل کے عامل ہو جائیں گے اس کے بعد جب بھی عیدالاضحیٰ کا یومِ سعید آئے عمل کی پہلے کی طرح زکوٰۃ کے لیئے عمل کو اسی مقررہ تعداد میں پڑھ لیا کریں۔

عمل کے کلمات یوں ہیں :-

مَاوَانْ وَهَدْ وَامَادْ وَکَنْ مَدْ وَاحَاهَشْ هَدْ آهَرْ
وَاقِدْ آگَرْ مَوشْ دَرْ مَوشْ ٥

مذکرۃ الصدر بواسیری چھلے کو مریض کے بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی (چھنگلی) کے صحیح ناپ کے مطابق اصلی چاندی کا بالکل سادہ بنوائیں جس پر کسی قسم کا نشان ونقش و نگار یا نگینہ وغیرہ نہ ہو۔ چھلے کے لیئے وزن کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ اس چھلے پر عمل کے اسمائے مبارکہ کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور پہن لیں بفضلِہ تعالیٰ پرانی سے پرانی ہر قسم کی بواسیر کے لیئے مفید ہے۔ یاد رہے اس چھلے کا ہر وقت پہنے رہنا بہت ضروری ہے۔

مارگزیدہ کا شافی علاج

اگر کسی کو سانپ یا افعی یا بچھو نے کاٹ لیا ہو اور اس مریض کے زندہ بچ رہنے کی کوئی امید باقی نظر نہ آتی ہو تو اس عالم میں بھی دم توڑتے ہوئے مریض کو ذیل کے کلمات کو پانی پر پاک حالت میں رُو بقبلہ پانچ (۵) مرتبہ پڑھ کر پلا دیا جائے تو مارگزیدہ کو یقینی طور پر شفا ہو جائے گی۔

کلمات یہ ہیں :-

سَمُوخْ هَمُوخْ سَمُوخْ سَوسَرْ سَوْثَوْنْ ٥

اس عمل کا عامل ہونے کے لیئے عمل کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے :-

کہ محرم الحرام کا چاند دیکھ کر مذکورہ بالا اسمائے عمل کو کسی علیحدہ جگہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ عمل قابو میں آجائے گا اسی طرح ہر سال عمل کی تجدید کی نیت سے عمل کی مداومت کرتے رہنا عمل کی قوتِ تاثیر میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ یہ عمل جو میرا سینکڑوں بار کا مجرب و آزمودہ ہے میرا خاندانی طور پر صدری و اسراری عمل ہے۔ اربابِ علم و فن اگر اس عمل کے فوائد سے دلچسپی رکھتے ہوں تو ان کے لیئے اس عمل کے سلسلہ کی ایک خاص شرط کی پابندی کا لحاظ کرنا بہت ضروری ہے جو یہ ہے کہ عامل ہر قسم کے گوشت کا استعمال ہمیشہ کے لیئے ترک کر دے۔ اگر عامل خود کو ترکِ حیوانات کا پابند بنا

میں کامیاب ہو جائے گا تو پھر ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مریض کا بھی کامیاب علاج کر سکے گا۔

برائے دردِ ناف

ناف کا درد دُور کرنے کے لیئے ذیل کا عمل اسرارِ عجیبہ سے ہے۔ یہ عمل مجھے حکیم قلنیان بن النوش کے قلمی رسائل کا ترجمہ کرتے ہوئے حاصل ہوا تھا اس عمل کی صداقت کے لیئے اس قدر کافی ہے کہ یہ عمل کوئی ربع صدی سے میرے ذاتی معمولات و تجربات میں سے ایک ہے اس عمل کا عامل بننے کے لیئے اس کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔

کہ رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر عمل کے ذیل کے کلمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں اور مسلسل تلاوت کے عمل کو جاری رکھیں یہاں تک کہ جب چاند غروب ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں۔ عمل کے عامل و کامل ہو جائیں گے۔

کلمات یوں ہیں:۔

لَاھُوْقَ وَلَاسَتُوْقَ وَالْکَیْشُوْنَ اَنْ کَیْشُوْنَ مَاسَوْنَ مَھَاطَوْنَ طَرْعَوْنَ ○

ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ناف کے درد میں مبتلا مریض کو اپنے سامنے زمین پر چیت لٹائے اور خود عمل کے کلمات کو سات دفعہ پڑھ کر اپنی انگشتِ شہادت کو اپنے لعاب دہن سے تر کرے اور مریض کی ناف کے سوراخ میں خوب زور دے کر دبا کر رکھے اس کے ساتھ ہی کلماتِ عمل کو دوبارہ سات دفعہ پڑھ کر انگلی کو اٹھا لے۔ ناف جہاں پر بھی ہوگی فوراً ہی اپنے ٹھکانے پر آجائے گی۔ اس عمل میں ناف اپنے مرکز کی طرف چکی کی طرح گردش کرتے ہوئے واپس پلٹ کر آتی ہے جس سے ایک عجیب طرح کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز خود مریض کو عامل کو اور عمل کے وقت موجود تمام حضرات کو بھی بخوبی سنائی دیتی ہے۔ اس معجز نما عمل کے محض ایک دفعہ کے بجالانے سے ہی ناف کے ٹل جانے کا پرانے سے پرانا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہتا ہے تاہم ضروری ہے کہ اس عمل کو متواتر تین یوم تک بجالایا جائے تاکہ یہ عارضہ دوبارہ پیدا نہ ہونے پائے۔

حکیم قنیان بن انوش فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لیئے کسی قسم کی اجرت لینا حرام ہے اگر کوئی شخص اس کے باوجود اس عمل پر اجرت طلب کرے گا تو یقینی طور پر وہ سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔ ایک تو اس کا عمل ہی بلطل ہو جائے گا اور دوسرے وہ خود بھی ناف کے درد کا مریض بن جائے گا۔ ایسا مریض کہ پھر جس کا جیتے جی کوئی بھی علاج ممکن نہ ہو سکے گا۔ میرے نزدیک جہاں ناف جیسے عارضہ کے لیئے یہ طلسماتی عمل ایک مؤثر ترین علاج ہے وہاں اس کے لیئے مذکورہ شرط کی پابندی بھی انتہائی ضروری ہے امید کی جاتی ہے کہ صاحبانِ ذوق و شوق اس شرط کی پابندی کا خیال رکھیں گے اور اس عجیب و غریب شفا بخش طلسماتی علاج کے عامل بن کر اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے

• عظمِ طحال کا طلسماتی علاج

عظمِ طحال یعنی تلی کے غیر طبعی طور پر بڑھ جانے کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔ یہ عمل اپنے حیرت انگیز طلسماتی و روحانی فوائد کے اعتبار سے ایک ایسا نادر و نایاب مسیحائی علاج ہے جو طحال جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے فوری تدارک کا ضامن ہے اس عمل کی معجز نمائی سے اس حقیر کے ہاتھوں اب تک ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ اس عمل سے علاج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

کہ حسبِ ضرورت سوتی کپڑا لے کر اسے چہار تہہ کر کے پانی سے اچھی طرح تر کریں اور مریض کی تلی کے مقام پر رکھیں اس کے بعد ذیل کے عمل کو اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کو تانبے یا کانسی کے برتن میں بھر کر اس برتن کو کپڑے پر رکھ کر ہاتھ سے آہستہ آہستہ دباتے جائیں اور ساتھ ہی ساتھ عبارتِ عمل کو بھی پڑھتے جائیں اس کے تھوڑی ہی دیر کے بعد جب مریض تپش و حرارت سے بلبلا اٹھے تو فوراً برتن کو ہٹالیں اس عمل سے مریض کی تلی کے مقام پر ایک آبلہ سا نمودار ہو جائے گا۔ اس آبلہ پر گائے کا گھی لگاتے رہیں تو دو تین روز میں خود بخود ٹھیک ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی اسی عرصہ کے دوران طحال کی شکایت سے بھی مکمل طور پر نجات مل جاتی ہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے:-

دَ قْھَاشْ تَنُوْمَاشْ یَاعَظْمُ الْکَبِدِ وَالطِّحَالِ عَانِقْتَاتَاھَا

مِسَاقَاً فَنَوْبَاشْ هَوْقَاشْ هُوْنِقَاسَاً يَنُوْطِسَاقَاً هَنْهَاشْ
هَوْطَاشْ عَنَوْطَايْ هَلَوْهَايْ دَدْطَاً عَنُوطَاً دَوطَ اشْ
عَوْطَاشْ هَيَاهَاسَبْ هَاسَبِ نِعَاً يَاهَاً بَاهَاصَادَ يَجَادَاً
اَهْيَاً ٥

• برائے نظرِ بد

علمائے مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ جیسے سانپ کی زبان اور بچھو کے ڈنگ میں زہر موجود ہوتا ہے بالکل اسی طرح انسان کی آنکھ میں بھی زہر پایا جاتا ہے یہ زہر نظر کا لگتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ نظرِ بد کا اثر صرف انسان پر ہی نہیں بلکہ حیوانات، جانور، باغات دولت اور اسباب وغیرہ ہر چیز پر ہوتا ہے نظرِ بد سے محفوظ رہنے اور نظرِ بد کے علاج کے لیئے علمائے فن نے مختلف عملیات و اوراد کو بیان کیا ہے ذیل میں اس سلسلہ کا ایک جامع الاعمال عمل درج کیا جاتا ہے جس کی تفصیل و ترکیب میں البو عبید اللہ طائی لکھتے ہیں

کہ جس شخص کو اس بات کا خوف یا وہم لاحق ہو جائے کہ وہ نظرِ بد کا شکار ہو جائے گا تو ایسا شخص ہر روز ذیل کی آیاتِ عمل کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

دَنْ دَکَاسِ مَاحَلَاصِ خُصْعَاسِ لَامَاسِ یَاعَینِ وَلْشَهَاصِ
مَا اَهْلُهَا فَهَاسِ قَهَاسِ حَمَعْشَقَاً سَقْحَمْعَاً عَقْكَهَا
یَاًکَهْیَعَاصِ اَصْنَکَ قِ آشْ قَاسِ یَاکَیْخُوسَاً خُجْطَاسِ حَجْطَاسِ
یَاعَنْ غَمَاسِ اَلْفَنِی شَوْ اَهَوْ اَهَیَا هَیَاد

اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی چیز جیسے مال، اولاد، مکان، دکان، کھیتی، باغات یا گائے بھینس اور بکری وغیرہ پسند آئے اور نظروں کو خوب اچھی لگے تو اسے فوراً ہی آیاتِ عمل کو پڑھنا چاہیئے اس عمل کی خیر و برکت سے وہ چیز نظرِ بد سے محفوظ رہے گی۔

البو عبید اللہ طائی فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ میری نظر بہت سخت اور نقصان دہ ہے تو اس کے لیئے ضروری ہے کہ جب بھی اس کی کسی خوب صورت و پسندیدہ چیز پر نظر پڑے تو وہ اسی وقت ہی آیاتِ عمل کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی نظر کا زہر

باطل ہوجائے گا اور مطلوبہ چیز نظرِ بد کے زخم سے بچی رہے گی۔ کتاب غایۃ الحکیم میں لکھا ہے کہ ابوالحسن اعمالی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرا لڑکا سخت علیل ہوا اور بیماری کی شدت کے سبب قریب المرگ ہوگیا کہ اتفاق سے مجھے امام ابوعبداللہ طائی کی عالمِ خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے امام صاحب کی خدمت میں اپنے لڑکے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ ابوالحسن اعمالی تم آیاتِ طلسمات برائے نظرِ بد سے کیوں غافل ہو۔ حکیم تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے صبح کے وقت نیند سے بیدار ہوکر پہلے نمازِ فجر ادا کی اور اس کے بعد آیاتِ طلسمات کو زعفران و عرقِ گلاب سے کاغذ پر لکھا اور پانی میں گھول کر لڑکے کو پلایا جس کی برکت سے وہ ایسا تندرست ہوگیا کہ جیسے وہ کبھی بیمار ہوا ہی نہ تھا

ابوعبداللہ طائی رقمطراز ہیں کہ جس شخص کو معلوم ہوجائے کہ اس کی کسی پریشانی، بیماری اچانک صدمہ و حادثہ یا نقصان کا سبب نظر کا لگ جانا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ آیاتِ عمل کو لکھے اور اپنے گلے میں لٹکائے۔ اس کے علاوہ عمل کو پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پی لے۔ غایۃ الحکیم میں مسطور ہے کہ اگر کسی جانور کو نظر لگ جائے تو مندرجہ بالا آیاتِ عمل کو پڑھ کر تین بار اس جانور کے دائیں نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اس عمل کی بدولت وہ جانور صحیح و تندرست ہوجائے گا۔ صاحبِ غایۃ الحکیم کے مطابق یہ عمل نظرِ بد کے اثرات دور کرنے کے لیئے جہاں ایک لاریب طلسم تسلیم کیا جاتا ہے وہاں علمائے فن نے نظرِ بد کی تشخیص کے لیئے بھی اس طلسم کو ایک عجیب و غریب عمل کے طور پر بیان کیا ہے۔

چنانچہ نظرِ بد کا اثر معلوم کرنے کا طریقہ یوں ہے کہ فلفل احمر یعنی سرخ مرچ کے سات دانے لے کر ان پر محولا بالا آیاتِ عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور ان کو مریض کے جسم پر سے اتار کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ مریض پر نظرِ بد کا اثر ہونے کی صورت میں مرچ کے دانے جل کر خاک ہوجائیں گے اور کسی قسم کا کوئی دھواں یا ناخوشگوار صورت پیدا نہ ہوگی اس کے برعکس اگر مریض کے مرض کا سبب قدرتی و جسمانی ہوگا تو فلفل کے دانوں کے جلنے سے حلق و شکم کا تلخ اور بدبودار دھواں اٹھے گا۔ اس عمل کے لیئے کسی پرہیز یا شرط وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ البتہ عمل کے لیئے ظاہری و باطنی طہارت کی پابندی بہت ضروری ہے۔

چنذری کے لیئے

چنذری کے درد کے لیئے ذیل کے طلسمات کو تانبے کی لوح پر لکھ کر چنذری میں مبتلا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ چند دنوں میں مرض دور ہوگا۔

طلسمات یہ ہیں:-

لسوٗ ھیاٰبٗ لسوٗ ھوٗ ناٰبٗ ھباٗ ھوٗ یاٰبٗ دسٗ عاٰبٗ قتدٗ خاٰبٗ
ھدٗ ھوٗبٗ قتدٗ عوٗبٗ ٥

بچوں کے سوکھے پن کے لیئے

نوامیس رمانی میں تحریر ہے کہ اونٹ کی ہڈیوں کے برادہ کو کوئلوں پر سلگا کر بچے کو تین روز تک صبح و شام اس کی دھونی دیں سوکھے پن کے لیئے بہت مفید ہے۔ راقم الحروف دعا کرتا ہے، کہ خدائے تعالیٰ صاحب ابن عباد مشہدی کے درجات کو بلند فرمائے کہ موصوف نے سوکھے پن جیسے مہلک اور عسیر العلاج مرض کے لیئے کس قدر عجیب النفع عمل دریافت کیا ہے ایسا عمل کہ جو صدیوں سے اس عارضہ کے لیئے تریاق ثابت ہو رہا ہے اور یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس کی اثر آفرینی ہمیشہ برقرار رہے گی۔

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات، علم النقوش اور علم الالواح	۶۰/=
حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک سوال و جواب	۱۵/=
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۵۰/=
رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	۳۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات، کل امورہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۷۵/=
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۳۵/=
روحِ ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات پہننا	۲۵/=
اکتار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم، اصطلاحات و تشریحات، زائچے کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/=
روحِ قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۳۰/=
المختصر	عہد رسالت سے قرونِ اولیٰ کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور جنسی کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہمایوں مرزا لکھنوی	۶۰/=

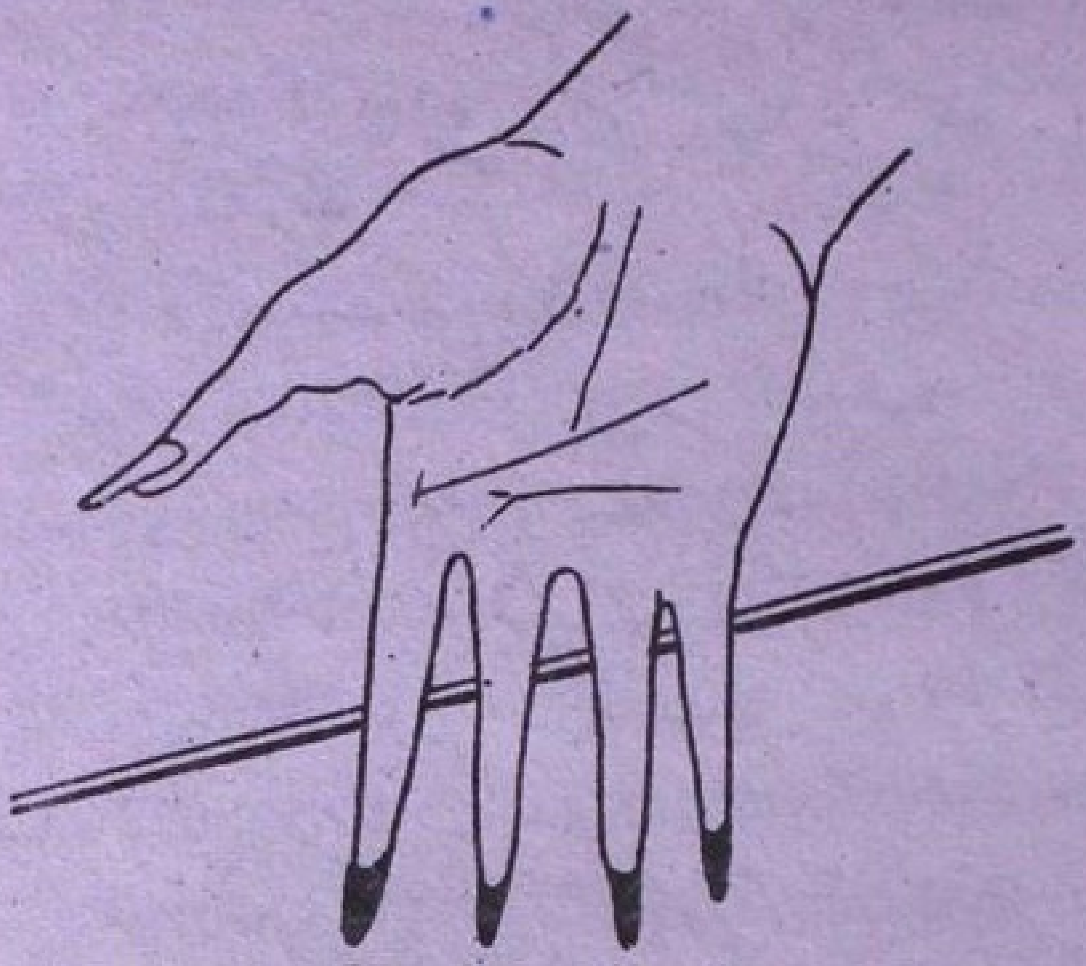

مِصباحُ الرَّمل

نقطوں اور لکیروں کے اس بے پایاں علم میں
ماضی. حال اور مستقبل کے واقعات پوشیدہ ہیں اور علوم فلکیات
کیلئے اطمینان کا لاجواب و بےمثال مرقع ہے.

تسخیرِ پریان کے طلسماتی عملیات

علمائے مخفیات و رُوحانیات نے تسخیرات کے باب میں تسخیرِ پریان کے سلسلہ کے عملیات کا ذکر نہایت شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے۔ تسخیرِ پریان کے عملیات کو طلسمات کی دنیا میں بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ ان عملیات کو عجائبات کے مشاہدہ کے ساتھ بالعموم تفنّنِ طبع کے لیئے بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیرِ پریان کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے جس کے حقائق کا علم رکھنا اربابِ علم و فن کے لیئے نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اسی رعایت سے ذیل میں تسخیرِ پریان کے متعلق عملیات کو قلمبند کیا جاتا ہے۔ صاحبانِ ذوق و شوق ان عملیات کو اپنے تجربات میں لا کر ان کے گوناگوں خواص و فوائد سے ممتع ہو سکتے ہیں۔

۱- پریوں کے جہان میں

صاحبِ مدارج البروج امام حیدرآفاقی کی تحقیقات کے مطابق علمائے متقدمین و متاخرین کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ حاضرات و رُوحانیات اور جنات و مؤکلات کی طرح پریوں کی بھی ایک علیحدہ نوع کی مخفی مخلوق کا ایک جہان موجود ہے۔ یہ حسین و جمیل مخلوق ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور زبردست قوتوں کی مالک ہے۔ حیدرآفاقی تحریر کرتا ہے کہ حکمائے فن سے منقول ہے کہ حضرتِ انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اس اعتبار سے اگر وہ خدائے قدوس کی اس مخفی مخلوق سے رابطہ و تعلق پیدا کرنا چاہے تو عملیات و ریاضت کے ذریعے ایسا کر سکتا ہے۔ تسخیرِ پریان کے سلسلہ کے عملیات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حیدرآفاقی رقمطراز ہے کہ علمائے فن نے تسخیرِ پریان کے عملیات کو بھی اعمالِ اکبر و اصغر دو طرح کے عملیات کے طور پر تحریر کیا ہے۔

اس وقت ہم اس سلسلہ کے جن چند ایک اعمال کو سپردِ قلم کرنا چاہتے ہیں وہ علمائے فن کے نزدیک مجرّب المجرّب بیان کیے گئے ہیں۔ ان اعمال کے متعلق معتمد کتبِ طلسمات میں مسطور و مذکور ملتا ہے کہ علمائے فن ان عملیات کو صدیوں سے میزانِ عمل و تجربہ

[stamp]

پر پرکھنے کے بعد ان کی صداقت وحقانیت پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں۔ تسخیر پریان کے متعلق اس وقت (پریوں کے جہان میں) کے عنوان سے جو پہلا عمل تحریر کیا جا رہا ہے اس کے ضمن میں امام حلبد آتی مدارج البرج میں لکھتا ہے کہ یہ عمل اس سلسلہ کے ایسے سریع التاثیر عملیات میں سے ایک ہے جس کا عامل پریان جیسی جلیل وجمیل رُوحانیات کی دنیا کا مشاہدہ بھی کر سکتا ہے اور اس مخفی مخلوق سے تعلق پیدا کر کے اپنے مطلوبہ امور کے لیئے ہر طرح کی معلومات اور امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

حلبد آتی کہتا ہے کہ یہ نادر و نایاب عمل رُوحانی میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور انتہائی کامیاب دیے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے چنانچہ ترکیب عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ جو عامل تسخیر پریان کے لیئے پریان کی دنیا کے عجائبات کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ شریعتِ مطہرہ کے مطابق اپنے آپ کو عبادت الٰہیہ کا پابند بنائے رزقِ حلال کمائے، زبان پر قابو رکھے، فسق و فجور سے بچے، ترکِ حیوانات کرے۔ جب ان بنیادی اصولوں پر کاربند ہو جائے تو پھر اس عمل کے بجا لانے کا اہتمام کرے اور اگر اپنے طور پر یہ محسوس کرلے کہ میں ان امور کی رعایت نہیں کر سکتا تو پھر تسخیر کے عملیات کی چلّہ کشی کرنے کا تصور تک بھی ذہن میں نہ لائے۔

متذکرۃ الصدر اصول و قواعد پر عمل پیرا ہونے کے بعد اس عمل کی ایک دوسری اہم شرط کے مطابق عامل اس عمل کے لیئے خلوت کی کسی ایک ایسی جگہ کا انتظام کرے جو آبادی سے اس قدر دُور ہو کہ جہاں لوگوں کی آمد و رفت وغیرہ ممکن نہ ہو سکے۔ جب تمام انتظامات مکمل ہو جائیں تو اس کے بعد عروجِ ماہ میں قمر زائد النور کے دنوں سے عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لیئے رات کے وقت کسی بھی قسم کا کوئی خوشبودار دخنہ سلگائے اور اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے پختہ عزم و یقین کے ساتھ ذیل کے کلماتِ عمل کو اپنے عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کے چلّہ کے دَوران روزے رکھے۔ غذا کے طور پر جَو کی روٹی اور روغنِ زیتون کا استعمال کرتا رہے۔

عبارتِ عمل ملاحظہ فرمائیں۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ الْكَامِلُوْنَ عَلٰى بَنَاتِ مُلُوْكِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَحَاضِرُوْنَ اَنْ اَقْبِلُوْا اَسْرِعُوْا فَاَفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ

مِنَ الْاُمُوْرِ الْکَائِنَۃِ عَلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ بِحَقِّ عَشَدَا طُوْ
قَشْ وَمَذْنُ قَشْ وَقَرْ هُوْ قَشْ ذَاتَ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ
یَاتَنِیْدَ هَبُوْ قَشْ قَشَیَابِ طَوْنَقِیَشْ قَلَیَاشِ وَکَیْشَفُوْ ذَرَاقَاثِ
هَنْطِیْمَا قَشْ طَنْطَیُ قَشْ اُجِیْبُوْ اَدْعُوْ تِیَ یَا اَیُّهَا الرَّوْسَاءُ
الْعَامِلُوْنَ یَارَنْدَا وِیْقَشِ طَلْیُوْ قَاشِ هَلْیُوْ قَاشِ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْکَرِیْمَۃِ الْعَزِیْزَۃِ ٥

حلبداقی لکھتا ہے کہ چلّہ کے آخری روز عامل عبارتِ عمل کو اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنے بھی نہ پائے گا کہ پریوں کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہوگی۔ عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ ان سے کچھ خوف نہ کرے بلکہ انتہائی انہماک اور توجہ کے ساتھ اپنے عمل کے پڑھنے میں مشغول رہے پھر جب حسبِ دستور عمل کو مکمل کر چکے تو ان کی طرف متوجہ ہو اور ان میں سے جس کے ساتھ پسند کرے گفتگو کرے۔ پریوں کی اس جماعت میں سے ان کی تاجدار پری آگے بڑھ کر عامل کی خدمت میں یہ عرض کرے گی کہ ان کی خواہش ہے کہ ان کا عامل ان کے ساتھ پریوں کے جہان کی سیر کے لیئے چلے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان کے جواب میں فوراً یہ کہے کہ اے مخلوقِ خدا میرا تمہیں تسخیر کر کے بلانے کا مقصد بھی تو یہی ہے کہ میں تمہاری دنیا کی سیر کروں اور وہاں کے عجائبات و غرائبات کو ملاحظہ کروں۔

امام حلبداقی فرماتے ہیں کہ اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے حواس پر قابو رکھے۔ کسی قسم کی بھی عجلت بازی سے کام نہ لے اور پریوں کے ہمراہ ان کی دنیا کی سیر کے لیئے نکلنے سے قبل ان کی ملکہ سے اس کے ہمیشہ کے لیئے تابعدار و فرمانبردار رہنے کا عہد و پیمان لے۔ جب باقاعدہ معاہدہ جات کو طے کر لیا جائے تو پھر عامل اپنی صوابدید کے مطابق جو حکم کرے گا پریاں فوراً اس کا حکم بجا لائیں گی۔

حلبداقی کے بقول تمام پریاں ایک غول کی شکل میں عامل کو چاروں طرف سے اپنے حصار میں لے کر نہایت وقار و متانت کے ساتھ ایک قطار میں کھڑی ہو جائیں گی اور عامل کے سامنے اپنی صدائے خوش الحان کے ساتھ محبت و پیار کے ایسے روح پرور دلپذیر نغمے گائیں گی کہ جس سے ایک عجیب اور پُر لطف سا سماں پیدا ہو جائے گا اور اس طرح پریوں

کی یہ جماعت گاتے اور رقص کرتے ہوئے چشم زدن میں عامل کو اپنے ساتھ ایک تختِ یاقوتی پر سوار کر کے اپنی خوبصورت دنیا میں لے جائیں گی۔ عامل کو اس کی خواہش کے مطابق جہاں بھی جانا چاہے گا اسے وہاں لے جائیں گی اور جب تک وہ ان کے ہاں مہمان رہنا پسند کرے گا وہ بڑی تواضع اور انکساری کے ساتھ اس کی مہمان نوازی کرتی رہیں گی۔

پریوں کے جہان کی سیر و سیاحت کے بعد جب کبھی عامل اپنی دنیا کی طرف واپس پلٹ جانے کا قصد کرے گا تو اس وقت پرستان کی ملکہ کی طرف سے وہاں کی دنیا کے عجیب و غریب اور بیش قیمت نوادرات کو تحفہ کے طور پر عامل کے حضور پیش کیا جائے گا اور اس طرح نہایت شان و شوکت کے ساتھ عامل کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ جلدآتی لکھتا ہے کہ پریوں کی تسخیر کے اس عمل کا عامل دیوتاؤں کی مانند قوت و طاقت رکھتا ہے۔ لوگوں کو فیضِ رُوحانی بخش سکتا ہے۔ امراضِ کہنہ کو پل بھر میں دُور کر سکتا ہے۔ وہ زمین کے مخفی خزائن و دفائن کو دیکھنے پر قادر ہو جاتا ہے۔ سلاطین و خوانین عظام اس کی تعظیم بجالاتے ہیں۔ وہ اپنی زیرِ اثر پریوں کی مدد سے جس شخص کو چاہے ہزاروں کوس کی مسافت سے بلا سکنے کی قوت کا مالک بن جاتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں وہ ہر قسم کی مخفی مخلوق سے گفتگو کرنے اور ان کی گفتگو سمجھنے کی قابلیت حاصل کر لیتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج کے بیان کردہ حقائق کے مطابق اس عمل کا عامل نہ صرف خود ہی اس مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ ہر شخص کو اس کا مشاہدہ کرا سکتا ہے مدارج البروج میں تحریر کیا گیا ہے کہ علمائے مخفیات کا اس امر پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جملہ نوع کی رُوحانیات میں سے پریان ہی ایک ایسی مخفی مخلوق ہے جو غیر معمولی طور پر اپنے عامل سے دل و جان کے ساتھ محبت کرتی ہے اور کسی بھی حالت میں عامل کے نقصان کا کوئی قصد نہیں کرتی بلکہ عامل کو پیش آنے والی مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتی رہتی ہے۔ عامل کی صحت و بیماری، جوانی و بڑھاپا ہر حالت میں اس کا ساتھ دیتی ہے۔ عامل کے ساتھ کیے گئے اپنے معاہدہ جات سے کبھی بھی روگردانی نہیں کرتی اور عامل کے طلب کرنے پر فوراً حاضر ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تسخیرِ پریان کا عامل جب بھی چاہے اپنے زیرِ عمل پریان کو آزاد کر سکتا ہے۔

صاحبِ مدارج البروج تسخیرِ پریان کے اس عمل کے متعلق احتیاط و انتباہ کے طور

پر تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے زندگی بھر ترکِ حیوانات کرنا اور اپنی نفسانی خواہشات پر قابو رکھنا عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر عامل کبھی غلطی سے بھی حیوانی غذا کا استعمال کر بیٹھے گا یا خواہشاتِ نفسانی سے مغلوب ہو کر کسی عورت سے قربت کر لے گا تو فی الفور اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ غلطی کرنے کی صورت میں عمل کے باطل ہونے کے باوجود پریان عامل کا کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں کرتیں نہ ہی عامل کو کسی قسم کی کسی رجعت سے واسطہ پڑتا ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ پریان جیسی حسین ترین اور ہمدرد و مددگار روحانیات کو ضائع کر دینے کے بعد عامل اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے اور ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا حاصل کر لینا اس کے بس میں نہیں رہتا۔

اس عمل کے متعلق یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو ایک دفعہ ضائع کر دے گا تو پھر کبھی بھی دوبارہ اس عمل کی تسخیر نہیں کر سکے گا۔ گویا یہ ایک ایسا عمل ہے جسے عامل زندگی میں صرف ایک بار ہی بجا لا سکتا ہے دوسری مرتبہ کسی بھی صورت میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس عمل کی اس خصوصیت کے پیشِ نظر عامل کے لیئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ عمل کی متعلقہ شرائط کا ہر قیمت پر پابند رہے اور بھول کر بھی کسی کوتاہی سے کام نہ لے تاکہ زندگی بھر عمل کے فوائد سے مستفید ہو سکے۔ مدارج البروج کے علاوہ اس عمل کا ذکر طلسمات کے موضوع پر پائی جانے والی تقریباً تمام کتب میں بڑی تفصیل کے ساتھ ملتا ہے امام ہرمس و حکیم جورابی، تنقیان بن التوش اور رسلاروس جیسے مشاہیر علمائے فن بھی اس عمل کو مجرب المجرب بیان کرتے ہیں۔

۲۔ تسخیرِ پریان کے لیئے

تسخیرِ پریان کے حقائق کا حامل یہ عمل بھی صاحبِ مدارج البروج کا بیان کردہ ایک مجرب المجرب عمل ہے۔ کتاب مدارج البروج میں اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے سات یوم تک ترکِ حیوانات کر کے روزے رکھے اور عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات سے عمل کو شروع کر کے عمل کی چودہ یوم کی مدتِ تسخیر تک صبح طلوعِ آفتاب کے وقت اور شام غروب

آفتاب کے وقت کسی تنہا اور محفوظ مقام پر کھڑے ہو کر عمل کے کلمات کو تین تین سو (۳۰۰) مرتبہ کر کے پڑھے۔ آخری دن جب عامل اس عمل کو تین سو مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم کر لے گا اور عمل کے چودہ دن کا چلّہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا تو عامل عمل کے حصار سے باہر بھی نہ نکلنے پائے گا کہ حیرت انگیز طور پر ایک خوفناک اژدہا غیب سے نمودار ہو گا اور عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے گلے میں لپٹ جائے گا۔

امام حلدآقی لکھتے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا کوئی خوف نہ کیا جائے کیونکہ یہ اژدہا حقیقت میں ایک جن ہوتا ہے جو اس عمل کے عامل کو محض خوف دلانے اور پریشان کرنے پر مقرر ہے۔ عامل خاموشی اور سکون کے ساتھ حصار کے دائرہ ہی میں موجود رہے اور اس سانپ کی طرف کوئی توجہ نہ دے کیونکہ تھوڑی ہی دیر کے بعد یہ اژدہا جس طرح ظاہر ہوتا ہے اُسی طریقہ سے ہی خود بخود غائب ہو جاتا ہے۔ اس اژدہا کے جاتے ہی چار نہایت ہی خوبصورت عورتیں پر تکلف لباس اور زیورات سے آراستہ و پیراستہ عامل کے سامنے حاضر ہو کر تابعداری کا اظہار کرتی ہیں۔ حلدآقی رقمطراز ہے کہ یہ عورتیں اس قدر حسین و جمیل ہوتی ہیں کہ اگر کوئی فرشتہ بھی اُن کے حسن کو ایک نظر دیکھ لے تو اس کی ملکوتی قوتیں سلب ہو کر رہ جائیں اس لیئے عامل کو چاہیئے کہ وہ صبر و ضبط سے کام لے ورنہ عمل کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ عامل خاموش انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ جب وہ عورتیں دوسری مرتبہ عامل کے حضور سلام کر کے دوبارہ تابعداری کا اقرار کریں تو بھی عامل خاموش رہے اس پر وہ چاروں عورتیں یک زبان ہو کر تیسری مرتبہ عامل کی خدمت میں عرض کریں گی کہ اے ہمارے آقا ہم چاروں پریاں ہیں جو آپ کے عمل کا نتیجہ ہیں۔ محنت کا ثمر ہیں۔ ہماری طرف توجہ فرمایئے۔ ہم آپ کے جیتے جی آپ کی تابعداری میں رہیں گی۔ اور آپ کے ہر حکم کو بجا لائیں گی اور آپ کی ہر خواہش کا احترام کریں گی۔

اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ ان چاروں پریوں کے ساتھ اپنے معاہدہ کی شرائط کو طے کرے جس کے بعد وہ عامل کے معاہدہ کی پابند رہیں گی اور عامل ان کی شرائط کا پابند رہے گا۔

عبارتِ عمل یہ ہے:-

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَةُ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ یَا اَیُّهَا

الطَاھِرُونَ وَالظَاھِرُونَ مِنَ النَفَرَۃِ الجِنّ شَرَاھِیًا بَرَاھِیًا
اَحْضَرُوا یَا بَنَاتَ الجِنّ اَھِیًا اَشَرَاھِیًا بِحَقّ قَرَجَمِیُوطَا
وَجَمُوطِیُوْ مَاھِیُوْ مَاتِیُوْہَا اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ یَا نِسَاءُ القَوْمِ
مِنَ الجِنَّۃِ یُھَابِرِیْنَ فَھَابِرِیْنَ ھَبِرِیًا فَبَرِیًا بِحَقّ
المِیْثَاقِ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ وَبِحَقّ شَاھِدًا وَمَشْھُوْدًا
اُذْکُرُوا العَھْدِ عَلَیْکُمْ کَمَیْثَدَ ط ہ

۳۔ برائے تسخیرِ پریاں

امام علیدا آتی مدارج البروج میں شمائل السحر سے تسخیرِ پریاں کا ایک عمل نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص پریوں کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہو تو اس کے لیئے آبادی سے دُور تنہائی کے کسی پُرسکون مکان میں چلا جائے اور وہاں تین روز تک قیام کرے۔ عمل کے لیئے رات کے آخری حصہ میں اُٹھ کر غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر ذیل کے کلماتِ عمل کو پانچ سو (۵۰۰) بار روزانہ پڑھے۔ عمل کے تیسرے روز تین پریاں حاضر ہوں گی۔

کلمات یوں ہیں:۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْھَاشَاتِ اَمَراقَاتِ ھَرْ مَاقَاتِ ھَایَوْشَا
مَاقُوْشَا طَاقُوْشَا یَا نُوْشَۃَ یَا مَیْمُوْنَۃَ وَیَا زُوَیْلَۃَ اِئْتُوْنِیْ
سَرِیْعًا ھَیَا اَھْفَا ھَیَا اَھْفَا ھَیَا اَھْفَا ہ

امام موصوف لکھتے ہیں کہ اس عمل کے تابع پریاں عامل کے سامنے حاضر ہونے کے بعد سلام و آداب بجا لاتی ہیں اور اُن میں سے ہر ایک پری عامل کے ساتھ نکاح کی درخواست کرتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان میں سے جس کے ساتھ بھی پسند کرے فوراً نکاح کرلے لیکن ایسا کرنے سے قبل ان تینوں کو اس بات پر رضامند کرے کہ وہ ان میں سے جس ایک کے ساتھ عقد کرے گا باقی دو اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی حسد و بغض نہیں کریں گی بلکہ وہ اس کو سردار سمجھتے ہوئے ہمیشہ کے لیئے اس کی تابعداری میں رہیں گی۔ جب عامل ان سے یہ عہد و پیمان کرلے تو پھر جس کے ساتھ چاہے شریعت کے مطابق

باقاعدہ شادی کرلے۔

امام حلد آقی کے مطابق اس عمل کے عامل کے لیئے تسخیر کے متعلقہ عملیات کی شرائط کے علاوہ ایک شرط یہ بھی رکھی گئی ہے کہ وہ پری جیسی مخفی قوت سے شادی کرنے کے بعد زندگی بھر کسی دوسری عورت سے شادی نہیں کرسکتا اور اگر وہ ایسا کرے گا تو نتیجہ کے طور پر اس کی جان جاتی رہے گی۔

(۴) پریوں کی تسخیر کے لیئے

امام حلد آقی مدارج البروج میں تحریر کرتے ہیں کہ تسخیرِ پریان کے اس عمل کا دارو مدار ذیل کے دخنہ پر ہے۔ دخنہ کی ترکیب یہ ہے کہ جب عطارد آفتاب سے نظر تثلیث بنائے تو اس وقت عنبر اشہب، عروس السمک زنجار، لاجورد، مشکِ خالص اور ہُدہُد ابابیل کی چربی۔ ان تمام اجزاء کو ہم وزن لے کر جدا جدا پیس کر باہم ملالیں پھر اس مرکب کو تانبے یا چاندی کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد کو آبنوس کی لکڑی کی آگ پر سلگائیں۔ پریان کی ایک جماعت حاضر ہو کر حاجت روائی کرے گی۔ عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کے بجالانے سے قبل ایک ہفتہ تک روزے رکھے اور ترکِ حیوانات کرے

مدارج البروج میں تحریر ہے کہ یہ عمل اگرچہ وقتی ضرورت کے لیئے کیا جاتا ہے تاہم اس عمل کے زیرِ اثر پریان عامل کی ہر قسم کی امداد کرنے کی پابند ہوتی ہیں۔ یہ پریان عامل کی حاجت روائی کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتی ہیں اس طرح عمل کی بجا آوری کے بعد عامل کے لیئے بھی ترکِ حیوانات وغیرہ کی کسی بھی پابندی کا پابند بنے رہنا ضروری نہیں رہ جاتا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

(۵) پریان کا مشاہدہ

کتاب مدارج البروج میں تسخیرِ پریان کے باب میں جن اعمال کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جسے پریان کے مشاہدہ کے عمل کے نام سے تحریر کیا گیا ہے نہایت معتبر و مجرب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے ضمن میں مندرج

ہے کہ عامل ذیل کے طلسمات کو قمر زاد اللہ النور کے دنوں میں استقامتِ مشتری کے وقت ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھے۔ بعد ازاں اس جھلی کو جلا کر خاکستر کرکے باریک پیس کر محفوظ رکھے جس وقت اس کاجل کو بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں گے پریاں اور پرستان کا مشاہدہ ہو گا

طلسمات یہ ہیں :-

اکھو صر ھیو وھیطو دھناھی ماہ مالا بیثا لطو داکیشا

اھلا طاط طوش مھدیت ماما امطیا ع عوطاطح

ھیاعبو اھنا بنات ھماشابن ٥

ملدآتی تحریر کرتا ہے کہ یہ حیرت انگیز طلسماتی کاجل میرا تیار کردہ مجرب المجرب ہے جس کے ذریعے میں متعدد بار پریوں کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ راقم الحروف کی طرف سے بھی یہ عرض کر دینا قارئین قانونِ طلسمات کی دلچسپی کا سبب بنے گا۔ کہ میں بھی ذاتی طور پر اس کاجل کو تیار کرکے بذاتِ خود پریاں جیسی حسین ترین مخلوق کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ میرے علاوہ بہت سے دوسرے صاحبانِ ذوق و شوق بھی اس کاجل کو آزما کر متذکرۃ الصدر عجائبات کا معائنہ کر چکے ہیں۔

میرے نزدیک یہ ایک ایسا طلسم ہے کہ جو تسخیر کے چلہ کشی پر مشتمل عملیات سے بھی بڑھ کر عجیب و غریب حقائق کا حامل ہے اس لیئے یہ حقیر اربابِ علم و فن کی خدمت میں یہ پرزور اپیل کرے گا کہ وہ تسخیر پریاں کے سلسلہ کے کسی بھی عمل پر عمل پیرا ہونے سے قبل مشاہدہ پریاں کے اس طلسم کو ایک بار ضرور تیار کرکے خدا کی اس مخفی مخلوق کو خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کرلیں اور ایسا کرنے کے بعد پھر جب وہ اس سلسلہ کے کسی بھی عمل کو بجا لانا چاہیں گے تو ان کے لیئے بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائیں گی اور وہ پختہ عزم و یقین کے ساتھ عمل کی تسخیر کرکے اپنے مقاصد میں کامیاب و کامران ہو سکیں گے۔

علوم مخفیہ پر نادر و نایاب کتابیں

۱۔ مفاتیح الغیب	اردو	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	۲۵/=
۲۔ مصباح الجفر مکمل		" " " " " "	۷۰/=
۳۔ مصباح الفراست		" " " " " "	۲۵/=
۴۔ آپ کی تاریخ ولادت		" " " " " "	۴۰/=
۵۔ مصباح الاعداد		" " " " " "	۲۵/=
۶۔ طلسماتِ سامری		" " " " " "	۳۵/=
۷۔ مصباح ریمیا		" " " " " "	۲۵/=
۸۔ جامع النجوم		" " " " " "	۳۵/=
۹۔ مصباح الرمل		" " " " " "	۵۰/=
۱۰۔ علاج بالنجوم		" " " " " "	۵۰/=
۱۱۔ نادِ علی		ریاض جعفری ایڈوکیٹ	۵۰/=
۱۲۔ خزینۂ جفر		لیاقت اللہ قریشی	۶۰/=
۱۳۔ فیوض طلسمات		سید فیض احمد شاہ نقوی انجاری	۴۰/=
۱۴۔ رموزِ سوالات	دستی زائچہ	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	۶۰/=
۱۵۔ قانونِ طلسمات		حضرت علامہ محمد رفیق	۸۰/=

عظیم پبلشرز نمبر ۱۹۰۳ گلی راجان، کوچہ چیلان نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

طلسماتی عجائبات و غرائبات

عمل حجابُ القفل

حکیم عرسوس ابوالعمان اپنی مشہور عالم تصنیف کتاب دوسیم میں قنیان ابن انوش سے منسوب حجابُ القفل کے ذیل کے عمل کو قلمبند کرتے ہوئے اس کی سندِ جدید کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ اس عمل کی افادیت کی تائید و تصدیق جملہ اکابر علمائے فن کی کتب سے بھی ہوتی ہے جس سے اس کا ایک عظیم النفع عمل ہونا ثابت ہوجاتا ہے چنانچہ حکیم عرسوس لکھتا ہے کہ قنیان بن انوش کہتا ہے کہ اگر ضرورت کے وقت کسی بند قفل کا کھولنا مطلوب ہو تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلمات کو سات بار پڑھے اور قفل کھولنے کی نیت کے ساتھ آنکھیں بند کر کے قُفل پر ہاتھ مارے تو اسی لمحہ وہ قُفل کھل جائے گا۔

عمل حجابُ القفل یہ ہے :-

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ مَنْ فَتَحَ اَلسَّمَآءِ بِالْمَطَرِ الْعَزِیْزِ اِفْتَحْ ھٰذَا الْغُلَّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ یَارَبِّ اَشْبِیَۂ اَشْبِیَۂ وَذَیْدُوْحُ دَیَدُوْحُ وَطَاحُوْلُ وَمَحِیْلُ لَہٗ وَمَکَائِدُ وَسَلَامٌ وَمَالِیُوْحِیْ وَمَعْلُوْتُ دَامَ اِحْوَارُہٗ جُنُوْدُھَا حَابُوْرَہٗ یُوْءُہٗ وَلَابِیْحًا وَحَابَلِیْبِ حَالُوْنَۃَ مَرْدُوْدَہٗ نَاْنِ مَحْ مَعْ طَفِفْ کَہَفْ فَعِیْلٌ یَالِیْطَا وَطَا یَا طَیْ بَیَہٗ اِلَّا مَاتَوَکَّلْتُمْ وَاَجَبْتُمْ اِفْتَحُوْا ھٰذَا الْقُفْلِ وَاِنْ کَانَ مِنَ الْحَدِیْدِ طَیَّرُوْہٗ وَاِنْ کَانَ مِنْ مُّفَرِّقٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ عَوْرٍ فَاکْسِرُوْہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ عَلَیْکُمْ ٥

حکیم عرسوس کہتے ہیں کہ قنیان بن انوش حجابُ القفل کا ایک دوسرا عمل بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ علمائے مخفیات کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت موسٰی علیہ السلام

کی والدہ ماجدہ کا اسم مبارک قفل کھولنے کے لیئے نہایت مجرب اور صحیح ہے۔ حکیم تحریر کرتا ہے کہ شدید ضرورت کے وقت ذیل کے کلمات کو جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ مکرمہ کے نام مقدسہ سے عبارت ہیں چند ایک بار پڑھ کر قفل کی لوح پر پھونکیں تو اسی وقت ہی وہ قفل کھل کر عامل کے قدموں میں آ گرے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

یَا رَبِّ هُلْبَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَةِ الصِّدِّيْقَةِ أُمِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ يَفْتَحُ بِهٖ الْاَطْبَاقُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهٖ الْاٰفَاقُ وَفُتِحَتْ بِهٖ الْاَقَاسِيْ اُفْتُحْ هٰذَا الْقُفْلَ اَوْ هٰذَا الْغُلَّ ٥

راقم الحروف اس جگہ پر اس عمل کے متعلق ایک ضروری وضاحت کے طور پر عرض کر دینا چاہتا ہے کہ اگرچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدۂ گرامی کے نام کے بارے مختلف اقوال ملتے ہیں تاہم اکثریت کی رائے کے مطابق حجابُ القفل کے مذکورہ بالا عمل میں جو نام پایا جاتا ہے یہی صحیح ترین اور متواتر اسناد کے ساتھ ثابت ہے جہاں تک اس نام کی برکت سے قفل و زنجیر کے کشادہ ہو جانے کا تعلق ہے اس سلسلہ میں میری ذاتی تحقیق کے مطابق مخفیات و طلسمات کے موضوع پر ملنے والی تقریباً تمام تر کتابوں میں علمائے فن نے اس امر کی تصدیق کی ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کی صحت کے لیئے حکیم قنیان بن انوش جیسے عظیم المرتبت عالم و عاملِ طلسمات کا نام ہی کافی ہے جبکہ اس عمل کے ناقل ابوالنعمان جیسے برگزیدہ اور کامل و اکمل انسان ہیں۔ ان کے علاوہ اس عمل کے متعلق یہ تحریر کرتے ہوئے مجھے انتہائی اطمینان و اتفاق حاصل ہوتا ہے کہ میں اس عجیب الاثر عمل کو، متعدد مرتبہ آزما کر اس کی قوتِ تاثیر کا امتحان کر چکا ہوں۔

عمل حجابُ النّار

کتاب دوسم میں حکیم عرسوس عمل حجابُ النّار کو بیان کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کا عامل آگ کو اپنے منہ میں رکھ لے تو اس کا منہ نہ جلے۔ اپنے جسم

کے پہنے ہوئے کپڑوں کو آگ میں ڈال دے تو نہ جلیں ہاتھوں کو آگ میں الٹ پلٹ کرے تو ہاتھ نہ جلنے پائیں۔ آگ پر چلے تو پیر نہ جلیں اور اگر عامل روشن تنور میں داخل ہو جائے تو صحیح وسالم باہر نکل آئے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کا عامل اگر آگ کے دریا میں بھی کود جائے تو بھی اس پر آگ کا کوئی اثر نہ ہو۔

عمل حجابُ النار ملاحظہ فرمائیے

عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا النَّارُ الْمُوْقِدَةُ بِالْحَرَارَةِ وَالْاِحْتِرَاقِ بَرْدًا لِصَاحِبِ الدَّعْوَةِ بِالسَّائِرِ الْاَحْوَالِ وَالْاَسْرَارِ بِحَقِّ مَلَائِكَةِ النَّارِ بِالْاَسْمَاءِ الْاَخْيَارِ قَرْ قَوْ قَمَائِيلَ قَرْ قَيُوْ شَمَائِيلَ قَرْ قَوْ هَمَاكِيلَ قَرْ قَيُوْ مَاكِيلَ قَرْ قَعْنَاشِ قَرْ قَيُوْشِ قَرْ قَوْ قَيُوَاشِ اَجِبْ دَعْوَتِي يَا عَبْدَ النَّارِ بِحَقِّ حَقْلَكَ الْقَيُوَاشِ يَا قَرْ قَاطُوْشِ فَقَدْ قُوْشِ بَنْقَدْ وِشِ بَرْدًا وَسَلَامًا مَا قِيَا اَهْيَا اَكِيَا قَرْ قِيَا قَيُوْ قَاہ

حکیم موصوف اس عمل کے خواص و فوائد کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کرنے کے بعد عمل کی متعلقہ ترکیب کی تفصیل میں رقمطراز ہیں کہ جب بھی عامل کو آگ میں کود جانے کے عمل کا مظاہرہ کرنا ہو تو وہ خدا کا نام لے کر عمل حجابُ النّار کو سات مرتبہ پڑھے اور بلا خوف و خطر آگ میں چلا جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے آگ کی تپش و حرارت کا اس پر مطلقاً کوئی اثر نہ ہو سکے گا

اس عمل کا ذکر ابنِ عراقی نے بھی اپنے رسائل میں بڑی وضاحت کے ساتھ کیا ہے اس عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے لئے کسی قسم کے چلّہ وغیرہ کی کسی پابندی کا کوئی ذکر نہیں ملتا ہے۔ میں نے کتاب دو سم اور رسائل ابنِ عراقی میں کسی بھی جگہ پر اس عمل کی تسخیر کے لئے کسی پابندی کے متعلق کچھ بھی نہیں دیکھا ہے البتہ ابنِ عراقی تحریر کرتا ہے کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو، نیک عادات اور عمدہ خصائل کا حامل ہو جس دن عمل بجالانے کا ارادہ رکھتا ہو اس دن ترک حیوانات کی پابندی کے ساتھ روزہ رکھے، عمل کے دوران طہارت کا خیال کرے، احکاماتِ شریعت کا پابند ہے

عمل کی صداقت پر ایمان رکھے اور عمل کو عمل کی صداقت کے عملی مظاہرہ کے لیئے جب چاہے بجالائے۔

ابن عراقی کہتا ہے کہ اگر عامل اس عمل کو بطورِ تماشا بجالائے گا تو سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا کیونکہ اس طرح عمل کا اثر بھی مکمل طور پر باطل ہو جائے گا اور اس غلطی کے نتیجہ میں عامل زندگی بھر کبھی بھی اس عمل کے عجائبات سے کچھ بھی فوائد حاصل نہ کر سکے گا۔

حجابُ النّار کے اس عمل کو میں نے دو ایک بار خود آزمایا ہے اور حرف بحرف کامیاب و بے خطا پایا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی تفصیل عرض کردوں کہ میں نے ترکیب عمل کے مطابق عمل کا وِرد کرتے ہوئے دہکتے کوئلوں پر ننگے پاؤں چل کر دیکھا ہے۔ چنانچہ میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ بلاشبہ یہ ایک ایسا کراماتی عمل ہے کہ جس کی طلسماتی تاثیر کے سبب آگ کی تپش و حرارت کا احساس تک بھی نہیں ہونے پاتا۔ آگ کے انگاروں پر چلتے ہوئے مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میں آگ پر نہیں برف پر چل رہا ہوں۔ نہایت عجیب اور پُر تاثیر عمل ہے۔

حُبّ و تسخیر کے لیئے

مکاشفاتِ حمورابی کا عمل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چلّہ میں ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوالاکھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ طلسمات فلاطیس کا مصنّف اس عمل کو حمورابی سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصر سی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عرب ساحر بالعموم اس عمل کو حُبّ و تسخیر کے مقصد کے لیئے سر انجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پراسرار عمل ہے کہ جو بلاشک و شبہ درست ہے۔

کلماتِ عمل حسب ذیل ہیں:۔

یَا سَسْ قَا سَسْ یَا قَسْ سَا سَسْ قَسْ سَسْ یَا
قَسْ قَیَا سَسْ قَسْ سَیَا قَسْ یَا سَسْ قَیَاً قَسْ سَیَاہ

خواب اور خواب بندی کے لیئے

حکیم ہرمس کہتا ہے کہ عرب ماہرینِ مخفیات خیال کرتے ہیں کہ جس دن قمر منزل غفر اہیں داخل ہو اس دن سے شروع کر کے چالیس یوم تک تین ہزار مرتبہ ذیل کے اسمائے عمل کا روزانہ جاپ کرنے والا شخص اس عمل کا عامل ہو جاتا ہے ایسا عامل عزورت کے وقت جس کسی بھی شخص کے سرہانے کھڑے ہو کر اس پر خواب طاری کر دینے کے ارادہ کے ساتھ عمل کو تین بار پڑھے اور اس شخص کو خاموشی کے ساتھ سو جانے کا حکم دے پھر اس کے ساتھ ہی کسی توقف کے بغیر اس شخص کو پکار کر کہے کہ وہ اپنی آنکھیں کھول دے لیکن پلک جھپکنے کے اس عرصہ کے دوران اس شخص پر نیند اس طرح سے غالب آجائے گی کہ عامل کیا اگر سارا جہان بھی اسے پکارے تو وہ ہرگز ہرگز بیدار نہ ہو سکے گا بلکہ خوب سوئے گا اور اطمینان کے ساتھ سو کر اٹھے گا

ہرمس لکھتا ہے کہ اگر یہ مطلوب ہو کہ نیند نہ آئے تو خواب بندی کے لیئے عامل اس عمل کو تین بار پڑھ کر نیند سے بیدار ہوتے وقت جس شخص کی آنکھوں میں پھونکے اس کی نیند اڑ جائے گی۔ اس عمل کو عموماً عملیات اور چلہ کشی کے دوران بیدار رہنے کے لیئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

عمل یہ ہے :-

يَا غَارِ نِيقُوشَا اَفْرِ طِيمُوسَا يَا سَلْمِيطُوشَا سَلِيمُوتَا سَبُوسَا سَبُوسَا سَبُوسَا سَبُوسَا ہ

مشکل کشائی کے لیئے

حکیم قنیان بن انوش اپنے قصائد میں مکاشفاتِ حمورابی سے نقل کرتا ہے کہ جس شخص پر کوئی ناقابل بیان و برداشت خوفناک مصیبت نازل ہو، غم و الم میں مبتلا ہو یا کسی ظالم و جابر حاکم کے ظلم و شر سے خوفزدہ ہو کسی اچانک مہم کے درپیش ہونے

کا خطرہ محسوس کرتا ہو غربت و افلاس کا ستایا ہوا ہو، دشمنوں کے مکر و دجل کے سبب ذلیل و مغلوب ہو چکا ہو یا کسی پریشان کن لاعلاج مرض کا مریض بن چکا ہو تو ایسا مظلوم و مجبور شخص ان تمام امور کے حل اور جملہ حالات و مشکلات سے چھٹکارہ پاتے کے لیئے مؤکلات کی مخفی مخلوق سے رہنمائی و استمداد حاصل کر سکتا ہے جس کے لیئے ذیل کا عمل نہایت مفید و مؤثر بیان کیا گیا ہے چنانچہ ترکیب عمل کے مطابق تحریر ہے:۔

کہ عامل طلوعِ فجر سے قبل اٹھ کر غسل کرے اور آبادی سے دور نکل کر کسی صحرائے لق و دق یا ویران مقام پر چلا جائے جہاں پہنچ کر عمل کے لیئے ایک صاف اور ہموار جگہ تلاش کرے۔ پہلے اپنا حصار کرے۔ حصار کے بعد مغرب کی طرف منہ کر کے ذیل کے اسمائے عمل کو ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ پڑھے۔ حکیم لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو مکمل بھی نہ کر پائے گا کہ جہاتِ اربعہ یعنی مشرق و مغرب اور جنوب و شمال چاروں اطراف سے ایک ایک گھوڑ سوار نمودار ہو گا۔ یہ چاروں گھوڑ سوار جو اس عمل کے مخفی مؤکل ہوتے ہیں عامل کے سامنے حاضر ہو کر اس سے اس کا مقصود دریافت کرتے ہیں۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اُن سے کچھ خوف نہ کھائے بلکہ جو کچھ کہنا چاہتا ہو پوری تفصیل کے ساتھ کہے اُن میں سے جو مؤکل بھی عامل کی طرف سے بیان کردہ پریشانی کے مداوا پر مقرر ہو گا وہ فوراً ہی اس کی دستگیری کرے گا اور عامل کی سخت سے سخت تر مشکلات کے حل کرنے اور شدید سے شدید تر حاجات کی حاجت روائی میں اس کی ہر طرح سے مدد کرے گا۔

اسمائے عمل یہ ہیں:۔

يَا شَوْقَا طُوْسًا يَا شَوْقَا عُوْسًا يَا شَوْقَا قُوْسًا يَا شَوْقَا لُوْسًا
عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمُوَكَّلُوْنَ الظَّاهِرُوْنَ اَجِيْبُوْا
وَتَوَكَّلُوْا فِيْمَا اَمَرْ كُمْ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا
لَمَّا تَكُمْ مَا فِيْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ
اُحْرِقُ بِالنَّارِ هَيَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ يَا عَقْطَعْيَا سِيْلُ
وَيَا هَمْقَحْيَا نِيْلُ يَا هَطْمَقْيَا بِيْلُ وَيَا كَفَمْقَيَا ئِيْلُ
هَمْنُوْا كَابِسَا مُحُوْا كَاسًا قَحُوْا كَاسًا يَا خُدَّا اُمُ

هٰذِہٖ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَکَۃِ مَاتَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِصَاحِبِکُمْ صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْکَرَامَۃِ ھَیَّا الْعَجَلُ یَااَیُّھَا الْعَامِلُوْنَ لِقَضَاءِ حَوَائِجِنَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ ۵

حکیم رقمطراز ہے کہ تسخیرات کے جملہ قسم کے اعمال میں سے تسخیر مؤکلات برائے حاجات و مشکلات تمام کا یہ عمل ایک ایسا لاجواب و بے مثال عمل ہے کہ اس جیسا سریع الاثر اور کامیاب و بے خطا عمل عملیات کی دنیا میں موجود نہیں ہے۔ تسخیر کے اس مشکل کشا عمل کو علوم مخفیہ و رُوحانیہ کے مسلمہ و مقتدر علماء نے اپنے معمولات و مجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

سلارلوس کا قول ہے کہ یہ عجیب و غریب عمل حکماء کے مخفی و اسراری عملیات میں سے ایک عظیم ترین عمل ہے۔ یاد رہے کہ یہ حقیر بھی اس عمل کا تجربہ کر کے اس کے حقائق کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر چکا ہے جبکہ اربابِ علم و فن بھی ضرورت کے وقت اس عمل کا خود تجربہ کر کے اس کے عجائبات کا نظارہ کر سکتے ہیں۔

فراخیٔ رزق کیلئے

فراخیٔ رزق کا یہ عمل اس حقیر کا بیسیوں مرتبہ کا آزمودہ و مجرّب ہے۔ میرے نزدیک اس عمل کا عامل ترقیٔ رزق و کشادگیٔ روزگار کے سلسلے کے ہر قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ حکیم قنیاآن بن انوش اپنے قصائد میں اس عمل کی تفصیل میں لکھتا ہے کہ اس اکسیری و اسراری عمل کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ فراخیٔ رزق کا یہ عمل علمائے فن کا مانا ہوا عمل ہے اور ایک ایسا عمل ہے کہ جس سے کاروباری حالات کے شاکی خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں

صاحبانِ علم و فن اس عمل کو آزما کر دیکھیں۔ دنوں میں امیر و کبیر ہو جائیں گے

ترکیبِ عمل کے مطابق نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلماتِ عمل کو تین سو سات (۳۰۷) دفعہ تلاوت کر کے پانی پر پھونکیں۔ اس پانی کو سنبھال رکھیں اور اپنی دکان یا کاروباری جگہ

پر خریداری کے لیئے آنے والے لوگوں کو اس پانی کے چند ایک قطرے مشروبات میں شامل کر کے پلائیں جس بھی خریدار یا گاہک کے حلق سے اس پانی کا ایک قطرہ بھی اتر جائے گا. وہ خدا کی قدرت سے ایسا تسخیر ہو گا کہ وہیں کا ہو کر رہ جائے گا اور اس نے جو کچھ بھی مال و اسباب خریدنا ہو گا اسی جگہ سے خریدے گا یہاں تک کہ وہ مستقبل میں بھی اپنی ضروریات کے لیئے ہمیشہ اسی دوکان کا ہی رخ کیا کرے گا۔

کلماتِ عمل یہ ہیں :-

صَمَمْدُ صَحَامَدُ اَجَشْهَا هُوَا صَوَاهَیَا صَمَوا هَادَا صَامِدَا اَشَرَاهِیَا ٥

برائے حُبّ و تسخیر

صاحبِ کتاب الآیات لکھتا ہے کہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر حُبّ و تسخیر کے ارادہ کے ساتھ بروز یک شنبہ زہرہ کی ساعت میں کسی کہنہ و بوسیدہ قبر سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھا لائیں۔ اس مٹی کو شکر یا مصری کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلائیں اور عمل کی قوتِ تسخیر کو ملاحظہ کریں کہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں کس طرح مضطرب و بے قرار ہو جاتا ہے

اسمائے طلسمات یوں ہیں :-

دُهُوْدُ وَدُوْدُ خُوهُوْدُ هَدُ وْدُ حُوْدَسُ هَدُ وْدَسُ كَلاَ قَاطَالِهَا اَجْنُوْدَا اَهْنُوْدَا مَارِسُ هَارِسُ اَحُوْش اَمُوْش السَّاعَةِ السَّاعَةِ ٥

برائے تسخیر

کتاب الآیات میں ذیل کے عمل کو تسخیر کے عالمگیر اثرات کا حامل عمل قرار دیتے ہوئے حکیم حمورابی کی طرف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ذیل کی عبارت

عمل کو اُنیس (۱۹) بار تلاوت کر کے جس بھی شخص کی تسخیر کے ارادہ کے ساتھ اس کے دل و دماغ کی طرف متوجہ ہو گا تو وہ شخص فوراً ہی عامل کے مطلوب کو اس کی کسی طلب کے بغیر ہی حاضر کر دے گا

عبارت عمل درج ذیل ہے:
شَاقِیَاشَاً سَشَرْ قِیَاقَاتَہْ یُوقَاشَوْ قِیوُشَاھَشْ شَامَا
قَشْ یَامَا شَھَا شَنَوْ شَاَ اٰنْ ھَوْ تَاھَطَارِ شَالْھَارِشَا
شَاھِیَا شَوْھِیَا ہ

مارگزیدہ کیلئے

حکیم ارسطو اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ مینڈک کلاں کے سر سے گہرا سیاہی مائل بیضوی شکل کا ایک پتھر نکلتا ہے۔ اس پتھر کی خاصیت یہ ہے کہ سانپ کے کاٹنے والی جگہ پر رکھنے سے یہ پتھر وہاں چپک کر تمام زہر چوس لیتا ہے جس کے بعد از خود ہی علیحدہ ہو جاتا ہے اس کے بعد اس پتھر کو دودھ میں ڈال دیا جائے تو سارا زہر دودھ میں آجاتا ہے۔ ارسطو کہتا ہے کہ اس پتھر کو کشتہ بنا کر محفوظ رکھیں اور ایسا مارگزیدہ جسے ایک دورہ کی شکل میں ہمیشہ سانپ کاٹے۔ اگر وہ اس کشتہ کی راکھ کو صبح کے وقت ایک چٹکی بھر لے کر تین روز تک پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو اسے ہمیشہ سانپ کے کاٹنے کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ پتھر بلاشبہ مارگزیدہ کے علاج کے لئے اکسیر بے نظیر ثابت ہوتا ہے۔ میرے نزدیک اس کی جس قدر بھی تعریف و توصیف کی جائے کم ہے۔ یاد رہے کہ یہ پتھر صرف بڑے اور پرانے مینڈک کے سر سے ہی دستیاب ہوتا ہے۔ یہ کوئی پچاس سال قبل کی بات ہے کہ برما کے علاقہ میں جہاں پانی کے علاوہ خشکی پر بھی بکثرت مینڈک پائے جاتے ہیں ایک مینڈک کے سر سے جراح کی مدد سے یہ پتھر حاصل کیا تھا جو آج بھی میرے پاس محفوظ موجود ہے اور بہت زمانہ گزر جانے کے باوجود بھی کارآمد ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر نے اپنی

حکمتِ کاملہ سے اس پتھر کو صدیوں تک باقی رہنے والی ایک مفید ترین خصوصیت کے ساتھ نواز دیا ہے۔

چشمِ بد دُور

مجرّبات ارسطو میں مسطور ہے کہ اگر نظرِ بد کا شکار ہو جانے والا شخص اپنے گلے میں سنگِ مریم لٹکائے تو نظرِ بد کے اثر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ حکیم لکھتا ہے کہ جب بھی اُس شخص پر کسی کی نظرِ بد پڑتی ہے تو یہ پتھر فوراً ہی سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے اور پھر ایک شبانہ روز کے بعد خود بخود اصلی رنگت پر واپس آ جاتا ہے۔

قارئینِ قانونِ طلسمات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سنگِ مریم گلابی رنگ کا ایک انتہائی نرم پتھر ہے جو ہر جگہ سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ یہ حقیر اس پتھر کی متذکرۃ الصدر خصوصیت کا از خود تجربہ کر چکا ہے۔ اُمید ہے کہ ناظرینِ کرام کو اس سے مستفید ہونے کا موقع ملے گا تو اس حقیر کو دعائے خیر سے یاد کریں گے۔

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات، علم النقوش اور علم الالواح	۶۰/=
حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک سوال و جواب	۱۵/=
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۵۰/=
رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	۲۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات، کل امور ہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۷۵/=
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۲۵/=
لوح ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات پہننا	۲۵/=
آثار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم، اصطلاحات و تشریحات، زائچے کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/=
روحِ قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۳۰/=
المختصر	عہدِ رسالت سے قرونِ اولیٰ کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور جنسی کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہمایوں مرزا لکھنوی	۶۰/=

مصباح الاعداد

مصنفہ: حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب قبلہ

دنیا کا کوئی حساب شمار و اعداد سے باہر نہیں ہے۔ علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں انبیائے سلف سے بطور ورثہ عطا ہوا ہے۔ اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے اصول وضع کئے چنانچہ چین، مصر، بھارت، ایران، یونان، عرب، الجملہ جدید و قدیم تہذیب کے علوم اعداد کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

اعداد سے پیش گوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں نیز گھوڑ دوڑ میں جیتنے والے گھوڑوں کے متعلق علم الاعداد سے پیش گوئی کرنے کا جو طریقہ اس میں دیا گیا ہے وہ تیر بہدف ہے۔ قیمت مجلد ۱۵ روپے (علاوہ محصول ڈاک)

تسخیرِ جنّات کے طلسماتی عملیات

امام ابو طیب صالح کالدی کتاب کبیر میں تحریر کرتے ہیں کہ علمائے مخفیات نے طلسمات کے باب میں تسخیر جنّات کے عملیات کو اس سلسلہ کے عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا ہے چنانچہ تسخیر جنّات کے متعلقہ مختلف تراکیب و طریقہ جات پر مبنی جس قدر بھی عملیات کا ذکر ملتا ہے ایک تو ان تمام عملیات کا طریق یکساں ہے دوسرے اس قسم کے تمام تر اعمال جلالی و جمالی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ سالہا سال کی چلّہ کشی پر مشتمل ہیں۔ کتاب کبیر میں تسخیر جنّات کے جن عملیات کو صاحب کتاب نے علمائے فن کے مجرب المجرب اعمال کے طور پر نقل کیا ہے ان میں سے ایک انتہائی مستند اور میرے ذاتی طور پر پسندیدہ مجرب و آزمودہ آسان ترین عمل کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے

جبکہ اس سے قبل یہ عرض کر دینا نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ ایسے شائقین حضرات جو تسخیر جنّات کے عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں ان پر یہ واضح رہنا چاہیئے کہ تسخیر جنّات کے عملیات کا بجا لانا کوئی آسان کام نہیں ہے ایسے عملیات پر وہی شخص قادر ہو سکتا ہے جسے خدائے بزرگ و برتر نے عزم و حوصلہ مضبوط قوتِ ارادی اور جفاکشی جیسے اوصاف سے بہرہ ور کر رکھا ہو۔ عوام کو تو ایک طرف رہنے دیجیئے۔ خواص کا یہ حال ہے کہ وہ بھی تسخیر جنّات کے عملیات کا نام سن کر لرز جاتے ہیں کیونکہ ایسے عملیات کو شروع کر کے انہیں کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی انجام تک پہنچانا صرف اور صرف خداداد صلاحیتوں کے حامل حضرات کا ہی کام ہے۔ علاوہ ازیں ایسے عملیات کی بجا آوری کے لئے کسی کامل قسم کے عامل کی سرپرستی اور اجازت کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ عمل میں رجعت یا نقصان سے پیدا ہونے والے حالات سے نجات دلانے کے لئے عامل کا رہبر و پیشوا ہی اس کا محافظ و مددگار بن سکتا ہے۔

عملِ اوّل

ذیل کے عمل کو علمائے فن نے عمل کبیر کے نام سے تحریر کیا ہے۔ یہ عمل تسخیر جنّات کے سلسلہ کے

عظیم ترین اعمال میں سے ایک ایسا عمل ہے جو مختلف تراکیب کے حقائق پر مشتمل ہے چنانچہ اس
عمل کی مرحلہ وار ترتیب کے مطابق عمل کے پہلے مرحلہ میں جنات کا مشاہدہ کرنا دوسرے مرحلہ کے
علاوہ پر جنات سے دوستی کا پیدا کرنا، تیسرے اور آخری مرحلہ میں جنات کو تسخیر کرنے کے لیئے
باقاعدہ چلہ کشی کے عمل پر عمل پیرا ہونا ہے۔

صاحبِ کتاب کبیر صالح کالدی علمائے فن سے روایت کرتے ہیں کہ ایسا عامل جو تسخیرِ
جنات کے متعلقہ عملیات میں سے کسی بھی عمل پر عمل پیرا ہونا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ کسی عمل کو
شروع کرنے سے پہلے اس کا طریق عمل اور انجام کے متعلق خوب سوچ سمجھ لے تاکہ بعد میں
اُسے مصائب و آلام کا شکار ہو کر پچھتانا نہ پڑے۔ امام موصوف لکھتے ہیں کہ اکابر علمائے فن کا ارشاد
ہے کہ جب عامل تسخیرِ جنات کا ارادہ کرے تو پہلے ذیل کا استخارہ کرے جس سے عامل کو اس کے
عمل میں کامیابی و ناکامی کے متعلق واضح طور پر معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ استخارہ کے اس عمل کا
طریقہ یوں ہے :-

کہ بالکل علیحدہ مکان میں تسخیرِ جنات کے عمل کے بجالانے کی نیت کے ساتھ حسب ذیل
عمل کو پڑھتے ہوئے سو جائیں۔ اسی رات کو ہی عامل پر تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے۔ امام
صالح کالدی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کو عمل کے خواص و فوائد کا پتہ چل جائے اور استخارہ کے ذریعہ
سے عمل کے بجالانے کی اجازت مل جائے تو پھر بلا خوف و خطر خدا کا نام لے کر عمل کو شروع
کر دے اور اگر عمل کے بجالانے کی ممانعت کر دی جائے تو پھر کسی بھی صورت عمل کے بجالانے
کا قصد نہ کیا جائے۔ کیونکہ تسخیر جنات کے عملیات میں ایسے خوفناک حالات و واقعات سے
واسطہ پڑتا ہے کہ معمولی سے فروگذاشت ہی سے جنات عامل کو ہلاکت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں
یا پاگل و مجنون بنا کر رکھ دیتے ہیں۔

عمل استخارہ کی عبارت یہ ہے :-

آذی بَیا دَدَا ھَیَا لَو نَا اِھَدَ انَا ھَوَ اھَا اَطَیا شَ طَیا شَ بَادَا
ھَوَدَ اَھَوَ لاَ اَھَو اَھَا اَجیا شَا اَشْمَوَ اَہِ اَیَا شِ وَدَاَدَا
ھَا شَ اَحَا لَوَ اَتَعَا لَو اَطَا جَیَا طَا بَعَا مَا لِیعَا ٥

امام البوطبیب لکھتے ہیں کہ استخارہ کے عمل سے اجازت کے حصول کے بعد عمل کی ترکیب
کے مطابق ابتدائی مرحلہ میں جنات کا مشاہدہ کرنا ہوتا ہے جس کی تفصیل یوں ہے کہ عامل ذیل کے

اسماء کو سفید رنگ کے پہاڑی بکرے کی کھال پر لکھ کر مٹی کے برتن میں بند کر کے آگ پر جلائے اور اس کی جو راکھ تیار ہو اس کو آنکھ میں لگائے تو جنات کو دیکھے۔

اسماء یہ ہیں :-

طیھلو یابادورا یا ملطیا نشو ماسو دھیا دخشا متلوحا
لمو ثالو رثا علھیا شاملکوشیا دمیاعنا ھر قیاوٹ مھو یا
اجب طوطلمبا فتمیلا الومیحبا ھطو جا رطیا ھوج یاھوا
شیٔا امید الابد ۵

مدارج البروج میں مسطور ہے کہ اگر کوئی شخص جنات کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کے لئے محوّلہ بالا اسمائے عمل کو گرگ سیاہ کی دباغت شدہ کھال پر لکھے اور اس کھال کو اپنے سرہانے رکھ کر خلوت کے مکان میں سو رہے اور کسی سے گفتگو نہ کرے تو رات کے تیسرے پہر جنات اس کے پاس حاضر ہو کر اس کو خواب سے بیدار کریں گے اور عامل ان سے جو کچھ دریافت کرے گا جنات اس کا جواب دیں گے۔

مشاہدۂ جنات کے لئے کتاب کبیر کا عمل ہے کہ عامل قمر و مریخ کے قران کے وقت اسمائے عمل کو پاک کپڑے پر کبوتر کے خون سے لکھے پھر اس کو جلا کر اس کی راکھ کو محفوظ رکھے اس عمل کے بعد اس راکھ کو اصفہانی سُرمہ کے ساتھ گلاب میں حل کرے اس سرمہ کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے جنات کا مشاہدہ کرے۔

صاحبِ کتاب کبیر رقمطراز ہے کہ عامل پوست مار پر مندرجہ بالا اسمائے عمل کو اس وقت لکھے جبکہ قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تسدیس رکھتا ہو پھر جب جنات کا مشاہدہ کرنا مقصود ہو تو کسی تنہا اور پاک و صاف مقام کا انتخاب کر کے پوست کو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ تیار کرے۔ اس فتیلہ کو تانبے یا کانسی کے نئے چراغ میں روغن کنجد ڈال کر جلائے اور خود چراغ کے روبرو بیٹھ کر مقصد کا تصور کرے بفضلہ تعالیٰ چراغ کی لو میں جنات نظر آئیں گے

ابوطیب لکھتا ہے کہ جب عامل جنات کا مشاہدہ کر کے خدا کی اس مخفی اور عظیم قوتوں کی مالک مخلوق کی حقیقت کو اچھی طرح جان لے تو عمل کے دوسرے مرحلہ کے لئے جس میں جنات سے دوستی پیدا کرنا ہے تیار ہو جائے۔

جس کی ترکیب یہ ہے :-

کہ عامل سب سے پہلے آفتاب کے برج سرطان میں ہونے کے وقت سنیچر کے روز تقریباً عصر کے وقت ایک نقرئی لوح تیار کروائے اور اس لوح پر قلم آہنی سے اسمائے عمل کو کندہ کرواکر اپنے پاس محفوظ رکھے پھر جب سورج غروب ہوجائے تو غسل کرکے آبادی سے دور نکل جائے اور کسی ویران کنوئیں کو تلاش کرکے اس لوح کو کنوئیں میں ڈال دے اور ایسا کرتے وقت پکار کر کہے کہ اے قوم جنات حاضر ہوجاؤ۔ عامل کے پکارنے پر فی الفور جنات کی ایک جماعت اس کے سامنے آموجود ہوگی جو عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے گی۔ امام صالح کالدی تحریر فرماتے ہیں کہ عامل جنات کی پُرہیبت وخوفناک اشکال وہئیاتِ عجیبہ سے کوئی خوف نہ کھائے بلکہ دل کو قوی کرکے اُن سے دوستی رکھنے کا عہد لے۔ اس عمل کو ہر ہفتہ عشرہ کے وقفہ کے بعد متواتر بجا لاتا رہے یہاں تک کہ جب عامل یہ اطمینان کرلے کہ اب اس کے لئے جنات کی حاضری کا طلب کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے تو پھر تیسرے مرحلہ کا آغاز کرے جس میں جنات کو تسخیر کیا جاتا ہے۔

کتاب کبیر میں مندرجہ ترکیب کے مطابق تسخیر جنات کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ شرائط معینہ ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ عروج ماہ میں جمعرات کی رات سے اس عمل کو شروع کرے۔ چنانچہ نمازِ عشاء کے بعد آغازِ عمل سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کھینچے پھر عمل کو شروع کیا جائے اور چالیس (۴۰) روز میں ذیل کی عبارتِ عمل کو سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) کی مقررہ تعداد کے مطابق تلاوت کرکے عمل کی زکوٰۃ ادا کردی جائے۔ عمل کے آخری روز جنات عامل کی خدمت میں حاضر ہوکر اطاعت وتابعداری کا اظہار کریں گے۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ اُن سے مناسب شرائط تجویز کرے۔

امام ابوطیب تحریر فرماتے ہیں کہ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادائے زکوٰۃ کے بعد بھی اس عمل کو ہر روز ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ مداومت کے طور پر پڑھا کرے تاکہ عمل ہمیشہ کے لئے قابو میں رہے۔

عبارتِ عمل یہ ہے:۔

اَجِبْ یَاکَسْکَفِیَائِیْلُ یَارُوْقِیَائِیْلُ وَحُرْقِیَائِیْلُ وَیَامُنْدِغَائِیْلُ وَیَامِیکَائِیْلُ وَیَامُنْھَائِیْلُ وَیَامُوْیَائِیْلُ وَیَادَھْرَائِیْلُ وَیَامِطْرَیَائِیْلُ وَیَاسَرْقِیَائِیْلُ وَیَااَلْیَائِیْلُ وَیَاطُوطِیَائِیْلُ وَیَاھُقِیَائِیْلُ وَیَاقُوطِیَائِیْلُ وَیَاعُمْرَیَائِیْلُ وَیَادَھْیَائِیْلُ وَیَافَلْدَائِیْلُ وَیَادَرْدِیَائِیْلُ وَیَامِرْقِدْیَائِیْلُ وَیَادَقْیَائِیْلُ وَیَاھَرْقِیَائِیْلُ وَیَاجَبْرَائِیْلُ وَیَاسَمْھَائِیْلُ وَیَاسَعْیَائِیْلُ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَۃَ

صاحبِ کتابِ کبیر کے مطابق متذکرۃ الصدر عمل تسخیرِ جنات کے سلسلہ کے تمام تر اعمال کا جامع ہے اور ایک عظیم ترین عمل ہونے کے باوجود اپنے ظاہری و باطنی حقائق و دقائق کے ساتھ نہایت آسان ترین تراکیب کا حامل بھی ہے جس میں کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا احتمال نہیں ہے۔

عملِ ثانی

مصحفِ ہرمس کا مترجم ابنِ حلاج تحریر کرتا ہے کہ رسالہ اعمال السحر جو دس ابواب پر مشتمل ہے۔ حکیم بلبیناس کی تصنیفات میں سے مخفی علوم پر ایک بہترین تصنیف ہے۔ حکیم بلبیناس نے اس رسالہ کو تحریر کر کے اپنی موت کے وقت زمین میں دفن کر دیا تھا۔ کافی زمانہ گزر جانے کے بعد امام ہرمس نے اس مدفون علمی خزانہ کو نکالا اور اپنے مصحف میں افاداتِ بلبیناس کے نام سے ایک علیحدہ باب کے طور پر شامل کر لیا۔ ابنِ حلاج لکھتا ہے کہ اس رسالہ میں حکیم موصوف نے تسخیرِ جنات کے سلسلہ کے لیے عجیب و غریب آزمودہ و مجرب اور سہل الحصول قسم کے کراماتی عملیات کو بیان کیا ہے جن کی افادیت و واقعیت میں کسی قسم کا کوئی بھی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔

اس سلسلہ میں ابنِ حلاج حکیم بلبیناس کا وہ قول بھی نقل کرتا ہے جسے حکیم نے اپنے رسالہ کے ابتدائیہ میں اس رسالہ کے تحریر کرنے کی غرض و غایت کے طور پر لکھا ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ ان عملیات کو ضبطِ تحریر میں لانے کا مقصدِ وحید یہ ہے کہ حضرتِ انسان کی جملہ نوع کی مخلوقات پر برتری ثابت ہو سکے اور خود انسان بھی جنات جیسی مخفی مخلوق کو تسخیر کر کے خدائے بزرگ و برتر کی عظمت و کبریائی کا اپنے طور پر مشاہدہ کر سکے۔ رسالہ اعمال السحر جو سینکڑوں لاجواب و بے مثال قسم کے عملیات کا مجموعہ ہے ان میں سے ایسے منتخب شدہ خاص الخاص اعمال جن کو مترجم موصوف تسخیرِ جنات کے مقصد کے لئے انتہائی کارآمد اور مفید قرار دیتا ہے۔ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر آسان ترین ترکیب پر مشتمل ایک عجیب و غریب اور پُر تاثیر عمل ہے۔ اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک بھی ہو۔

عمل کو بجا لانے کی ترکیب کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ عامل عمل سے قبل ترکِ حیوانات جمالی و جلالی کا پابند ہو کر سات روزے رکھے پھر آٹھویں روز آبادی سے دُور نکل کر کسی جنگل و

بیابان یا صحرائے لق و دق کی طرف چلا جائے جہاں پہنچ کر سب سے پہلے ایک سو ایک (۱۰۱) دفعہ حسبِ ذیل کلماتِ عمل کو پڑھ کر اپنا حصار کرے۔

کلماتِ حصار یہ ہیں:-

نَهْشِ شَسَ اَنْهَبِطَشْ شَكَيْطَشْ نَوْشِ اَشْشَتْ مَقَوْشِ لَيطِيخ اَحْمَاحَمِينِشْ اَبَشْ زَنَامُوْنُوسَا كَهيٰعٰصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَحْجُبُونِي بِاَخْذِ امْرِ هٰذِهِ الاَسْمَاءِ مِنْ جَمِيْعِ الاَرْوَاحِ المُؤْذِيَةِ مِنْ كُلِّ ضَرَرٍ فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَيَقْظَتِي وَنَوْمِي وَفِي اَحْوَالِ وَاَعْمَالِ بِحَقِّ هٰذِهِ الاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ ۝

حصار کے عمل کے بعد کچھ دیر کے لئے سکوت اختیار کرلے۔ بعد ازاں ذیل کے اسمائے طلسمات کو تسخیرِ جنات کی نیت کے ساتھ مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو کر پڑھنا شروع کردے۔ عمل کے بجا لانے کا وقت ظہر سے عصر تک کا عرصہ بیان کیا گیا ہے۔ عمل کے دوران عامل کے سامنے عجیب و غریب قسم کے خوفناک مناظر پیدا ہوتے ہیں جن سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ ان واقعات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ سب کچھ عامل کو محض پریشان کرنے کے لئے ظہور میں آتا ہے تاکہ وہ کسی نہ کسی طرح عمل کو ترک کردے۔ عامل تمام تر حالات کے مشاہدہ کے باوجود اپنا عمل جاری رکھے

حکیم لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو عمل کی اکتالیس (۴۱) مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم بھی نہ کرنے پائے گا کہ اس کے چاروں طرف گرد و غبار کے طوفانی بگولے پیدا ہونے لگیں گے اس وقت عامل کو چاہیئے کہ وہ اپنے عمل کو ختم کرکے بلا خوف و خطر گرد و غبار کے کسی ایک طوفانی بگولے کی طرف تیزی کے ساتھ دوڑے اور اس کے درمیان میں چل کر کھڑا ہو جائے۔ عامل کو اس طوفانی بگولے میں موجود جنات کا ایک لشکر صف آرا نظر آئے گا جس کے جنات عامل کو سلام و آداب پیش کرکے اس کی اطاعت قبول کریں گے اور انہیں جو حکم دیا جائے گا اسے فوراً بجا لائیں گے۔ حکیم کا قول ہے کہ عامل کو جنات سے کوئی ناجائز کام نہیں لینا چاہیئے ورنہ نفع کی بجائے الٹا نقصان ہوگا

اسمائے طلسمات یہ ہیں:-

اَنْكَابِيْلُ مَرْمُوْشِ هَطْلَا كَسْ فَاشِ اَرْشُوْنِ هَمِيْرِ مَرْ

صَدَايَا اَمْطَاشٍ بَيْطَلَاشٍ هَرْ قُوْشٍ عَمْبَلَاشٍ سَطْفَاشٍ مَرْ
دَمْرَشٍ صَفَاهَنْغَمَا كَشْجَ بَارَدْقِ سَرْطَا مَنْمُوْشٍ سَغْصَا لَمُوْدِ
تَبْمَا بَالَيُوْسٍ هَقْعَهَا كَيْشَا رَثٍ خَمْعَا بَا يَا دَمْنُوْسٍ كَفَالَحَيْنِ
اَغْيَارًا بَالْعَنْمِ لَبَانَا وَبَالْعَطْرَشِ اَوْطَمَا كَانِيْكَ تَهْبَا تَيْمْبَانِ
لَغْهَمَا تَبْحَالِمْ عَمْنَلَا سَكَا بَالَاوْنِ سَجَدَ بَالَاقْرْنُوْنِ اَدْيَنَا
نَيُوْشٍ مَنِيقَعَرْنَا رَدِيْنِ مَقَرَمَادَشٍ سَلْسَلَةً مُبِيْنٍ اَرْ فَاسٍ
لَغَمِيعُوْنَ ۝

یاد رہے کہ مصحفِ ہرمس کے علاوہ طلسمات کے موضوع پر دستیاب تقریباً تمام تر مستند قسم کی کتابوں میں اکابر علمائے فن نے تسخیرِ جنات کے سلسلے کے عملیات کے بیان میں متذکرۃ الصدر عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ نقل کیا ہے چنانچہ ینابیع الطلسمات میں قاضی صاعد لکھتے ہیں کہ تسخیرِ جنات کا یہ عمل تیر بہدف کے مصداق کبھی نہ خطا کرنے والا ایک سریع التاثیر عمل ہے۔ موصوف تسخیر کے اس عمل کے طریقۂ عمل کے متعلق اپنے تجربات کی روشنی میں رقمطراز ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لئے نہ تو ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کی شرائط کا پابند بننا لازمی ہے اور نہ ہی عمل کے لئے روزے رکھنا ضروری ہے۔

اسی طرح حصار کا عمل اور عمل کے اسماء کو ایک مقررہ تعداد کے مطابق پڑھنا بھی اس عمل کی شرائط میں سے نہیں ہے۔ قاضی صاعد کے نزدیک یہ عمل بلاشرائط مؤثر ہے جس کے بجالانے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل تسخیرِ جنات کی نیت کر کے کسی ویران و دورافتادہ مقام پر طلوعِ آفتاب سے قبل چلا جائے اور اسمائے عمل کو چند ایک بار پڑھ کر ایک مٹھی بھر مٹی اٹھائے اور اس مٹی کو اپنے چاروں طرف پھینک دے۔ جوں ہی عامل ایسا کرے گا سرخ و سیاہ آندھی کے طوفان پیدا ہونے لگیں گے اور چشم زدن میں ہی وہاں کا پورا ماحول گرد و غبار سے سیاہ رات کی طرح تاریک ہو جائے گا اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ بلاخوف و خطر اپنا عمل جاری رکھے۔ کچھ ہی دیر بعد گرد و غبار کے اس منظر میں جنات حاضر ہوں گے اور عامل سے نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کر کے اس کا مطلب دریافت کریں گے۔ عامل اپنا جو کچھ مقصد ہو ان سے بیان کرے۔ جنات فوراً ہر حکم بجالائیں گے

میرے نزدیک فی الحقیقت یہ عمل طلسماتی اسرار و عجائبات میں سے ایک ایسا نادر روزگار

عمل ہے جسے میں نے ذاتی طور پر متعدد بار آزمانے کے بعد قانونِ طلسمات میں درج کیا ہے جناتی مشاہدہ کے حقائق کا مظہر یہ عمل سلیکٹڈ قسم کے عملیات کا سرتاج ہے۔ اس وقت جبکہ جنات کی تسخیر کرنے کے لئے بہت کم ایسے عملیات ملتے ہیں جو کہ تجربہ کرنے پر کامیاب ثابت ہوں۔ یہ عمل ہر حالت میں خصوصیت کے ساتھ کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے۔ شائقینِ مخفیات و طلسمات کی خدمت میں عرض کروں گا کہ طلسماتی عجائبات کا مشاہدہ کرنے کے لئے حسبِ ضرورت و حالات جب بھی پسند کریں اس عمل کو آزمائیں اور جنات جیسی حیرت انگیز مخفی مخلوق سے رابطہ پیدا کر کے فوائد حاصل کریں۔

عملِ ثالث

جنات جیسی طاقتور مخفی مخلوق کو تسخیر کرنے اور ان سے حل طلب مسائل کے لئے تسلی بخش امداد لینے کے لئے ذیل کا عمل ایک لاثانی عمل ہے۔ مصنفِ ہرمس کا مترجم ابنِ حلاج اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ اس عمل کے لئے عامل کسی جنات زدہ مریض کی تلاش میں رہے۔ چنانچہ جب بھی عامل کا کسی ایسے مریض سے واسطہ پڑ جائے اور اس کے متعلق عامل اپنے طور پر اس بات کا اطمینان کرلے کہ وہ مریض حقیقی طور پر جناتی اثرات کے ہی زیرِ اثر ہے تو پھر خدا کا نام لے کر اس عمل کا آغاز کر دے جس کی ترکیب یوں ہے:۔

کہ عامل جنات زدہ مریض کا حصار کر کے ذیل کے کلماتِ عمل کو تین دفعہ تلاوت کر کے مریض پر دم کرے۔ مریض پر مسلط اس کا جن اس کے جسم پر حاضر ہو جائے گا عامل کو چاہیئے کہ وہ اس جن کو حکم دے کہ وہ مریض کا جسم چھوڑ کر اس کا تابعدار ہو جائے۔ اگر مریض پر اثر انداز جن عامل کا حکم بجا لائے تو بہتر ورنہ اسی ترکیب کے مطابق ایک چلّہ کامل تک متواتر روزانہ اسی عمل کو بجا لاتا رہے اور حاضری کے وقت اس جن سے اپنے اسی مطالبہ کا ذکر کرتا رہے۔ ابتدائے عمل میں تو مریض کا جن عامل کے اس مطالبہ کو رد کر دیتا ہے لیکن دنوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ عمل کے زبردست اثرات اور عمل کی مخفی روحانی قوتوں کا مقابلہ کرنے سے عاجز آجاتا ہے اور اس طرح ایک چلّہ کے دوران ہی عامل کا مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے مریض کا پیچھا بھی چھوڑ دیتا ہے اور عامل کے تابع فرمان بھی

بن جاتا ہے۔

عمل کے کلمات یوں ہیں:۔

اقسمت علیکم ایتها العمار والجان الذی
علی هذا المریض بذی العزة والجبروت و
الهیبة والقدرة والعظمة والسطوة والجلال
والجمال اقسمت علیکم بالله الحی القیوم الذی
لا یغفل ولا ینام ولا یموت وبکل کتاب انزله
وبکل رسول ارسله وبکل ملک مقرب فی السماء
والارض وبکل روحانیة علویة وبالامام العصر
والزمان حضرت محمد المهدی ع الذی اطاعه
الجن والانس والمردة والشیاطین والریاح
والوحوش والطیور ان تبرؤا انتم وتنصرفوا
عن هذا المریض حتی تحضر الملوک والاعوان
وتکونوا مساعدین لی فی عملی من غیر ضرر ولا
فساد بحق طنبطة مرثی ماقر کلیش ملیش بهوش
هیش سنشمون قودوش هوا دونا بی هو آل
ادونا بی به بحرثی مقفن مقرح ایک اعنوا
ولک اقول یا عامر هذا المریض بحق هذا القسم
العظیم وبحق الملک الحاکم علیکم طارش وبحق
الملک الاحمر بناصیته کر اکیل وبحق العهد الماخوذ
علیکم ان تنصرفوا وتعزلوا عن هذا المریض
انتم وحریمکم واولادکم وکبیرکم وصغیرکم
ومن یلوذ بکم ومن یخشی علیه بحضور الارواح
والملوک حتی اقضی ثم تعودوا الی مکانکم ولا تفسدوا
علی عملی ولا تشوشوا علی فی استحضاری وکونوا اعوانا

لِیْ عَلٰی عَمَلِیْ وَسَاعِدُوْا نِیْ فِیْ کُلِّ اُمُوْرِیْ وَفِیْ قَضَاءِ حَوَا
ئِجِیْ کُلِّھَا یَا عُمَّارُ الدَّارِ وَیَا سُکَّانَ ھٰذِہِ الْمَرِیْضِ
اِنْصَرِفُوْا حَیْثُ شِئْتُمْ بِحَقِّ ھٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ
عَلَیْکُمُ الَّذِیْ تُعَظِّمُوْنَہٗ ھَیَّا اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ
بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ٥

مریض پر مسلّط جنّات کو مریض پر حاضر کر کے تسخیر کرنے کے سلسلہ کا یہ عجیب و غریب عمل طلسماتی نوادرات میں سے ہے جس کا عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کے بغیر ہی جنات کی تسخیر کرنے پر قادر ہو جاتا ہے نہایت لاجواب عمل ہے۔

اسلامی تاریخی ناول

حجازی آندھی	اوّل	عنایت اللہ التمش	۵۰/=	شاہین	نسیم حجازی	۵۰/=
" "	دوم	" "	۳۰/=	یوسف بن تاشفین	" "	۵۰/=
دمشق کے قید خانے میں		" " [illegible]	۵۰/=	آخری چٹان	" "	۶۰/=
ستارہ جو ٹوٹ گیا	اوّل	" "	۳۵/=	محمد بن قاسم	" "	۳۰/=
" "	دوم	" "	۲۵/=	معظم علی	" "	۵۰/=
شمشیر بے نیام	اوّل	" "	۵۵/=	اور تلوار ٹوٹ گئی	" "	۶۰/=
" "	دوم	" "	۵۵/=	اندھیری رات کے مسافر	" "	۵۰/=
داستان ایمان فروشوں کی	اوّل	" "	۴۵/=	کلیسا اور آگ	" "	۵۰/=
" "	دوم	" "	۳۰/=	قیصر و کسریٰ	" "	۹۰/=
" "	سوم	" "	۳۰/=	قافلۂ حجاز	" "	۶۵/=
" "	چہارم	" "	۵۰/=	داستانِ مجاہد	" "	۳۰/=
" "	پنجم	" "	۳۰/=	پاکستان سے دیارِ حرم تک	" "	۱۵/=
داستانِ مردانِ حر مکمل		" "	۵۰/=	سفید جزیرہ	" "	۳۵/=
اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا		صادق حسین صدیقی	۶۰/=	انسان اور دیوتا	" "	۳۵/=
طبِ نبوی اور جدید سائنس		ڈاکٹر خالد غزنوی	۳۵/=	طارق بن زیاد	اسلم راہی	۱۰۰/=
امراضِ جلد اور علاج نبوی		" "	۷۵/=	نیشاپور کا شاہین	" "	۵۰/=
درِ زندگی تا طبِ نبوی		سید محمد سعید الحسن شاہ	۳۰/=	طلسم کدہ	" "	۵۰/=

تسخیرِ حاضرات کے طلسماتی عملیات

حاضرات کے عملیات سے اپنی خصوصی دلچسپی کے سبب شروع سے ہی اس سلسلہ کے مستند و مجرب قسم کے عملیات کی تلاش میں رہا ہوں چنانچہ میری طلسماتی و روحانی جائیداد کے علمی ذخیرہ میں تسخیرِ حاضرات کے موضوع پر بیسیوں کتب موجود ہیں اور میں خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ عزم رکھتا ہوں کہ اس موضوع پر ایک ایسی مستند کتاب تصنیف کر دوں جو مخفی علوم کے شائقین حضرات کے لئے بیش قیمت اور تیر بہدف عملیات و مجربات کا لاجواب مجموعہ ثابت ہو۔ اس وقت جو چند ایک عملیات سپردِ قلم کر رہا ہوں ان کے بیان کرنے سے قبل یہ واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ علمائے مخفیات نے حاضرات کے جملہ قسم کے عملیات کو ان کے قواعد و ضوابط اور دائرہ کار کے وسیع ہونے کے لحاظ سے اکبر و اصغر دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔

چنانچہ طلسمات کے ایک نامور عالم و عامل منصور ابن حلاج اپنی تصنیفِ لطیف "لمعۃ السیارگان" میں تحریر فرماتے ہیں کہ تسخیرِ حاضرات کے عملیات جو طلسماتی و روحانی علوم و فنون کی ایک شاخ تسلیم کئے جاتے ہیں اپنے موضوعات کے اعتبار سے اعمالِ اکبر و اعمالِ اصغر دو طرح پر تقسیم کر کے بیان کئے گئے ہیں۔ اعمالِ اکبر حاضرات کی تسخیر کے عملیات کی سب سے زیادہ مشہور اور مفید قسم ہے۔ اس قسم کے عملیات کے طریقہ کار کی رُو سے صرف نابالغ عمر کے نیچے ہی حاضرات کا نظارہ کر سکتے ہیں۔ طلسمات میں حاضرات کے مندرجہ بالا صرف دو قسم کے ہی طریقے ملتے ہیں جن پر حاضرات کی تسخیر کے جملہ حقائق کا دارومدار ہے۔ حاضرات کی تسخیر کے سلسلہ میں طلسمات کے باب میں جس قدر بھی مواد موجود ملتا ہے اس سے آسانی کے ساتھ کچھ بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ قدیم زمانہ کے ماہرینِ فن نے اس قسم کے اعمال و اوراد کو صرف رمز و کنایہ ہی میں مرتب کیا تھا جس کی وجہ سے تسخیرِ حاضرات کے عملیاتی حقائق معلوم نہ ہو سکے اور اس طرح یہ روحانی فن اربابِ علم و فن کے سینوں تک ہی محفوظ و محدود ہو کر رہ گیا۔

حیرت تو اس بات پر ہوتی ہے کہ مخفیات کے مسلمہ و متقدم علماء نے بھی اس موضوع پر جو کچھ تصنیف کیا ہے وہ محض منقوط حروف کی شکل وصورت پر مبنی ہے جن کے رموز و اسرار کا آسانی کے ساتھ سمجھ میں آنا ناممکن ہے کیونکہ منقوط عبارت کی ترتیب و تقسیم تو کسی قدر سمجھ میں آسکتی ہے لیکن اعمال کی عملی ترتیب کی وضاحت نہ ہونے کے سبب اصطلاحات و تراکیب کا استعمال سمجھ سے بالاتر ہو جاتا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ عملیات کی عملی ترتیب کے فقدان کی بناء پر اکثر لوگ اس مقام پر آکر ناکام رہتے ہیں اور اصطلاحات کے غلط استعمال سے کچھ بھی حاصل نہیں کر پاتے۔ میری تحقیقات کے مطابق عقیقِ فلکیات علامہ زرقانی علمائے متقدمین کی جماعت کے پہلے عالمِ طلسمات ہیں جنہوں نے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کی منقوط اشکال کو بدل کر اس کی ترتیب حروف و اعداد پر رکھ دی جس کی وجہ سے اس فن کے ماہرین کے لیے بہت سی آسانیاں پیدا ہو گئیں۔

علامہ زرقانی کے تراکیب کردہ عملیاتی قواعد نہ صرف صحیح ترین ہیں بلکہ سہل الحصول بھی ہیں ان عملیات کی مدد سے ماضی، حال اور مستقبل تینوں زمانوں کے حالات کو معلوم کر کے درپیش مشکلات کا مقابلہ کرنے کے علاوہ ان کا حل بھی تجویز کیا جا سکتا ہے طلسمات کے باب میں علامہ زرقانی کی تصنیف جلیلہ کتاب الآثار، وہ معرکتہ الارا کتاب ہے جو تسخیرِ حاضرات کے موضوع پر ایک جامع و مانع کتاب تسلیم کی جاتی ہے تسخیر حاضرات کے ایسے عملیات جن کا موضوع معلومات اور حل طلب مسائل میں روحانی امداد کا حصول بیان کیا جاتا ہے ان میں سے میرے ذاتی طور پر منتخب کردہ اعمال جو میرے اپنے تجربات کی روشنی میں مجرب و آزمودہ اور جواہرات سے تولنے کے قابل ہیں اور جن کو میں نے برسوں کی محنت و کاوش اور جانفشانی کے بعد کتاب الآثار سے ترجمہ کر کے حاصل کیا ہے اربابِ علم و فن کے لئے درج کر رہا ہوں۔ یاد رہے کہ تسخیرِ حاضرات کا علم ایک ایسا علم ہے کہ جس کے متعلق علمائے طلسمات کا اتفاق ہے کہ طالبانِ علوم مخفیات کے لئے سب سے پہلے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کا عامل بننا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قدیم علمائے فن کی کتابوں میں تسخیرِ حاضرات کے عملیات کا بڑی شرح و بسیط کے ساتھ ذکر ملتا ہے۔

عیسیٰ بن علی تمیمی اخبارِ روحانیات میں تسخیرِ حاضرات کے باب میں حاضرات کی

Library

تسخیر کے عملیات کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حاضرات کے عملیات جن کا شمار طلسماتی حقائق کے مبادیات کے طور پر ہوتا ہے اُن کا علم حاصل کیئے بغیر طلسمات و مخفیات کی دنیا میں قدم رکھنا خطرناک نتائج کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے اس لئے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کو ضبطِ تحریر میں لاتے ہوئے اربابِ تحقیق کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ طلسماتی حقائق کو اپنے عمل و تجربہ میں لانا چاہتے ہوں تو سب سے پہلے تسخیرِ حاضرات کے عملیات کو عمل میں لائیں کیونکہ بنیادی اعمال پر عمل پیرا ہوئے بغیر کوئی بھی شخص کسی بھی علم کی اصلیت و حقیقت کو نہ تو جان ہی سکتا ہے اور نہ ہی اس علم کا ماہر و حاذق بن سکتا ہے۔

تسخیرِ حاضرات کے عملیات کے متعلق اس قدر تفصیل بیان کرنے کے بعد ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ حاضرات کی حقیقت کے بارے میں بھی وضاحت کر دی جائے کہ حاضرات سے کیا مراد ہے۔ علمائے فن فرماتے ہیں کہ حاضرات ارواحِ ملکوتی کا دوسرا نام ہے یہ مخفی و علوی مخلوق ہر قسم کی قیود سے بالکل آزاد زبردست قسم کی روحانی قوتوں کی مالک ہوتی ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے اس مقدس مخلوق کو حضرت انسان کی حفاظت و خدمت پر مامور کر رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر شخص تسخیرِ حاضرات کے متعلقہ عملیات پر کاربند ہو کر اس رُوحانی مخلوق کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ تسخیرِ حاضرات کے عملیات کے سلسلہ میں اربابِ علم و فن کے علم میں یہ بات بھی رہے کہ حاضرات کی تسخیر کے جملہ قسم کے عملیات میں حاضرات کا مشاہدہ صرف اور صرف ان کے باطنی وجود کے ساتھ ہی ممکن ہوتا ہے یعنی حاضرات کو ہمزاد و جنات کی طرح ان کے حقیقی وجود کے ساتھ تسخیر نہیں کیا جا سکتا اس لئے کہ حاضرات اپنے باطنی وجود کے ساتھ ہر شکل و صورت میں ظاہر تو ہو سکتے ہیں لیکن کسی مادی و ظاہری وجود کے نہ ہونے کے سبب متشکل ہو کر سامنے نہیں آ سکتے۔

علامہ زرتانی کتاب الآثار میں لکھتے ہیں کہ حاضرات کی تسخیر کا علم اکابر علمائے متقدمین و متاخرین کی طرف منسوب ہے اور ان بزرگان نے اس علم کی بنیاد تقویٰ و طہارت پر رکھی ہے اور اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اس علم کے متعلقہ عملیات کی بجا آوری سے قبل پہلے تو کسی مرشد کامل کو تلاش کرے۔ اس کے بعد تقویٰ و طہارت کا پابند ہے، شریعت مقدسہ و مطہرہ پر عمل پیرا ہو۔ ان پابندیوں کا

لحاظ رکھتے ہوئے اگر عمل کرے گا تو پھر یقینی طور پر کامیاب ہو سکے گا ورنہ اس کا انجام اچھا نہ ہو گا۔ علامہ موصوف فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ کسی نااہل کو اس علم کی حقیقت سے آگاہ نہ کرے ایسا کرے گا تو وہ اسرارِ ربانیہ کو ضائع کر بیٹھے گا اور اس طرح خود بھی حاضرات جیسی مددگار مخلوق کے فیضان سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو جائے گا۔

صاحبِ کتاب الآثار کے مطابق حاضرات کی تسخیر کے دونوں طرح کی عملیات میں کسی قسم کی چلہ کشی کی کوئی پابندی نہیں ہے بلکہ ہر شخص جو پسند کرے اپنی پسند کے عمل کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے حاضرات کو حاضر کر کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جوابات بھی معلوم کر سکتا ہے اور حل طلب مسائل میں ہر طرح کی رُوحانی امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔ علامہ زرقانی کتاب الآثار میں علمائے طلسمات سے نقل کرتے ہیں کہ حاضرات کی تسخیر کے اعمالِ اکبر کا تعلق ایامِ سبعہ کے ملوک علویہ سے بیان کیا گیا ہے اس لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ جس دن حاضرات کو بلانا چاہے ہفتہ کے اس دن کے متعلقہ رُوحانی مؤکل کی اس کے بخور کے ساتھ دعوت کرے اور اس دن کے حاضرات کی تسخیر کی متعلقہ عبارتِ عمل کو پڑھے تو اس عمل کا مؤکل اپنے تابع حاضرات کو فوراً عامل کے حضور حاضر ہونے کا حکم کرتا ہے جس پر حاضرات اپنے رُوحانی مؤکل کے حکم پر کسی توقف کے بغیر عامل کے پاس حاضر ہو جاتے ہیں اور عامل کی طرف سے دریافت کئے جانے والے سوالات کے مکمل اور تسلی بخش جواب دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ عامل اُن سے جس بھی کام میں امداد طلب کرتا ہے حاضرات فوراً اس کا ہر حکم بجا لاتے ہیں۔ کتاب الآثار میں مندرجہ ایامِ سبعہ کے مؤکلات اور ان کے متعلقہ بخورات کی تفصیل کی جدول حسبِ ذیل ہے۔

اسٹنڈرڈ انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	۲۰۰/=
کنسائز انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	۷۰/=
ہندی انگلش اردو ڈکشنری	۹۰/=
ہندی اردو لغت	۹۰/=
جامع فیروز اللغات کلاں اردو سے اردو	۳۰۰/=
جدید نسیم اللغات اردو سے اردو	۱۰۰/=
اسٹوڈنٹس انگریزی اردو ڈکشنری (بابائے اردو عبدالحق)	۲۰۰/=
ایڈوانس انگریزی سے انگریزی اردو ڈکشنری	۱۸۰/=
کنسائز ٹو نیلو سنچری ڈکشنری اردو سے انگریزی	۸۰/=

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶ــ۱۱۰۰۰

بخورات	موکلات	ایام
زرد موم۔ میعہ سائلہ۔ لاون	دُوقِیَایِیلُ	روزیکشنبہ
عُود۔ کافور۔ اسفیداج	شَدْغَیَایِیلُ	روزدوشنبہ
قسط۔ بالونہ۔ قشر۔ انجیر	مَهفِیَایِیلُ	روزسہ شنبہ
سندروس۔ زعفران۔ لوبان	شَنْشِیَایِیلُ	روزچہارشنبہ
مصطگی۔ صندل سفید۔ چوب چینی	جَهلِیَایِیلُ	روزپنجشنبہ
اسپند۔ گوگل۔ گلنار	عَیْنِیَایِیلُ	روزجمعہ
کشنیز۔ تخم سداب۔ فرفیون	کَسْفِیَایِیلُ	روزشنبہ

علامہ موصوف بیان کرتے ہیں کہ جو لوگ عملیات کے متعلقہ قواعد و ضوابط کی پابندی اور عباراتِ عمل کو ان کی صحت کے بغیر پڑھتے ہیں تو وہ کسی طور پر بھی حاضرات کے عجائبات و غرائبات سے مستفید نہیں ہو سکتے۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ پہلے اپنی اصلاح کریں پھر چل کر ایسے عملیات کے بجالانے کا قصد کریں کیونکہ ایسے بے اصول لوگ ہمیشہ اپنے مقصد میں ناکام رہتے ہیں لیکن اپنی لاپرواہی اور کوتاہی کا اعتراف کرنے کی بجائے عملیات کی صحت پر شک وشبہ کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔

طلسماتی عبارات برائے دعوات ِ حاضرات درج ذیل ہیں۔

دعوتِ یکشنبہ

اَجِبْ یَا رُوقیَا ئِیلُ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانِ اللّٰہِ اِحْتَرَقَ مَنْ عَصَی
اللّٰہَ بِنَارِہِ الْمُوْقَدَۃِ اَھْنَا تَا بِاَحْنُوخٍ اَھْیَا شَرَاھِیَّا اَدُوْنَائِی
اَصْبَاؤُتْ آلُ شَدَّائِی یَا ہٍ صَبُّوْحٍ مَا اَعَزَّ اَصَبَا یَا قَدِیْمُ
الاَزَلِیُّ اَجِبْ یَا رُوقیَا ئِیلُ بِالْجُنُوْدِ الْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ سَبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلِ اَلسَّاعَۃَ ٥

دعوتِ دوشنبہ

اَجِبْ یَا شَدْغَیَا ئِیلُ بِحَقِّ طَھْشٍ طَھْشَرَۃٍ طَھْشُوْہٍ جَارُوْشَۃٍ
جَنْجَرُوْشَۃٍ ھَشْرَہٍ اَجِبْ یَا شَدْغَیَا ئِیلُ بِحَقِّ سَامٍ
بِالَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا
اَلْعَجَلِ اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ ٥

دعوتِ سہ شنبہ

اَجِبْ یَا مَھْفِیَائِیلُ بِحَقِّ اَلطَفَفٍ اَجْلَفَفٍ شَفَفْ لَیْطَشَدْ
شَلَادُوْنَ ھَکَیْ فَفَھَشْ جَھْلَفَفٍ مَھْلَقَکٍ صَمْلَعَصٍ
ھَلْھَلَصٍ شَھْلِیْصٍ نَمُوْلَاذٍ مِلِیْخٍ اَجِبْ بِاَعْوَانِکَ یَا
مَھْفِیَائِیلُ بِحَقِّھَا عَلَیْکَ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ
شَمْشَمَائِیلُ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا اَلْعَجَلِ اَلْوَحَا
اَلسَّاعَۃَ ٥

دعوتِ چہار شنبہ

اجب مع اعوانك الحاضرون يا شنشيائيل بحق هت
مرث يولث اليولة ليوه هليون ياه هيوث طلطيوث
هيا لوث اهيا ش خلق الله الليل والنهار كرا ابثل
اهيا شر اهيا ادوناى اصباؤث آل شداى لمو كل
يا شنشيائيل بكذا وكذا بحق الملك الموكل بك
ميكائيل الذى تسرع لخدمته العجل الوحا
الساعة ۝

دعوتِ پنجشنبہ

اجب يا جهليائيل بحق الملك الموكل بك الذى
تسرع لخدمته صرفيائيل وبحق شطلش شطهش
ملك عجرش بعجرش هنقا اجب يا شمهورش بحق
ورد هيش وبحق ما اللوح القدرة مكتوب ان
تتوكل بكذا وكذا العجل الوحا الساعة ۝

دعوتِ جمعة المبارک

اجب يا عنيائيل بالملائكة الروحانيون الموكلون
بك الذين تسرعون الى خدمته وبحق وموسى
ابنه بشتلى حب هطط سبوح اذا لم تات
يا صاحب الدعوت والا اعرضها على النار اجب

وَاشَسْ خ وَتُوَكَّلْ بِكُنْ اَدْكَنْ اَبَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ ○

دعوتِ شنبہ

اَجِبْ بِالَاشْ دَاحِ الْعَنْوتِيَّةِ يَاكَسْفِيَائِيلُ بِحَقِّ اَشْ لِي
اَشْ دَاىِ دَا نَفْهَشْ هَنْكَمَا اَشْلَطْلَشْ كَلَسْتِ لَطْهِ
نَفْعَا لِمْ بِشَمْغَلِيْصِ عَلْشَا قَشْ مَهْرَ اَقَشْ اَقْشَا مَقْشِ
كَشْقَمُوْ نَهَشِ اَشْ كَشْا لِيَمْ كَيْلَخْ كَكْشَيْكَيْخْ عَلْمَشِ لَهْشِ
نَتُوْكِهْ اَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيلُ وَتُوَكَّلْ بِكِدْا اَدْكَنْ ا
بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ ○

علامہ زرقانی کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ایام سبعہ کے حاضرات کی تسخیر دحاضرات کی تسخیر و دعوات کی ترکیب کا عمل یوں ہے کہ عامل کسی صاف و شفاف شیشہ پر خوشبودار تیل لگاکر جس دن کے حاضرات کو بلانا مقصود ہو اس دن کی ساعت میں اس کے متعلقہ مؤکل کا بخور روشن کرکے اسی دن کے حاضرات کی مخصوص عبارتِ عمل کو گیارہ (۱۱) مرتبہ تلاوت کرکے اس آئینہ پر دم کرے اور نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ آئینہ میں دیکھے۔ چند ہی لمحے بعد آئینہ میں حاضرات کا نزول ہوجائے گا جن سے عامل ہر قسم کی مفید معلومات اور امداد حاصل کرسکتا ہے۔ تسخیر و دعواتِ حاضرات کے اعمال اکبر کی اس قسم کا عامل خود بھی حاضرات کا مشاہدہ کرسکتا ہے اور اپنے علاوہ جس کسی کو بھی چاہے اس حیرت انگیز غیبی مخلوق کا نظارہ کراسکتا ہے۔

کواکب سبعہ اور ان کے مخصوص دنوں کی ساعات کی جدول درج ذیل ہے

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ایام	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
ساعات	زحل	شمس	قمر	عطارد	مریخ	مشتری	زہرہ

تسخیرِ حاضرات کی دوسری قسم کے عملیات جن کو اعمالِ اصغر کا نام دیا گیا ہے ان کا طریقہ کار اگرچہ اعمالِ اکبر سے کوئی مختلف نہیں ہے تاہم ان عملیات کی بجا آوری کے لئے ایام و ساعات اور مؤکلات و بخورات وغیرہ کی کوئی قید و شرط موجود نہیں ہے چنانچہ اگر نابالغ عمر کے بچے کے ذریعے حاضرات کو طلب کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے ترکیبِ عمل کے مطابق دس سے بارہ سال تک کی عمر کے کسی لڑکے یا لڑکی کے دائیں ہاتھ کے ناخن پر سیاہی لگائیں اور خشک ہونے پر چنبیلی یا گلاب کے عطر سے معطر کر کے ذیل کے عمل کو تلاوت کر کے بچے پر پھونکیں اور اسے اپنے ناخن میں دیکھنے کے لئے کہیں ناخن میں فوراً حاضرات کا نزول ہوگا۔

عمل کی عبارت درج ذیل ہے۔

اَجِبْ یَا اَبُوْ العَجَائِبْ بَرْقَانِ یَا اَحْمَرْ اَبُوْ مُحْرِزْ یَا اَبُوْ النُّوْرِ اَبْیَضْ
وَیَا مَیْمُوْنِ اَنَا نُوْخْ تُوْکَلُوْ بِکَنْ اَوْکَذَا اَلْعَجَلْ اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃ ۝

حاضرات کا مشاہدہ

تسخیرِ حاضرات کے سلسلے کا اس وقت جو آخری عمل پیش کر رہا ہوں۔ یہ نادر و نایاب عمل میرے روحانی پیشوا کا عطیہ کردہ ایک مجربّ المجربّ عمل ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اگرچہ میرے پاس حاضرات کے سینکڑوں اعمال اور بھی موجود و محفوظ ہیں لیکن جب کبھی بھی مجھے حاضرات کے مشاہدہ کی ضرورت پڑی ہے۔ میں نے اسی عمل سے ہی کام لیا ہے اور اس طرح یہ عمل اب تک سینکڑوں بار میرے ذاتی تجربہ میں آ چکا ہے۔ یہ عمل بھی اپنی خصوصیت کے اعتبار سے ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے ذریعے ہر شخص جب بھی چاہے حاضرات کا مشاہدہ کر کے اپنے حل طلب مسائل میں ان سے ہر طرح کی روحانی امداد حاصل کر سکتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یوں ہے کہ عمل کے لئے غسل کر کے پاک و صاف لباس پہن کر غروب آفتاب کے وقت شیشے کے ایک صاف و شفاف برتن میں پانی ڈال کر اپنے خون کا ایک قطرہ اس پانی میں گرائیں اور حاضرات کے مشاہدہ کا تصور کر کے برتن کے پانی میں اپنے عکس پر نظر جماتے ہوئے ذیل کے اسمائے طلسمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد پانی میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جن سے عامل جو دریافت کرے گا اور جس کام کے لئے امداد طلب کرے گا حاضرات روحانی و مخفی طور پر اس کے ہر حکم کو بجا لائیں گے۔

عمل کی عبارت یہ ہے :-

یَا عِنیَا مُوشَّا مَرشَّا یَا قِیَا هُوشَّا هَشَّا یَا هِیَا قُوشَّا قَشَّا جِبْ هَیَا دَدْ کَایْ هُوَا اَهْیَا اَلْنُوحَا اَلْعِمِلْ اَلْاَسَّاعَۃَ ٥

مشاہدہٴ حاضرات کے اس عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس عمل کی زکوٰۃ ادا کی جائے جس کا طریقہ یوں ہے کہ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات سے اس عمل کا وظیفہ شروع کرکے ایک چلّہ کے دوران ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد پوری کرلی جائے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اس کے بعد ضرورتِ عمل کے وقت متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق جب بھی عمل کریں گے حاضرات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا - اس عمل کے سلسلہ میں ایک دوسری بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ زکوٰۃ کے ادا کر دینے کے بعد بھی اس عمل کو ہر روز ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ بلا ناغہ پڑھنا ضروری ہے تاکہ عمل پوری طرح قابو میں رہے اور اس کی قوت و تاثیر میں کوئی کمی واقع نہ ہونے پائے -

★★★★★★★★★★★★★★★

فہرست تصنیفات :- الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی رحمۃ اللہ علیہ

مصباح الجفر (مکمل)، ائمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے -
خزینۂ جفر، مبتدی حضرات کیلئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف -
مصباح القیافہ، عملیات و مردم شناسی کیلئے منجم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف -
مصباح الرمل، نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم، ماضی حال اور مستقبل جاننے کے راز
رموز سوال، روحانی ذاتی تشنگان علوم فلکیات کیلئے اطمینان واعتماد کا دلکش تحفہ
جامع النجوم، علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف -
مصباح الاعداد، علم الاعداد ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشین گوئیاں کرنے کے قواعد -
مصباح الرویا، حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے ؟
مصباح الریمیا، شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں !
مصباح الفراست، المشہور دنیا والوں کے ہاتھ، دست شناسی پر ایک جامع تصنیف
مصباح العملیات، اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ، اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا روحانی تحفہ -

آپ کی تاریخ ولادت، آپ کا ماضی حال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو نجومیوں سے بے نیاز کر دے گی -
تسخیراتِ ہمزاد، ہمزاد کیا ہے! آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے ؟
استخارہ قرآنیہ، جنابِ اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی فوائد -
استخارہ سجادیہ، سیدنا امام زین العابدین ابن حسینؑ شہید کربلا کا زندہ معجزہ -
مفاتح الغیب، حضور سیدنا صادق آل محمدؐ کی تصنیف واقعی خزانۂ غیب کی کلید ہے -
کلید ریس و شہ، شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ -
فیوضِ طلسمات، بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ -
بیاضِ عملیات، (تلاش) دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ -
قانونِ طلسمات، صدیوں پرانے عظیم و نادر نایاب سرمایۂ فوائد کا مرقع -
سحرِ اسود، پاک و ہندمیں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں -

مصباح الرمل سید ناظر حسین شاہ
علاج بالنجوم " " "
نادِ علی سید ناظر حسین شاہ
طلسمات سامری " " "

کتب خانہ صدیقیہ ۱۹۰۳ کوچہ چیلان دریا گنج نئی دھلی ۱۱۰۰۰۲

حصار کے طلسماتی عملیات

حکیم عرسوس ابو النعمان کتاب دوسم مطبوعہ بغداد میں حصار کے عملیات کی اہمیت و فضیلت کے متعلق حکمائے فن کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ جب بھی کوئی عامل تسخیرِ رُوحانیات و جنات و شیاطین کی ایک جماعت اس کو نقصان پہنچانے اور عملیات کی حقانیت و صداقت سے برگشتہ کرنے کے لئے چاروں طرف سے اپنے حصار میں لے لیتی ہے لیکن اگر وہ عامل عملیاتی قواعد و ضوابط کا پابند ہو اور اس نے عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنا حصار کر لیا ہو یا عملِ حصار کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیا ہو تو پھر یہ خبیث قوتیں اس کو کسی قسم کا کوئی ضرر یا اذیت نہیں پہنچا سکتیں اس کے برعکس اگر حصار کا عمل کامل نہ ہو تو اس صورت میں یہ شیطانی مؤکلات عامل کو مبتلائے مصائب و آلام کر کے اس کے عمل کو خراب کر دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں عامل رجعت کا شکار ہو کر پاگل و مجنون تک بن سکتا ہے اور اگر ایسے متاثرہ عامل کا کسی کامل و ماہر بزرگ سے اس کی رجعت کے ابتدائی حالات میں ہی رُوحانی علاج نہ کروایا جائے تو پھر نقصان کا پہنچ جانا یقینی ہو جاتا ہے۔

مذکورہ بالا حقائق کے پیشِ نظر عاملین حضرات کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ تسخیر کے عملیات کے بجالانے سے قبل حصار کرنے سے کبھی بھی غافل نہ ہوں۔ حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ حصار اپنی فضیلت کے اعتبار سے ایک ایسا حجابِ اکبر ہے جو مؤکلات و جنات کی نظر میں عامل کی ہیبت و عظمت کو قائم کر دیتا ہے اور اس طرح یہ مخفی قوتیں عامل کے زیرِ اثر آجاتی ہیں۔ عامل کو حصار کی حفاظت میں دیکھ کر اس کی مخالفت و دشمنی پر کمر بستہ رہنے کی بجائے حفاظت و دوستی کا فریضہ سرانجام دینے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ کتبِ طلسمات میں علمائے علوم مخفیات و طلسمات نے حصار کے سلسلہ میں جس قدر بھی عملیات بیان کئے ہیں ان میں سے ذیل کے اعمال کا ذکر نہایت معتبر اسناد کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عملِ اوّل

صاحبِ کتاب دوسم ذیل کے حصار کے عمل کو عجائب الاعمال کے نام سے موسوم کرتے ہوئے اس کی تعریف و توصیف میں لکھتے ہیں کہ یہ ایک ایسا حصار ہے کہ جس کو امام جلدا کی نے رسالہ اعمال السحر سے استخراج کیا ہے جو عامل بھی تقویٰ و طہارت کی پابندی کے ساتھ اس حصار کی مواظبت پر کاربند ہوجاتا ہے تو اس کی جان و مال ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ ہوجاتی ہے۔ حصار کے اس عمل کی کتابت کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ عروجِ ماہ کی نوچندی جمعرات کو اس کی پہلی ساعت میں حریر زعفری کے پارچہ پر مشک و زعفران سے لکھ کر موم جامہ کرے اور ہرن کی کھال کے غلاف میں لپیٹ کر اپنے بازو وٹے راست پر باندھے یا گلے میں لٹکائے۔ یہ حصار اپنے حامل و عامل کے لئے ایک ایسا محافظ و مددگار ثابت ہوتا ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے اس پر کسی قسم کا کوئی ہتھیار بھی کارگر نہیں ہوسکتا۔ جنات و شیاطین اس کے پاس سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے بکریاں شیر سے خوفزدہ ہوکر بھاگ اٹھتی ہیں۔

حکیم عرسوس فرماتے ہیں کہ حصار کے اس عمل کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے جس کے لئے ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ چالیس دن میں حصار کے عمل کی عبارت کو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ پڑھ لیا جائے زکوٰۃ پوری ہو چکے تو بھی ہر روز اس عمل کا سات دفعہ پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

حکیم کے بقول حصار کا یہ عمل تمام اعمال و وظائف کا سرتاج ہے۔ جو شخص بھی مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق زکوٰۃ ادا کرکے اس عمل کا عامل بن جائے گا تو اگر وہ سفر پر روانہ ہوگا تو جہاں اور جس طرف کا ارادہ کرے گا چشم زدن میں وہاں جا پہنچے گا وہ بحر و بر کو تسخیر کرسکے گا۔ انسان و حیوان، جنات و شیاطین غرضیکہ جملہ نوع کی مخلوقات اس کے تابع فرمان ہوجائے گی اور وہ ان سے جو کام چاہے گا لے سکے گا۔

عملِ حصار یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَقَامَ تَوَاضَعَ کُلُّ

شَيْءٍ بِجَبَرُوْتِهٖ وَخَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَةِ اللّٰهِ
قَانِتِيْنَ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّةِ اللّٰهِ صَمْهُ وِشِ كَرْهَشِ
قَدْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ هَيْبَةِ اللّٰهِ لَشَعَ قَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِ اللّٰهِ لِيطَارَسْ اِسْتَقَرَّتِ
الْاَرْضُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَزِّزِ
فِيْ عِزِّ عِزِّهٖ آهْ آهْ آهْ اَيْلِ اَيْلِ ذِي الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ
آهْ اَيْلِ ذِي الرِّفْعَةِ وَالْعَلَاءِ وَهُوَ الْخَالِقُ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَصَانِعُ
كُلِّ مَصْنُوْعٍ بَاذُوْخِ كَيُوْنٍ مَنْهُوْتًا لَعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ جَبَّارِ
الْجَبَابِرَةِ اَهْيَا اَهْيَا شَرَاهْيَا اَدُوْنَائِيْ اَصْبَاؤُثْ آلَ شَدَّائِيْ
اللّٰهُ اَزَلِيٌّ لَمْ يَزَلْ يَزِيْلُ الزَّوَالَ اُجِيْبُوْا اَيَّتُهَا الْمُلُوْكُ
السَّبْعَةُ خُدَّامُ الْاَيَّامِ اَجِيْبُوْا وَاَحْجُبُوْنِيْ مِنْ شَرِّ
جَمِيْعِ الْمُوْذِيَاتِ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَا
طِيْنِ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ مَهْيَا قُوْتِ آلَ شَدَّاىَ
تَمْقَصَتَرْ يَا حَبُوْشِ يَا اَشْمَيَا خَوْشِ اللّٰهُ ذِي الْحِكْمَةِ
وَالْبَيَانِ يَا دَعُوْتِ سَلُوْ آمِيَالِ اللّٰهُ ذُو الرَّحْمَةِ وَ
الرِّضْوَانِ يَا مَعْقَصِ اَللّٰهُ هُوَ الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ
اَجِبْ يَا اَيُّهَا الصَّاحِبُ النَّجْدَةِ وَالْكَرَامَةِ وَاَنْتَ يَا
وَلِيَّ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَاُمُّ الْمَمْلَكَةِ الْعُلْوِيَّةِ تَنْزِلُوْنَ
عَلَى الْمُلُوْكِ السِّفْلِيَّةِ وَتُوَكِّلُوْنَ خُدَّامَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ
بِحِفْظِيْ وَيَحْجُبُوْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَظَعْنِيْ وَاَسْفَارِيْ
بِحَقِّ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا مُشْقَفْشِ يَا
هَقُوْبَالِ اللّٰهُ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا بَرْهَمُ اللّٰهُ
اَعْلَمُ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا رَهِيْبُ يَا بَالَوْشَا يَا اَقْرَنَا
سَايَا وَيَالِ يَا هُوْ هَمْهَ يَاهِ وَاهِ هَيْجَا هَنُوْفِ سَمْحُوْعِ
نَجُوْمِيْشِ اللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ عَجَبًا لِمَنْ يَعْرِفُ

كَيفَ يُعْصِيكَ عَجَباً لِمَنْ يَعْرِفُ اَسْمَائَكَ كَيفَ لَايُطِيعُهَا

اَجِيبُوْا اَيَّتُهَا الْمَلُوكُ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

وَبِمَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَبِكَهٰيٰعٓصٓ وَبِحٰمٓعٓسٓقٓ وَ

اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَوْتَعْلَمُوْنَ عَظِيمٌ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

اَحَدٌ ٥

عملِ ثانی

کتاب دوسم میں ذیل کے حصار کے عمل کے ضمن میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس کی فضیلتیں اور خصلتیں اس قدر زیادہ ہیں کہ حصار کے اس عمل کو جملہ قسم کے اعمال میں سب سے افضل قرار دیا گیا ہے صاحب کتاب دوسم کا ارشاد ہے کہ بلاشک وشبہ یہ عمل بھی اپنی مثال آپ ہے جس کا عامل جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اس عمل کے فیوض وبرکات سے مستفید ہونے کے لئے ضروری ہے کہ عملیاتی اصول وقواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے عمل کی زکوٰۃ ادا کر کے عمل کو تسخیر کر لیا جائے ورنہ اس عمل کا کچھ اثر نہیں ہوگا

عمل ملاحظہ فرمائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط اِحْتَجَبْتُ نَفْسِي بِعِزَّةِ

اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْمُعْتَزِّ فِي عِزِّ عِزَّةِ بِطَوِيلِ اٰيِلِ هَشَاشِ

هَشِيشِ هَشْشَفِ اَنْدَرَ نُوشِ اَصَابِيَا اَوْلِيَا اَعَالِيَا عَمِيشِ

عَمِيشَا يَا هَشْتُو اَنَاشَا اَعْلِمَا اَرُونَاتِي لَاتَدْنُوا وَلَا تَقْرَبُوا

مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ حِجَابِي وَلَا تُؤْذُوهُ فِي نَوْمِهٖ وَلَا فِي يَقْظَتِهٖ

وَلَا تُوَسْوِسُوا لَهٗ وَاذْهَبُوا عَنْهُ بِطَاشِ طَلْشُوخِ طَشِيَ

طَيْشِ طَهْضَا هَشْتُوشِ اَهِيَا شَرَاهِيَا هَشْيُوشِ هَشْنِي هَشِ

اَهْيَا اَنْ لَاتَدْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ هٰذِهِ

الْحُجُبُ بِحَقِّ بَيَذْ بَذْيَرِشِ وَبَيْذَرِشْ حَامِلُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ

یحفظ بن بیش رش رهق الوهه دربه کمانیو
آل عجیال بشکوال ابل هطمیل شیب شبتب شعتد
مشیق مشفیق تبراث شته تغاس موم ص حر یوقدا
قانش مهمد ریش کد هش کد هوش تیشعلیکارش کیطفل
طارش نشلغیطارش اجیبوا ایها الارواح الموکلون
بحق الله العزیز القهار وله الملک والحکم شدید البطش
قهار جبار قادر مقتدر بارو خ یبروخ شتد وخ شدخ
سبوح قدوس رب الملائکة والروح اجب یاصرفیائیل
عن یمینی وانت یامر و قیائیل عن شمالی وانت یاعیفیائیل
عن امامی وانت یالوزیائیل من ورائی اجیبوا ایتها
الملائکة الموکلون بهذه الحجب واحجبونی واهلی
ومالی واولادی من شر الجن والانس والشیاطین بحق
هذه الاسماء علیکم وطاعتها لدیکم وقالوا سمعنا
واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر ٥

عملِ ثالث

حصار کا ذیل کا عمل بھی متذکرۃ الصدر اعمال کی طرح بہت پرتاثیر اور عجیب و غریب خواص و فوائد کا حامل ہے چنانچہ ہر شخص ادائے زکوٰۃ کے بعد اس عمل کا عامل بن کر اس کے ظاہری و باطنی اسرار و عجائبات سے متمتع ہو سکتا ہے۔

حصار موصوف یہ ہے:

یابرهتیه کریه تتلیه یاطوران مزجل برجل
یاترقب برهش غلمش ینخوض قلنهو دبرتان یا
کنهیر نهو شخ برهیولا یابشکیلخ قرمز اقعلنیط
یاقیترات غیاها کشیدا هولا یا شمها هر شمخاهیزو

يَا بَكْهَطْهَ لَهُوْنِيَةُ نَبْشَارِشْ طُوْنَشْ اَيَا شَمْخَا يَارَوْخ
اُجِيْبُوا اَيَا اَنْ فَاحُ الرُّوْ حَانِيُّوْنَ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ مَا تَتْلُوْتَه
عَلَيْكُمْ مِنْ حِجَابِ الْكِبْرِ وَاحْضُرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاطِيْعُوْا
وَكُوْنُوْا عَوْنًا لِيْ عَلٰى كُلِّ مَرَدَةِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ بِحَقِّ اَهْيَا
شَرَاهِيَا وَبِحَقِّ نَطَلَ زَهْجَ وَاحْ وَبِحَقِّ بَدُوحِ اَجْهَزَطِ
اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ ٥

حکیم عرسوس ابو العمان علیہ الرحمتہ فرماتے ہیں کہ حصار کھینچنے کا صحیح اور معتبر طریقہ یہ ہے کہ عامل اپنے عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر اپنے حصار کے عمل کی عبارت کو تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں، آگے پیچھے اور اوپر نیچے حصار کے عمل کی عبارت کو دم کرلے اس طریقہ کے مطابق عمل کرے گا تو اس کی خیر و برکت سے ہر قسم کے شر سے محفوظ ہو جائے گا اور اس کو جن و انس میں سے کوئی بھی اذیت نہ پہنچا سکے گا۔

حصار باندھنے کے ایک دوسرے طریقہ کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل عمل کو بجا لانے سے قبل اپنے تسخیر کردہ حصار کی عبارتِ عمل کو سات دفعہ پڑھ کر انگشتِ شہادت سے زمین پر اپنے چاروں طرف ایک دائرہ کھینچے حصار مکمل ہو جائے گا۔ اسی طرح حصار کرنے کا ایک تیسرا اور مقبول و معروف طریقہ یوں ہے کہ متعلقہ حصار کے عمل کی عبارت کو گیارہ (۱۱) مرتبہ تلاوت کر کے کسی فولادی چھری یا چاقو پر دم کر لیا جاتا ہے اور عامل اپنے عمل کے مکان میں اس چاقو یا چھری سے زمین پر اپنے ارد گرد ایک خط کھینچ لیتا ہے۔ حصار کا یہ طریقہ نہایت معتبر اور سب سے بڑھ کر مستند تسلیم کیا جاتا ہے تاہم حصار کھینچنے کے سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے ہر شخص اپنی صوابدید کے مطابق جس طریقہ کو بھی بہتر اور مناسب خیال کرتا ہو اس کو اختیار کر سکتا ہے۔

اسٹنڈرڈ انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	۲۰۰/=
کنسائز انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری	۷۰/=
ہندی انگلش اردو ڈکشنری	۹۰/=
ہندی اردو لغت	۹۰/=
جامع فیروز اللغات کلاں اردو سے اردو	۳۰۰/=
جدید نسیم اللغات اردو سے اردو	۱۰۰/=
اسٹوڈنٹس انگریزی اردو ڈکشنری (بابائے اردو عبدالحق)	۲۰۰/=
ایڈوانس انگریزی سے انگریزی اردو ڈکشنری	۱۸۰/=
کنسائز ونٹیو سنچری ڈکشنری اردو سے انگریزی	۸۰/=

حروفِ معجمہ کے طلسماتی عملیات

حروف کے خواص و اثرات کا علم جسے علم الحروف کے نام سے پکارا جاتا ہے ایک ایسا مقدس علم ہے جس کے اسرار و عجائبات اور اعمال و احکام میں ظن و قیاس اور انسانی خیالات کو چنداں دخل حاصل نہیں ہے کیونکہ یہ علم درحقیقت علم لدنی ہے جس کا علم ہر دور میں خاصانِ خدا کو بطور موہبت خدائے تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتا رہا ہے۔ حروف کے اسرار و عجائبات اور ان کے طلسماتی اثرات کی تفصیل کے لئے ایک الگ دفتر ہونا لازمی ہے۔ سردست ان کو بالاختصار بیان کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو معلوم ہو سکے کہ حروفِ معجمہ جو اپنے ظاہر میں نہایت معمولی نظر آتے ہیں باطنی طور پر کیسی کیسی حیرت انگیز قوتوں کے حامل ہیں۔

یاد رہے کہ حروف کے متعلقہ اعمال و اوراد کو اگرچہ ان کی طلسماتی عبارات کے اعتبار سے غیر محدود خیال کیا جاتا ہے لیکن یہ ایک عجیب بات ہے کہ حروف کے اعمال کی چلہ کشی کے لئے کسی وقت یا پابندی کو مدِنظر رکھنا لازمی قرار نہیں دیا گیا ہے۔ تاہم یہ بات ضرور ثابت ہے کہ حروف کے خواص و اسرار پر غلبہ و تسخیر حاصل کرنے کے لئے کافی وقت اور مجاہدۂ عظیم کی ضرورت ہے۔ علم الحروف اپنے قواعد کی اکثریت اور حقائق کی حقانیت کے لحاظ سے ایک مستقل فن ہونے کے باوجود طلسمات کی ایک باقاعدہ شاخ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے حروفِ معجمہ کے جملہ قسم کے عملیات کا دارومدار حروف کے ظاہری و باطنی حقائق کی بنیاد پر ترتیب کردہ عملیات پر مشتمل ہے۔

علمائے فن فرماتے ہیں کہ حروف کی تسخیر کے اعمال کی چلہ کشی پر عمل پیرا ہونے سے قبل حروف کے مراتب معجمات اور ان کی مختلف اشکال کے اسرار کا جاننا بہت ضروری ہے۔ چنانچہ علم الحروف کو اس فن کے علماء و عاملین نے تین شعبوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔

(۱) علم الاضمار والاسرار

(۲) علم التسخیر والتدبیر

(۳) علم التکسیر والبیان

علم الحروف میں حروف کے اضمار و اسرار کا شعبہ ہر قسم کے دینی اور دنیاوی مطالب و مقاصد

کے لئے سرانجام دیئے جانے والے عملیات پر مشتمل ہے۔ علمائے فن نے کواکب کے حالات کی دریافت، مؤکلات کے لیئے ریاضت اور افلاک و ایّام کے متعلقہ عملیات کو علم الحروف کے اسی شعبہ کے ضمن میں بیان کیا ہے۔

تسخیر و تدبیر کے شعبہ کے عملیات کا تعلق حروف کے متعلقہ حب و تسخیر کے عملیات سے وابستہ ہے۔ علم التکسیر والبیان کا شعبہ تسخیرات کے جملہ قسم کے اعمال و اَوراد اور اَوفاق و دعوات کو بیان کرتا ہے۔ حروف کی رُوحانیت یا طلسماتی حقیقت انہی تین شعبوں پر ختم ہے۔ تاریخ طلسمات کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم زمانہ کے حکمائے فن جو علم الحروف کے فن میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے وہ جملہ قسم کے اعمال بجالاتے وقت حروفِ معجمہ کی طلسماتی قوتوں سے ہی کام لیتے تھے حکیم سمسار مصر کا مشہور ساحر جو علم الحروف میں یگانۂ روزگار تھا پہلا عالم و عامل طلسمات گزرا ہے جس نے جسمانی امراض و آلام، ارواحِ خبیثہ، جنّات و شیاطین سے نجات پانے اور نحوست سیارگان سے محفوظ رہنے کے لیئے حروف کے شعبۂ علم الاَضمار والاَسرار کی باقاعدہ اصطلاحات تیار کیں اور ان اصطلاحات پر مبنی ایک تحریر بھی ایجاد کی جس کے ذریعہ اس نے علم الحروف کو رمز و کنایہ کے طریقہ پر لکھا۔

حکیم سمسار کے بعد حکیم سلارلوس جو سمسار کی انیسویں پُشت سے تھا اس نے علم الحروف اور سحر و طلسمات کے فن کو صرف اپنے خاندان تک محدود نہ رکھا بلکہ عام کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے فنِ سحر و طلسمات کو مصر میں ایک باقاعدہ پیشے کے طور پر رائج کیا۔ حکیم سلارلوس کے بعد یونان اور کالدۂ سریان کے علمائے فن نے علومِ مخفیہ کے اصول و قواعد مرتب کرنے کے علاوہ اس فن میں متنوع اضافے بھی کیئے۔ چنانچہ ماہرین نے علم الحروف سمیت جملہ طلسماتی و سحری علوم و فنون پر سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کیں۔ اس سلسلہ کی زیادہ تفصیل کا بیان کرنا چونکہ ہمارا موضوع نہیں ہے اس لئے علم الحروف کے متعلق مذکورہ بالا سطور پر مشتمل تفصیل کو ہی کافی سمجھتے ہوئے ہم اپنے مقصد کی طرف پلٹ آتے ہیں۔

علم الحروف کے حقائق اور اس کے اسرار و رموز کے حامل ایسے مجربات اور اکسیر الاثر عملیات جن کو سالہا سال کی محنت کے بعد حاصل کیا گیا ہے اربابِ علم و فن اور اس فن کے اثرات پر ایمان رکھنے والے حضرات کے لئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے چنانچہ ذیل میں علم الحروف کے سلسلہ کے جن زود اثر عملیات کو ایک خاص تشریح و توضیح کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ یقیناً ہر شخص اس سے استفادہ کر سکے گا۔

حروف کے طلسماتی خواص و اثرات

علمائے طلسمات کے نزدیک، حروفِ معجمہ میں سب سے پہلا حرف "الف" ہے جس کے عمومی خواص کے متعلق طلسماتِ فلاطیس کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ حرف "الف" نورانی حرف ہے جو پہلے درجہ کا پہلا عدد ہے۔ حرفِ الف ہی حروف اکو عناصر پر تقسیم کرتا ہے اس حرف، کا عامل کبھی مفلس و نادار نہیں رہتا۔ چونکہ منزل شرطین کو حرفِ الف سے منسوب کیا جاتا ہے اس لیئے جو شخص اس منزل سے شروع کر کے چالیس یوم تک دس ہزار الف یومیہ لکھے تو وہ اس حرف کا عامل ہو جائے گا۔

امامِ فلاطیس رقمطراز ہیں کہ حرفِ الف کو اتوار کے دن شمس کی ساعت میں سونے کی تختی یا زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر لکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھنا، غربت و افلاس کو دور کرنے کا سبب بنتا ہے۔

حکمائے علم الحروف سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ منزل شرطین کا لحاظ رکھتے ہوئے عروج ماہ میں طلوعِ آفتاب سے قبل بیدار ہو کر ایک ہزار (۱۰۰۰) دفعہ روزانہ حرف الف کا وردِ انسان کے لیئے غیب سے روزی کا سامان پیدا کرتا ہے صرف ترکِ حیوانات اور خلوت کا میسر ہونا لازمی ہے۔ فلاطیس کہتا ہے کہ عامل ترکِ حیوانات جلالی کے ساتھ منزل شرطین کے ہلال پر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہوئے اس حرف کا ورد جاری رکھے اور حرفِ الف کو سیسہ کی لوح پر لکھ کر چولھے کے نیچے دفن کر دے وہ جس کسی سے جو بھی مانگے گا کوئی چیز پاس رکھتے ہوئے اس سے انکار نہیں کرے گا۔

طلسماتِ فلاطیس میں مرقوم و مسطور ہے کہ منزلِ شرطین کے بدر میں آنکھیں گاڑ کر حرف الف آٹھ سو آٹھ (۸۰۸) دفعہ جاپ کرنا انسان کو تسخیرِ سلاطین و حکام کا عامل بنا دیتا ہے اس عمل کے لیئے خوشبودار بخورات مکمل خلوت اور ترکِ حیوانات جلالی نہایت ضروری ہیں۔ امامِ فلاطیس حرفِ الف کے عامل کو جملہ علوم کا عالم اور لوگوں کے قلوب و اذہان کو پڑھ لینے کی قوت کا مالک مانتا ہے۔

جس دن قمر منزلِ شرطین میں داخل ہو قمر کی روشنی میں ساٹھ (۶۰) حرف الف زعفران سے لکھ کر جس کسی کو پلا دیں گے وہ والہ و شیدا ہو جائے گا۔ اس حرف کا عامل دنیا میں محبوبِ خلائق

ہوتا ہے۔

امامِ فلاطیس کے نزدیک عرب ساحر حرفِ الف سے مختلف تخریبی اعمال بھی سرانجام دیتے تھے۔ طلسماتِ فلاطیس کے مطابق حرفِ الف سے منسوب عداوت و خصومت کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کا طریقہ یوں ہے کہ پارچہ حریر یا چمڑے کے ٹکڑے پر حرفِ الف کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ لکھ کر اس کی پشت پر لفظ عداوت خصومت اور بغض کو لکھیں۔ پھر جس مکان میں عامل کے دشمنوں کی نشست رہتی ہو اس مکان میں اس چمڑے یا پارچہ کو دفن کر دیں ان اشخاص کے درمیان زبردست عداوت پیدا ہو جائے گی۔

صاحبِ طلسماتِ فلاطیس لکھتا ہے کہ قمر ناقص النور میں حرفِ الف کو سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر عرب ساحر اعمالِ عداوت و خصومت میں استعمال کرتے ہیں جس کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ حرفِ الف کو قمر ناقص النور میں غروبِ آفتاب کے وقت سفال آب نارسیدہ پر رقم کر کے جن دو شخصوں کے درمیان نفرت و دشمنی کا پیدا کرنا ہو اُن کے نام لکھیں اور زیرِ زمین دفن کر کے اس پر آگ جلاتے رہیں۔ یہ عمل بُغض و عداوت کا بہترین اور تیر بہدف عمل مانا گیا ہے۔

نوچندے اتوار کو جبکہ قمر منزلِ شرطین میں ہو حرفِ الف کو چاندی کی لوح پر دس (۱۰) بار لکھ کر گلے میں ڈالنا عامل کو اس کے دشمنوں پر مظفر و منصور کرتا ہے۔ امام فلاطیس کی تحقیقات کے مطابق عبرانی ساحر حرفِ الف کو مرضِ صرع یعنی مرگی اور دردِ نیم سر یعنی شقیقہ کی درد کے لیئے نہایت مفید خیال کرتے ہیں۔ وہ حرفِ الف کو کسی حلال جانور کے چمڑے پر تحریر کرتے اور اس کی پشت پر ان امراض کا نام لکھتے جن سے مریض کو بچانا مقصود ہوتا چنانچہ اس چمڑے کو پہننے والے مریض کے عوارضات فی الفور دور ہو جاتے۔

عبرانی ساحروں کے نزدیک حرفِ الف حفاظتِ حمل اور خلاصیٔ محبوس کے لیئے سریع التاثیر ہے۔ اس کے لیئے وہ حرفِ الف کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ زعفران و عرقِ گلاب سے چمڑے پر لکھا کرتے تھے۔ اسی طرح عبرانی ساحر حرفِ الف کو تانبے کی لوح پر منزلِ شرطین میں تحریر کر کے جس گھر میں دفن کرتے وہاں سے حشرات الارض اور موذی جانور بھاگ جاتے۔ حرفِ الف کو گم گشتہ کے نام کے ساتھ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ لکھ کر نقش کو کسی وزنی پتھر تلے دبائے رکھنا گم گشتہ کی جلد واپسی کے لیئے آزمودہ و مجرب لکھا گیا ہے۔ حکیم ہرمس اپنے قصائد میں لکھتا ہے کہ حرفِ الف اپنے عجیب و غریب خواص کے اعتبار سے زہر کا اثر دور کرنے کے لیئے نہایت زود اثر

ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ عمل و علاج کی ضرورت کے وقت حرفِ الف کو خالص چاندی کے برتن میں دس بار لکھ کر اس لکھے ہوئے کو عرقِ گلاب میں دھو کر زہر خوردہ یا سانپ کے کاٹے ہوئے کو پلائیں تو بحکم خدا فوراً آرام ہوگا۔ منزل شرطین میں حرفِ الف کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں تو موذی جانور اس کے قریب نہ پھٹکیں گے ایسا بچہ چیچک کی بیماری سے بچا رہے گا اور رونا اس کا جاتا رہے گا۔ جو عامل عروج ماہ میں منزل شرطین کے وقت حرفِ الف کو سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرائے اور اس انگوٹھی کو پہن لے تو کسی بھی قسم کا کوئی بھی سانپ یا زہریلا جانور اسے نہ کاٹ سکے گا۔

حرفِ الف کی طلسماتی عزیمت

اور اس کے خواص و فوائد

يَا هَتَايَشْ بَرَاً يَهَا كَنْ يَا هَيَا لَيتَاً دَوْطَا تَاحَلْ هَنْ اَزْبَجَلاً
هَيَوْلَا بَرَاً هَيَاغَاً وَبِمَا فِي حَرْفِ الْاَلِفِ مِنَ الْاَسْرَارِ
الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ تَرْقَبَاً دَشْبَانِيَا
هَلْنُوقَنْ اَيَاخُدَاً امَهْلَنْ هِ الْحَرْفِ الشَّرِيْفِ بِالطَّاعَةِ
فِيْمَا اَمْرُهُمْ بِهٖ يَا قَرْقَيَا جَبَاهَا دَاهِيَا رَاهِيَا ۝

علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جملہ قسم کے حل طلب مسائل کے حل کے لیے حرفِ الف کی یہ طلسماتی عزیمت جو ہزاروں سال قبل از مسیح کے دور کے آتش پرست ساحروں کے زیرِ عمل تھی اور اس وقت سے لے کر آج تک کے اس فن کے عاملین و کاملین حضرات کے ہاں ایک مستند و مجرب عمل کے طور پر متواتر چلی آرہی ہے۔ اپنے سریع الاثر حقائق کے اعتبار سے ایک عظیم طلسماتی کرامت ہے اخبارِ رُوحانیات کا مصنف حکیم ابو عبداللہ طیب محمد بن علی عباس قمی شمائل السحر کے حوالہ سے مصری عاملِ طلسمات حکیم سمار سے منسوب حرفِ الف کی اس عزیمت کو نقل کرتے ہوئے اس کے خواص و فوائد کے باب میں تحریر کرتا ہے کہ حرفِ الف کی عزیمت کا کثرت کے ساتھ ذکر کرنے پر خوشحالی اور فارغ البالی ہمیشہ اس کے ذاکر کے قدم بوس رہتی ہے۔ عزیمت الف رنج و

غم دُور کرنے کے لیئے انتہائی زود اثر ہے جو عامل اس عزیمت کو لکھ کر کسی ایسے ظالم و جابر کے سامنے جائے جس سے ضرر کا خوف رکھتا ہو تو وہ اس کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔ بلکہ عامل کو دیکھتے ہی اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ امام محمد بن یزدان رازی نے کتاب الاحوال میں لکھا ہے کہ حرفِ الف کی طلسماتی عزیمت ظالموں کی تباہی و بربادی اور ان کے درمیان انتشار و عداوت پیدا کرنے کے لیئے نہایت سریع الاجابت ہے جو شخص ہمیشہ نمازِ فجر کے بعد اس عزیمت کے ساتھ دعا کرے تو خدائے تعالیٰ اس کو ہر قسم کے شر و فساد سے اپنی حفاظت و امان میں رکھتا ہے۔ یہ عزیمت امراض و عوارضات کے لیئے مسیحائی اثرات کی حامل ہے چنانچہ اخبارِ رُوحانیات میں روایت ہے کہ شیخ ابو عبداللہ جنزائری جن کا نام عبد الرحمٰن ہے شام کے اکابر علمائے طلسمات میں سے تھے۔ ایک مرتبہ مرضِ قالوئس میں ایسے مبتلا ہوئے کہ آپ کے دَور کے تمام نامور قسم کے اطبا بھی آپ کے علاج سے عاجز آ گیئے۔

اتفاق سے ایک روز شیخ بسترِ علالت پر ہراز حکیم سلارتوس کے افادات کا مطالعہ کر رہے تھے کہ کیا دیکھتے ہیں کہ حکیم سلارتوس شفاء الامراض کے باب میں رقمطراز ہیں کہ امامِ طلسمات اخنوکب نے فرمایا ہے کہ جو شخص قالوُس جیسے خبیث و مہلک مرض میں مبتلا ہو اور ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود اس عارضہ سے چھٹکارا حاصل نہ کر سکا ہو تو البیا لاعلاج مریض آخری علاج کے طور پر حرفِ الف کی عزیمت کو طلوعِ فجر کے وقت چالیس (۴۰) مرتبہ روزانہ ایک چلہ تک پڑھے۔ چلہ پورا نہ ہونے پائے گا کہ شفایاب ہو جائے گا۔

قمی فرماتے ہیں کہ شیخ نے اس عمل کی برکت سے شفا پائی اور صحیح و تندرست ہونے کے بعد اپنے تلامذہ کو بھی یہ عمل تعلیم فرمایا اور اس کے ساتھ ان سے یہ عہد و پیمان بھی لیا کہ وہ اس شفا بخش عمل کو دوسروں تک پہنچانے کے پابند ہوں گے۔ اخبارِ رُوحانیات میں تحریر ہے کہ شیخ ابو عبداللہ نے حرفِ الف کی عزیمت کے خواص و فوائد بیان کرتے ہوئے کتاب سرائر میں لکھا ہے کہ جو شخص حرفِ الف کی عزیمت کو ہر روز تیس (۳۰) مرتبہ پڑھے ہمیشہ کے لیئے جسمانی و رُوحانی امراض و عوارضات سے محفوظ رہے گا۔

شیخ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی بیمار کے سر پر سو (۱۰۰) مرتبہ عزیمتِ الف کو پڑھے تو وہ بیمار شفایاب ہو جائے گا۔ صاحبِ اخبارِ رُوحانیات کے مطابق حرفِ الف کی عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمتِ الف کی تسخیر کے ارادہ کے ساتھ چلہ کے پہلے دس (۱۰) روز تک دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ عزیمت مذکورہ بالا کو پڑھیں۔ گیارہویں روز سے بیسویں روز تک

روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) دفعہ، اکیسویں روز سے تیسویں روز تک روزانہ پانچ سو (۵۰۰) دفعہ اور آخری دس دنوں میں روزانہ دوسو پچاس (۲۵۰) مرتبہ پڑھتے رہیں عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ ادائے زکوٰۃ کے بعد عمل کے متعلقہ مقاصد و مطالب کے حصول کے لیئے عامل جس طرح چاہے اس عمل سے کام لے سکتا ہے۔ عزیمتِ الف کے سلسلہ میں علمائے طلسمات کی طرف سے بیان کردہ عملیات کی ایک مختصر سی تفصیل کو ذیل میں درج کیا جارہا ہے۔ عزیمتِ مندکرۃ الصدر کا ہر عامل متعلقہ مقصد کے لیئے ان اعمال پر کاربند ہو کر یقینی طور پر کامیاب ہو سکتا ہے

حکیم عرسوس ابوالعمانی کتاب دوسم میں تحریر کرتے ہیں کہ عزیمتِ الف کے کلمات کو لکھ کر پہننے سے ہر بیماری سے شفا حاصل ہو گی۔ سیارگان کی نحوستوں اور ناخوشگوار اثرات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ الغرض اس عزیمت کی برکت سے امراض و عوارضات دور ہوں گے اور ہر قسم کی دُنیاوی مشکلات و مصائب سے گلو خلاصی ہو جائے گی۔ مکاشفاتِ جمہور اکیے کے مطابق عزیمتِ الف کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھنے سے بلند اقبالی، خوش حالی اور فارغ البالی نصیب ہو گی۔ طالبانِ علم اپنے مقاصد میں کامیاب ہو سکیں گے۔ مجرم جُرم کی مشکلات سے چھوٹ گے۔ مقدمات میں جیت ہو گی۔

ابنِ عراقی اپنے رسائل میں لکھتا ہے کہ عزیمتِ الف کو منزلِ شرطین میں لکھ کر اگر کوئی بانجھ عورت بھی اپنی کمر پر باندھ رکھے تو بامُراد ہو سکتی ہے اس کے بطن سے خوب صورت اور صحتمند لڑکا پیدا ہو گا۔ جو صاحبِ اقبال دولت مند اور صالح ہو گا۔

کتاب الآیات میں تحریر ہے کہ جس عورت کو اسقاطِ حمل کا خطرہ ہو یا مختلف جسمانی عوارضات کی وجہ سے اس کے حمل ساقط ہو جاتے ہوں یا اٹھراد کی وجہ سے اس کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد پیدا ہوتے ہی مرجاتی ہو یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہوں تو ایسی عورت ہرن کی جھلی پر نقشِ عزیمتِ الف کو اپنی بائیں ران پر باندھ لے تو اس کا حمل محفوظ رہے گا۔ اور اس کا اٹھراد کا عارضہ بھی جاتا رہے گا۔

حکیم ارسطو اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ جس عورت کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں ایسی عورت اگر عزیمتِ الف کے تعویذ کو

اپنے حمل کی پہلی سہ ماہی میں اپنے بائیں بازو پر باندھ لے تو اس حمل سے وہ عورت اولادِ نرینہ یعنی لڑکے کو جنم دے گی۔ کتاب غایۃ الحکیم کا عمل ہے کہ عزیمتِ الف کو پاگل کے گلے میں پہنا کر قدرتِ خدا کا تماشہ ملاحظہ کریں۔ پاگل و دیوانہ اس عزیمت کی کرشمہ سازی سے ہوش مند بن جائے گا۔ مدارج المبروج میں امام حید آفتی رقمطراز ہے کہ جس مکان میں جنات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ کا مسکن ہو اس مکان کو ان بلاؤں سے محفوظ رکھنے کے لئے عزیمتِ الف کا طلسم نہایت بہتر اور مجرّب المجرّب ہے۔ عزیمتِ متذکرۃ الصدر کو کاغذ کے چار ٹکڑوں پر تحریر کر کے اس مکان کے چاروں طرف فرشِ زمین کے نیچے دبا دیں فوراً جنات و شیاطین اور ارواحِ خبیثہ دفع ہو جائیں گی۔

برہان المدین بربوی صاحبِ شمائل السحر تحریر کرتا ہے کہ تسخیرِ محبوب کے لیئے عزیمتِ الف کا عمل ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل منزلِ شرطین میں اس عزیمت کو اپنے اور اپنے محبوب کے نام کے ساتھ لکھ کر آگ کے نیچے دبا دے۔ محبوب قدموں میں آگرے گا۔ ملعنۃ السیارگان میں منصور ابن حلاج کتاب کبیر سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی قیدی روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ عزیمتِ الف کو پڑھ لیا کرے تو چند ہی روز میں اسے قید سے نجات حاصل ہوگی۔ لمعتہ السیارگان میں تحریر ہے کہ جو شخص کسی ناقابلِ حصول محبوب سے رشتۂ محبت ختم کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ عزیمتِ الف کو کفِ دست پر تحریر کر کے طلوعِ آفتاب سے قبل چاٹ لیا کرے۔ اس عمل کو سات یوم تک بجا لانے سے عاشق کا دل سکون پذیر ہو جائے گا۔

منصور ابنِ حلاج کہتا ہے کہ عزیمتِ الف کا عمل ایسا بابرکت اور سریع التاثیر عمل ہے کہ جسے ہر مرض کا شافی و کافی علاج قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ علمائے فن کا ارشاد ہے کہ عزیمتِ الف ہر مرض کی دوا ہے۔ بنا بریں اسے عملِ شفا بھی کہتے ہیں۔ ابنِ علاج فرماتے ہیں کہ اگرچہ ہر مرض کا کوئی نہ کوئی علاج موجود ہے لیکن میں نے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہزاروں مریضوں کا علاج صرف

عزیمتِ الغفلہ کے عمل سے ہی کیا ہے۔ چنانچہ میں نے جس کا بھی علاج کیا ہے اُسے صحت ہوئی ہے اور جس کسی کو بھی اس علاج کا مشورہ دیا ہے اس کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سرمایۂ اثر عملیات، علم النقوش اور علم الالواح	۶۰/=
حل المقاصد	مستحصلہ کا ایک سوال وجواب	۱۵/=
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۵۰/=
رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	۲۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات، کل امور ہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۷۵/=
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے مجملہ معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۲۵/=
روحِ ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات پہننا	۲۵/=
اسرار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم، اصطلاحات و تشریحات، زائچے کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/=
روحِ قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال وجواب	۴۰/=
المنتصر	عہدِ رسالت سے قرونِ اولیٰ کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور مخصوص کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہمایوں مرزا لکھنوی	۶۰/=

فہرست تصنیفات :- الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی رحمۃ اللہ علیہ

مصباح الجفر (مکمل)، آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے۔
خزینۂ جفر: مبتدی حضرات کیلئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔
مصباح القیافہ: عملیات و مردم شناسی کیلئے منہ علم کی ایک سدابہار تصنیف۔
مصباح الرمل: مستقبل اور دیگر پوشیدہ رازوں کے بے پایاں علم، ماضی حال اور مستقبل جاننے کا راز۔
رموزِ سوال: روحانی ذاتی تشخیص، علوم فلکیات کیلئے الف احمد اعداد کا کشش رقم۔
جامع النجوم: علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔
مصباح الاعداد: علم الاعداد ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹ سے پیشین گوئیاں کرنے کے قواعد۔
مصباح الرویا: حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟
مصباح الریا: شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں!
مصباح الفراست: المشہور رونیاداں کے ہاتھ، دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔
مصباح العملیات: اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ، اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی تجربات کا روحانی تحفہ۔

آپ کی تاریخ ولادت: آپکا ماضی حال اور مستقبل، یہ کتاب آپکو نجومیوں سے بے نیاز کردیگی۔
تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟
استخارہ قرآنیہ: حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی فوائد۔
استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔
مفاتح الغیب: حضور سیدنا صادق کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔
کلید ریس وسٹہ: شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ۔
فیوضِ طلسمات: بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔
بیاضِ عملیات: (کامل) دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔
قانونِ طلسمات: صدیوں پرانے عظیم و نادر عملیات سرمایۂ فوائد کا مرقع۔
سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔

مصباح الرمل — سید ناظر حسین شاہ
علاج بالنجوم
نادر عمل
طلسمات سامری — سید ناظر حسین شاہ

کتب خانہ صدیقیہ ۲۰۳ اردو بازار جامع مسجد دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

بابِ اوّل

سحر و آسیب کی تشخیص و علاج کے طلسماتی عملیات

۱۔ تشخیصِ آسیب و جن کے لیئے

سحرِ اسود کی مشہور عالم کتاب عیون السحر کے باب تشخیص الامراض میں ابوالفضل احمد ابنِ حسین بدیع الزماں قبطی نے قاضی جرجان الیافوجی کا تشخیص آسیب و جن کے لیئے ایک عجیب و غریب عمل بیان کیا ہے جو اس طرح پر ہے کہ ادراقی یعنی کھچلہ کو جلا کر اس کی راکھ میں عرق گلاب شامل کر کے اس کی سیاہی تیار کریں اور ذیل کی طلسماتی عبارت کو اس سیاہی سے کسی صاف و سفید کاغذ پر تحریر کریں اس کے بعد اس کاغذ کو بطورِ تعویذ لپیٹ کر جس مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو۔ اس کے سر سے پاؤں تک تمام جسم پر سے اتار کر اس کے ہاتھ میں دے دیں۔ اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد جب تعویذ کو کھول کر دیکھیں گے تو مریض پر آسیبی و جناتی اثرات کا غلبہ ہونے کی صورت میں اس کی تحریر مٹ کر کاغذ پہلے کی طرح بالکل صاف و سفید ہو چکا ہو گا کہ جیسے اس پر کچھ تحریر ہوا ہی نہیں تھا تشخیص کے اس سریع التاثیر مجرب المجرب عمل میں بعض اوقات یہ بات بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ عامل عبارت کو ابھی مکمل طور پر تحریر ہی نہیں کر پاتا کہ تحریر کردہ عبارتِ عمل خود بخود ختم ہوتی جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی پوشیدہ قوت نے زبان سے عبارتِ عمل کی سیاہی کو چاٹ کر رکھ دیا ہے۔ عامل جب تک اس عمل کو بجا لاتا رہے گا یہی حیرت انگیز تماشہ دیکھنے میں آئے گا۔ عبارتِ طلسمات ملاحظہ ہو۔

نعادیشا نعادیوشا لوشیا لوشیوش ترشیا ترشیوش ملیوشا
کلیوشا طلیتا ھیا اھمیا ھمیا اھمیا اھمیا کمھا کمھا کشر کشا

قلوبیثا اطرووا امیلیحا ملیحا ملیحا یرموا جیا ھیا اطا اطا ئوا ابرھشا برھیو لاغیا ھیاہ

۲- تشخیص کا عمل عجیب

یعون السحر میں تشخیصِ آسیب و جنّ کے لیے متذکرہ بالا عمل کے اثرات کا حامل ایک دوسرا عمل جو میرا ذاتی طور پر آزمودہ و تجربہ ہے درج ذیل ہے۔ یہ عمل اگرچہ طریقۂ تشخیص کے اعتبار سے پہلے عمل سے مختلف نہیں ہے لیکن نتائج کی نوعیت کے اعتبار سے بالکل جدا بلکہ طلسماتی اعمال کی حقیقت کے مشاہدہ کا ایک حیرت انگیز کرشمہ بھی ہے۔ ترکیبِ عمل میں حکیم قسطی تحریر کرتے ہیں کہ جب کسی مریض کے مرض کی تشخیص کرنا مطلوب ہو تو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے ذیل کے طلسمات کو کاغذ پر تحریر کریں۔ اس کے بعد اس کاغذ کو تعویذ کی طرح پارچہ حریر یا کسی چمڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر مضبوطی سے سی دیں اور رات کو سوتے وقت مریض کے گلے میں پہنا دیں یا اس کے بازوئے راست پر باندھ دیں۔ مریض کے جناتی و آسیبی اثرات کے زیرِ اثر ہونے کی صورت میں دوسرے روز جب وہ صبح کے وقت بیدار ہو کر دیکھے گا تو چمڑے کا ٹکڑا یا کپڑا تو اپنی اصلی حالت میں جُوں کا تُوں ہی موجود ہو گا۔ لیکن اس میں باندھا ہوا تعویذ حیرت انگیز طور پر غائب ہو چکا ہو گا۔ حسبِ ضرورت جتنی مرتبہ اور جس وقت بھی اس عمل کا آسیب زدہ مریض پر تجربہ کیا جائے گا۔ اسی عجیب و غریب کرشمہ کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ طلسمات کی عبارت یہ ہے۔

اھنوا ںجا ھوتیا جیا تغزطا لوتیا دحا اکرسیدی ذحا نوث ھوث یا ار داح اطلف طیراث ھیوثا اھیوثا الاان دحا احا من الارض ولا اسماء والبحر والبّر والجنّ فالانس جرحیا طاجھا مرجیاہ

۳۔ تشخیص و مشاہدۂ امراض کا محیّر العقول عمل

عیون السحر میں باب تشخیص الامراض کے عنوان سے جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے ذیل کا عمل جو تشخیص و مشاہدۂ آسیب و جنات کے حقائق کا حامل ہے نہایت معتبر و مجرب عمل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل میں درج ہے کہ ذیل کی طلسماتی لوح کو مشک و زعفران سے لکھیں اور پانی میں ڈال کر خوب دھوئیں تاکہ لوح کے کلمات و اشکال کے تمام حروف و الفاظ مٹ کر پانی میں اچھی طرح حل ہو جائیں طلسماتی لوح یہ ہے۔

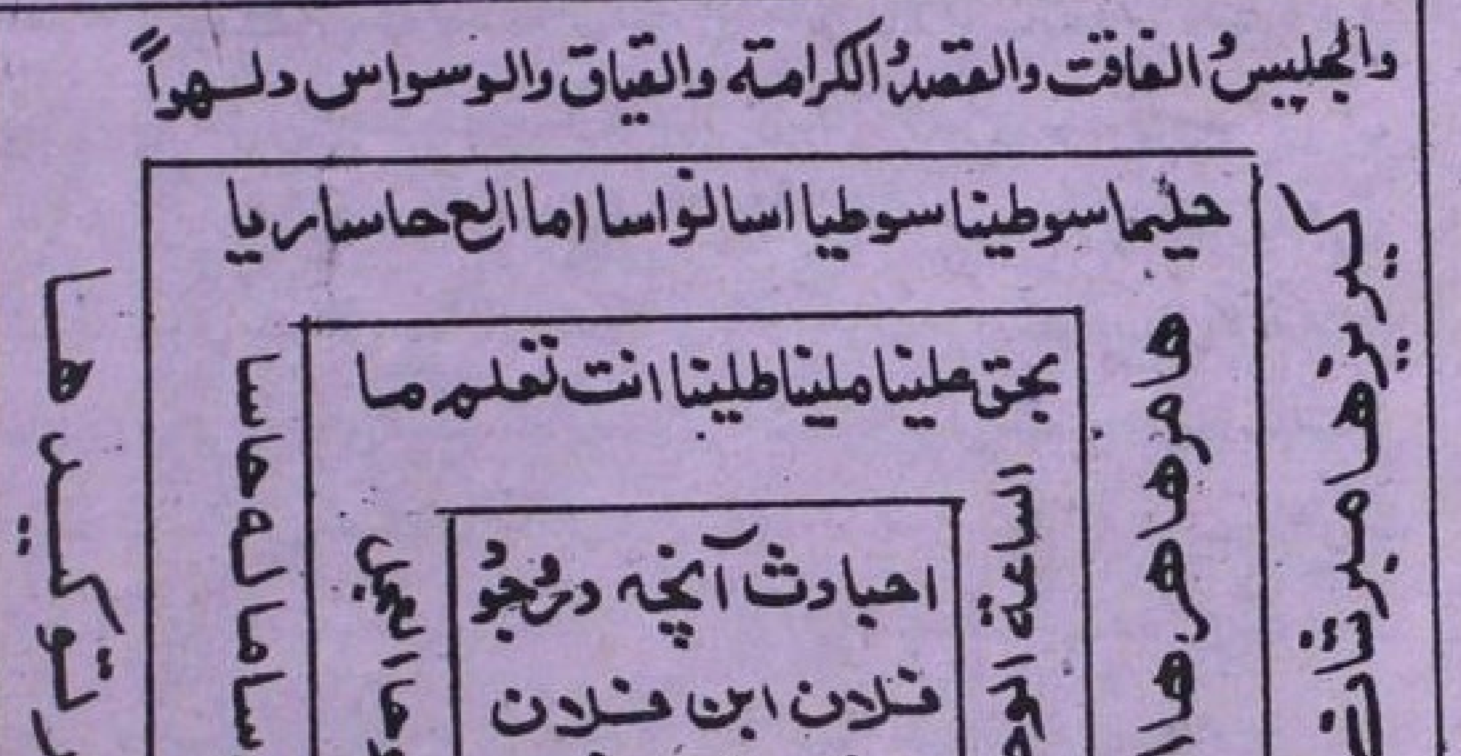

عمل کے لئے اس پانی کو کسی سفید رنگ شیشے کے برتن یا شیشی میں ڈال دیں۔ اور جس مریض کے مرض کی تشخیص اور خود مریض کو اس کے مرض کا مشاہدہ کرانا مطلوب ہو برتن کو اس کے سامنے پاک و صاف فرش پر آراستہ پاکیزہ نشست پر رکھ دیں۔ عامل

مریض کو برتن کے سامنے اس طرح پر بٹھائے کہ مُنہ اس کا شمال کی طرف ہو اور پُشت جنوب کی طرف اور خود بھی اسی طرح مریض کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھے۔ عمل کے وقت کوئی سا خوشبودار دھُونہ جلائیں اور مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے مرض کی تشخیص کا اپنے دل میں کچھ تصور کرے اور اس طرح اپنے تصور میں اپنے ارادہ کا تسلسل قائم رکھتے ہوئے کامل یکسوئی قلب سے شیشے کے برتن کے پانی کے عین وسط میں ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے اس کے بعد عامل درج ذیل کلماتِ عمل کو تلاوت کر کے مریض پر پھونکنا شروع کر دے کلمات یہ ہیں:۔

غیاثاً اتا هدنا قتلقا اقنا قنا بدوحا طهثاً وشا دبرجلا کیثا بدوحا بحق العهد السماخوف کم سبحانہ لیس کمثلہٖ شیئٌ وھو السمیع الا ما فعلتم وتذکرا ما اردت من امرٍ ھٰذہ العزیمۃ علیکم اسرعوا فیما بہ العزیز المعز فی عزۃ فاوفوا بالعھد الی توکیدھا یا قوم الجن والشیاطین ابدا ۝

اور اس کے ساتھ ساتھ مریض سے دریافت بھی کرتا رہے کہ اس کے سامنے برتن کے پانی میں اسے کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔ عامل اس عمل کو مسلسل پڑھتا اور مریض سے برابر اس کے مرض کے اسے پانی میں دکھائی دینے کے بارے میں دریافت کرتا جائے۔ عمل کے چند ہی لمحے بعد مریض کو برتن کے پانی کے مرکز میں عجیب و غریب نظارے رُوبرو ہوں گے جن کے دوران ایسا معلوم ہوگا کہ اس کے سامنے ایک بہت بڑا قلعہ نما دربار شاہی کا نظارہ موجود ہے جس میں حیرت انگیز مخلوق کا ایک جہان آباد ہے۔ اس دربار میں زر و جواہر سے مرصّع ایک تخت آراستہ نظر آتا ہے جس پر ایک بارعب رُوحانی بزرگ موجود ہے۔ جب عامل کے دریافت کرنے پر مریض اس منظر کے دکھائی دینے کا ذکر کرے تو عامل اسے فوراً حکم دے کہ وہ اس تخت نشین بزرگ کو سلام و آداب بجا لا کر اپنے مرض کی حقیقت کے بارے جو کچھ دریافت کرنا اور مشاہدہ کرنا ہو دریافت کرے۔ مریض کے دریافت کرنے پر اس حاضر رُوحانی ہستی کے حکم سے مریض پر وارد آسیب و جنّ یا ارواحِ خبیثہ میں سے جو کچھ بھی ہوگا اس کے

منے حاضر ہو جائے گا اس وقت ضروری ہوتا ہے کہ مریض کسی بھی قسم کا کوئی خوف و خطر دل میں لائے بغیر مکمل معلومات حاصل کرے۔ اس عمل میں نہ صرف مریض ہی اپنے مرض کا مشاہدہ کر سکتا ہے بلکہ حاضرین مجلس میں سے بھی ہر شخص اس منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے اس رُوحانی و طلسماتی عمل کی مدد سے مریض کے مرض کی تشخیص و مشاہدہ کی صورت تو ممکن ہے لیکن مریض پر مسلط آسیب و جن کے خلل و اثرات کا علاج کسی بھی صورت ممکن نہیں ہوتا اس لیئے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ دورانِ عمل مریض کی حقیقتِ مرض اور مشاہدہ مرض کے حالات و اسباب کے بارے سوالات کی دریافت تک ہی رہے علاج کی بابت کسی قسم کا کوئی سوال نہ کیا جائے۔ اس محیر العقول عمل کو عامل جب تک چاہے جاری رکھ سکتا ہے اور جب تمام تر معلومات اور جو کچھ مریض اور حاضرین مجلس کو دیکھنا یا دریافت کرنا مطلوب ہو اپنی آنکھوں سے معائنہ کر لیں اور اپنے کانوں سے بغور سن لیں تو عامل عمل کا جاپ کرنا ترک کر دے۔ مریض اور اہل مجلس کی نظروں سے منظر اسی وقت غائب ہو جائے گا۔ اس عمل کا میں نے بارہا تجربہ کیا ہے اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ ایک مدت کے بعد برائے استفادہ شائقین علوم مخفیہ اس عمل کو سپردِ قلم کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں خدا کرے اہلِ فن حضرات اس عمل کی تسخیر کر کے اس عملِ رُوحانی و طلسماتی کی برکات و عجائبات سے مستفید و مستفیض ہو سکیں۔ البوالفضل احمد ابنِ حسین بدیع الزماں قبطی صاحبِ عیون السحر اس عمل کی تسخیر کی ترکیب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل بننے کے لیئے چالیس یوم تک ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ عبارتِ متذکرۃ الصدر کو ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد کے مطابق پڑھنا شرط لازم ہے زکوٰۃ پوری ہو چکے تو بھی عمل کو قابو میں رکھنے کے لیئے ہر روز ایک سو پچیس دفعہ بلا ناغہ پڑھتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔

۴۔ مریض کے حالات کی دریافت کے لیئے

عیون السحر میں مریض کے حالات کی تشخیص کے متعلق حکیم قبطی کا ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے کہ جس مریض کے بابت یہ معلوم کرنا ہو کہ وہ جس مرض کا شکار ہے

کیا اسے اس مرض سے چھٹکارا بھی نصیب ہو سکے گا یا نہیں یا یہ کہ مرض طوالت پکڑے گا یا جلد اچھا ہو جائے گا۔ تو اس دریافت کے لیئے ذیل کے طلسمات کو ایک بیضۂ مرغ پر لکھیں اور رات کو پوشیدہ طور پر مریض کے سرہانے رکھ دیں۔ صبح کے وقت نکال کر دیکھیں گے تو انڈے کا رنگ سیاہ پڑ چکا ہو گا یا سُرخ یا پھر بالکل اصلی حالت و رنگت پر ہی ہو گا۔ انڈے کا سیاہ ہو جانا مریض کی ہلاکت کی علامت ہے۔ سُرخ رنگ مرض کے طوالت کی دلیل ہے جبکہ کسی قسم کے تغیر کا رُونما نہ ہونا اس بات کی نشانی ہے کہ مریض انشاء اللہ جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:۔

ارا ج ساطاساماداحیایاصں عارقاطاادبایا احد دھاسالالع اکادیاشعا ہ

۵۔ تشخیصِ سحر و جادو کے لیئے

ھاماسھر وس ھاحروس یبعد وس ھاسرتلوس دیوس عطروساھاعطاھوشر فقیطار کامق اُصیاوُث کیلتاعزبا القاصف سحابا الحماسکسبکک قرطشان طلوشا ھذا الساعۃ السحر ھیوبا العمیل لغیثی لعط لیصامن ھیا مروح ھاھطا ھمطار تقوش نطاف طائف من ربک وھم نائمون ہ

ہرن یا سیاہ بلّی کے دباغت شدہ چمڑے پر اسمائے متذکرۃ الصدر لکھیں اور اس کے نیچے مریض اور اس کی ماں کا نام تحریر کریں۔ اس چمڑے کو مریض کے سر پر باندھ دیں تو وہ مسحور ہونے کی صورت میں اپنے مرض کی تمام حقیقت خود بخود بیان کر ڈالے گا اور ہوش میں ہوتے ہوئے بھی خود معلوم نہ کر سکے گا کہ وہ کیا بتا چکا ہے۔

صاحب عیون السحر اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں اور علامہ سباعی صاحب العجائب والغرائب نے بھی بڑی تعریف کے ساتھ اس عمل کو علمائے طلسمات و روحانیات کے ایک مستند و مجرب عمل کے طور پر بیان کیا ہے یہ عمل آزمودہ ہے۔

۶۔ تشخیصِ سحر کا طلسماتی عمل

اسمائے ذیل کو پانی پر پڑھ کر سحر زدہ مریض کو پلائیں اس کے فوراً بعد ایک صاف اور عمدہ قسم کا آئینہ مریض کے سامنے کر دیں اور اسے آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھنے کے لیئے کہیں۔ مریض پر سحر و جادو کا عمل ہونے کی صورت میں مریض کو آئینہ میں اپنا چہرہ ظاہری صورت کی بجائے حبشی انسان کے چہرہ کی طرح مسخ و مکروہ اور سیاہ رنگ کا خوفناک دکھائی دے گا جس سے مریض خوف کھائے گا اور ایک دفعہ آئینہ میں اپنی شکل و صورت کو اس طرح کریہہ المنظر دیکھ کر دوبارہ آئینہ میں نہیں دیکھ سکے گا بارہا اس عمل کا میں نے تجربہ کیا ہے۔ اسماء یہ ہیں:۔

كَمَا صَوْصِيَا عَوْطَلَ طَلَا عَطَا عَفْطَا صَا طَا طَا غَطَا عَنُوْثَا حُرُمْتَا مُكِيًّا صِيْرًا هَيَا مَرُوا إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ غَابِرَةٌ وَاشْ فِدُوا تَامَةً حَصَا صِيْحَنَا دَيَا شِيْفَا عَقْيَا خَرَجَا أَمُلِيْخَتَا لَتَمْلِيْخَتَا آمَالَهُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مِنَ السِّحْرِ اَلنُّوكُلُ يَا عَبَدَ النَّارِ حَرِّقْ وَجُوهَكَ وَالنُّوَاصِيكَ وَالْاَقْدَامِ مُحَارِ قَاصِطَا صُوصِيَا صُوصَرِيَا بِمَا عِمَا خَوَا طِفْتَا شَا لِشَهَا ه

۷۔ سحر و جادو کی تشخیص

علمائے علومِ رُوحانیات و مخفیات کے نزدیک ایسے پوشیدہ و پیچیدہ خطرناک حالاتِ مرض کا مریض جس کے مرض کی اس کے جسم میں ظاہری طور پر کچھ بھی علامات نظر نہ آتی ہوں اور علاج معالجہ کے باوجود مرض میں شدّت پیدا ہوتی جارہی ہو اور کسی بھی صورت نجات ممکن نظر نہ آتی ہو بلکہ انجام کار وہ مرض جان لیوا ثابت ہونے لگے تو پھر بلا شک و شبہ یہ جان لینا ضروری ہوجاتا ہے کہ اس مریض کے مرض کی درست تشخیص نہیں ہوسکی اور یہ کہ مریض کے مرض کا سبب قدرتی و جسمانی نہیں ہے بلکہ یقینی طور پر سحری و سفلی ہے ایسے مریض پر سحر و جادو کا اثر معلوم کرنے کا ایک کامیاب طریقۂ تشخیص ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ تشخیص کے اس عمل کے لیئے عامل ذیل کے کلماتِ طلسمات کو ایک سو دس بار تلاوت کرکے مریض کو دم کرے اور اس کے ساتھ ہی اس کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو پکڑ کر کاغذ پر لگائے اس کے بعد انگوٹھے کو اٹھا کر دیکھے۔ مریض پر سحر و جادو کے اثرات ہونے کی صورت میں بحکم خدا مریض کے انگوٹھے کے نشان پر تازہ اور سرخ رنگ کے انسانی خون کا دھبّہ نمودار ہوجائے گا جبکہ انگوٹھے کی جلد بالکل صاف ہوگی۔ عامل جتنی بار اس عمل کو بجالائے گا۔ ہر بار انگوٹھے کے نشان پر خون کا دھبّہ واضح طور پر اُبھرا ہوا نظر آئے گا۔ یہ عمل نہایت مجرّب ہے لیکن بطور تماشہ اس عمل کے بجالانے کی سخت ممانعت کی گئی ہے کیونکہ اس طرح عمل کی قوّت و تاثیر ختم ہوجاتی ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں۔

وَنَادُوْا یَا اَیُّهَا السِّحْرُ وَالسَّاحِرَةُ مِنَ الدَّعوَاتِ وَالنَّشرَاتِ مَا کِشُوْنَ اِمْکَشَا یَا فَرخَسُ وَیَا شِیْفَ کَھلَفْتُ حَامِلُ هٰذَا الکِتَابِ مِنْ جَمِیْعِ الاَحوَالِ وَالعَقُوبَاتِ مَا تَرٰی لَهْیَبَةِ البَلَاءِ وَالوَبَاءِ عَلَی الخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ مَلعُوْنًا مَشْ خَوْرَا یَا کَفْیَا بِیْلُ طَامِرًا وَیَا طَیَا بِیْلُ نَفُوْشًا مَا اسْتَطَاعُوا لَهٗ اِقْشِ اَفسًا نَفسًا نَا فِسًا وَمَاهِیَا نَفُوْشًا جَمِیْعُ الاَرْوَاحِ المَمْنُوْذِیْنِ وَالقِرَانِ السُّوْءِ

وَجُنُودِ اِبلِیسِ کُلُّھُم فِی النَّارِ اَبَدًا ۝

۸- سحر و آسیب کی تشخیص کے لیے

تشخیصِ سحر و آسیب کے سلسلے کے عملیات میں سے صاحب عیون السحر کا ایک مجرب المجرب عمل ملاحظہ ہو۔ ترکیب عمل یہ تحریر ہے کہ عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اگر اس عمل کے نتیجہ میں عمل کے ایک ہفتہ کے دوران اس مریض کا مرض پہلے کی نسبت زیادہ شدّت اختیار کر جائے تو یہ بات مریض پر آسیبی و جناتی اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر مرض میں کمی واقع ہو جائے تو جادو و سحر کے غلبہ کی علامت خیال کی جاتی ہے اور اگر بدستور مرض اپنی حالت پر برقرار رہے تو یہ مرض کے جسمانی و قدرتی ہونے کو واضح کرتا ہے۔ اسمائے طلسمات حسب ذیل ہیں۔

اَخزَطًا اَخجَھزَطًا اَخمَرَطًا سَوْحَاھِیًا مَوْھَاطِیًا سَوْطِیلًا مَوْطِیلًا عَشقًا طَشقًا عَشمًا طَشمًا جَامِعًا عِیَاعِدًا سَنُوْرِنی دَاعِیًا حَافِظًا مِنَ البَلِیَّاتِ وَالسَّاحِرَۃِ قَاھِرًا کَا یُطَاقًا صَفًا صَفًا ۝

۹- آسیب و جنّ کی حاضری بلانا

علومِ مخفیہ و رُوحانیہ کے عامل و کامل ماہرین حضرات سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ آسیب و جنّ اور اَرواحِ خبیثہ کے اثرات کے زیر اثر مریض کی تشخیص تو ممکن ہی ہوتی ہے لیکن مریض کے رُوحانی علاج کے لیئے مریض پر مسلط اس کے آسیب و جنّ کی حاضری بلانا سخت دشوار ہو جاتا ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ایسے مریض کے علاج معالجہ کے لیئے جب بھی کسی عامل کو بلایا جاتا ہے تو اس پر وارد آسیب و جنّ عارضی طور پر مریض کا جسم چھوڑ کر چلا جاتا ہے اور جب عامل ایسی حالت میں کہ اس کے لیئے مریض کے آسیب و جنّ کی حاضری بلانا نا ممکن ہو جاتا ہے مایوس ہو کر ناکام و نامراد واپس چلا جاتا ہے

تو مریض کا وقتی طور پر پیچھا چھوڑ کر چلے جانے والا آسیب وجن دوبارہ مریض پر وارد ہو جاتا ہے اور مریض کو اس کے علاج معالجہ کے جرم کی پاداش میں پہلے کی نسبت زیادہ تکلیف دینا اور ہر وقت تنگ کرنا شروع کر دیتا ہے اس قسم کی خوفناک و کرب انگیز صورتِ حال کے شکار اکثر مریض چاروں طرف سے مایوس ہو کر اپنے آپ کو اپنی پہلے سے موجود تکلیف دہ حالت پر چھوڑ دینے کو اپنے لیئے بہترین علاج خیال کرنے لگتے ہیں اس کی دوسری وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ ایسے مریض پر مسلط ارواحِ خبیثہ جنات و شیاطین اکثر مریض پر حاضر ہو کر اس کے عزیز و اقارب سے مختلف قسم کی باتیں بھی کرتے رہتے ہیں جن میں زیادہ تر وہ مریض اور اس کے اہلِ خانہ کو مریض کے رُوحانی علاج سے باز رہنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں چنانچہ مریض کے ساتھ اس کے لواحقین بھی اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنے کا کوئی ذریعہ نہ دیکھتے اور سمجھتے ہوئے حالات سے سمجھوتہ کر لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور اس طرح کسی حقیقی ماہر و عامل کامل کی طرف سے ایسے مریض کے کامیاب علاج کے نہ ہونے کے سبب مریض کے مرض میں دن بدن شدت پیدا ہوتی جاتی ہے اور انجام کار وہ مریض ایک دن آسیبی و جناتی خلل و اثرات کے باعث لقمۂ اجل بن جاتا ہے۔ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک متذکرہ بالا صورتِ حال کے شکار آسیب زدہ مریض پر اس کے آسیب و جن کی حاضری بلانا مشکل تو ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں ہے چنانچہ کتب عملیات میں اس قسم کے خبیث و شیطانی آسیب و جنات کی حاضری کے لیئے بے شمار اعمال کا ایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے لیکن ان عملیات میں سے اکثر عملیات مہماتِ عظیم پر مشتمل ہیں جن پر عمل پیرا ہونا انتہائی مشکل ہے۔ وہ اعمال جو سہل الحصول اور کامیاب و بے خطا شمار کیئے جاتے ہیں اُن میں سے چند ایک کے متعلق میں نے خود تجربہ کیا ہے اور انہیں صحیح پایا ہے میرے نزدیک میرے تجربات اور شواہدات کی بنا پر عمل مندرجہ ذیل انتہائی کامیاب و بے خطا اور تیر بہدف اثرات کا مالک ہے۔ عمل کے لیئے کسی قسم کے چلّہ یا وظیفہ کی بھی کوئی پابندی موجود نہیں ہے چنانچہ جب ایسے مریض پر وارد آسیب و جن کے علاج کی غرض سے ایسے مریض کے جسم پر حاضری بلانا مقصود ہو تو عامل کو اس شترِ اعرابی پر ذیل کے کلماتِ طلسمات و رُوحانیات ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کرے اور مریض

کو پلا دے۔ یوں کے مریض کے حلق سے نیچے اترتے ہی اس پر مسلط آسیب و جن یا ارواح خبیثہ میں سے جو کچھ بھی ہو گا فوراً مریض کے جسم پر حاضر ہو جائے گا۔

کلمات طلسمات یہ ہیں:۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعَالِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ الزَّاكِيَاتُ
وَيَا مَلَائِكَةُ رَبِّ الْعِزَّةِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُقَلِّبُ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا نَلْسَخْمِيْلُ وَ
نَخْشَنِيْلُ وَيَا خَمْتَغْشِيْلُ وَيَا هَجْهَمَائِيْلُ بِاللّٰهِ وَبِاسْمِ
اللّٰهِ الْمَذْكُوْرِ الْمَكْتُوْبِ فِي اللَّوْحِ الْمَسْطُوْرِ اَنْ
تَامُرُوا لِجَمِيْعِ خَيْلِكُمْ وَاَتْبَاعِكُمْ وَاَعْوَانِكُمْ وَهُمْ
جَنْهَلَمْهُوْشٍ وَسَهْغَشْقَهُوْشٍ وَعَوْشَتْمَهُوْشٍ وَ
صَمْخَشْهُوْشٍ بِطَاعَتِيْ وَاِنْجَاحِ حَاجَتِيْ يَا اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَدُوْدِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ
الطَّهُوْرِ الْقُدُّوْسِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَا نَلْسَغْقِيْلُ
وَيَا تَغْشِيْلُ وَيَا خَمْتَحْتِيْلُ وَيَا هَجْهَمَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا مَعَ
الْاَعْوَانِ وَاِنْ لَمْ تُجِيْبُوْنِيْ فَسَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَلَائِكَةً بِاَ
يْدِيْهِمْ شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَيَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَكُمْ وَاِنْ اَجَبْتُمْ
لِيْ فَبَشَّرَكُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّتِيْ تُوْعَدُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلَامِ يَوْمَ يُنَادِي الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ قَرِيْبٍ
اَجِيْبُوْنِيْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعَالِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ فِي اِنْجَاحِ حَاجَتِيْ
وَتَبْلِيْغِ مُرَادِيْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۝

مریض پر آسیب و جن کی حاضری کے وقت مریض کے جسم میں ایک لرزہ سا طاری ہو جائے گا ہاتھ پاؤں مڑ کر ٹیڑھے ہو جائیں گے منہ سے کف جاری ہو جائے گا۔ آنکھیں خون کبوتر کی طرح سرخ اور سر سے پاؤں تک جسم کے تمام بال کانٹوں کی طرح سیدھے

کھڑے ہو جائیں گے۔ ایسا آسیب زدہ مریض حاضری آسیب کے وقت پلک جھپکائے بغیر چاروں طرف دیکھتا رہتا ہے۔ عامل مریض پر اس کیفیت کے طاری ہونے اور حاضری آسیب و جنّ کے باوجود مریض کی طرف توجّہ دیئے بغیر کلماتِ طلسمات و رُوحانیات کا وِرد کرتا رہے یہاں تک کہ جب مریض پر حاضر ہونے والا آسیب و جنّ خود چیخ پکار کرکے دریافت کرے کہ اسے بری طرح اور شدید عذاب میں گرفتار کرکے کیوں بلایا گیا ہے تو عامل عمل کا وِرد جاری رکھتے ہوئے سایہ و آسیب کو ہمیشہ کے لیئے مریض کا جسم چھوڑ دینے کا حکم کرے۔ بحکمِ خدا مریض کا آسیب و جنّ خواہ کس قدر طاقت ور کیوں نہ ہو فوراً اس کا جسم چھوڑ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے دفع ہو جائے گا اور اگر عامل کا حکم بجالانے میں کسی قسم کی تاخیر سے کام لے گا تو چشم زدن میں عمل کی برکت و قوّت سے جل کر بھسم ہو جائے گا۔

۱۰۔ آسیب و جنّ کی حاضرات کیلیئے

کتبِ طلسمات و رُوحانیات میں علمائے فن نے آسیب و جنّ کی تشخیص اور اس کے علاج کے سلسلے کے تمام تر عملیات کو دو طرح کے اعمال میں تقسیم کرکے بیان کیا ہے پہلی قسم کے عملیات تشخیص و علاج کی تقسیم کے اعتبار سے ایک دُوسرے سے مختلف حقائق و نتائج کے حامل ہوتے ہیں جبکہ دوسری قسم کے اعمال تشخیص و علاج کے ہر دو مقاصد و مطالب کے لیئے یکساں طور پر مفید ثابت ہوتے ہیں ذیل میں تشخیص و علاج کے اسرار و رموز پر مشتمل ایک نہایت مجرّب و آزمودہ عمل کو درج کیا جاتا ہے جس کی ترکیب کے مطابق عامل ذیل کی طلسماتی عبارت کو کاغذ پر لکھ کر کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر اس کی بتی بنائے اور تانبے کے چراغ میں دہنِ بلادر و بلسان ڈال کر جس مریض کے مرض کی تشخیص اور اس کا علاج کرنا ہو اس کے سامنے روشن کرے عامل مریض کو چراغ کی لَو میں دیکھنے کا حکم دے اور خود عزیمتِ عمل کو کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ تلاوت کرکے پھونکتا جائے چند ہی لمحے بعد مریض پر آسیبی و جناتی اثرات کا غلبہ ہونے کی صورت میں مریض کو فتیلہ میں ایک وسیع و عریض قسم کا میدان

سا نظر آنے لگتا ہے۔ جب میدان نظر آئے تو عامل مریض کو حکم دے کہ وہ خاکروب کو طلب کرے عامل کے ایسا حکم کرنے پر مریض کو معلوم ہو گا کہ خاکروب میدان صاف کر رہا ہے اس کے بعد مریض کو میدان میں فرش آراستہ نظر آئے گا جب فرش پر تخت لگا دیا جائے تو عامل مریض کو کہے کہ وہ بادشاہِ جنات کو حاضر ہونے کا حکم دے مریض کے حکم کرنے پر تخت پر ایک رُوحانی بزرگ جلوہ افروز ہو جاتے ہیں اس وقت ضروری ہوتا ہے کہ مریض اس حاضر بزرگ کو نہایت خلوص ومحبت سے سلام وآداب پیش کرے اور اس کے بعد آسیبی وجناتی خلل واثرات کے سبب پیدا ہونے والی اپنی تکلیف کا ذکر کرے جس پر بادشاہِ جنات کے حکم کرنے پر میدان میں گھوڑ سواروں کا ایک لشکر نمودار ہو جاتا ہے جو آنِ واحد میں مریض پر مسلط اس کے آسیب وجن کو پکڑ کر شاہِ جنات کے رُوبرُو حاضر کر دیتے ہیں۔ اس وقت مریض کو چراغ کے روشن فتیلہ میں آگ کا ایک الاؤ جلتا ہوا نظر آتا ہے جس میں شاہِ جنات کے حکم سے مریض پر وارد اس کے آسیب وجن کو جلا کر خاک کر دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی چراغ کے فتیلہ سے نظر آنے والا یہ عجیب وغریب منظر مریض کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے عزیمتِ عمل یہ ہے:۔

یَا صَا سَوْ لًا صَا لَوْ سَا یَا ھَوْ سَوْ صَا مَوْ دَا فِعًا عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا یَا صَوْ ا دَوْ اَسَو سَا عَتًا اَلْوَا حَا یَدْ یَحًا یَدْ حَوْ حًا یَا یَدْ وْ حَا ٥

عمل متذکرہ بالا کو شرائط معیّنہ ومقررہ کے مطابق سورج ماہ سے شروع کر کے سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر شدھ کریں عامل ہو جائیں گے۔

۱۱۔ انتقالِ آسیب کا عجیب وغریب طلسماتی عمل

انتقالِ آسیب کے عمل سے مراد ایسا عمل ہے جس میں آسیب زدہ مریض کے آسیب وجن کو کسی دوسرے تندرست شخص کی طرف مُنتقل کر کے مریض کا

علاج کیا جاتا ہے۔ اس طریقِ علاج کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب عامل کا واسطہ کسی ایسے سالہا سال کے لاعلاج آسیب زدہ مریض سے پڑ جائے جس کے علاج کے لیئے رُوحانی و سفلی کسی بھی قسم کا کوئی بھی عمل کارگر ثابت نہ ہوتا ہو بلکہ وہ مریض خطرناک اور مہلک قسم کے آسیبی و جناتی اثرات کے ہاتھوں انتہائی لاغر و کمزور ہو کر ہلاکت کے قریب پہنچ چکا ہو۔ اس قسم کے مریض پر مسلّط آسیب و جِنّ کو عمل کی قوّت سے مریض پر حاضر کر کے اس کا علاج کرنا اکثر سخت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ ایسے مریض کا آسیب و جِنّ مریض کو چھوڑ کر چلے جانے کی بجائے اپنی خباثت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مریض کو موت کے گھاٹ اُتار دیتا ہے۔ عیون السحر میں انتقالِ آسیب کے جن اعمال کا ذکر تحریر ہے ان میں سے ذیل کے عمل کو حکیم قسطلی نے بڑی تفصیل سے قلمبند کیا ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ مریض کا ایسا قریبی عزیز، رشتہ دار یا اعتمادی قسم کا دوست جو عارضی طور پر مریض کے آسیبی و جناتی اثرات کو اپنے جسم پر برداشت کر لینے کی ہمّت و قوّت کا مالک ہو اور اس سلسلے میں ہر قسم کی تکلیف کا بخوشی مقابلہ کرنے کا عزم رکھتے ہوئے مریض کی امداد پر رضامند ہو جائے تو عامل خدا کا نام لے کر عمل کا آغاز کر دے اور مریض کے جس اعتمادی شخص پر اس عمل کو بجا لانا چاہے اس کا جسم اور کپڑے پاک وصاف اور خوشبودار ہوں۔ عامل اس شخص کو حکم دے کہ وہ مریض تک مرض کو اپنی طرف منتقل کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے مریض کے چاروں طرف مسلسل سات چکر لگائے اس کے بعد مریض اپنی چارپائی سے اٹھ کھڑا ہو اور اس کا وہ مددگار شخص اس کی جگہ پر اس کی چارپائی پر دراز ہو جائے اور مریض بھی اس ارادہ سے کہ میں اپنا مرض اس مددگار شخص کے سپرد کرتا ہوں اس کی چارپائی کے چاروں طرف سات چکر لگائے۔ اس عمل کے بعد مریض کا مددگار شخص اپنے ارادہ کو برقرار رکھتے ہوئے مریض کے بستر پر آنکھیں بند کیئے لیٹا رہے اور مریض اپنے ارادہ پر قائم اس کے سرہانے آنکھیں بند کیئے کھڑا رہے اس وقت عامل کلماتِ ذیل کا ورد کرنا شروع کر دے۔ کلمات یہ ہیں:۔

أَجِيبُوا أَيُّهَا الْمَلَكَانِ الْمُوَكَّلَانِ بِيَمِينِ هٰذَا الشَّخْصِ وَشِمَالِهِ أَنْتُمَا أَعْلَمُ بِحَالِهِ إِنْ كَانَ ظَاهِرًا أَوْ نَظِيفًا إِنَّمَا هُوَ مِنْ غَيْرِ أَذِيَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ الْقَدِيمِ إِلَى إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ

وَمُوسیٰ الکلیم وَمحمدٍ خاتم النبیین وَعلیٍ سید
الوصیین بتینوا طہارتہ وارمولا بحق
ارب اجب ایّہا الخادم وارمہ من غیر
اذیتہ ولا انزعاج شیہوب طا طوبا الاعظم
سلطان اللہ احرق من عصی اللہ وتجبر علی
اساءۃ من لا یحب داعی اللہ عجل بارک اللہ
فیک ارمہ الی خلفہ باش برش ترش ششلیخ
اثلیخ امثلیخ ہیا عجل اسرع وارمہ الی
خلفہ من غیر اذیتہ ولا انزعاج الوحا
بشقیق سبق قبیل یغشی الانفس انہ
من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
الا تعلوا علیَّ واتونی مسلمین وارمہ
من غیر اذیتہ ولا انزعاج الساعۃ ٥

عامل کلمات عمل کا ورد کرتے ہوئے مریض اور اس کے مددگار شخص پر پھونکتا جائے عمل کی قوت سے مریض کا اعتمادی شخص اس کے بستر پر لیٹا ہوا اچانک خوفزدہ ہو کر خوفناک چیخ و پکار کرتے ہوئے چارپائی سے نیچے کود جانے کی کوشش کرے گا لیکن اس کے لیئے ایسا کرنا ناممکن ہی رہے گا کیونکہ اس وقت اس کی تمام جسمانی قوتیں معطل ہو جائیں گی اور وہ تھوڑی دیر تک چیخنے چلانے کے بعد بے ہوش ہو جائے گا کہ اسے اپنے ماحول کی کچھ خبر تک نہ رہے گی۔ جب مریض کے اعتمادی شخص پر یہ حالت طاری ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ مریض کا آسیب و جن مریض کا جسم چھوڑ کر اس شخص پر مسلط ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس شخص کے سرہانے کھڑے ہوئے مریض کی خود بخود آنکھیں کھل جائیں گی اور وہ اپنے آپ میں خود کو اس طرح پر معلوم کرے گا کہ جیسے اس پر کبھی بھی کسی قسم کا کوئی اثر نہیں رہا تھا بلکہ وہ ہمیشہ سے تندرست تھا۔ اس عمل کے وقت موجود ہر شخص عمل کی واقعیت اور افادیت کا مظاہرہ دیکھ کر نہ صرف خوفزدہ ہو جائے گا بلکہ حیران بھی ہو جائے گا کہ کس طرح دیکھتے ہی دیکھتے مریض شفایاب اور صحت مند مریض بن گیا ہے۔ عامل اس وقت

کسی بھی قسم کا کوئی خوف وخطر دل میں نہ لائے بلکہ مریض کے مددگار شخص کا حصار باندھے اور اس پر مسلط ہونے والے آسیب وجن کو بلانے کے لیئے یہ کلمات بلند آواز کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے۔ آسیب وجن عامل سے بات چیت کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں

وَتَكَلَّمْ بِالَّذِيْ أَنْطَقَ النَّمْلَةَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَتْ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ أَنْطِقْ وَتَكَلَّمْ بِالَّذِيْ أَنْطَقَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا أُنْطِقْ وَتَكَلَّمْ يَا شَمْخٍ شَمَاخٍ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى كُلِّ بَرَاحٍ تَكَلَّمْ يَا هَيَاشُ هَيْشٍ هَيْلُوْا شَلْشَ أُنُوْشٍ شَاهَمَشُ شَمْلِيْهَا طَهْشَاهُ ۝

جس وقت آسیب وجن عامل سے مخاطب ہو تو عامل اسے حکم دے کہ جس طرح اس نے اپنے حقیقی مریض کا جسم چھوڑ دیا ہے۔ اسی طرح اس مریض کے مددگار شخص کے بھی جسم کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لیئے چلا جائے۔ اگر آسیب وجن عامل کا حکم بجالانے کا وعدہ کرے تو بہتر ورنہ انکار کی صورت میں عامل متذکرۃ الصدر کلماتِ عمل کو کاغذ پر تحریر کر کے اس کی بتی بنائے اور آسیب زدہ مریض کے ناک میں اس کی دھونی دے۔ بفضلہ تعالیٰ دھونی کے دیتے ہی آسیب وجن پکار اٹھے گا کہ میں جل گیا بھسم ہو گیا خدا کے لیئے مجھے چلے جانے کی اجازت دے دی جائے۔ میں حضرت سلیمانؑ پیغمبر کی نبوت کی عظمت کی قسم کھا کر اس بات کا پختہ وعدہ کرتا ہوں کہ اب قیامت تک کے لیئے بھی اس مریض کی طرف دوبارہ پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ اس وقت عامل اپنے عمل کو ترک کر دے اور آسیب وجن سے اس کے چلے جانے کی نشانی طلب کرے۔ چنانچہ اس وقت عامل جو بھی نشانی طلب کرے گا۔ آسیب اس نشانی کے ظاہر کرنے کا پابند ہو گا۔ بہتر ہے کہ عامل مٹی کے ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر بتی جلائے اور پھر اسے کچھ دیر جلنے کے بعد کسی بلند جگہ پر رکھ دے اور آسیب کو حکم دے کہ وہ مریض کا جسم چھوڑتے ہوئے روشن چراغ کو ایک مرتبہ گل کر کے دوبارہ روشن کرے اور اس کے بعد چلا جائے۔ اس وقت یہ عجیب تماشا دیکھنے میں آئے گا کہ

عامل کا روشن کیا ہوا چراغ بجھ جائے گا اور پھر دوبارہ خود بخود ہی جل اٹھے گا آسیب جن عامل کا حکم بجا لانے کے بعد مریض کے اعتمادی شخص کا جسم چھوڑ کر جیسے ہی علیحدہ ہوتا ہے تو وہ شخص اسی وقت ہی چارپائی سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور کچھ دیر پہلے جو شخص سخت قسم کا لاغر، کمزور اور خوفناک قسم کی صورتِ حال سے دوچار تھا بالکل ہشاش بشاش ہو جاتا ہے میرا ذاتی طور پر آزمودہ، مجرب دلاثانی ہے۔

۱۰۲- آسیب و جن کی تصویر اتارنا

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ اپریل ۱۹۵۴ء کا واقعہ ہے کہ سانده کلاں لاہور کے علاقہ سے ایک مریض تشخیص و علاج کے لیئے میرے پاس لایا گیا۔ ظاہری طور پر تو وہ مریض پاگل و مجنون دیکھائی دیتا تھا لیکن جب میں نے اپنے عمل روحانی کے ذریعہ پتہ چلایا تو معلوم ہوا کہ مریض کسی بھی قسم کے دماغی عارضہ کا شکار نہیں ہے بلکہ اس کے خلل دماغی اور جنون کا سبب آسیب و جنات کا تسلط ہے۔ مریض کے لواحقین نے میری تجویز کردہ تشخیص کی تصدیق کی اور اس کے ساتھ ہی مریض کے دماغ کی ایک ایکسرے فوٹو کاپی دیکھائی جس میں بغور دیکھنے پر مریض کے سر یعنی دماغ کے خلیات میں ایک برہنہ جسم حبشی نما خوفناک بالوں والے سادھو کی تصویر بالکل واضح طور پر نظر آتی تھی۔ میرے علاوہ اس وقت میرے پاس موجود بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی اس تصویر کو ملاحظہ کیا جس سے ہر شخص حیران و ششدر ہو گیا۔ میرے دریافت کرنے پر مریض کے لواحقین نے یہ عجیب و غریب کہانی سنائی کہ ہمارا یہ مریض مدت العمر سے اس خوفناک آسیبی و جناتی اثرات کے زیر اثر ہے لیکن شروع میں اس مرض کو دماغی عارضہ سمجھ کر دماغی امراض کے معالجین سے رجوع کیا گیا لیکن معمولی قسم کے علاج معالجہ سے افاقہ نہ ہونے کی بنا پر مریض کے معالجین نے مریض کو دماغی امراض کے ہسپتال میں باقاعدہ داخل کروانے اور اس کے مکمل علاج کے لیئے کہا جس پر ابتدائی طور پر مریض کا ایکسرے لیا گیا لیکن جب ایکسرے رپورٹ آئی تو اس میں نتیجہ کے طور پر یہ درج تھا کہ مریض کے دماغ کے اندر ایک عجیب و غریب صورت کے انسان کا ہیولیٰ نظر آتا ہے اس کے علاوہ اور کوئی بھی کسی قسم کا دماغی صدمہ یا

عارضہ دکھائی نہیں دیتا۔ شروع میں ایکسرے تصویر میں آنے والی اس فوٹو کو ایکسرے مشین کی فنی خرابی یا پھر دماغی شریانوں کے غیر معمولی طور پر ایک دوسرے سے چپک جانے کی وجہ سے قدرتی طور پر ایک انسانی شکل کا خاکہ تیار ہو جانے کا نام دے کر اس پر غور نہ کیا گیا اور مریض کے دوبارہ ایکسرے کے لیئے کہا گیا۔ دوسری بار بھی ایکسرے تصویر میں وہ پہلے والا ہیولیٰ سا موجود تھا بلکہ پہلے کی نسبت قدرے واضح نظر آنے لگا تھا اس پر مریض کا تیسری بار ایکسرے کیا گیا اور پھر اس کے بعد درجنوں ایکسرے فوٹو اتروائے گئے جس میں ہر ایکسرے تصویر میں انسانی شکل و شباہت کے ایک وحشی کی تصویر موجود تھی۔ اس اپنی قسم کے انوکھے واقعہ کے بعد بھی ڈاکٹر حضرات نے مریض کو دماغی طور پر متاثر قرار دے کر مریض کا دماغی علاج معالجہ جاری رکھا لیکن جب سالہا سال کے علاج کے باوجود بھی مریض کو کچھ افاقہ نہ ہو سکا تو مریض کے جدید طریقۂ علاج کے معالجین کے بورڈ نے انجام کار ہمیں یہ مشورہ دیا کہ کیا ہی اچھا ہو اگر آپ کسی رُوحانی عامل سے بھی مریض کے بارے مشورہ کر لیں جس پر ہم مریض کے رُوحانی علاج کے لیئے مختلف عاملین حضرات سے علاج کرواتے ہوئے آپ کے پاس بھی آ حاضر ہوئے ہیں مریض کے لواحقین کی زبانی مریض کی کہانی اور پھر ایکسرے تصویر میں موجود آسیب و جن کی تصویر کا یہ واقعہ میرے لیئے بھی بالکل نیا اور حیرت انگیز تھا۔ تاہم میں نے اپنے معمولات کے مطابق ذیل کے طلسماتی عمل کو روزانہ صبح و شام ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا شروع کر دیا تو خدائے بزرگ و برتر کی مہربانی سے ایک چلّہ کے دوران ہی مریض پر سے اُس بد رُوح کا اثر جاتا رہا۔ عمل یہ ہے۔

جَشْھَا غِیَا حَشْغَاجِیَا طَوْقَارًا دَاقُوْطًا یَا قَوْمَ الجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ طَوْطَارًا قَرْحَجًا مَرْحَجًا خَاسِیًا حِشِیْرًا مَادَامَا سَا خَیْرًا عَلْعًا مَلْعًا سَرَاهَا مَرَاهَا سَشْمَا سَرْثِیْعًا ہ

اور وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا۔ اس مریض کا صحت یابی کے بعد جب دوبارہ دماغی ایکسرے کروایا گیا تو اس ایکسرے تصویر میں سے وہ پہلے والی شکل و صورت غائب ہو چکی تھی اور ایکسرے رپورٹ کے مطابق دماغ بالکل درست اور صحیح حالت میں کام

کر رہا تھا۔ تصویر میں کوئی معمولی سا بھی داغ یا دھبہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اس واقعہ کے بعد تجرباتی طور پر جب بھی میں نے آسیبی و جناتی تسلط کے زیر اثر دوسرے مریضوں پر ان کے متعلقہ جنات و آسیب کی حاضری کے وقت ایکسرے کی بجائے کیمرہ کی مدد سے ان کی تصویریں اتاریں تو ان میں سے ہر ایک مریض کی لی جانے والی تصویریں اس پر مسلط اشیائے خبیثہ و ارواحِ شیاطین کی مختلف شکل و صورت کی بھیانک تصویر موجود ہوتی تھی اور جب مریض کا رُوحانی علاج کر کے ان اَرواحِ بد کو دفع کر دیا جاتا۔ تو صحت یابی کے بعد مریض کی اتاری جانے والی تصویر بالکل واضح اور ہر قسم کی عجیب و غریب اشکال سے پاک ہوتی۔ متذکرہ بالا مریض کے علاج کے بعد جو حیرت انگیز معلومات اور انکشافات ہوئے ان کی روشنی میں یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ اگر آسیب زدہ مریض پر غلبہ آسیب یا اس کے عمل کی مدد سے مریض پر بلائی جانے والی حاضری کے وقت تصویر لی جائے خواہ یہ کیمرے کی مدد سے اتاری جائے یا اس کے بدن کا ایکسرے فوٹو کیا جائے۔ دونوں صورتوں میں مریض کی تصویر کے ساتھ اس کے ایذا دہندہ جسم کی بھی وہ جس بھی حالت میں ہو تصویر اتر جاتی ہے عامل حضرات اور اس فن کے شائقین کو آسیب زدہ مریض کے علاج کے وقت اس عجیب و غریب عمل کے مشاہدہ کے لیئے مریض پر مسلط اس کے آسیب و جن کی تصویر حاصل کر لینا چاہیئے تاکہ رُوحانی علوم و فنون کے منکرین کو اس فن کی حقانیت و صداقت کا عملی ثبوت پیش کیا جا سکے۔

۱۳۔ آسیب و جن حاضر کرنے کا عمل

ایسا شریر قسم کا بھوت و پلید یا آسیب و جن جو اپنے زیرِ اثر مریض پر اپنی مرضی سے تو ہر وقت مسلط رہتا ہو لیکن مریض کے رُوحانی علاج کے لیئے اس کے جسم پر کسی بھی طریقے سے اور کسی بھی عامل و کامل کے عمل سے حاضر نہ ہوتا ہو تو ایسے آسیب و جن کی حاضری بلانے کا ایک عمدہ ری طریقہ جو مجھے میرے مشفق و مربی والد جناب میرزا محمد عبداللہ قدس سرہٗ العزیز سے بطورِ وراثت کے پہنچا ہے اور جو اب میرے روزانہ

کے معمولات سے ہے یہ ہے کہ عامل ایسے آسیب زدہ مریض کے پاس ہر وقت موجود رہے اور اس پر اس کے معمول کے مطابق آسیب و جنّ کے خود بخود حاضر ہو جانے کا انتظار کرے۔ چنانچہ جس وقت بھی اس پر دَورہ عود کر آئے اور آسیب مریض پر آوارد ہو تو عامل اسی وقت ہی ایک لمحہ بھی ضائع کیئے بغیر مریض کے سر کے بال اس کی چوٹی سے پکڑ کر کاٹ ڈالے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔ عامل جونہی ایسا کرے گا آسیب و جنّ اسی وقت ہی مریض کا جسم چھوڑ کر چلا جائے گا۔ تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اکثر حالتوں میں اس عمل کے بعد آسیب و جنّ حیران و پریشان اور قدرتی طور پر خوفزدہ ہو کر مریض کا ہمیشہ کے لیئے پیچھا چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اگر ایسا نہ ہو اور وہ شیطان صفت آسیب و جنّ پھر بھی مریض پر مسلط ہی رہے تو اس صورت میں بھی پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس عمل کے نتیجہ میں مریض پر مسلط اس کے آسیب و جنّ کو حاضر کرنا انتہائی آسان کام ہو جاتا ہے جس کا طریقہ یُوں ہے کہ جب بھی عامل ضرورتِ علاج اور مختلف معلومات کے لیئے مریض کے آسیب و جنّ کو حاضر کرنا چاہے تو اس کے لیئے عامل ذیل کے کلمات کا سات بار وِرد کر کے مریض کا حصار کرے اور اس کے دَورہ کی حالت میں کاٹے جانے والے بالوں کو کوئلہ پر جلائے۔ مریض پر عامل کی ہزار کوشش کے باوجود بھی حاضر نہ ہونے والا آسیب و جنّ چشم زدن میں اپنے زیرِ اثر مریض پر حاضر ہو جاتا ہے کلماتِ عمل یہ ہیں:-

عَزِیْمَۃٌ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی اِلٰی کُلِّ جَانٍ وَجِنِّیَّۃٍ وَشَیْطَانٍ وَشَیْطَانَۃٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَۃٍ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسِ صَغِیْرِکُمْ وَکَبِیْرِکُمْ اَحْرَارُکُمْ وَعَبِیْدُکُمْ ذُکُوْرُکُمْ وَاِنَاثُکُمْ وَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ اَعْجَمِیًّا وَفَصِیْحًا اِلَّا مَا اُجِبْتُمْ وَاَسْرَعْتُمْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ اَقْبِلُوْانِیْ عَلٰی ھٰذَا الظَّالِمِ الْمُتَمَرِّدِ عَلٰی ھٰذَا الْاٰدَمِیِّ وَاَخْبَرْنِیْ بِخَبَرِہٖ وَاِسْمِہٖ وَشَانِہٖ وَرَاھِطِہٖ وَمِنْ اَیِّ الْاَجْنَاسِ ھُوَ مِنَ

اَلْحَاکِمِ عَلَیْہِ مِنْکُمْ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً عَجِّلُوْا لِاَجْلِ الْحَقِیْقَۃِ یَا جَمِیْعُ اُمَرَاءِ الْجِنِّ وَسَادَاتِہِمْ وَجَمِیْعُ الشَّیَاطِیْنَ وَالْقَبَائِلَ وَالْمُلُوْکِ وَالسَّادَاتِ عَجِّلُوْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَلَا یَعْصِیْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا وَیُنْزِلُ کُلَّ وَاحِدٍ مِنْکُمْ مَکَانَہٗ وَمَنْ نُوْدِیَ مِنْکُمْ بِاِسْمِہٖ فَلْیَحْضُرْ بِنَفْسِہٖ وَجُنُوْدِہٖ وَاَعْوَانِہٖ اَجِیْبُوْا بِالَّذِیْ اَنْتُمْ لَہٗ عَبِدُوْن کُلُّکُمْ تَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمِ فَاِذَا اَبَیْتُمْ وَعَصَیْتُمْ رَجَمْتُمْ شِہَابٍ ثَاقِبٍ وَشِہَابٍ مُبِیْن وَشِہَابٌ وَاصِدًا اَلْوَحَا قَبْلَ نُزُوْلِ الْمَلٰئِکَۃِ بِالْمَطَارِقِ وَالْجَمَرَاتِ اَلْوَحَا قَبْلَ اَنْ یَغْضَبَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَاَعِیْنُوْنِیْ عَلٰی ہٰذِہِ الْمُتَمَرِّدِ عَلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَقِفُوْہُمْ اِنَّہُمْ مَسْئُوْلُوْنَ ○

۱۴۔ آسیب و جنّ دُور کرنے کا عمل

عامل مریض پر آسیب و جنّ کو حاضر کرنے کے بعد اسے حکم دے کہ وہ اس مریض کا پیچھا چھوڑ کر ہمیشہ کے لیئے چلا جائے۔ اگر آسیب و جنّ عامل کا حکم بجالائے تو بہتر ورنہ عامل ذیل کا عمل بجالائے۔ یہ عمل جملہ قسم کے جنات و شیاطین اور آفات و بلیات کے دفع کرنے کے لیئے انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے عمل کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی ڈال کر برتن

کو آگ پر رکھے اور جب پانی خوب گرم ہو جائے تو بلا خوف و خطر دعواتِ حیدری کے کلمات تلاوت کرتا ہوا برتن کے کھولتے ہوئے پانی سے ایک چلو بھر لے کر مریض کے منہ اور اس کے تمام جسم پر اس کے چھینٹے مارے۔ دعواتِ حیدری کے کلمات حسبِ ذیل ہیں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَاَصْحَابَ الصِّلَاحِ وَالرِّمَاحِ الْمَمْدُوْدَاتِ وَرِكَابَ الرِّيَاحِ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ وَاَصْحَابِ الْبُرُوْقِ وَالْقُبُوْدِ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ وَالْكَلِمَةُ الْكَرِيْمِ مَوْلَانَا وَمَوْلَاكُمْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَفَارِسُ الْمُجَاهِدِيْنَ وَلَيْثُ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَاتِلُ الْمُشْرِكِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرَ الْغَرَائِبِ بِاسْمِ الْمَذْكُوْرِ الْمَذْبُوْرِ فِي اللَّوْحِ الْمَسْطُوْرِ وَهِيَ يَا وَلِيُّ يَا اِيْلِيَاهُ يَا عَلِيُّ فَاَغِثْنَا يَا مَوْلِيْنَا صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ فِيْ قَضَاءِ حَاجَاتِنَا وَخَلِّصْنَا مِنْ جَمِيْعِ الْكُرُبَاتِ وَاَعْصِمْنَا مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ خَيْلِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَعْوَانِهِمْ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَانْصُرْنَا بِاَسْرَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى تَبْلِيْغِ مُرَادِنَا وَتَمِّمْ لَنَا كُلَّ اَنْوَاحُ الْعَالِيَاتِ الطَّاهِرَاتِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلِ بِحَقِّ حَقِّكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ وَحُجَّتِ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

عامل کے اس عمل کو بجالاتے ہی آسیب وجن آہ و بکا اور فریاد کرنے لگے گا کہ میں جلا میں خاک ہوا۔ مجھے معاف کردیا جائے۔ عامل آسیب وجن کی اس غوغا آرائی کی طرف کوئی توجہ نہ دے بلکہ اپنا عمل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب آسیب وجن فریاد کرتا ہوا عامل کے قدموں میں آپڑے اور اس بات کا پختہ وعدہ کرے کہ وہ دوبارہ اب کبھی بھی مریض کے قریب تک نہیں بھٹکے گا تو عامل عمل کو ترک کردے اور مریض کو حصار سے باہر نکال لائے۔ مریض کے حصار سے باہر آتے ہی آسیب وجن اس کا جسم چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ چنانچہ آسیب کے جاتے ہی مریض غش کھا کر زمین پر گر پڑے گا اور اس کے کچھ دیر بعد اسے خود ہی غش سے افاقہ ہو جائے گا۔ آسیبی تسلط کے ختم ہوتے ہی مریض اپنے آپ کو صحت مند، توانا اور تندرست محسوس کرنے لگے گا۔ اس جگہ احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ بتا دینا ضروری ہے کہ عمل کے لیئے اور عمل کے وقت عامل کے علاوہ جو شخص بھی برتن کے کھولتے ہوئے پانی میں ہاتھ ڈالے گا اس کا ہاتھ جل اُٹھے گا لیکن عمل کی قوت و برکت سے عامل کو یہ کھولتا اور اُبلتا ہوا پانی عام ٹھنڈے پانی کی طرح ہی محسوس ہوگا۔ جبکہ عمل کے بعد عامل بھی اس پانی میں ہاتھ نہیں ڈال سکے گا۔ کیونکہ عمل کی تاثیر کے ختم ہوتے ہی عامل کے لیئے بھی دوسرے لوگوں کی طرح وہ پانی گرم اور جلا دینے والی قوت کا حامل بن جاتا ہے اس لیئے عامل بھی سوائے عمل کے ازراہِ تماشہ کبھی بھی اس عمل کا مظاہرہ نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا اور گرم پانی اسے بھی جلا ڈالے گا۔

۱۵۔ آسیب زدہ مریض کا علاج

حکیم قبطی عیون السحر میں عمل مندرجہ ذیل کو آسیب زدہ مریض کے کامیاب علاج کے لیئے اپنا مجرب المجرب عمل بیان کرتے ہیں اس عمل کا دارومدار چند ایک عقاقیر یعنی بوٹیوں اور ادویات سے مرکب درج ذیل نسخہ پر ہے۔

میعۂ سائلہ ایک حصہ حلتیت یعنی ہینگ ایک حصہ اسپند یعنی حرمل دو حصہ سداب دو حصہ حنظل یعنی تماں دو حصہ پوست انار دو حصہ تمام ادویات وعقاقیر کو حاصل کرکے کوفتہ بیختہ کر کے سرکہ انگوری میں خوب اچھی طرح گوندھیں اور کسی شیشی

میں ڈال کر چالیس روز تک نمناک زمین میں دفن رکھیں پھر نکال کر اس مواد میں مقوم کا پانی شامل کریں اور سب کو یکجان کر کے خوب باریک پیسیں یہاں تک کہ تمام ادویات کا ایک سیال سا روغن تیار ہو جائے اس روغن کو محفوظ کر لیں۔ جب آسیب زدہ مریض کا علاج کرنا ہو تو اس روغن کے چند قطرے مریض کے ناک میں ٹپکا دیں اور قدرے اس کے جسم پر مالش کریں۔ اس طرح تھوڑا سا روغن کاغذ پر مل کر مریض کے ناک میں اس کی دھونی دیں۔ اس طلسماتی روغن کی تاثیر یہ ہے کہ مریض پر اس روغن کے استعمال کو ایک پل بھی نہیں گزرتا کہ اس پر مسلط آسیب و جن اس کے جسم سے نکل جاتا ہے اور دوبارہ زندگی بھر اس کی طرف کبھی بھی آنے کی جرأت نہیں کرتا۔ آزمودہ ہے۔

۱۶۔ آسیب دفع کرنے کیلئے

میرا خاص خاندانی سینہ کا نسخہ جو کہ میں اصرار کرنے پر بھی کسی کو نہ بتلایا کرتا تھا پیشِ خدمت ہے۔ نسخہ کو معمولی سمجھ کر آزمانے سے گریز نہ فرمائیں مجرّب المجرّب ہے۔

سفید کبوتر کا خون، سیاہ بلّی کا خون، سفید خرگوش کا خون، سیاہ چمگادڑ کا خون، سفید مرغ کا خون، سیاہ گدھ کا خون، ہر ایک مساوی الوزن لے کر ملائیں پھر زبد البحر، کبریت، تخم سداب، تخم بھنگ، تخم حرمل، تخم بلسان تمام ادویہ کو ہم وزن لے کر پیس لیں۔ بعد ازاں ان سب کو ملا کر خوب کھرل کر کے تانبے کے برتن میں محفوظ کر لیں۔ طلسماتی نسخہ تیار ہے۔ بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر مریض کو اس کی دھونی دیں اور کچھ ناک میں ٹپکائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑی ہی دیر بعد، جن بھوت آسیب اُرواحِ خبیثہ و شیاطین بیمار کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔

۱۷۔ سحر و جادو کا حاضر کرنا

سحر و جادو کی حاضری بلانے کا جو عمل اس وقت سپردِ قلم کر رہا ہوں۔ یہ عمل ہمارے مغلیہ خاندان کے اکابر بزرگوں کے سینہ بسینہ منتقل ہوتا ہوا مجھ گنہگار تک

بطورِ وراثت و امانت کے پہنچا ہے جس پر عمل پیرا ہوئے مجھے بیس سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ عمل کیا ہے طلسماتی و رُوحانی قوتوں کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے اور مجھے یہ تحریر کرتے ہوئے فخر اور رُوحانی مسرّت ہو رہی ہے کہ پاک و ہند میں کسی بھی عامل و کامل کے پاس ہمارے اس عمل جیسا معجزنما عمل موجود نہیں ہے اس سے قبل کہ ترکیبِ عمل اور اس کے فوائد کا ذکر کیا جائے۔ اس جگہ یہ وضاحت کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سحر و جادو کے اثرات کے اثرانداز ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی صورت جو غیر مستقل اور خطرناک نہیں ہوتی ہے۔ یہ ہے کہ سحر و جادو کا عامل اپنے سائل کے ارادہ کے مطابق اس کے مطلوبہ دشمن کو محض اپنے ارادہ و عمل کی قوّت سے ہی نقصان پہنچانے پہ اکتفا کرتا ہے اور وہ متاثرہ شخص عامل کی طرف سے مقرر کردہ وقت و مدّت کے بعد بغیر کسی رُوحانی علاج و معالجہ کے ہی قدرتی طور پر سحر و جادو کے سبب پیدا ہونے والی پریشانیوں سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے۔ سحر و جادو کی اس صورتِ احوال سے متاثرہ شخص پر سحر و جادو کی حاضری بلانے پر سحر و جادو کی عملی صورت کے موجود و اثرانداز نہ ہونے کے باعث کسی قسم کی کوئی بھی چیز حاضر نہیں ہو سکتی۔ البتہ رُوحانی علاج معالجہ کی بدولت متاثرہ شخص اپنے سحر و جادو کے ختم ہونے کی مدّت سے قبل سحر و جادو کے خطرناک، پریشان کن اور نقصان دہ اثرات سے بچ جاتا ہے۔ دوسری صورت جو مستقل طور پر اثرانداز اور زبردست قسم کی خطرناک شمار کی جاتی ہے اس میں عامل اپنے سحر و جادو کے تابع جنّات و شیاطین کی مدد سے اپنے سائل کے مخالف شخص پر سحری حملہ کرتا ہے جس کے نتیجہ میں دشمن کو جس قسم کا نقصان پہنچانا مطلوب ہو فوراً پہنچ جاتا ہے جیسے دشمن شخص کو اس کے بلند مرتبہ سے گرانا اس کے اور اس کے دوستوں اور خاندان کے لوگوں کے درمیان فتنہ و فساد ڈالنا۔ عورت و مرد کے درمیان طلاق و نفاق کا پیدا کر دینا۔ دشمن کو ہمیشہ ذلیل یا سرگردان کرنا، کاروبار کا ٹھپ کر دینا، املاک کا تباہ کرنا، آباد جگہ کو ویران کر کے رکھ دینا تاکہ دشمن صحت، کاروبار و عزت وقار کے اعتبار سے گوناگوں پریشانیوں اور مختلف مالی و معاشی حالات کا شکار ہو کر زندگی کا سکون کھو بیٹھے۔ سحر و جادو کی اس متذکرہ بالا صورت میں متاثرہ شخص پر مسلّط آسیبی و جناتی قوتیں اسی عمل کے زیرِ اثر ہوتی ہیں جس میں عامل مختلف تراکیب کے نقوش و فتیلہ جات

دشمن کی شکل و صورت پر بنائے جانے والے خیالی اجسام اور سحر و جادو میں کام آنے والے جانوروں اور انسانی و حیوانی ہڈیوں اور ان کے مخصوص اعضاء سے ترتیب دیتا ہے پھر ان اشیاء کو اپنے سحر و جادو کے عمل سے دشمن شخص کی تباہی و بربادی یا بیماری و ہلاکت کے ارادہ سے ویران و بے آباد قسم کے قبرستانوں یا کنوؤں میں جلا کر یا ویسے ہی دفن کر دیتا ہے۔ دشمن کی گزرگاہ میں جادو سے ترکیب دی ہوئی چیزوں کا پھینک دینا تاکہ وہ اوپر سے گزر جائے۔ خاک کا دشمن کے گھر یا دکان میں ڈال دینا یا پھر کسی بھی طریقہ سے دشمن کو جادو سحر کے فیتلہ جات و نقوش کو کھلا پلا دیا جاتا ہے سحر و جادو کی اس خوفناک صورت کے شکار شخص پر جب اس کے سحر و جادو کی حاضری کا عمل بجا لایا جاتا ہے تو سحر و جادو کے عملی طور پر موجود ہونے کی بناء پر حاضری میں متاثرہ شخص پر اثر اندازہ اس کا سحر و جادو حقیقی و اصلی حالت میں جس طرح اور جس بھی مقام پر موجود ہوتا ہے عمل کی خیر و برکت اور طاقت و قوت سے مسحور شخص کے سامنے ظاہر و حاضر ہو جاتا ہے۔ عمل کی مدد سے متاثرہ شخص کے جادو کے مکمل طور پر اخراج کے ساتھ ہی اس جادو و سحر کی صورت کے زیر اثر جنات و شیاطین کا عمل و دخل بھی ختم ہو جاتا ہے جس کے بعد وہ تباہ حال اور ہر چہار اطراف سے پریشانیوں میں جکڑا ہوا شخص سکون و آرام اور سکھ چین کا سانس لیتا ہے۔ مصیبتیں ختم ہو جاتی ہیں۔ دشمن دوست بن جاتے ہیں۔ کاروباری گردش ختم ہو کر تنگ دستی و افلاس کا دَور دُور ہو جاتا رہتا ہے عزت و وقار کی بحالی اور نفرت و دشمنی کے اسباب ختم ہو جاتے ہیں۔ معاشی امور میں خیر و برکت اور روحانی سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ تمام دنیاوی مشکلات کا خاتمہ ہو کر جملہ شکایات دُور ہو جاتی ہیں۔

سحر و جادُو کی حاضری کا طریقہ

ترکیبِ عمل کے مطابق مسحور شخص کو نہلا دھلا کر پاکیزہ لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کی دونوں آنکھیں کپڑے سے ڈھانپ کر عامل اپنے سامنے بٹھا لیتا ہے۔ مسحور شخص کپڑے کے اندر بھی عامل کے حکم کے مطابق اپنی آنکھیں بند کئے رکھتا ہے اور بالکل خاموش حالت

میں سحر وجادو کے حاضر ہو جانے کے ارادہ کو دل ہی دل میں دُہراتا رہتا ہے۔ عامل تانبے یا پیتل کے برتن کو کسی زنگ دار قسم کے سُوتی کپڑے میں باندھ کر مریض کے لواحقین کے سامنے مریض کو دے دیتا ہے کہ وہ اس برتن کو اپنے دل کے مقام پر خوب دبا کر لگائے رکھے اس کے بعد لکڑی کے کوئلے دہکا کر مریض کے سامنے رکھ دیئے جاتے ہیں اور کوئلوں پر کوئی سا خوشبودار قسم کا دخنہ جلا کر اس کی دھوپ مریض کے بدن کو پہنچائی جاتی ہے اس کے لیئے مریض کے تمام بدن کو کسی کمبل وغیرہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ دھونی کے سبب پیدا ہونے والے دھوئیں اور کوئلوں کی تپش وحرارت سے مریض کے جسم میں خوب کھُل کر پسینہ آجائے۔ چنانچہ جب دھونی کے عمل کے نتیجہ میں مریض کا تمام جسم پسینہ سے تر بتر ہو جاتا ہے تو عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کا ورد کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں۔

فَقُوخیاً قُتُوخاً خَفقُوقاً حَاراً وَبَارِداً کَفَامِیطراً
قُوقَرقاً سِحراً عَن جَمِیعِ بَدَنِهٖ وَمَالِهٖ وَاَهلِهٖ
وَمَن حَولَهٗ عَلیٰ مَا حَقاً نَاصِباً اَن یُبطِلَ جَمِیعاً
مِن شَرِّ الجِنِّ وَالاِنسِ وَمِن هَمَزَاتِ الشَّیَاطِین
وَمِن نُوَی السَّاحِرِینَ مَسَامِیراً لَفَاخقاً شَمشَاعاً
مَارِساً لَحماً شَحماً تَاکِلُ العِظَامَ وَتَشرَبُ المَرَقَةَ
مَدقُوقاً دَقُوشاً عَن مَورِدِهَا عَظِیمَةً مَشوِیَةً
هَیَاهَادَا مُوهَطاً هٰذِهِ السَّاعَةِ دَوِیداً کَیداً
یَرقَداً فِی الظَّاهِرِ وَالبَاطِنِ یَا ذَالطَّولِ قَوماً
نَاظِراً بِالعَینِ نَاظِرَةً بِعَونِ اللّٰهِ تَعَالیٰ ط

عمل کی برکت سے مسحور شخص پر اثر انداز سحر وجادو کی متعلقہ تمام اشیاء جو جس بھی صورت میں موجود ہوتی ہیں اس کے دل کے مقام پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر ہو جاتی ہیں۔ اگر عامل کے عمل کے باوجود مسحور شخص کا سحر وجادو اس کے مقام دل پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر نہیں ہوتا تو پھر عامل برتن کو اس شخص سے لے کر علیحدہ رکھ دیتا

ہے اور عمل کا ورد کرتے ہوئے مریض کے سر کے بالوں کو ان کی جڑ کے مقام سے پکڑ کر کھینچنا شروع کر دیتا ہے اور اسی طرح مریض کے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو بھی باری باری کر کے پکڑ کر کھینچنے لگتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر نہ تو مریض کو ہی کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی عامل کو کچھ تپہ چلتا ہے کہ بقدرتِ خدا متاثرہ شخص کا جادو تمام کا تمام اس کے بالوں اور ہاتھ پاؤں سے نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے اور جب یہ دیکھتا ہے کہ اب کوئی بھی چیز برآمد نہیں ہو رہی ہے تو اس وقت وہ عمل کو ختم کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض کی آنکھوں پر سے کپڑا اتار کر اسے عمل کے مقام سے اٹھا دیا جاتا ہے۔ عمل کے تمام کرنے کے بعد جادو سحر کی حاضری کے عمل میں جو کچھ کاغذات، ہڈیاں، گوشت و خون فولادی کیل کانٹے، جلے سڑے پتلے، حیوانی اعضاء شمسان کی خاک وغیرہ برآمد ہو اُسے دریا ندی یا کسی نہر میں پھینک دیں اور جس طرح بھی مناسب خیال کریں اس شخص کا رُوحانی علاج کریں اور اس کے لیئے ایسا عمل تجویز کریں کہ جس کی موجودگی کی وجہ سے اس شخص پر دوبارہ سحر و جادو کا حملہ نہ ہو سکے۔ سحر و جادو کی حاضری کے اس عمل کی تسخیر کے لیئے کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کا عمل کو اپنے رُوحانی پیشوا کے حکم سے بجا لانا، مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہونا اور ظاہر و باطن کی طہارت کا پابند ہونا ضروری ہے جیسا کہ تحریر کر چکا ہوں کہ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے اس لیئے اس کی صداقت و حقانیت پر کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جا سکتا۔ برسوں سے یہ عمل ہزار ہا سحر و جادو کے ستائے ہوئے انسانوں پر آزمایا جا چکا ہے اور تا دمِ تحریر آج بھی میری دوسری ان گنت مصروفیات کے باوجود روزانہ بیسیوں لوگ اس عمل کا عملی مظاہرہ دیکھنے، سحر و جادو کے علاج اس کے مستقل حل اور رُوحانی علاج معالجہ کے لیئے میرے پاس آتے رہتے ہیں جو خدا کے فضل و کرم سے مستفیض و مستفید ہو کر جاتے ہیں۔ رُوحانی علوم و فنون کی اشاعت اور خدمتِ خلق کے جذبہ کے پیشِ نظر میری طرف سے اس عمل کی ہر خاص و عام کو اجازت ہے تاکہ ہر شخص اس عمل کو آزما کر حقیقتِ طلسمات کا مشاہدہ کر سکے۔

۱۸- سحرزدہ مریض کا علاج

مندرجہ ذیل طلسمات کو سحرزدہ مریض کے فصد کے خون سے مریض کے پہنے ہوئے کپڑے پر زحل یا مریخ کی ساعت میں شنبہ یا سہ شنبہ کو دوپہر کے وقت لکھیں اور اسی وقت اس کپڑے کو کسی کہنہ و بوسیدہ قبر میں دبا دیں سخت سے سخت جادو بھی باطل ہو جائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:-

بیرتا بسابینوساس عطاسا یعوسا للمحقا دھو
یحوسا بیرنا سانیوساس عطاسا ٥

۱۹- برائے دفع سحر

کتاب العجائب والغرائب میں علامہ سباعی تحریر فرماتے ہیں کہ جادو و سحر کے رد کرنے کے لیئے ذیل کے طلسمات کو ہرن کی جھلی پر زعفران و عرقِ گلاب کی سیاہی سے لکھ کر سحرزدہ اپنے پاس رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہو جائے۔ طلسمات یہ ہیں۔

اصولم دمو ورلویم ر دوعرحین دھم سوقار
لدیلث وانا جران شاد ولاب جوماع تا اعوج
طوامالث ر قاکنذ خاب ھت شوام ھام ٥

۲۰- جادو و سحر کے لیئے

سحر و جادو سے شفا کے لیئے ذیل کی عبارتِ عمل کو چالیس روز تک روزانہ نمازِ فجر کے بعد ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مسحور کو پلائیں تو انشاء اللہ العزیز جادو و سحر کا اثر جاتا رہے گا۔ عبارتِ عمل یہ ہے:-

تَوَکَّلْ یَا سَرِیْعُ یَا بَرِیْقُ دَیَا حُنْدَش دُیَالَا ـِ ا بُ

الاَحْمَرُ بِاَخْرَاجِ السِّحْرِ بِحَقِّ هٰذِهِ الاَشْمَاءِ فَاَ
فْعَلُوْا مَاتُوْ مَرُوْنَ بِعِزَّةِ كَرْيَا رُوْشُ مَهْكَلِيُوْشُ
هَتْكَمُوْهِيْشُ مَايِشِ صَلْصَاوُشُ اِذْتَعَدَتِ
المَلَائِكَةُ مِنْ هَيْبَتِهٖ وَطَاعَةِ الْمَخْلُوْقَاتُ
لِعَظْمَتِهٖ طَوَرَاهَيَا نَوَرَانَاً اَجِبْ يَا اَحْمَرُ
اَنْتَ وَقَبَائِلُكَ فَاَنْشَاعُلَكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ
بِنُوْرِ شَعْتُوْفِيَاً وَمَارَعَبْطُوْرَهَا هَشْكُوْرَهَا
هَقْطُوْرَاً هِيْطُوْرَاً اَلْعَجَلَ اَلْوَاحَا اَلسَّاعَةَ ٥

اسلامی تاریخی ناول

کتاب	حصہ	مصنف	قیمت
حجازی آندھی	اوّل	عنایت اللہ التمش	۵۰/=
" " "	دوم	" "	۳۰/=
دمشق کے قید خانے میں		" " طارق بن زیاد	۵۰/=
ستارہ جو ٹوٹ گیا	اوّل	" "	۳۵/=
" "	دوم	" "	۲۵/=
شمشیرِ بے نیام	اوّل	" "	۵۵/=
" " "	دوم	" "	۵۵/=
داستان ایمان فروشوں کی	اوّل	" "	۶۵/=
" " "	دوم	" "	۳۰/=
" " "	سوم	" "	۳۰/=
" " "	چہارم	" "	۵۰/=
" " "	پنجم	" "	۳۰/=
داستانِ مردانِ حر مکمل		" "	۵۰/=
اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا		صادق حسین صدیقی	۶۰/=
طبِ نبوی اور جدید سائنس		ڈاکٹر خالد غزنوی	۳۵/=
امراض جلد اور علاج نبوی		" " "	۷۵/=
جڑی بوٹیوں سے علاج مع طبِ نبوی		سید محمد سعید الحسن شاہ	۳۰/=
شاہین		نسیم حجازی	۵۰/=
یوسف بن تاشفین		" "	۵۰/=
آخری چٹان		" "	۶۰/=
محمد بن قاسم		" "	۳۰/=
معظم علی		" "	۵۰/=
اور تلوار ٹوٹ گئی		" "	۶۰/=
اندھیری رات کے مسافر		" "	۵۰/=
کلیسا اور آگ		" "	۵۰/=
قیصر و کسریٰ		" "	۹۰/=
قافلہ حجاز		" "	۶۵/=
داستانِ مجاہد		" "	۳۰/=
پاکستان سے دیارِ حرم تک		" "	۱۵/=
سفید جزیرہ		" "	۳۵/=
انسان اور دیوتا		" "	۳۵/=
طارق بن زیاد		اسلم راہی	۱۰۰/=
نیشاپور کا شاہین		" "	۵۰/=
طلسم کدہ		" "	۵۰/=

بابِ دوم

تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے طلسماتی عملیات

ھرامس جلالی علّامہ جلال الدین ابنِ التمیر کشفی کی علومِ مخفیات و رُوحانیات کے موضوع پر ایک بے مثال اور منفرد و مبسوط کتاب ہے جس کی شرح منذر ابنِ سعید واصلی نے عربی زبان سے فارسی لغات میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ مکاشفاتِ جلالی کے نام سے تحریر کی ہے۔ سحر و طلسمات کے حقائق کی تحقیقات پر مشتمل اس شرح کی اہمیّت سے کوئی رُوحانی عالم و عامل ناواقف نہیں ہوگا۔ مکاشفاتِ جلالی کے سیر حاصل مطالعہ کے بعد سحر و طلسمات کے عجائبات و کمالات کی صداقت اور حقانیت کی تحقیق کے لیئے تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے چند ایک ایسے عملیات جن کے متعلق میں نے خود بھی تجربات کیئے ہیں اور انہیں صحیح پایا ہے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ مکاشفاتِ جلالی میں تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے سلسلہ کے جملہ عملیات کو اعمالِ اکبر اور اعمالِ اصغر دو طرح کے اعمال میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔

اعمالِ اکبر

اعمالِ اکبر کا عامل ارواح و رُوحانیات کو ان کے حقیقی و رُوحانی جسم کے ساتھ اپنے یا اپنے معمول کے جسم پر عالمِ بیداری اور عالمِ خواب ہر دو حالتوں میں حاضر کر سکتا ہے۔ اس اعتبار سے اعمالِ اکبر کا اس فن کے عظیم ترین عملیات میں شمار ہوتا ہے۔ دوسری قسم کے اعمالِ اصغر تسخیر کے ایسے عملیات کی تراکیب پر مشتمل ہیں جن میں تسخیرِ ارواح و

روحانیات کے اعمال کا تعلق محض عالمِ خواب میں ہی ارواح و روحانیات کے مشاہدات تک محدود ہوتا ہے۔ ذیل میں ہر دو طرح کے اعمال کو بیان کیا جاتا ہے تاکہ مستفیدیان بھی ان عملیات کو بخوبی سمجھ سکیں اور اہلِ فن ان سے مکمل طور پر مستفید و مستفیض ہو سکیں

تسخیرِ ارواح و روحانیات کے اعمالِ اکبر

عملِ اوّل

تسخیر ارواح و روحانیات کے اعمالِ اکبر کے سلسلے کے اس عمل کو عملِ حاضراتُ الارواح کے نام سے بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل یہ تحریر ہے کہ عامل جس شخص پر حاضراتُ الارواح کے اس عمل کو بجا لانا چاہے اسے پاکیزہ جسم و لباس کی شرائط کے مطابق اپنے سامنے بالکل سیدھا کھڑا کرے اور اسے اپنی آنکھیں بند کرنے کا حکم دے۔ عامل اس عمل کو جمعرات کے علاوہ ہفتہ کے باقی تمام دنوں میں بجا لا سکتا ہے جس دن عمل کرنا مقصود ہو اس دن مطلع صاف ہونا ضروری ہے ورنہ عمل میں کامیابی نہیں ہوگی۔ عمل کے مکان کا پاک و صاف اور عمل سے قبل خوشبویات و بخورات سے معطر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ عمل کے لیئے عامل غروبِ آفتاب کے بعد پاکیزہ نشست بچھائے اور حاضراتُ الارواح کے ارادہ سے یقینِ کامل کے ساتھ اپنے معمول شخص کے بالکل سامنے کھڑے ہو کر نہایت وقار و متانت کے ساتھ کلماتِ ذیل کو تلاوت کرنا شروع کر دے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الرُّوْحَانِیُّوْنَ وَالْاَرْوَاحُ الْمُوَکَّلُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ کُلَّ حِیْنٍ بِاِذْنِ رَبِّکُمْ بِاسْمِ اللّٰہِ الْمَسْبُوْقِ وَبِشَانِہٖ الْمَخْلُوْقِ اَنْ تَنْزِلُوْا عَلٰی ھٰذَا الْمَعْمُوْلِ بِیَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ التَّابِعُوْنَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَۃِ
ھَشْیَمَالِ کَشْیَمَالِ ھَشُوْ شَاکِرُوْشًا شَمْشًا مَحْشَدًا کَھَشْغَیَالِ سَھْنُوْسًا ھَیْھُوْرَشِ طَوْجِ لِعَظَمَتِہٖ

طغکطاً بکرکمو کیثا یاً ھلوا مہ ھیادِ قاً ھلغاً
اَھو کعفشاً کغاکشفیاً یا لبوھا وَ اسرعوا وَ انقدوا
وَ اُجیبو علیٰ ھٰذہ المعمول اِلیٰ خلقھم بحق
صاحب العصر وَ الزمان وَ نبیّنا و نبیکم حقاً وَ
کُلّ شیءٍ احصینٰہ فی امام مبین وَ اسرعوا طائعین
لھٰذہ الساعۃ بحق ھٰذہ الاسماء المبارکۃ
المقدسۃ ھمغیثا طرغماً ھیادیقاً شعواجیطاً
شمو تنو خثیقاً شیقو نقاً عیا عبوا عثیثفاً عا عنفعاً لبصر
سعصاً وَ الطھا طیل معطھا ھیل فطھا قیل
ھمطھا میل وطوثاً دھوسقاً بارک اللہ
فیکم وَ علیکم یا ایھا الارواح الحاضرون
احضروا علیٰ ھٰذا المعمول لقضاءِ حاجاتنا
وَ تبلیغ مرادِنا العجل العجل الوحا الوحا
الساعۃ الساعۃ ۝

اس عمل کے بجالاتے وقت عامل کے پاس اس کے معمول کے علاوہ کسی ایک ایسے دوسرے مددگار شخص کا موجود ہونا بھی بہت ضروری ہے جو معمول کے پس پشت کھڑا رہے تاکہ جب معمول ارواح و روحانیات کے نزول کے وقت بے ہوش ہو کر گرنے لگے تو اسے نہایت احتیاط کے ساتھ سہارا دے رکھے۔ عمل کے دوران تمام تر وقت معمول آنکھیں بند کئے اطمینان کے ساتھ کھڑا رہے۔ عامل کلمات عمل کو مسلسل تلاوت کر کے معمول کی طرف پھونکے اور کامل یکسوئی کے ساتھ عمل کو برابر جاری رکھے یہاں تک کہ جب ارواح و روحانیات معمول پر حاضر ہو جائیں اور اس پر بے ہوشی کا عالم طاری ہونے لگے تو اس کی پشت پر موجود شخص اسے سنبھال کر فرش پر لٹا دے عامل معمول کے سامنے دو زانو ہو کر بیٹھے اور معمول کی طرف کسی قسم کی کوئی توجہ کئے بغیر عمل پڑھنے میں مشغول رہے۔ اگر عامل محسوس کرے کہ معمول پر وارد ارواح و روحانیات اس کے ساتھ مخاطب ہونے میں تاخیر سے کام لے رہی ہیں تو ذیل

کے اسمائے عمل کو تلاوت کر کے قسم دے

یَا اَرْوَاحُ الحَاضِرُوْنَ اُقْسِمُ عَلَیْکُمْ بِاَقْسَامِ الخَالِقِ فَتَمَرَّدَتْ وَاللّٰہُ اَعْظَمُ مِنْکُمْ وَاَکْبَرُ وَبِاٰیَتِہٖ تُنْزِلُ وَتَقْہَرُ وَالنَّطْقُوْا وَاَنْتُمْ بِمَا تَلْقَاہُ الْبَصَرَ ہ

اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد معمول پر حاضر ہونے والی ارواح و رُوحانیات خود بخود عامل کو مخاطب کر کے اس کا مطلب دریافت کرتی ہیں۔ عامل عمل کو ترک کر کے ارواح و رُوحانیات کو اپنے حاضر کرنے کا مقصد بیان کرے۔ عامل اپنے مطلوبہ امور و معاملات اور حل طلب مسائل و حالات کی اطلاع کے علاوہ معمول پر حاضر ہونے والی اَرواح و رُوحانیات کے ذریعے کسی بھی دوسری رُوح کو حسبِ خواہش حاضر کر سکتا ہے۔ دریافت طلب معلومات کے بعد عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو سات دفعہ پڑھ کر معمول پر حاضر ہونے والی اَرواح و رُوحانیات کو اس کا جسم آزاد کر دینے کا حکم دے۔ عامل کے حکم کے ساتھ ہی اَرواح و رُوحانیات معمول کا جسم خالی کر دیتی ہیں۔ اور معمول فوراً ہی اپنے مقام عمل سے بیدار ہو جاتا ہے۔ کلماتِ طلسمات ملاحظہ ہوں۔

وَاحَا اَھَا حَاخِیَا لَنُوْ دِسَاحَوْلَا کَامِلًا ھَیَاذَا عَوْرَسَا دَا ذُوْنَا قَاسَا ھَقَافَنَا ھَطَامًا اِلٰی بِرْزِ خَاھِیَا طَیَا سَوِھَا فَطَا ھَقَا نُوْطَاحَیًا نَسِیْوْمًا دَا ھِطَا عَیْوْدَا اٰدَیَارًا عَلِیْمًا ط

مکاشفاتِ جلالی میں حاضرات الارواح کے اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے علامہ کشفی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل اکابر علمائے طلسمات و رُوحانیات کے قدیم اعمالِ طلسمات میں سے ایک انتہائی مخفی و اسراری معمولات و مجربات کے سلسلے کا عمل ہے کہ جس کی مدد سے وہ معلومات طلب امور اور حل طلب مسائل کے لیے کسی ایک شخص کو بے ہوش کر کے اس پر حاضر ہونے والی اَرواح و رُوحانیات کے ذریعے ہر قسم کی مخفی باتوں اور پوشیدہ رازوں کے بارے میں دریافت کر لیا کرتے تھے چونکہ یہ عمل تسخیر اَرواح و رُوحانیات کے عجیب الفوائد حقائق کا حامل ہے۔

اس لیئے علمائے فن اس جیسے عملیات کو عام لوگوں سے پوشیدہ ہی رکھتے تھے۔ تذکرۃ الصدر عمل کی ترکیب کے متعلق وضاحت کرتے ہوئے علامہ کشفی فرماتے ہیں کہ اس عمل میں عمل کنے وقت عالمِ برزخ کی قیود سے آزاد رُوحیں جو اس وقت عمل کے مکان کے ماحول میں موجود ہوتی ہیں۔ عمل کی قوتِ رُوحانی سے معمول پر آسیب کی طرح مسلط ہوجاتی ہیں اور جب وہ شخص تسلطِ اَرواح کے سبب بے ہوش ہوجاتا ہے تو پھر وہ اَرواح اس معمول کی زبان سے عامل کے حکم پر ہر قسم کے سوالات اور حل طلب مسائل کے بارے میں صحیح معلومات اور تسلی بخش امداد کرنے کی پابند ہوتی ہیں۔ عمل کے بعد جب عامل اپنے معمول کو بیدار کرتا ہے تو اسے کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اس سے کیا دریافت کیا گیا ہے اور اس نے کیا جواب دیا تھا۔ اس عمل کے عامل کے لیئے یہ احتیاط بھی واجب ہے کہ وہ اس عمل کی اَرواح سے کوئی غیر مشروع فوائد نہ اُٹھائے ورنہ نفع کی بجائے اُلٹا سخت قسم کا نقصان اٹھائے گا۔

عملِ ثانی

ساکنانِ عالمِ اَرواح و رُوحانیات سے ملاقات کے لیئے تسخیر کا یہ عمل علمائے فن کے نزدیک اعظم اعمالِ تسخیرات میں سے ہے جو مشاہدۃ الاَرواح کے نام سے مقبول و معروف ہے اس عمل کا عامل بغیر کسی واسطہ وسیلہ کے اَرواح و رُوحانیات کو ان کے حقیقی و رُوحانی اجسام کے ساتھ حاضر کر کے اپنی مادی آنکھوں کے ساتھ مشاہدہ کر سکتا ہے۔ علامہ کشفی صاحب ِ ھرامس جیلانی لکھتا ہے کہ تسخیر کے اس بے مثال و بے نظیر جلیل القدر عمل کا عامل عالمِ بالا کی رُوحانی مخلوقات سے ربط و ضبط کے علاوہ ضرورت و حالات کے مطابق اَرواح و رُوحانیات سے ہر قسم کی امداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔ تسخیرِ اَرواح و رُوحانیات کے اس عمل کے عامل کے لیئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے طہارتِ جسمانی کے ساتھ حضورِ قلب حاصل کرے پھر جب عمل کی تسخیر کا ارادہ کرے تو قمر زائد النور سے شروع کر کے عمل سے قبل تین یوم تک

ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اس عمل مبارک کے لیئے شبِ پنجشنبہ مخصوص ہے عامل کے لیئے اشد ضروری ہے کہ عمل سے پہلے کچھ صدقہ کرے پھر نمازِ عشاء کے بعد عمل سے پہلے دو رکعت نمازِ تسخیرِ ارواح و رُوحانیات ادا کرے۔ بعد از نماز عمل کو شروع کرنے سے پہلے اور اختتامِ عمل پر خدا کی تحمید اور درودِ پاک کی تلاوت میں جس قدر ہو سکے مشغول رہے۔ تسخیر کے اس عمل کو کسی ایسے پاک و پاکیزہ خلوت کے مکان میں بجا لائے جہاں مکمل سکون و سکوت ہو۔ عمل کے وقت بخورات و خوشبویات کو جلائے اور شرائطِ عمل کے مطابق سب سے پہلے ذیل کے اسمائے رُوحانیات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے عمل کے مکمل ماحول کا حصار کرے تاکہ آفات و بلیات اور ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے۔

یَا طَلَہطِیَا ئِیلُ اَیَا ھَسَ ھَیُوجًا سَمطًا یَا سًا خَلقاً ۔ تَسبخاً ھَلمخیاً یَا مَھَالِیجًا سَلَکَ بَھلُوھًا مجطتمیکَ اَیَا مَہَاطَحًا مَھلُوھًا یَا سَلَیمُونَمًا بَرَآہٗ سَاعِدَاً طَا طَمَا مَھیطاً اَیَا طَلعًا کَلمجًا شَمَھَمًا سَالِیسَمَاً طَمہَا ھَلمفاً مقتناھًا سَوَیدَ ھًا سَعَالیوَاھًا نفطاً اَیَا حَفیظاً طَمشاً مَدُومًا مَارَ بجا کَیلَکَ حَمطاً مَطلعاً مَھلَطاً اَیَا تجیطماً فَا وَادِیاً کَلَیطماً دَرَ طَشاً ھَنیطاً سَاعَوداً یَا ھَمیلثاً عَدعَا قِیَار اً طَلجیاً شَنَاً سَاطِیتاً لَہَا بَلاً دَھُومًا اَیَا عَلسَا طِینَاً ھَھنفَائِیلُ مَھطَائِیلُ مَیَا لَومِیراً ھَیفَطاً مَھفَطاً ھجَاھِیلُ یَا ھجَائِیلُ عَلمَصَا محدَعَا سَھلَطا عَدَنَمَا مَھدَعَا اَیَا شَھلَطاً لَنوعَا رَنعَا یَا اَھمَواشاً اَیَا اَھمَطوشاً وَالحَازاً سَلعَتاً کَلَلکستاً اَھبُوذاً اَعُوذاً ذُوا خَلقاً اجمعیاہ

عمل حصار کے بعد عامل عمل کی مقررہ نشست گاہ پر بیٹھ کر ذیل کے کلام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل پورا بھی نہ کر پائے گا کہ ارواح و رُوحانیات کی ایک جماعت

عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہو گی اس وقت عامل کے لیئے لازم ہے کہ بلا خوف و خطر اپنا مقصد ان سے بیان کرے اگر اس وقت عامل خوفزدہ ہو کر ثابت قدم نہ رہے گا تو ارواح و روحانیات واپس ہو جائیں گی اور عامل کا عمل برباد ہو جائے گا کہ زندگی بھر دوبارہ اس عمل میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ کلام یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَسْئَلُكَ بِمَا سَئَالَكَ بِهٖ مَلَكُ الْجِبْرَائِیْلُ عِنْدَ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِكَتَكَ الْعِظَامِ وَ اَرْوَاحُ الْقُدْسِیَّةُ الْكِرَامِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ بِاَمْرِكَ الْقَوِیِّ كَسْقِیَائِیْلُ وَدَرْدَیَائِیْلُ وَشَمْخِیَائِیْلُ وَطُوْطِیَائِیْلُ وَرَدْقِیَائِیْلُ وَسَمْعِیَائِیْلُ وَطَغْنَایَائِیْلُ وَجِبْرَائِیْلُ وَمِیْكَائِیْلُ وَسَمْسَمَائِیْلُ وَالرُّؤَسَاءُ الْاَرْوَاحُ اَعِیْنُوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ مَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَظِیْمِ سِرِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مَا تُوْكِرُوْنَ مِنْ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَبِحَقِّ اسْمُ الْاَعْظَمِ یَا حَیًّا یَا قَیُّوْمُ مَا یَعْلَمُكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلَائِقِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ كُلَّ اَرْوَاحُ الْعُلْوِیَّةِ وَالسِّفْلِیَّةِ وَاَنْ یَاْتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ اَوْ یَقْظَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَللّٰهُ یَا حَافِظًا یَا حَفِیْظًا یَا اَللّٰهُ ۝

عملِ ثالث

ہزامس جلالی ہیں امام العاملین حضرت علامہ جلال الدین ابن النمیر کشفی نے اپنے شیخ طریقت شیخ ابو عبد اللہ بن ابی الحسن علی بن لیمان صاحب لطائف الاعیان سے تسخیر

ارواح و رُوحانیات کے اسرار و رموز پر مشتمل دائرۃ الارواح کا ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

یَا سَمِیعِیشًا یَا کَمشِیتًا یَا خَنوِیثًا وَیَا مَدھُوبِ یَا وَیَا سَیَبخُوثَارًا وَیَا شَمُوثِیًا وَیَا رَمُوطِیفًا دَمَارِ سَتًا وَیَا حِجَا لَطفًا وَیَا سَیطَعَ النُّورُ فَا نَطَعَ مَھیًا تَفَسَّحَ یَا طَاطِف عَینجًا دَیَا سًا ھَیکَنیَا لِ یَا یَا قِیَا یَا اَللّٰہُ یَا اَدونَائِی یَا اَصبَا وَاتُ یَا آلَ شَرَاءِی یَا طَھُوخًا یَا مَھلِیجًا بِالقَوِیِّ المَتِینِ یَا غیَاثَ مَن لَا غیَاثَ لَہٗ یَا دَائِمَ الاَبَدِ یَا طَھُویَۃً یَا غَلَیطَنطًا یَا یَا عَظُبُد تَثیًا عَلیَ الاَجسَادِ وَالاَروَاحِ عَطِینًا نَا مَرقُودًا اَو دَھُورًا یَا سَلَیطَخًا یَا طَاھِرًا طَشًا مَضرَیَا ھرِیُوھًا وَیَا شَمعِیشًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ تَسلِیمًا کَثِیرًا ط

جو شخص ارواح و رُوحانیات سے ملاقات کر کے اپنے حلِ طلب مسائل میں ان سے امداد لینے کا خواہش مند ہو تو وہ عروج ماہ میں شب پنجشنبہ کو زحل وعطارد کے اوقاتِ تثلیث میں دائرۃ الارواح کے اس عمل کی ذیل کی صورت کو کاغذ پر تحریر کرے۔ ہرامس جلالی میں دائرۃ الارواح کے اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ عامل دائرہ کو عمدہ قسم کے صاف وسفید کاغذ پر چمکدار سیاہی سے خود یا کسی خوشنویس سے تحریر کرائے دائرہ کے کلمات وحروف کو واضح اور نمایاں صورت میں لکھے دائرہ کے چاروں طرف حروفِ ابجد کو بھی دائروں میں اس طرح لکھے کہ جو بخوبی پڑھے بھی جا سکیں اور عمل کے دوران جب ان کو سیاہی سے پُر کر دیا جائے تو عامل ان میں بخوبی دیکھ بھی سکے اس طرح پر کہ دائرہ میں نزولِ ارواح کا منظر اچھی طرح سے مشاہدہ ہو سکے۔

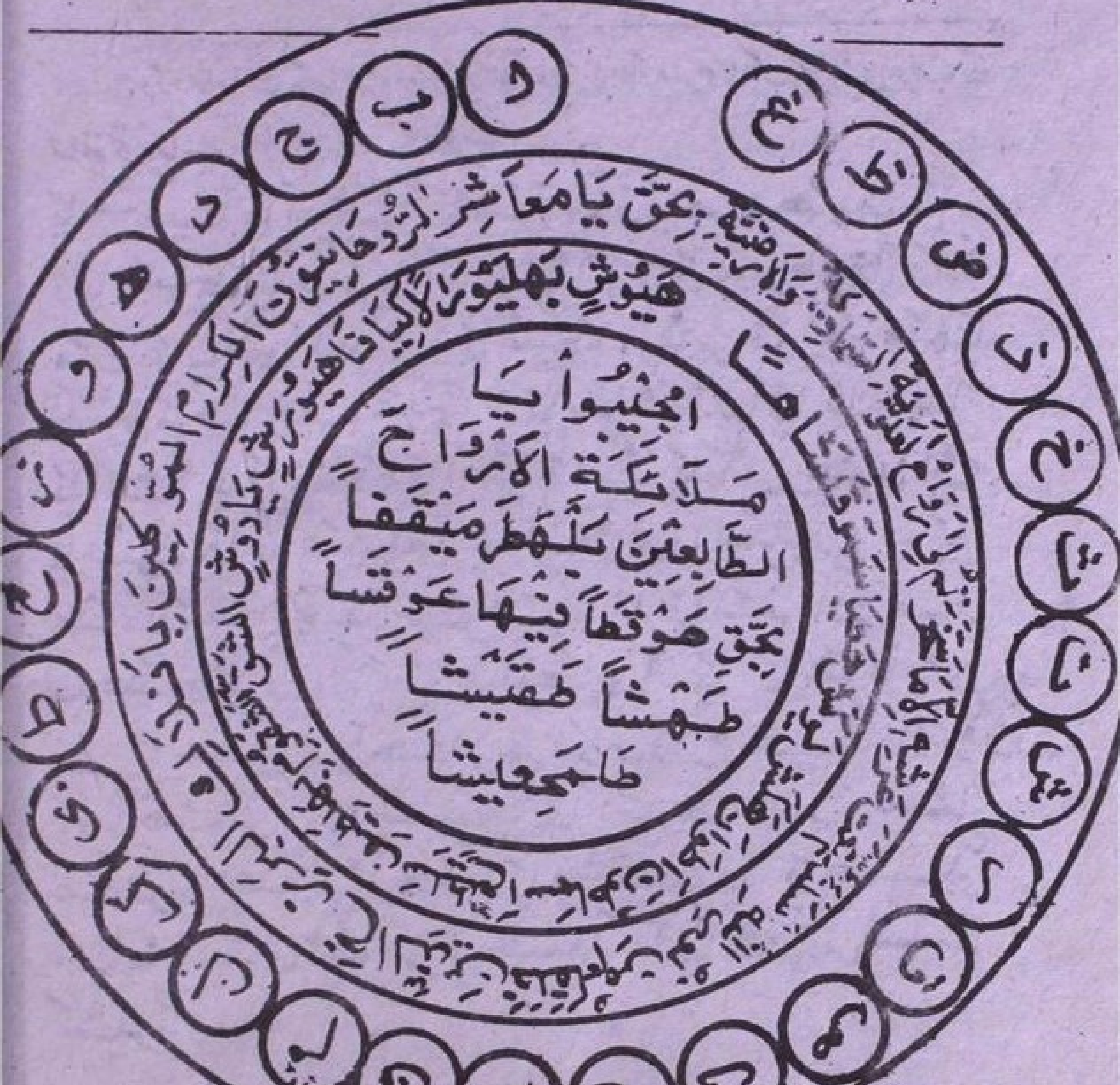

پھر عمل کے لیئے عامل رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد ایک تنہا اور پر سکون مکان میں متذکرہ بالا عبارت عمل کو انیس مرتبہ تلاوت کر کے سب سے پہلے اپنا حصار کرے اور ارواح و روحانیات سے ملاقات کرنے کا پختہ ارادہ کر کے دائرۃ الارواح کو اپنے سامنے شرقی دیوار پر اس قدر اونچا کر کے چسپاں کرے کہ جس میں بخوبی دیکھا جا سکے۔
ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ذیل کی عزیمت کو اٹھائیس دفعہ پڑھ کر دائرۃ الارواح کے چاروں طرف تحریر کردہ حروف ابجد کے دوائر میں سے الف کے دائرہ کو سیاہی سے پُر کردے اور خشک ہونے پر عطر گلاب لگا کر اس دائرہ میں کچھ دیر تک بغور دیکھے۔ اگر احضار ارواح و روحانیات نہ ہو تو پھر اسی عزیمت کو دوبارہ اٹھائیس دفعہ پڑھ کر حرف

(ب) کے دائرہ پر سیاہی لگا کر خشک کرے اور عطر گلاب وحناء سے تر کر کے ملاحظہ کرے اس عمل کو متواتر تمام حروفِ ابجد پر ترکیبِ حروف کے لحاظ سے بجا لاتا جائے جس حرف کے دائرہ میں اس عمل کی برکت سے ارواح و رُوحانیات کی حاضری عمل میں آجائے۔ اس پر ہی عمل کو ختم کر دے۔ اگر تمام حروف پر اس عمل کے بجالانے پر بھی احضارِ ارواح و رُوحانیات کا منظر عمل میں نہ آسکے تو پھر عزیمت عمل کو حسبِ سابق پڑھ کر دائرۃ الارواح کے مرکزی دائرہ پر سیاہی لگائیں اور خشک ہونے پر عطرِ گلاب سے معطّر کر کے دائرہ پر نظر کریں تو لمحہ بھر میں دائرہ کے آئینہ میں ارواح و رُوحانیات عامل سے نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کر کے اس کا مطلب دریافت کرتی ہیں عامل جو مقصد ہو بیان کرے اور جو چیز ان سے معلوم کرنا مطلوب ہو پوچھے ارواح و رُوحانیات فوراً ہر حکم بجا لائیں گی عزیمت عمل یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الطَّیِّبَةُ الْمُبَارِکَةُ الْمَائِیَّةُ وَالْهَوَائِیَّةُ وَالتُّرَابِیَّةُ وَالْعَلْوِیَّةُ وَالسِّفْلِیَّةُ مَنْ یُّطِعُ مِنْکُمْ یَسْتَرِقُ السَّمْعَ اِلَی السَّمَاءِ وَمَنْ یُّوَافِقُ الْکَوَاکِبُ فِی الْاُمُوْرِ الْخَفِیَّةِ وَالْمُخْتَلِفَةِ وَمَنْ یَّسِیْرُ سَیْرَ النُّجُوْمِ وَمَنْ یَّسْتَهِیْ بِنُوْرِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَهُوَ مَخْلُوْقٌ تَحْتَ الْاَرْضِ وَمَنْ یَّطِیْرُ فِی الْهَوٰی وَمَنْ یَّادِیْ فِی السَّحَابِ وَالْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْبَرَارِیْ الْمَرَحِ وَالْجِبَالِ وَالْاٰکَامِ وَالْمَغَارَاتِ وَالسَّهْلِ وَالْوَعْرِ وَالْاَمَاکِنِ الْمُنْقَطِعَةِ وَالطُّرُقِ الْقَسِیْعَةِ وَالْمَوَاضِعِ الْمُظْلِمَةِ وَالْمُضِیْئَةِ وَمَنْ خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ وَمَنْ هُوَ سَامِعٌ مُّطِیْعٌ لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی بَاهِیًا شَرَاهِیًا اَذُوْنَایَ اَصْبَاؤُتُ آلَ شَدَّایِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اِلَّا مَا اُجِبْتُمْ وَحَضَرْتُمْ اِلٰی مَجْلِسِیْ هٰذَا فِیْ اِسْرَاعِ وَقْتٍ وَاَبْلَغِ سَاعَةٍ ؏

عملِ رابع

ارواح و روحانیات سے عالمِ خواب میں ملاقات کرنے کے سلسلے کے عملیات میں سے صاحبِ ہرامسِ جبلانی کا ایک مجرّب المجرّب عمل ملاحظہ ہو۔

ترکیبِ عمل یہ تحریر ہے کہ عامل اس عمل کے بجالانے سے پہلے شرائطِ عمل کے مطابق عروجِ ماہ کے توچندے اتوار سے شروع کرکے اس مہینے کے ایامِ بیض تک کے تمام دنوں میں حیوانات سے مکمل پرہیز کرے پھر ایامِ بیض یعنی تیرہ اور چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روزے رکھے۔ پھر جب پندرہ کی شب آئے تو اس دن عامل کے لیئے ضروری ہے کہ عمل کے لیئے غسل کرکے عمدہ کپڑے پہن کر اپنے جسم و لباس کو خوشبویات سے معطر کرے اور نمازِ عشاء کے بعد ایک سو ایک بار درود پاک پڑھ کر ذیل کے کلماتِ عمل کو چھ سو اکیس مرتبہ پڑھے اس کے بعد ایک سو ایک دفعہ دوبارہ درود شریف پڑھے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

عَزِیْمَۃٌ مِنَ اللّٰہِ تَعَالیٰ الْقُدُّوْسُ الطَّاہِرُ
الْعَلِیِّ سَلْمَعُ ھُوَ الْقَاہِرُ رَبُّ شَیْشَاخُ شَلْشَلْعُطَا
جَرْجَرُ رَبُّ الدُّھُوْرِ الدَّاھِرَۃِ وَالزَّمَانِ مُقَدِّرُ
الْاَوْقَاتِ وَالزَّمَانِ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ صَاحِبُ
الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْجَدَلِ الْبَاذِخِ وَبِاَسْمَائِہٖ دَعَوْتُکُمْ
یَا ذَوِی الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْمُنْقَسِمِیْنَ عَلٰی طَبَائِعِ
ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ اَنْ تَکُوْنُوْا فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ بِحَقِّ ھٰذِہِ
الْاَسْمَاءِ الْمُتَسَاوِیَۃِ یَطْھُرُ طَھْطَفِ ھَیْشْتَھُوْرُ
ھَلْشَقْطَھُوْرُ بِحَقِّ طَیْھُوْبَ ھَیْنِ لَحْشَطْفِ اسْتَانَارَ
کُلَّ شَیْءٍ لِاِسْمِہٖ وَاَجَابَ کُلَّ رُوْحٍ لِدَعْوَتِہٖ طَرُ
فَقَشِ عَشْرَاطَ وَلَبَعْشِ غَالِبُ کُلِّ شَیْءٍ ھَلْنَا لَبِیْعِ
اَشْکَلِیْمُوْتِ خَوْعَطْشُوْھَشِ شَھْفَعِ شَعُوْمِ اَشْطَعِیْخِ

اَنْتَ ینبوعُ حیوۃِ کُلِّ شَیءٍ وَرُوحِ مَحْشَشْعَطلیایف لَشمَغلَا یَلْسَح حَیطَهطَهُ اَحْطَهْطَیْهِ اَجِیْبُوا اَیَّتُهَا الاَرْوَاحُ اَلکَرِیْمَۃُ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ تَنَوَّحُوْا یَا طوبیَاءِیْلُ وَاَنْتَ یَا عَلْهَایِیْلُ وَاَنْتَ یَا طَفْیَایِیْلُ وَاَنْتَ یَا عَمْصَایِیْلُ اِقْضُوْا حَوَائِجِیْ وَاَنْ تُحْضِرُوْا اِلٰی اَرْوَاحُ الْبَرْزَخِیَّۃِ هَیَا هَیَا اَلْوَاحًا اَلْوَاحًا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَۃُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ هٰذِهٖ ○

اس عمل میں اس بات کی احتیاط رہے کہ پڑھنے کے دوران نیند نہ آئے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ مندکرہ بالا عمل کے اختتام پر عامل مقامِ عمل پر ہی لیٹ جائے اور ذیل کے کلماتِ عمل کا جاپ کرنا شروع کر دے یہاں تک کہ نیند آجائے خواب میں ارواح و رُوحانیات عامل کے پاس حاضر ہوں گی اور اس سے پوچھیں گی کہ اے خدا کے بندے کیا چاہتا ہے عامل اپنا جو کچھ مقصد ہو بیان کرے۔ کلماتِ عمل۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ الْاَکْرَامِ وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ طَائِفَۃً مِنَ الْاَرْوَاحِ الصَّالِحِیْنَ یُعِیْنُنِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَاہ ○

ارواح و رُوحانیات سے عالمِ خواب میں ملاقات کر کے مختلف چیزوں کے بارے میں انکشافات اور ہر قسم کی معلومات حاصل کرنے کا یہ مجرب عمل رُوحانی میرا بارہا کا آزمودہ میرے چند ایک تیر بہدف عملیات میں سے انتہائی زُود اثر خاص الخاص اور اپنے سلسلے کا ایک لاجواب عمل ہے۔ اس عمل نے درحقیقت میرے ہمعصر اربابِ علم و فن سے بھی ان کے تجربات کے بعد سندِ قبولیت و تحسین حاصل کی ہے چنانچہ وہ عالم و ماہر حضرات جو باقاعدہ اس عمل کو آزما رہے ہیں اس عمل سے بے پناہ فوائد حاصل کرتے ہیں۔

عملِ خامس

ذیل کے عملِ تسخیر کو علمائے فن کے نزدیک عملِ دعوت الرُّوح کا نام دیا جاتا ہے۔
دعوت الرُّوح کے اس عجیب و غریب عمل کے لیئے عامل کو اپنے قریبی عزیزوں، رشتہ داروں یا دوست و احباب میں سے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جو کسی انتہائی پوشیدہ و پیچیدہ مہلک قسم کے لاعلاج مرض کا شکار ہو اور اس کے مرض کے علاج معالجہ کے باوجود اس میں افاقہ کی بجائے شدت پیدا ہوتی جارہی ہو کہ انجام کار وہ مرض جان لیوا ثابت ہونے لگے تو عامل اپنی کامیاب حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے ایسے مریض شخص کے پاس اس کے کسی انتہائی مخلص و وفادار دوست کی طرح ہمہ وقت اس کی خدمت و تابعداری اور اس کے ساتھ مکمل ہمدردی و تعاون کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کا حقیقی اعتماد حاصل کرے۔ اس ابتدائی کامیابی کے بعد عامل اس مریض کے ساتھ اپنے حسنِ سلوک میں اس قدر اضافہ کرے کہ عامل اور اس مریض شخص کی دوستی و محبت ایک لازوال رشتہ کی شکل اختیار کر جائے تو عامل سب سے خفیہ طور پر اس مریض سے اس بات کا عہد لے کہ اگر وہ خدانخواستہ قضائے الٰہی سے فوت ہو جائے تو مرنے کے بعد بھی اس سے زندگی کی طرح دوستی و محبت کا رشتہ برقرار رکھے گا اور حسبِ ضرورت اس کی دعوت پر حاضر ہونے کا پابند ہو گا۔ اگر مریض عامل کی حسبِ خواہش اپنی موت کے بعد بھی عامل سے تعلق باقی رکھنے کا پختہ وعدہ کرے تو عامل کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ اس کے بعد بھی عامل حسبِ سابق اس کی خدمت و تابعداری میں کسی قسم کا کوئی فرق نہ آنے دے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اسے اس کے طے شدہ معاہدہ پر کاربند رہنے کی تلقین کرتا رہے۔ عامل وقت کا انتظار کرے اور جب وہ شخص اپنی موت سے ہمکنار ہو جائے تو عامل ترکیبِ عمل کے مطابق اس کی موت کے دن سے لے کر ایک چلّہ کامل تک متواتر روزانہ ایک ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب اس شخص کی رُوح کو بخشے اس کے علاوہ اس کی طرف سے صدقہ و خیرات بھی کرتا رہے۔ چلّہ ختم ہونے پر جب اور جہاں بھی عامل اس مرحوم کی رُوح سے ملاقات کرنا

چاہے تو اس کے لیئے خلوت کے کسی پاک و پاکیزہ مکان میں اس عمل کو اس طرح پر بجالائے کہ جمعرات کا دن گزار کر شبِ جمعہ کو بعد نمازِ عشا پہلے دو رکعت نماز نفل دعوتِ رُوح کی نیت سے ادا کرے اس کے بعد سورۂ اخلاص کو اوّل و آخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اس کا ثواب اس مرحوم شخص کی رُوح کو بخشے اس کے بعد چالیس دفعہ ذیل کی عبارتِ عمل کو پڑھے جب عامل اس عمل سے فارغ ہوگا تو اس کے سامنے اس کے مرحوم دوست کی رُوح نہایت ادب و احترام کے ساتھ حاضر ہوگی۔ عامل اس حاضر رُوح سے اپنے مطلوبہ امور کے بارے جو معلومات چاہے دریافت کرے۔ عامل اس تسخیر کردہ رُوح کی مدد سے کسی بھی دوسری رُوح کو طلب کر سکتا ہے۔ حاضر ہونے والی ہر رُوح عامل کے ہر قسم کے سوال کا جواب دینے اور حل طلب معاملات میں رُوحانی طور پر مدد دینے کی پابند ہوتی ہے۔ عبارتِ عمل درج ذیل ہے۔

بَرهَتِيَہٍ كَرِيدًا تَتَلِيَهٍ طُورًا نَا مَرجَلاً تَرَقَبَاً
بَرهَشًا غَلَمَشًا خَوطِيراً قَلنَهُوراً بَرشَانًا كَنطَهِيراً
فَمَومَثلِيخاً بَر هَيُولاً بَشكَخليخاً فَرَمَزاً الغَلِيَطاً
فِلوَاثاً يَيشهَا هَاكِينَ هَولاً سَتَشخاً هَراً شَمخاً هَيرًا
يَا رُوحُ فُلاَنُ ابنُ فُلاَن بِحَقِّ العَهدِ المَاخُوذِ بَينِي
وَبَينَكَ اِرجِعِي اِلَى صَاحِبُ دَعوَتِكَ رَاضِيَةً مَرضِيَةً
بِحَقِّ الَّذِي لَيسَ كَمِثلِهِ شَيءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ ؕ

عملِ سادس

علامہ کمشنی ہراسِ جلالی میں لکھتے ہیں تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے لیئے متذکرہ بالا عمل کے حقائق پر مشتمل ایک دوسرا عمل جو بے حد اثر آفرین ہے درج ذیل ہے۔ یہ عمل بھی اگرچہ طریقۂ تسخیر کے اعتبار سے اوّل الذکر عمل سے مختلف نہیں ہے لیکن اپنے حیرت انگیز نتائج و فوائد کے اعتبار سے بالکل جُدا بلکہ

تسخیر کے اعمالِ اکبر کے سلسلے کے عملیات کی صداقت و حقانیت کا ایک بے نظیر و بے مثال رُوحانی کرشمہ بھی ہے۔ علامہ کنتشعی تحریر فرماتے ہیں تسخیر کے اس زبردست اور نادر و نایاب عمل کا دارومدار مردہ انسان پر ہے۔ ترکیب اس عمل کی اس طرح پر ہے کہ عامل مُردہ کے غسل کا پانی اور اس کے کفن کا کپڑا جیسے اور جس قدر ممکن ہو سکے حاصل کرے۔ غسل کے اس پانی میں دوگنا زیادہ گائے کا خالص دُودھ شامل کر کے تانبے کے برتن میں ڈال کر آگ پر پکائے یہاں تک کہ دُودھ میں شامل پانی کی مقدار جل کر ختم ہو جائے اور صرف دُودھ ہی باقی رہ جائے تو اس برتن کو اتار کر ٹھنڈا کرے پھر حسبِ دستور اس کا دہی جمائے اور دہی سے مکھن نکال کر اس مکھن کو گرم کر کے اس کا گھی تیار کرے اور اس گھی کو اپنے پاس محفوظ رکھے اس عمل کے مکمل کر لینے کے بعد جب عامل اس مرنے والے شخص کی رُوح کو حاضر کرنا چاہے تو عمل کے لیئے لوبان صندل کا بخور جلائے اور تانبے کے نئے چراغ میں مذکورہ بالا گائے کا روغن اور کفن کے کپڑے کی بتی بنا کر ڈالے اور چراغ کو اپنے سامنے کسی قندیل میں معلق کر کے روشن کرے پھر عامل کعبے کی طرف منہ کر کے اس طرح بیٹھے کہ چراغ اس کے سامنے رہے اس کے بعد عامل مرنے والے شخص کی رُوح کی تسخیر کی نیت کر کے عملِ مندرجہ ذیل کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر چارسو بارہ دفعہ پڑھے اور اس عمل کے بعد چراغ کی روشنی بجھا دے اور کچھ دیر کے لیئے آنکھیں بند کر کے اس مُردہ شخص کی حاضری کا تصوّر کرے اس کے بعد آنکھیں کھول کر دیکھے گا تو اس شخص کی رُوح عامل کے سامنے موجود ہوگی۔ عمل کی عبارت یوں ہے:

اَیَا سَزَا لَیوھَیًا طَیَا لَزَرَعًا طَلیَا زَوشًا اَمَا مَنوَعًا
ھَیَانَاعَا لِمًا وَھَا یَا یَتَصَوَّ نًا سَلیمًا یَا عَھمَشَائِیلُ بِحَقِ
بِسَعدُ وسًا مَلِیخًا قَا نَیمُوھًا حَفِیظًا مَلَمخُومًا یَاحَوَاطِیُوتیًا
یَاھَطیَایِلُ شَمَھَطَاً سَمطوھَقًا عَظِیمًا اَجِب دَعوَتِی
یَارُوح فُلَانَ ابنِ فُلَانِ وَادعیَایِیّ وَشَرَاھیَّ اَھتَا
اَشَرَاھیًا سَلمَطوُیَا یَا سَقطَا ھَیُومًا حَنًا کَا مَنَّا نَا
دَفِد قُلنَا مَا قُلنَا دَیا اَیُّھَا الرُّوحُ مِنَ الاَروَاحِ

الرّوحانیین بحقّ اللّٰہ الّذی لا شیءٌ اعظمُ منہٗ ولا حول ولا قوّۃ الّا باللّٰہ العلیّ العظیم ۝

صاحب ہرامس جلالی تسخیر کے اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کرتے ہیں کہ عامل کے لیئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ ہفتہ کے جس دن اور جس وقت پر اس عمل کو پہلی مرتبہ بجا لائے۔ دوبارہ ضرورت پڑنے پر بھی ہفتہ کے اسی مقررہ دن اور وقت کی پابندی کرے کیونکہ اس عمل میں عامل جس پہلے دن اپنے مطلوبہ شخص کی رُوح کو طلب کرتا ہے تو وہ تسخیر کردہ رُوح اسی دن کو اپنی دعوت کے لیئے مخصوص کر لیتی ہے۔ علاّمہ کشفی تسخیر کے اس عمل کو اعمالِ اکبر کے سلسلے کے عملیات میں سے سب سے بڑھ کر عملِ عجیب قرار دیتے ہیں چنانچہ اس عمل کے خواص وفوائد میں فرماتے ہیں کہ اس عمل کا عامل گزشتہ اور آئندہ کے حالات معلوم کر سکتا ہے۔ عالمِ غیب کی مخفی مخلوق سے علاقہ پیدا کر سکتا ہے۔ زیرِ زمین دفینوں اور پوشیدہ رازوں کا علم حاصل کر سکتا ہے جملہ قسم کے معلومات طلب امور کے علاوہ اپنی تسخیر کردہ رُوح کی مدد سے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام بھی سرانجام دے سکتا ہے۔

تسخیرِ اَرواح و رُوحانیات کے اعمالِ اصغر

عملِ اوّل

اَرواح و رُوحانیات کی سوئے ہوئے معمول پر حاضری بلانے کا اعمالِ اصغر کے عملیات کے سلسلے کا ایک عمل جو صاحب ہرامس جلالی کا آزمودہ و مجرّب ہے درج ذیل ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کر کے معمول خفتہ کا حصار کرے تاکہ معمول پر خوب نیند طاری ہو جائے اور وہ دورانِ عمل بیدار نہ ہو سکے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:-

عدحص شعابص هیاباش سرھیال تواح خیوم ھیوط طیاق لیموہ سموہ مامعف ھبوق انوارًا صالیا شقافا طیس کتا طعباہ ۵

اس کے بعد عامل ذیل کے کلمات کو بلا تعیّن تعداد اس قدر تلاوت کرے کہ اس کا معمول نزولِ ارواح و رُوحانیات کے سبب عامل سے خود بخود مخاطب ہو کر اس کا مطلب دریافت کرے اس وقت عامل عمل کا جاپ کرنا بند کر دے اور معمول پر حاضر ہونے والی ارواح و رُوحانیات سے جو بھی سوالات دریافت کرنا چاہے دریافت کر سکتا ہے جن کے بالکل درست اور مکمل جواب معلوم ہوں گے۔ کلماتِ عمل کی عبارت درج ذیل ہے۔

اِنِّیْ اَسْتَعِیْنُکَ وَاَسْتَحْضِیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَلَکِیْنِ الشَّفِیْقَیْنِ الرَّفِیْقَیْنِ الْمَلَکُ طَیْنُوش یَنْھُوشِ یَلْھَوشِ لَمْشَراکَش اَنَا لَیْش تِیْنُونَش لَا یُوشِ لَایُوش اُجِیْبُوا اَیُّھَا الْمَلَکَیْنِ الشَّفِیْقَیْنِ الرَّفِیْقَیْنِ الْمَلَکُ ھَارِجًا دًا وَبِھَارِجًا اَحْضَرُوا عَلٰی ھٰذَا الْمَعْمُولِ لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ عِنْدَہٗ طَوْعًا وَکَرھًا بِحَقِّ اٰھِیًّا اَشْرَاھِیًّا اَصْبَاؤُتْ اٰلَ شَدَّائِیْ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّرْسَلَ عَلَیْہِ کُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ اَقْیَا یَا وَ لَایَاہ ۵

اس عمل کے بعد عامل سوئے ہوئے معمول کو ہرگز بیدار نہ کرے بلکہ نیند مکمل کر لینے کے بعد اسے خود بخود نیند سے بیدار ہونے کا موقع دے۔ نیند سے بیدار ہونے پر معمول کو کچھ بھی معلوم نہ ہوگا کہ اس پر کیا طاری کیا گیا تھا اور عمل کے دوران کن حالات سے اس کا واسطہ پڑا تھا۔ ہرامسو جلالی میں تسخیر کے اس عمل کو نابالغ عمر کے بچے یا حاملہ عورت کے ساتھ ہی مخصوص کر کے بیان کیا گیا ہے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ میں نے تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کے اس عمل کو خود آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا ہے اس لیئے میری طرف سے ہر شخص کو اس عمل کی اجازت عام ہے کہ حسب منشا کوئی چاہے اس عمل کو آزمائے اور تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کر کے طلسمات کے عجائبات و غرائبات کا تماشہ دیکھے۔

عملِ ثانی

منذر ابن سعید واصلی مکاشفاتِ جلالی میں صاحبِ ہرامسِ جلالی سے نقل کرتے ہیں کہ جس کو کوئی رنج وغم یا مشکل درپیش ہو یا کسی ایسی زبردست قسم کی مصیبت و پریشانی کا شکار ہو کہ جس سے نجات پانے کا اسے کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو وہ شخص اپنی حاجت روائی کے لیئے عالمِ ارواح و رُوحانیات سے رُوحانی طور پر مدد حاصل کرے جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل شبِ جمعہ کو نصف شب کے وقت غسل کرے۔ پاک و پاکیزہ کپڑے پہن کر خوشبو لگائے اور دو رکعت نمازِ تسخیرِ ارواح و رُوحانیات کی نیت سے ادا کرے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کی عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اس عمل کے بجا لانے کے بعد اسی جگہ پر ہی سو جائے تو بحکمِ خدا خواب میں عامل کی ارواح و رُوحانیات سے ملاقات ہوگی جو اس پر مہربان ہو کر ظاہر و باطن میں اس کی ہر طرح سے حفاظت کریں گی اور رُوحانی طور پر عامل کو اس کی ہر قسم کی مشکلات سے نجات دلائیں گی۔ عبارتِ عمل یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ اَرْوَاحُ الْكَرُوْبِيَةِ وَالرُّوْحَانِيَّةَ الْعَظِيْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ وَهٰذِهٖ السَّاعَةَ وَهٰذِهٖ السَّاقُوْنَةِ وَالنَّوَاحِیْ الْاَرْبَعَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةِ اَنْ تَكُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ فِیْ مَا اَطْلُبُ اُجِيْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اٰمُرُكُمْ بِحَقِّ اللّٰهُ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِئْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ ٥

عملِ ثالث

صاحبِ ہرامسِ جلالی علمائے مخفیات و رُوحانیات سے بسندِ معتبر نقل کرتے ہیں

کہ تسخیرِ ارواح و روحانیات کے لیئے ماہِ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو جسے جمہور علمائے فن کے نزدیک شب قدر کی رات قرار دیا گیا ہے عامل چاندی کی لوح پر ذیل کی عبارت کو نقش کرے پھر اس لوح کو عود، عنبر کی دھونی دے کر ایک سفید ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تاثیر اس لوح کی یہ ہے کہ جو شخص بھی اس لوح کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے گا جس بھی مُردہ یا زندہ انسان سے ملاقات کرنے کی نیت رکھتا ہو گا اس سے ملاقات ہو جائے گی۔ عبارت ملاحظہ ہو۔

قد سالتکم ایتھا الارواح الحاضرون الاحیاء والاموات باسمہ الرحمن الرحیم وبالروح الامین جبرائیل والملک العظیم الرفیع میکائیل والملک الموکل بالنفخ اسرافیل والملک المرھوب الذی ترتعد منہ القلوب عزرائیل وحملۃ العرش اجمعین الا ما امرتم من یقضی حاجتی ویتصرف فی مرضاتی بحق الامام محمد المھدی علیہ السلام لھسطش مفھش قطوش کھیوش کشکش یوش اجیبوا وتوکلوا وافعلوا اما تومرون ٥

عملِ رابع

علامہ کشفی تحریر کرتے ہیں کہ عامل عروج ماہ میں شب جمعہ کو نمازِ عشاء کے بعد مندرجہ ذیل اسمائے سبعہ طلسمات کو ایک ہزار بار پڑھے اور پہلوئے راست پر باوضو سو جائے چند شب ایسا کرے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں اپنی مطلوبہ روح کے دیدار سے مشرف ہو گا۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں۔

ھشمیصطا ھیشمطصا صمطیشھا
صطمیھشا طشھیمصا طمشیھصا
شمھیصطا ٥

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جعفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات، علم النقوش اور علم الالواح	۷۵/-
حل المقاصد	مستحلہ کا ایک سوال و جواب	۱۵/-
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۶۰/-
رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عجیب کتاب	۲۵/-
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات و نظریات، کل امور ہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۴۵/-
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	۲۵/-
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۳۵/-
رجوع ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/-
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/-
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہر پہننا	۲۵/-
آثار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم اصطلاحات و تشریحات، زائچہ کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/-
روحِ قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۴۰/-
المختصر	عہدِ رسالت سے قرونِ اولیٰ کی تاریخ	۱۵/-
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/-
تعلقات	زن و شوہر کے مزاجی اور مقسوی کیفیت جاننا	۱۵/-
کرشمۂ قدرت	ہمایوں مرزا لکھنوی	۶۰/-

کتب خانہ صدیقیہ ۱۹۰۳ کوچہ چیلان، دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

بابِ سوم

تسخیرِ ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات

تسخیر و دعوات ہمزاد و روحانیات اور عملیات و اوراد کے موضوع پر مشتمل اس وقت تک سینکڑوں مختلف کتب طبع ہو چکی ہیں جن کے متعلق اربابِ تحقیق کا یہ فیصلہ ہے کہ یہ تمام تر بے سروپا اور غیر مستند قسم کی بازاری کتابیں ہیں جو محض مغالطات کا ایسا مجموعہ ہیں جن میں تسخیرات و عملیات کے نام پر ہر قسم کا رطب و یابس پایا جاتا ہے۔ ان حالات کے پیشِ نظر اس حقیر پُر تقصیر نے علوم مخفیات و روحانیات کی صداقت و حقانیت کی تعلیمات و اشاعت اور صاحبانِ علم و فن کی خدمت کے لیے تسخیر و دعوات کے علمی حقائق و دقائق کی نصف صدی کی تحقیقات پر مشتمل بہترین مستند اور سہل الحصول معیاری قسم کے عملیات کا ایک مختصر ایک جامع الاعمال باب ترتیب دیا ہے قانونِ طلسمات کا یہ باب تسخیرِ ہمزاد کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا بیش قیمت روحانی ذخیرہ اور علمی خزینہ ہے جس کے مجرب المجرب عملیات پیشتر ازیں روحانی دنیا میں صفحۂ قرطاس پر نہیں آئے۔ اس باب میں طلسمات کے متقدر نامور اور مشاہیر اربابِ فن کے معمولات و مجربات میں سے ایسے عدیم النظیر عملیات کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے متعلق صحیح ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور ہر عمل کی صداقت کا ذمہ لیا جاتا ہے۔ اس باب کے تالیف کرتے وقت روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان، فردوس الاعمال۔ العجائب و الغرائب مؤلفہ قاضی عبدالرحمٰن شعرانی، کتاب النوات والاغان، امام صالح جزائری وحید الدین کندی کے رسائل ہالیہ۔ طلسماتِ فلاطیس۔ الملک المؤید عماد الدین ابوالفداد اسماعیل ابن علی لیاشانی کی کتاب مستطاب التقویم۔ حکیم حنین ابن اسحاق کے عشرہ مقالات فضائدِ حمورابی اور ایمامتہ الرودانیون جیسی صدیوں پرانی بلند پایہ کتب و رسائل سے کافی حد تک امداد لی گئی ہے اس سے پہلے کہ ہم تسخیرِ ہمزاد کے متعلق

اور اوراد و وظائف اور عملیات کا ذکر کریں۔ اس فن کے شائقین حضرات پر یہ حقیقت واضح و آشکارا کردینا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں کہ علمائے طلسمات و روحانیات کے مطابق تسخیر و دعوات ہمزاد کے عملیات کا شمار طلسمات کے اعظم ترین قسم کے اعمال میں سے ہوتا ہے چونکہ ایسے عملیات طلسمات کے حقائق کی آخری و انتہائی منزل قرار دیئے گئے ہیں اس لیئے کوئی بھی شخص جب تک کہ وہ اس فنِ متین کے مبادیات پر مبنی عملیات میں مکمل طور پر کامیابی نہ حاصل کر سکے اس وقت تک وہ ایسے اعمال میں حاذق و ماہر ہو جانے کا دعویدار ہونا تو ایک طرف اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ طلسمات کے اعمالِ اصغر میں معراج کمال تک ترقی کر لینے کے بعد ہی چل کر کوئی عامل و کامل تسخیر و دعوات ہمزاد کے عملیات کا کامل ترین عالم و عامل بن سکتا ہے۔ طلسمات کے عامل و کاملینِ فن کے وضع کردہ اصولوں کے اعتبار سے اس علم و فن میں کامیابی حاصل کرنے کے لیئے اس علم کے باقاعدہ مطالعہ، حقائق سے مکمل واقفیت اور اساتذۂ فن کی صحبت و خدمت کی اشد ضرورت ہے چنانچہ جو بھی شرائط متذکرۃ الصدر پر عمل پیرا ہو گا وہ تسخیر و دعوات ہمزاد کے عملیات و وظائف سے سو فیصدی فوائد و نتائج حاصل کر سکے گا۔ قانونِ طلسمات کے اس باب میں اکابر علمائے طلسمات و روحانیات کے عملیات کے علاوہ ایسے عملیات بھی جو مجھے اپنے ہمعصر جلیل القدر علمائے فن سے بصد کوشش و بسیار حاصل ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ خصوصی قسم کے اعمال جو خاندانی طور پر بطورِ ورثہ مجھے ملے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ امیدِ واثق ہے کہ تسخیر ہمزاد کے عملیات کے متلاشیان کے لیئے اس باب کا مطالعہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ ثابت ہو گا اور وہ اپنے مطلب کے مفید و موثر اعمال کا انتخاب کر کے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔ اس باب میں ہم نے تسخیر و دعوات ہمزاد کے اعمال پر سے ان متنوع و متعدد حجابات کو اٹھا دیا ہے جو صدیوں سے علم و حکمت کے اس شعبہ پر پڑے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں غیر ضروری اشکال و احکامات کی توضیح و تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے حقائق کے ان بے شمار ذخیروں کو جو دفتروں میں نہیں سما سکتے مختصر سے باب میں سمیٹ کر جامعیت کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ تسخیر و دعوات ہمزاد کے عامل کے لیئے حصولِ مقصد

میں جلد تر کامیابی کے لیئے جن ذاتی خصوصیات کا مالک ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے ان میں صحت مند تندرست و توانا مضبوط جسم کا ہونا ظاہری و باطنی اعتبار سے پاک باطن، نیک سیرت، صابر و شاکر، مستقل مزاج، خود اعتماد۔ اختیار و فیصلہ اور اعلیٰ درجے کی قوتِ ارادی کا حامل ہونا ہے۔ آخر میں اس خطاکار کی طرف سے اربابِ فکر و نظر کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ قانونِ طلسمات کے اس باب سے استفادہ کے بعد ہمزاد جیسی ذاتی مخفی قوت کو تسخیر کر کے مخلوقِ خدا کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں تو یہی ایک بات ہم سب کی فلاح و نجات کے لیئے کافی ہوگی۔

حقیقتِ ہمزاد

تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے موضوع کی اہمیت و واقعیت اور تعارف کی وضاحت کے پیشِ نظر اصلیت و حقیقتِ ہمزاد کا مختصر سا اجمالی بیان انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ علمائے طلسمات و رُوحانیات کی تحقیقات کے مطابق ہمزاد سے مراد حضرتِ انسان کا باطنی جسم لطیف ہے جسے اس کے ظاہری طور پر نظر آنے والے جسم کی مادی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی یعنی نظر نہ آنے والا رُوحانی جسم اگرچہ انسان کے مادی جسم کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اپنے جسم کثیف کے فناء ہو جانے کے بعد بھی زندہ باقی رہتا ہے علمائے علومِ مخفیات کے نزدیک ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت۔ عملیات و ریاضت کے ذریعے ہمزاد کو تسخیر کر کے حیرت انگیز عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں لا سکتا ہے۔ اس قدر تفصیل کے بعد ذیل میں تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے متعلقہ عملیات اور ان کی تراکیب پر مشتمل اوراد و وظائف کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر و دعواتِ ہمزاد کے عناصر اربعہ کے طلسماتی عملیات

عناصرِ اربعہ آتش و باد اور آب و خاک کی تقسیم کے مطابق ہمزاد کی بھی

چار قسمیں ہیں۔ انسان چونکہ عناصرِ اربعہ کا مجموعہ ہے اس لیئے ہر انسان کے ساتھ عناصر کی طبائع سے متعلق و منسوب چار قسم کے ہمزاد کا تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ علمائے علوم مخفیات و روحانیات نے عناصرِ اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے لیئے مختلف طریقہ جات اور تراکیب پر مشتمل جن عملیات کو ترتیب دیا ہے ان کے لیئے عناصرِ اربعہ کی تقسیم و طبائع کے اختلاف کے باوجود ایک ہی مختلف خصوصیات و نتائج کی حامل جامع الاعمال قسم کی عبارتِ عمل کو اس سلسلے کے اعمال کے لیئے مکمل و موثر عمل کے طور پر نقل کیا ہے عبارتِ عمل حسب ذیل ہے۔

یَا جَیُوْشًا هَیُوْشًا قَامَدْهُوْطَاشًا قَدْهُوْقَاشًا فَهَدْ قُوْقَاشًا طِیْطُوْا شًاقَاعَرْقَیُوْشًا قَرْعَیُوْقًا یَاجَنُوْدًا هَمْنَا اِدْتَرْقَرْطُوْقَاشًا قَرْطُوْشًا قَلِیُوْقَشًا قَرْهُوْقَشًا طَارُوْقًا قَرْقَارُوْشًا اَجِیْبُوْا یَا اَرْوَاحُ الْحَاضِرُوْنَ اَهْیًا اَهْیًا هَیًا هَرُوْقَطًا مَرْلُوْقَطًا قَرْدُشًا طَرْلُیُوْقًا قَرْقَیَاشًا یَا قَیْطُوْشًا قَرْهُوْقَامَشًا یَا اَبْرُوْقَاشًا هَیُوْقَاتًا سُلْطَاتًا هُوْاَشَانًا یَا اَعْوَانًا جَمِیْعًا قُوْاطُوْا قَیُوْا لِیُوْقًا اَلَا یَا عِبَادًا قَوِیًّا طُوْقُوْاقًا یَا قَاشًا هَیُوْنَکًا قَاشَطْطًا ٥

(۱) آتشی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک آتشی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی کل مدت ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن ہے۔ طریقۂ عمل کے مطابق عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ جلالی و جمالی شرائط کا پابند ہو کر سورج گرہن لگنے سے چالیس یوم قبل عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لیئے کسی ایسی پرسکون اور بالکل علیحدہ جگہ کی ضرورت ہے جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا کوئی امکان نہ پایا جاتا ہو۔ عمل شروع کرتے وقت عامل غسل کر کے بالکل پاک صاف ہو کر بغیر سلا ہوا کپڑا احرام کی طرح تمام جسم پر لپیٹے۔ عمل کے مکان میں پوست خشخاش، کفِ دریا، عود، کندر سفید اور گلنار کا بخور عمل کے تمام تر وقت آگ پر سلگتا رہے اور شرائط عمل کے مطابق حصار کر کے عمل متذکرۃ الصدر کو طلوعِ فجر سے قبل اور غروبِ آفتاب کے بعد دونوں اوقات میں ایک ہزار تین سو سات مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عامل کے لیئے ضروری ہے کہ عمل کے دوران

اس بات کا پختہ یقین رکھے کہ ہمزاد کی تسخیر بہت جلد اور یقینی ہے۔ عمل کو کامل تر توجہ مکمل انہماک اور تصور آفرینی کے ساتھ شروع رکھے عمل کے دوران عامل کو اس کے عمل سے باز رکھنے کے لئے جن خوفناک اور بھیانک قسم کے چونکا دینے والے مناظر اور واقعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ ان سے متاثر ہوئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے اور کسی صورت میں بھی ترکِ عمل کا ارادہ نہ کرے کیونکہ ان حالات میں حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ البتہ عامل کا خوفزدہ ہو کر اپنے ہوش وحواس کھو دینا اس کی بدقسمتی کی علامت بن سکتا ہے اس عمل میں جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ عامل ان کی طرف ذرا بھی التفات نہ کرے بلکہ یکسوئی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے منزلِ مقصود کی طرف رواں دواں رہے عامل اس عمل کو اکتالیس روز تک اسی طرح بجا لاتا رہے پھر عمل کے آخری یعنی چالیسویں دن سورج گرہن کے لگنے سے قبل ہی کسی صحرائے لق ودق یا ویران قسم کے دور افتادہ مقام پر چلا جائے اور کسی صاف اور ہموار جگہ کو عمل کے لئے منتخب کر کے وہاں پر آگ کا ایک ایسا الاؤ روشن کرے جو عمل کے دوران جلتا رہے اس کے بعد عمل کی مقررہ جگہ کا حصار کر کے دخنہ روشن کرے اور جس وقت سورج گرہن لگے تو عمل کو شروع کر کے گرہن کے ختم ہونے تک بلا حساب وشمار پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی عامل کا ہمزاد آتشی جسم ولباس کے ساتھ آگ کے ایک خوفناک طوفان کی صورت میں غضب ناک حالت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ عامل اس وقت مکمل احتیاط کرے خود پر قابو رکھے اور ہمزاد کی طرف توجہ دیئے بغیر عمل کا ورد جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب گرہن ختم ہو جائے تو عمل کو ترک کر کے ہمزاد سے ہمکلام ہو اور احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کر لے لیکن معاہدہ جات کی تکمیل میں کوئی ایسی شرط نہ شامل ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے مستقل پریشانی کا سبب بن جائے۔ اس عمل کی صحت کے لیئے اسی قدر کافی ہے کہ اکابر علمائے طلسمات وروحانیات نے اس عمل کو شیخ العاملین وقطب الکاملین حکیم فلاطیس جیسی عظیم المرتبت شخصیت کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس سلسلہ میں خود صاحبِ طلسمات فلاطیس کا قول ہے کہ اس عمل کے حقائق ومعارف اور اسرار وعجائبات کا علم مجھے مکاشفات والہامات کے ذریعہ عطا ہوا ہے تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے فضائل وکمالات کے بیان میں حکیم موصوف رقمطراز ہیں کہ

آتشی ہمزاد کے اس عمل کا عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں سرسبز کر سکتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ وہ زیرِ زمین دفائن و خزائن کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ تمام مخلوق اس کی تابع اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ گویا آتشی ہمزاد کا عامل تمام عالم کا ایک طرح کا بادشاہ ہوتا ہے۔

(۲) بادی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی کتاب العجائب و الغرائب میں تسخیرِ ہمزاد و روحانیات کے باب میں عناصرِ اربعہ کے سلسلے کے عملیات میں سے بادی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے تجربات و معمولات میں سے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل علمائے متقدمین میں سے مرصد ابنِ مرجاس اسکانی سے منقول ہے۔ جن کے بارے ایمامۃ الروحانیون میں ہے کہ اسکانی علمائے طلسمات کے اعاظم و اکابر علماء اور افاضل قدماء میں سے تھے اور تسخیر کے اعمال میں تمام صاحبانِ علم و فن سے زیادہ عامل و کامل تھے چنانچہ ذیل میں اس عمل کو عبرانی زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے شائقین و ماہرین حضرات کے لیئے ضبطِ تحریر میں لایا جاتا ہے۔ قاضی عبدالرحمٰن شعرانی اس عمل کی ترکیب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ بادی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بجا لانے سے قبل اس بات کا اچھی طرح اطمینان کر لینا ضروری ہے کہ عمل کے چلہ کے دوران بارش یا مطلع کے ابر آلود ہونے کا کوئی امکان تو نہیں ہے کیونکہ یہ عمل آبادی سے دور کسی محفوظ کھلے میدان یا بغیرِ چھت کے وسیع صحن پر مشتمل کشادہ قسم کے مکان میں کرنے کا ہے۔ اس عمل کا بخور عود قماری، گل سرو، چوب آبنوس، افیون خالص اور فلفل سیاہ کے اجزاء سے مرکب ہے۔ عمل کو عروجِ ماہ میں تو چند سے اتوار یا منگل کے دن سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہ عمل بھی چالیس یوم میں منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ چنانچہ طریقۂ عمل کے مطابق عاملِ عمل کے لیے مقرر کیے ہوئے مکان میں عمل کے لیئے منتخب کردہ جگہ پر غروبِ آفتاب کے بعد چاند کی طرف پشت کر کے خود قبلہ رو کھڑا ہو جائے اور تسخیرِ ہمزاد کی نیت سے عمل جامع الاعمال کی عبارت کو ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق بلاناغہ وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ ایک چلہ

تک متواتر پڑھتا رہے۔ عمل کے آخری دن عامل کا بادی ہمزاد زبردست قسم کی آندھی اور گرد و غبار کے طوفان میں ہوا کے دوش پر پرواز کرتا ہوا عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتا ہے۔ قاضی عبدالرحمٰن شعرانی نے اس عمل کے ذیل میں جن چند ایک ہدایات کا ذکر کیا ہے ان کے مطابق جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوتِ ارادی کا مالک ہو۔ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا حامل ہو عمل کے دوران طہارتِ ظاہری و باطنی اور احکاماتِ شرعیہ کا پابند بنے۔ عمل کے چلّے کے دنوں میں ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اگر عامل کا دل مضبوط، ارادہ پختہ اور مستحکم نہ ہو۔ خیالات منتشر اور پراگندہ رہتے ہوں۔ تصور آفرینی بھی سطحی ہو۔ یکسوئی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی ناپید ہو تو پھر بھول کر بھی ہمزاد ایسی قوت کی تسخیر کا تصور بھی نہ کرے کیونکہ ہمزاد کی تسخیر ایک روشن مستقبل کا سنہرا خواب تو ضرور ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا ذمہ دارانہ کام بھی ہے جس میں کامیابی کے لیئے تمام تر متعلقہ امور کی رعایت کرنا اشد ضروری ہے اس کے علاوہ اگر عمل کو شروع کر کے اس کے انجام تک پہنچانے سے قبل ہی ترک کر دینا ہو تو عمل کو شروع ہی نہ کیا جائے کیونکہ اس قسم کی کوتاہی عامل کو مصائب و آلام کے بھیانک غاروں میں دھکیل دیتی ہے۔ اکثر لوگ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ورنہ رجعت کے سبب پاگل و مجنوں تو ضرور ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح دورانِ عمل ہمزاد کے جھانسے و فریب میں آ کر اس سے ہمکلام ہو جانا یا اس کی طرف سے کوئی چیز لینے کا اقدام کرنا یا اس کے کہنے پر عمل ترک کر دینا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے خاتمے پر جب ہمزاد ظاہر ہو کر سامنے آجائے تو عامل نہایت عقل و شعور کے ساتھ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں اور ہدایات کے مطابق اس سے واضح طور پر معاہدہ جات طے کرے ورنہ ہمزاد بعد میں چل کر عامل کے لیئے وبالِ جان بن جاتا ہے اور بالآخر پریشان و پشیمان ہونا پڑتا ہے۔ اس عمل کے لیئے حصار کرنا حفاظتِ خود اختیاری کا باعث ثابت ہوتا ہے اور احتیاطاً ہر عمل میں حصار کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ بادی ہمزاد کا عامل و مسخر کنندہ اپنے ہمزاد کی مدد سے اس کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے جنّ و انس اور وحوش و طیور کو پل بھر میں تسخیر کر سکتا اور چشم زدن میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ ہمزاد کے ذریعے آسمان پر پرواز کر سکتا ہے۔ تمام عالم بادی ہمزاد کے

عامل کا عاشق ہوتا ہے۔ وہ جس کو چاہے پل بھر میں حاضر کر سکتا ہے لوگوں کے دلوں کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مستقبل میں ہونے والے حوادثات کی خبر اسے پہلے ہو جاتی ہے۔ عامل اپنے اعداء پر غالب و قوی رہتا ہے وہ قیدیوں کو قید و بند کی مصیبتوں سے رہائی دلانے کی قدرت رکھتا ہے۔

(۳) آبی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل نامور ماہرِ طلسمات و روحانیات شیخ قیس ابنِ طرفہ یولانی کے نادر و نایاب قلمی مخطوطات کا ترجمہ کرتے وقت حاصل ہوا ہے۔ شیخ موصوف نے تعلیقات میں تحریر کیا ہے کہ اس عمل کو کتاب فردوس الاعمال میں حکیم درید ابن قحطان حماسائی کے مجربات و عملیات میں سے بیان کیا گیا ہے جہاں تک حماسائی کے علمی مرتبہ و مقام کا تعلق ہے اس کی فضیلت کے لیئے کتاب فردوس الاعمال ہی کافی ہے کیونکہ علماء فن کے نزدیک طلسمات و روحانیات کے موضوع پر کتاب فردوس الاعمال سے بڑھ کر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ چنانچہ صاحب ہرامس ہیلانی فرماتے ہیں کہ اس کتاب میں نوادرات و مجربات اور روحانی عملیات و تسخیرات کا ایک ایسا عظیم ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے کہ کتاب فردوس الاعمال کے حصول کے بعد روحانی علوم و فنون کے متعلق کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ شیخ یولانی آبی ہمزاد کی تسخیر کے بارے درید ابن قحطان حماسائی سے منقول عمل کی تفصیل و ترکیب میں فرماتے ہیں کہ آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک ہی چلہ میں یقینی طور پر عامل کو کامیابی کے ساتھ اس کی منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ عمل کے لیئے کسی دریا ندی نہر یا تالاب کے کنارے ایسے محفوظ مقام کا انتخاب کیا جائے جہاں عام طور پر لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو۔ عمل کی ابتداء عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار سے کی جائے۔ چنانچہ حسبِ ترکیب جب عامل اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو نماز مغرب کے بجالانے کے بعد تسخیر کے عمل کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کے ساتھ تیار ہو کر عمل کے مجوزہ مقام پر عمل سے قبل لوبان، اسپند، کافور، صندل اور گل سرو کا بخور سلگائے اس کے بعد حصار کر کے

عمل کے مخصوص رسمی لباس میں عمل کے لیئے پانی کے کنارے پر مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے سائے کے عکس پر نظر جماتے ہوئے عمل جامع الاعمال کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ عمل کے دوران عمل کے کلمات کا ورد جاری رکھتے ہوئے دل ہی دل میں خیال رکھے کہ میں اپنے آبی ہمزاد کی تسخیر کر رہا ہوں۔ عمل کے چلّہ کے مکمل ہو جانے پر عامل کا پانی میں نظر آنے والا اس کا اپنا عکس عامل کی شکل پر متشکل ہو کر پانی کی سطح پر ہمزاد کی صورت میں عامل کے حضور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ حاضر ہو جاتا ہے۔ شیخ بولانی رقمطراز ہیں کہ آبی ہمزاد کا عامل اپنے ہمزاد کے ذریعے دنیا کے تمام سمندروں کی آبی مخلوقات اور حیرت انگیز عجائبات و غرائبات کا نظارہ کر سکتا ہے۔ پانی کے جہان کے مخفی خزائن و دفائن کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ آبی ہمزاد کا عامل پانی پر چل سکتا ہے۔ بغیر موسم کے برق و باراں پیدا کر سکتا ہے۔ پانی کے سیلاب کی طوفانی موجوں کو روک سکتا ہے اس کے علاوہ عامل کا آبی ہمزاد عامل کے حل طلب مسائل میں ہر قسم کی امداد کرنے اور عامل کی تمام تر جائز ضروریات کو پورا کرنے کا پابند ہوتا ہے اس عمل کے سلسلے کی چند ایک ضروری ہدایات کے مطابق عامل عمل کی چلّہ کشی کے دوران مسلسل ترکِ حیوانات کے ساتھ روزہ رکھے۔ جب تک عمل بجا لاتا رہے برابر عمل کے بخور کو روشن کرتا رہے۔ عمل کے دوران خلل انداز ہونے والے مشاہدات سے خوفزدہ ہونے کی بجائے نہایت عزم و استقلال اور حوصلہ کے ساتھ حالات کا مستقل مزاجی سے مقابلہ جاری رکھے چونکہ اس عمل میں چلّہ سے قبل ہی ہمزاد کی صورت مکمل طور پر نظر آنے لگتی ہے اس لیئے عامل کے لیئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں خود بخود ہمزاد سے مخاطب نہ ہو بلکہ یقین کامل کے ساتھ عمل پر کاربند رہے یہاں تک کہ جب چلّہ کے پورا ہو جانے پر ہمزاد انسانی جامہ پہن کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے اور عامل کی تابعداری کا اقرار کرے تو عامل احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرے۔ آبی ہمزاد کی تسخیر کے بعد بھی عامل کے لیئے اس عمل پر ہمیشہ کے لیئے مداومت کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ عامل عمل جامع الاعمال

کے کلمات کو ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق وقت کی پابندی کے ساتھ روزانہ بلاناغہ پڑھتا ہے تاکہ اس کا ہمزاد اس کے پاس اس کے غلامِ بے دام کی طرح ہر وقت موجود رہے۔

(۴) خاکی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

حکیم حنین ابنِ اسحاق نے عشرہ مقالات میں خاکی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے شیخِ طریقت شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحبِ مکاشفات کی طرف منسوب کر کے اپنے مجربات و معمولات کے باب میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے حکیم موصوف سے منقول ہے کہ جو شخص خاکی ہمزاد کی تسخیر کی نیت سے چالیس روز تک عمل جامع الاعمال کو ہر روز ایک ہزار تین سو سات مرتبہ پڑھے تو عمل کے انجام پا جانے کے بعد اس کا خاکی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا اور عامل سے ایک خادم کی طرح اس کا مطلب دریافت کرے گا۔ خاکی ہمزاد کی دعوت و تسخیر کے متذکرہ بالا طریقۂ عمل کی تفصیل و تشریح کے بارے عشرہ مقالات میں مسطور ہے کہ خاکی ہمزاد کے اس عمل کی تسخیر کی مدت بھی عناصرِ اربعہ کے باقی اعمال کی طرح چالیس دن کی ہے اس عمل کا بخور، رال سفید، برگ کنیر، عود ہندی، کشنیز خشک اور سماق کے اجزاء پر مشتمل ہے

ان تمام اجزاء کو ہم وزن جمع کر کے خوب باریک کوٹ پیس کر سفوف تیار کیا جاتا ہے اس سفوف کو عمل کے چلے کے دوران پانچ مثقال کے وزن کے برابر عمل کے بجا لاتے وقت ہر روز بلاناغہ جلایا جاتا ہے۔ دعوت و تسخیر ہمزاد کے اس عمل میں ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کا پرہیز شرط ہے۔ طریقۂ عمل اس طرح پر ہے کہ عامل عروجِ ماہ کے کسی بھی نوچندے دن سے غروبِ آفتاب کے بعد متواتر چالیس یوم تک آبادی سے دور کسی بیابان یا سنسان جگہ پر شرائط و آدابِ عمل کے مطابق اپنے عمل کی نشست گاہ کا حصار کر کے عمل جامع الاعمال کو آنکھیں بند کر کے اپنے خاکی ہمزاد کی تسخیر کے پختہ عزم و یقین کے ساتھ ہر روز عمل کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ خاکی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل میں کامیابی کے حصول کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل جب تک عمل کو شروع کر کے مکمل طور پر ختم نہ کر لے اس وقت تک عمل کے دوران ظہور میں آنے والے حالات و

واقعات سے مرعوب ہو کر قطعی طور پر نہ تو عمل کو ترک کرنے اور نہ ہی آنکھیں کھولے بلکہ پہلے سے زیادہ اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ اگر اس احتیاط پر عمل نہ کر سکے گا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ عمل کے آخری روز عامل ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے اس کے چاروں طرف شور و غل آندھی اور طوفان برپا ہو رہے ہیں عامل کو اس کے قدموں تلے کی زمین زبردست قسم کے زلزلے کے سبب بُری طرح کانپتی معلوم ہوتی ہے اور اسے یقین ہو جاتا ہے کہ جیسے زمین کسی بھی وقت شق ہو کر اسے نگل جائے گی۔ یہ صورتحال عمل کی ابتداء سے آخر تک برقرار رہتی ہے یہاں تک کہ جب عامل عمل کو ختم کر لینے کے بعد اپنی آنکھیں کھول دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی عامل کے سامنے سے زمین ایک خوفناک و دل دہلا دینے والی مہیب قسم کی آواز کے ساتھ اچانک پھٹ جاتی ہے اور اس میں سے عامل کی شکل و صورت کا ایک انسان نمودار ہوتا ہے۔ یہ اس عامل کا ذاتی و خاکی ہمزاد ہوتا ہے۔ حکیم حنین ابنِ اسحاق تحریر فرماتے ہیں کہ خاکی ہمزاد اپنے عامل کے پاس ہمہ اوقات دست بستہ حالت میں حاضر و موجود رہتا ہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں جدا نہیں ہوتا۔ اس ہمزاد کا وظیفہ اپنے عامل کو ہر قسم کی مفید معلومات کا مہیا کرنا اور حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی مکمل طور پر امداد کرنا ہے۔

(۵) عناصرِ اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کا جامع الاعمال عمل

شیخ عبد الجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ عناصرِ اربعہ کے متعلقہ ہمزاد کی اجتماعی دعوات و تسخیر کے حقائق و اسرار پر مشتمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ذیل کا عمل اپنے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک جلیل القدر عمل ہے۔ شیخ اس عمل کے حصول کی تفصیل میں رقمطراز ہیں کہ اس عمل کے حصول کے لیئے مجھے اپنے مرشدی و مربی خواجہ عبد الصمد بغدادی کی خدمت میں کامل دس سال تک سکونت اختیار کرنا پڑی یہاں تک کہ میرے شیخ طریقت نے یہ عمل مجھے اس شرط کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ میں ہمیشہ کے لیئے اس عمل کو نا اہل لوگوں سے پوشیدہ رکھوں گا۔ اس عمل سے متعلق بہت کچھ تفصیل کے بعد شیخ طریقۂ عمل اور اس کے متعلقہ شرائط میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عناصرِ اربعہ یعنی آتش و باد اور آب و خاک

کے ہمزاد کی دعوات و تسخیر کے اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ترکِ حیوانات کرے۔ عمل کے چلّہ کے دوران لوگوں سے ہر قسم کا تعلق و واسطہ ختم کر کے گوشہ نشین ہو رہے۔ یہاں تک کہ خوراک بہم پہنچانے والے عامل کے اعتمادی شخص کو بھی عامل کی طرف سے اس بات کی ہدایت کر دی جائے کہ وہ خاموشی کے ساتھ خوراک پانی وغیرہ رکھ کر واپس ہو جایا کرے۔ عامل اپنے عمل کے دوران روزے رکھے۔ خوراک میں محض گندم یا جو کی روٹی، نمک اور روغن زیتون سے سحری و افطاری کرے۔ عمل کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کر کے نماز عشاء کے بعد اول و آخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ تلاوت کرتا رہے اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے چالیس یوم تک بجا لائے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے اگرچہ علمائے طلسمات و رُوحانیات نے عناصرِ اربعہ کے متعلق و منسوب ہمزاد کی تسخیر کے اس جامع الاعمال عمل کے لیئے کسی قسم کا کوئی دخنہ مقرر نہیں کیا ہے۔ تاہم عامل کے لیئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے وقت عمل کے مکان میں خوشبویات و بخورات کو سلگاتا رہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

اَیَا مَا ھُوَا ھَنَا ھَنُوْنًا اَوْجَرْ شَۓ اشًا بَرِیَا سَاً سَوَا ھاً جَرْ ھَوَ جَا نَاً
اَمَا یَا ھَنُوْ قَاً اَوْ ھَرْ جَا قَاً ھَنَا مَوَ اسَاً دِھَادَاً دَھَارِ قَاً دَلِیَاً ھَوْ جَرْ جَا فَاً
ھَوْ قَاً تَرْ مَاً قَوِیَاً ھَنُوْ اَمَا قَاً تَرْ سَا قَاً ھَا نَوَا سَاعَتَاً سَوَا شَاً یَوْ ھَا
تَاشَاً لَیوَ اَعَا شَاً عَوَ ایَا شَاً یَا قَوْمَ ھَمْزَادِ سَمِعِیَاً اَلوَ احَا مَطِیْعًا ۵

عمل کے آخری روز عامل کے پاس عناصرِ اربعہ کے چاروں ہمزاد حاضر ہوں گے جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے اس طرح پر کہ ان پر نظر نہ ٹھہر سکے گی عامل جب عمل کو ختم کر لے گا تو چاروں ہمزاد عامل سے دریافت کریں گے کہ اے خدا کے نیک بندے ہمیں کیوں حاضر کیا گیا ہے۔ **شیخ سرخسی** فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ کہے کہ میں تمہیں اپنا مطیع و فرمانبردار بنانا چاہتا ہوں وہ سبب پوچھیں گے عامل کو بتانا چاہیئے کہ میں تم سے اپنے مشکل اور حل طلب امور میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اپنے دشمنوں پر فتوحات چاہتا ہوں۔ مریضوں کے امراض کی تشخیص اور

ان کا علاج دریافت کرنا چاہتا ہوں، دفینوں کا سراغ لگانا چاہتا ہوں لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرانی چاہتا ہوں غرضیکہ اور بھی بہت سے کام کراؤں گا۔ ہمزاد تمام تر کاموں کی بجاآوری پر اپنی رضامندی کا اظہار کریں گے اور اس کے ساتھ ہی اپنی طرف سے بھی کچھ شرائط پیش کریں گے اس مرحلے پر عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ہمزاد کے ساتھ طے کیئے جاتے والے معاہدہ جات میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لیئے پریشانی کا سبب بنے۔ یہ عمل بلاامتیاز مذہب و ملت ہر شخص کر سکتا ہے۔

اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل یقینی طور پر کامیاب و کامران ہوتا ہے اور اگر کسی غلطی وکوتاہی کے باعث عمل میں ناکامی پیدا ہو جائے تو بھی کسی قسم کی رُجعت یا نقصان کا کوئی اندیشہ نہیں۔

تسخیر کے اعمالِ اصغر

علمائے طلسمات ورُوحانیات نے تسخیر ودعوات ہمزاد کے جُملہ قسم کے اعمال کو اعمالِ اکبر اور اعمالِ اصغر دو طرح کے اعمال میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ اعمالِ اکبر کے باب میں عناصرِ اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے خصوصی قسم کے عملیات کو بیان کیا گیا ہے جبکہ اعمالِ اصغر کا باب تسخیر کے عمومی قسم کے عملیات پر مشتمل ہوتا ہے اعمالِ اصغر کے سلسلے کے عملیات تسخیر کے سہل الحصول اور مختصر مدّت کے حقائق کے حامل ہوتے کے باوجود فوائد ونتائج کے اعتبار سے اعمالِ اکبر کے برابر تسلیم کیئے جاتے ہیں۔ اعمالِ اکبر کے متعلقہ عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے اعمال کا اوپر ذکر کیا جاچکا ہے جن سے خاطرخواہ استفادہ حاصل کرنا عاملین حضرات کا اپنا کام ہے ذیل میں ہم اعمالِ اصغر کے سلسلے کے بہترین اور مستند ومجرب عملیات پیش کرتے ہیں۔

آفتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں شیخ علی محمد صالح مشہدی ذیل کے عملِ ہمزاد کو قصائد حمورابی سے نقل کرتے ہوئے عمل کی تسخیر وریاضت کے لیئے حمورابی کا یہ قول بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کو بجالانا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے لیئے عمل سے

قبل صاحبِ عمل حکیم حمورابی سے رُوحانی طور پر استمداد و اجازت حاصل کرے۔ جس کا طریقہ یوُں ہے کہ عامل طہارتِ ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ترکِ حیوانات کے ساتھ تین یوم تک روزے رکھے اور ہر افطارات کے وقت کسی خلوت کے مکان میں ذیل کے کلماتِ عمل کو تین سو تین بار تلاوت کر کے سو جایا کرے۔ آخری روز خواب میں حکیم حمورابی کی رُوحِ پُرفتوح سے ملاقات ہو گی اور عامل کو اس عمل کے بجالانے کی اجازت مل جائے گی۔ اگر اس عملِ ریاضت کے باوجود عامل کو اس عمل کی اجازت نہ مل سکے تو اس صورت میں عمل کو بجالانے کا ہرگز قصد نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح عامل کی تمام محنت اکارت جائے گی اور کچھ بھی حاصل نہ ہو سکے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے

فَلَسوُفاً فَلسوُنا گیوُفاً ساراً لِوِفِفاً شَلَنھوُفاً بنوَرائیلُ فھوُانھوُقَلکً یامُدَبِرَالاَرْواحِ وَالاَجْسَادِ عَلیوُفاً نَشھوُفاً شَفَارَوُفاً فیلفوُا شَعیفاً شَیغَثوا سَفعَصوُفاً جَبَنساً حَسَفاً بِامرکَ مَوَرَوُفاً ھَیاً ھَدَذُفاً اَلواَحَایَذلیوُفاً سَعَا سَعوُفاً قَتَذِرِفاً دَاعِیاً فوُزاً اسَرھِیفاً خِیَارِ فاً شَرَ اھِیفاہ

ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل سورج گرہن کے وقت پانی میں سورج کے عکس کو دیکھتے ہوئے ذیل کے عمل کا جاپ کرنا شروع کرے جب گرہن مکمل طور پر باطل ہو کر سورج بالکل صاف ہو جائے گا تو عامل کا آفتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہو گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے۔

اَیَاشَوُزَاجِراً تاً زَجراً اَیَاشَوُتَالیاَتاً ذِکراً اَیَاشَوُذَارِیَاتاً ذَرواً اَیَاشَوُحَامِلاَتاً وِقراً اَیَاشَوُجَارِیَاتاً یُسراً اَیَاشَوُطُوراً وَکتَاباً مَسطُوراً اَیَاشَوُبَیتاً مَعمُوراً اَیَاشَوُسَقفاً مَرفُوعاً اَیَاشَوُمُرسلاَتاً عُرفاً اَیَاشَوُعَاصِفَاتاً عَصفاً اَیَاشَوُفَارِقَاتاً فَرقاً اَیَاشَوُنَاشِرَاتاً نَشراً اَیَاشَوُنَازِعَاتاً غَرقاً اَیَاشَوُنَاشِطَاتاً نَشطاً اَیَاشَوُسَابِقَاتاً سَبقاً اَیَاشَوُمُدَبِرَاتاً اَمراً اَیَاشَوُشَمسَاً ضُحَاھَا اَحضِرُوا یَا قَوم ھَمزَاداً بِحَقِ مَاتَلوُتُہٗ عَلَیکُم مِنَ الاَسمَاءِ الجَلیلَۃِ اَھیاً اَشَرَاھیاً ہ

شیخ علی محمد صالح مشہدی اس عمل کی تفصیل و تشریح کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کا آفتابی ہمزاد ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن کے لگنے تک کی مدت کے دوران اس کا مطیع و فرمانبردار رہتا ہے اور اس عرصہ کے گزر جانے کے بعد خود بخود آزاد ہو جاتا ہے اس لیئے عامل کے لیئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جب بھی سورج گرہن لگے تو وہ عمل کی مداومت کے اصول و قواعد کا پابند ہو کر اپنے عمل کی تجدید کرتا رہے تاکہ ہمزاد مستقل طور پر قابو میں رہے۔ علمائے طلسمات کے نزدیک تسخیرِ ہمزاد کے جملہ قسم کے عملیات میں سے آفتابی ہمزاد کی تسخیر و دعوت کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت عجیب و غریب کامیاب و بے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ راقم الحروف بھی ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آج سے کوئی ربع صدی قبل جب میں نے طلسمات کی دنیا میں پہلا قدم رکھا تو تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے سینکڑوں عملیات میں سے یہ ایک ایسا عمل تھا جسے میں نے اپنے شوق کی تسکین کے لیئے منتخب کر کے آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا۔ اس حقیقت کے پیش نظر عاملین حضرات سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ جب چاہیں اس مجرب و لاثانی عمل کو ضرور آزمائیں۔ امید کی جاتی ہے کہ کسی بھی شخص کی محنت ضائع نہ ہو پائے گی۔

ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں تسخیرِ ہمزاد کے سلسلے کا حکیم جمہور رازی سے منقول ایک دوسرا عمل جسے ماہتابی ہمزاد کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے درج ذیل ہے۔ ترکیب اس عمل کے بجا لانے کی یہ ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت کسی خلوت کے مکان میں گائے کے خالص گھی کا چراغ جلائے اور خود اس کے سامنے کھڑے ہو کر عمل مندرجہ ذیل کو گرہن کے ختم ہوتے تک برابر پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے کے بعد جب عامل اپنے عمل سے فارغ ہو گا تو اس کا ماہتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہو کر اظہارِ اطاعت کرے گا۔ عبارتِ عمل حسبِ ذیل ہے:-

یَا قَوْصَوْ هَیُوقَاً ذَرْ قَرْتَزُوْفَاً قَتَلْدُوْشاً قَلَیجُبُوْشاً طَهُوْنَحاً قَتَفْدُوْشاً جَلیُوْخاً قَتَمْهَلُوْطَاً یَا قَلْهِیطاً یَا طَهَتَوْاکاً قَیَلْشِیقاً بِحَقِّ جَبْمُوْصَوْ فاً

قرمربرھوطاً اقروطاً قیتوداً ربُّ اللہ ھوسٌ والنشوس قوتیاً قوا قوتیاً تدطیشاً دھیقشاً میشاً اعیطاً قہاقیشاً اجب دعوتی یاھمزاداً بحق الاسماءِ الکریم ٥

شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات نے اس عمل کے لیئے بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح عمل کی ریاضت کے لیئے اجازت کے حاصل کرنے اور عمل کی تسخیر کے بعد ہر گرہن کے موقع پر عمل کی مداومت کرنے کی شرائط کا ذکر کیا ہے علمائے مخفیات و روحانیات نے ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح نہایت پرتاثیر تسلیم کیا ہے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے مجھے ذاتی طور پر تو اس عمل کو آزمانے اور اس کے حقائق کا مشاہدہ کرنے کا کوئی موقع نہیں مل سکا ہے تاہم یقین کامل ہے کہ عامل حضرات اس عجیب و غریب عمل کو آزما کر حیرت انگیز فوائد ملاحظ فرمائیں گے۔

حکیم میرک روفض کا بے نظیر عملِ ہمزاد

روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں حکیم ناصر جمال طہرانی نے مصری ساحر سردارلوس کی طلسمات کے موضوع پر مشہورِ عالم تصنیف مصحفِ سلارلوس سے تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے عملیات میں سے حکیم میرک روفض کا ایک مجرب المجرب عمل بڑی تعریف کے ساتھ نقل کیا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

یاجنیطوخاً یاجمطوخاً یاجمطیوخاً جطاخاً یاجوطوخاً یاجمیشطاً یاً جذجموخاً جرجیموخاً یاجلعیاخاً جوھونوخاً یاجنقیاطوخاً یاقوم ھمزاد جوجرخیاً جرخونیاً حسبرخاً خبزاً جیولاً کافولاجیو لا، کاخولاجیوخاً فیکوخاً طواخاً طرھیاً خرشیاً اھیاً اشراھیاً ٥

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے متعلق تحریر ہے کہ مدت اس عملِ تسخیر کی اٹھائیس دن کی ہے۔ ترکیبِ عمل کے مطابق عمل کو عمل کے ابتدائی چہاردہ دنوں میں تسخیر ہمزاد در خواب کے ارادہ کے ساتھ بجالایا جاتا ہے اور آخری چودہ یوم کے دوران خواب میں مسخر ہوجانے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کی نیت سے عمل کو مکمل کیا جاتا ہے۔ حکیم موصوف اس عمل کی تفصیل

ہیں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لیئے ضروری ہے کہ وہ جلالی و جمالی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ عمل کی تسخیر کے پہلے دَور میں اپنے ہمزاد کو عالمِ خواب میں تسخیر کرنے کے پختہ عزم و یقین کے ساتھ متواتر چودہ روز تک غروبِ آفتاب کے بعد ہر شب عمل مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے تو خواب میں عامل کا ہمزاد اس کے پاس حاضر ہوگا۔ عمل کے اس پہلے دَور کی ریاضت کی تکمیل کے بعد دوسرے دَور میں عامل طلوعِ آفتاب کے وقت خواب میں حاضر ہونے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کے کامل ارادہ کے ساتھ عمل کی عبارت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے برابر چودہ روز تک پڑھتا رہے۔ جب آخری دن عامل کا عمل ختم ہوگا تو عامل کا خواب میں نظر آنے والا ہمزاد اپنے حقیقی و ظاہری جسم کے ساتھ مطیع و فرمانبردار ہو کر اس کے قدموں میں آگرے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

امام صالح جزائری وحید المدین کندی رسائلِ ہلالیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ہمزاد کو مخفی طور پر تسخیر کرنا چاہے تو اس کے لیئے اس عمل کو عروج ماہ کے نوچندے دنوں سے شروع کرے اور ذیل کے کلمات کو پچیس روز تک ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد باطنی طور پر اس کے لیئے مسخر ہو جائے گا۔

یَا هَیُوًا هَقوُرًا هَیُوُقًا هَیُومًا هَزهَاشًا هَوقَاشًا شَاقُوهَا شَاهَزهَا مَایُوهَا قَایُوهَا رَاقُوهَا یَایُوهَا اَحْسَنَا اَمُوشَا خَبُوهَا اُجِیْبُوا یَا هَمْزَادَا هَیُوا هَیًّا اَهَیًّا ٥

ترکیبِ عمل کے مطابق اس عمل کے لیئے علیحدگی کے کسی ایک ایسے پر سکون مکان کی ضرورت ہے جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی غیر شخص کی مداخلت کا احساس تک بھی ممکن نہ ہو سکے۔ عمل کو کسی بھی مہینے کے کسی بھی نوچندے دن سے شروع کیا جا سکتا ہے۔

عامل اپنی صوابدید اور سہولت کے مطابق رات کے علاوہ دن کے وقت بھی جب چاہے اس عمل کو بجا لا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی موجود نہیں ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ عمل سے پہلے عمل کے مکان میں روغنِ کنجد کا چراغ جلائے اور عمل کے وقت قبلہ کی طرف

منہ کرکے بیٹھے اور چراغ کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سائے پر نظر جما کر اپنے ہمزاد کی مخفی تسخیر کے کامل یقین و ارادہ کے ساتھ کلماتِ عمل کو پڑھنا شروع کر دے۔ رسائل ہلالیہ میں اس عمل کی تفصیل کے متعلق مسطور ہے کہ جب عامل عمل کی مقررہ میعاد کے مطابق عمل کے آخری روز عمل کا وظیفہ ختم کر لیتا ہے تو عامل کا چراغ کی روشنی میں نظر آنے والا اس کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی عامل کا ہمزاد اپنے مخفی و روحانی جسم کے ساتھ عامل کے حضور مطیع و فرمانبردار بن کر حاضر ہوتا ہے اور نہایت شیریں آواز کے ساتھ عامل کی خدمت میں سلام و آداب پیش کرتا ہے اس وقت عامل کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے مخفی ہمزاد سے معاہدہ جات کی تکمیل کرے۔ کسندی تحریر فرماتے ہیں کہ جب تک ہمزاد اپنے باطنی باوجود کے ساتھ عامل کے سامنے حاضر رہتا ہے اس وقت تک اس کا سایہ غائب رہتا ہے اور جب ہمزاد عامل سے اجازت لے کر واپس چلا جاتا ہے تو اس کے جاتے ہی عامل کا اوجھل ہو جانے والا سایہ دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے تسخیر کے اس عمل کا مخفی ہمزاد اگرچہ ظاہری طور پر نظر نہیں آتا لیکن یہ ہمزاد قوت و طاقت میں کسی طور پر بھی ظاہری ہمزاد سے کم تر نہیں ہوتا۔ مخفی ہمزاد اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ظاہری طور پر مسخر ہونے والے ہمزاد کی طرح نہ تو ہر وقت اپنے عامل کے پاس حاضر رہتا ہے اور نہ ہی عامل کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ عامل کے طلب کرنے پر ہی حاضر ہوتا ہے اور عامل کو پیش آنے والی تمام تر مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتا رہتا ہے۔ مخفی ہمزاد عامل کے لیئے وبالِ جان ثابت نہیں ہوتا بلکہ عامل کا بہترین ساتھی، حقیقی دوست اور قابلِ اعتماد غلام بن کر رہتا ہے اس ہمزاد کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس کا عامل عمل کے بعد جلالی و جمالی ہر قسم کی پابندیوں سے ہمیشہ کے لیئے آزاد ہو جاتا ہے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

رسائل ہلالیہ میں ہمزاد کی مخفی طور پر تسخیر کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو صاحب رسائل ہلالیہ اپنا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب بیان کرتے ہیں ترکیبِ عمل کے باب میں تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو رمضان المبارک یا ربیع الاول کے مہینے کے تو چندے اتوار سے شروع

کرے۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت سترہ یوم ہے۔ عامل کے لیئے عمل کے دنوں میں ترکِ حیوانات کے ساتھ روزے رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جب عامل اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو عمل سے قبل آبادی سے دور کسی دریا ندی یا نہر کے کنارے عمل کے لیئے کسی محفوظ اور پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے۔ عمل کے لیئے شرائط عمل کے مطابق سب سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کیا جائے عمل کے وقت تسخیر ہمزاد کی نیت کے ساتھ عامل مغرب کی طرف منہ کر کے پانی میں اپنے عکس کو اپنی نگاہوں کا مرکز قرار دے کر نہایت خلوص و انہماک سے ذیل کے اسمائے عمل کو سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ عمل تمام کرنے کے بعد عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سترہ یوم میں ہمزاد مخفی طور پر مسخر ہو جائے گا۔ اسمائے عمل یوں ہیں:-

وَ آذَاقَا تَرْنَغْمَاکَا تُوتْجَبَا رَاتَامَدْ سَکَابَاتَرْقَطْوَا لُوعَنَا حَاحَطَا تُوا فَوْسَوْمَاطَرَاخْتَا هَبَا وَالَاتَاهَشَاوَاتَا اَسْئَلُكَ بِتَسْخِيْرِ هَمْزَادًا بَاطِنًا وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ ٥

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات، علم النقوش اور علم الالواح	۶۰/=
حل المقاصد	مستعملہ کا ایک سوال و جواب	۱۵/=
الساعت (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل مع اعمال	۵۰/=
رموز الجفر	جفر کے حصہ آثار پر عظیم کتاب	۲۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات اور نظریات، کل امور ہائے زندگی کے علاوہ نسبت و زائچہ اعداد کی تشریح	۷۵/=
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۲۵/=
لوح ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہرات پہننا	۲۵/=
آثار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم، اصطلاحات و تشریحات، زائچے کے پڑھنے کا طریقہ	۵۰/=
روح قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۴۰/=
المختصر	عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کی مزاجی اور معنوی کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہمایوں مرزا لکھنوی	۶۰/=

باب چہارم

اسمائے طلسمات

اسمائے طلسمات کا موضوع حُب و بُغض، تسخیر حاضرات و رُوحانیات، طلسماتی عجائبات اور نظر بندی کے عملیات پر مشتمل ہے۔ اسمائے طلسمات کے متعلق چند ایک اسراری عملیات جو میرے علم و تجربہ میں کامیاب و بے خطا ثابت ہو چکے ہیں ارباب علم و فن کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ ہر شخص ان اعمال کا عامل بن کر اپنے مقصد تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

برائے حُب

برھان الدین بدبوی صاحب شمائل السحر تحریر کرتا ہے کہ جب زہرہ برج حمل کے چھبیسویں درجہ میں پہنچے اس طرح پر کہ قمر اس کے ساتھ تثلیث یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو اور مریخ اس سے ساقط ہو اس وقت عامل ہُد ہُد جانور کے دماغ کا بھیجا حاصل کر کے اس کے ہم وزن اس میں اپنا خون فصد شامل کرے اور دونوں کو کھرل میں ڈال کر اتنا کھرل کرے کہ یک جان ہو جائیں۔ اس کے بعد اس مواد میں قدرے مشک خالص ملا کر حبوب بقدر نخود بنائے اور اپنے پاس سنبھال رکھے۔ عامل اس میں سے ایک حب جس کسی کو بھی کھلا دے گا تو وہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ اس کا عاشق صادق بن جائے گا کہ کوئی بھی کام اس کی مرضی کے خلاف نہ کر سکے گا۔

شمائل السحر میں تحریر ہے کہ اس طلسم کے کچھ فوائد ایسے بھی ہیں جو تجربہ کرنے پر ہی معلوم کئے جا سکتے ہیں مجرب المجرب ہے۔

حُب کا طلسماتی کاجل

ماش سفید کی دال خوب باریک پیس کر اس کا ایک چراغ بنایئے اس چراغ کو سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ پھر جب حُب کا یہ طلسماتی کاجل تیار کرنا چاہیں تو روغن زیتون اور بوم جانور کا خون دونوں کو برابر وزن جمع کر کے چراغ متذکرۃ الصدر میں ڈال کر انسانی کھوپڑی میں اس کا کاجل تیار کرلیں جو شخص اس کاجل کو لگائے گا تمام مرد و زن اس کی محبت میں گرفتار ہو جائیں گے۔

برائے حُب و الفت

مہان المسلمین بربتوی شمائل السحر میں لکھتا ہے۔ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعرات جب زہرہ استقامت و سعادت کے درجات میں طالع ہو تو اس وقت تین یا سات عدد جونک چلتے پانی سے پکڑ کر اپنے جسم کے مختلف مقامات پر لگائیں پھر جب یہ کیڑے خوب خون پی کر سیراب ہو جائیں اور خود بخود علیحدہ ہو کر گر پڑیں تو ان میں سے ہر ایک کو جُدا جُدا کر کے ریشمی دھاگے سے باندھ کر کسی چھت یا بلند جگہ پر سایہ میں لٹکا دیں اور ان کے خشک ہونے کا انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب یہ جونکیں مر کر خشک ہو جائیں تو کپاس کی نئی روئی میں لپیٹ کر ان کی بتیاں بنالیں۔

اس عمل کے بعد ترکیبِ عمل کے مطابق تانبے کے نئے چراغ میں روغن زنبق و زیت ڈال کر جلائیں اور حسبِ دستور کاجل اتار کر اس کو محفوظ کرلیں۔ اس کاجل کو استعمال کر کے آپ جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ آپ کی ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو گا کہ ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔ حُبّ و الفت کا یہ کراماتی کاجل میرا خود تیار کردہ ایک ایسا مجرب و بے خطا کاجل ہے جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ راقم الحروف کی طرف سے اس عمل کی قوتِ تاثیر کو غلط ثابت کرنے اور اس عمل کے مقابلے کا کوئی دوسرا عمل پیش کرنے والے کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کے طور پر دیا جائے گا۔

حُب وتسخیر کے لیئے

پاکستان کے سرحدی صوبہ کے سرسبز و شاداب اور جنت نظیر پہاڑی علاقہ جات پر مشتمل سوات، دیر اور چترال کی ریاستیں جہاں اخروٹ کا درخت کاشت کیا جاتا ہے۔ وہاں برسات کے موسم میں باہم بغل گیر عورت و مرد کی شکل و صورت پر پائی جانے والی بیبر وج الصنم نامی ایک بوٹی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی قدرتی طور پر حُب وتسخیر کے حیرت انگیز کمالات کی حامل قرار دی گئی ہے۔ علمائے طلسمات فرماتے ہیں کہ جب عطارد زہرہ کے ساتھ مقارنت یا تسدیس کی نظر رکھتا ہو اس وقت اس بوٹی کو اکھاڑ لائیں اور گوگل کی دھونی دے کر اپنے پاس بحفاظت رکھ چھوڑیں حُب وتسخیر کے مقاصد کے لئے اس بوٹی کو جس مطلوب کے جسم و لباس سے لگائیں گے وہ فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔ برائے حُب وتسخیر مجرب است

برائے حُب وتسخیر

سنگِ ابرام ایک سفید و خاکی قسم کا نرم پتھر ہے جو جزائر شرق الہند میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ مملکتِ خداداد پاکستان کے پہاڑی علاقہ میں بھی یہ پتھر دستیاب ہے۔ عہد قدیم کے علمائے مخفیات نے سنگِ ابرام کو حُب وتسخیر کے مقصد کے لئے نہایت اکسیر الاثر بیان کیا ہے۔ حکیم ارسطاطالیس اپنی کتاب السافا میں تحریر کرتا ہے کہ شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں سنگِ ابرام کو اصفہانی سرمہ کے ساتھ باریک پیس کر سرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگا کر جس محفل میں بھی جائیں گے۔ لوگوں کے دلوں میں محبت قائم ہو جائے گی۔

- اسٹنڈرڈ انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری ۲۰۰/=
- کنسائز انگلش سے انگلش اور اردو ڈکشنری ۷۰/=
- ہندی انگلش اردو ڈکشنری ۹۰/=
- ہندی اردو لغت ۹۰/=
- جامع فیروز اللغات کلاں اردو سے اردو ۳۰۰/=
- جدید نسیم اللغات اردو سے اردو ۱۰۰/=
- اسٹوڈنٹس انگریزی اردو ڈکشنری (بابائے اردو عبدالحق) ۲۰۰/=
- ایڈوانس انگریزی سے انگریزی اردو ڈکشنری ۱۸۰/=
- کنسائز وظیفہ منیری ڈکشنری اردو سے انگریزی ۸۰/=

ادبی دُنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۱۱۰۰۰۶

اسلامی تاریخی ناول

کتاب	جلد	مصنف	قیمت
حجاز کی آندھی	اوّل	عنایت اللہ التمش	۵۰/=
″ ″ ″	دوم	″ ″ ″	۴۰/=
دمشق کے قید خانے میں		″ ″ ″ طارق بن زیاد	۵۰/=
ستارہ جو ٹوٹ گیا	اوّل	″ ″ ″	۴۵/=
″ ″ ″	دوم	″ ″ ″	۲۵/=
شمشیرِ بے نیام	اوّل	″ ″ ″	۵۵/=
″ ″ ″	دوم	″ ″ ″	۵۵/=
داستان ایمان فروشوں کی	اوّل	″ ″ ″	۶۵/=
″ ″ ″	دوم	″ ″ ″	۴۰/=
″ ″ ″	سوم	″ ″ ″	۴۰/=
″ ″ ″	چہارم	″ ″ ″	۵۰/=
″ ″	پنجم		۴۰/=
داستانِ مردانِ حُر	مکمل	″ ″ ″	۵۰/=
اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا		صادق حسین صدیقی	۶۰/=
طبِ نبوی اور جدید سائنس		ڈاکٹر خالد غزنوی	۳۵/=
امراضِ جلد اور علاجِ نبوی ﷺ		″ ″	۷۵/=
رہبرِ زندگی مع طبِ نبوی ﷺ		سید محمد سعید الحسن شاہ	۴۰/=

صدیقی اینڈ کمپنی ۴۲۳۰ مٹیا محل، دہلی ۱۱۰۰۰۶

اسلامی تاریخی ناول

حجاز کی آندھی	اوّل	عنایت اللہ التمش	۵۰/=
"	دوم	"	۳۰/=
دمشق کے قید خانے میں		طارق بن زیاد	۵۰/=
ستارہ جو ٹوٹ گیا	اوّل	"	۲۵/=
"	دوم	"	۲۵/=
شمشیر بے نیام	اوّل	"	۵۵/=
"	دوم	"	۵۵/=
داستان ایمان فروشوں کی	اوّل	"	۴۵/=
"	دوم	"	۴۰/=
"	سوم	"	۳۰/=
"	چہارم	"	۵۰/=
"	پنجم	"	۴۰/=
داستانِ مردانِ حُر مکمل		"	۵۰/=
اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا		صادق حسین صدیقی	۶۰/=
طبِ نبویؐ اور جدید سائنس		ڈاکٹر خالد غزنوی	۳۵/=
امراضِ جلد اور علاجِ نبویؐ		"	۷۵/=
رہبرِ زندگی مع طبِ نبویؐ		سید محمد سعید الحسن شاہ	۴۰/=

اسلامی تاریخی

شاہین	نسیم حجازی	
یوسف بن تاشفین	"	
آخری چٹان	"	۶۰/=
محمد بن قاسم	"	۵۰/=
معظم علی	"	۵۰/=
اور تلوار ٹوٹ گئی	"	۶۰/=
اندھیری رات کے مسافر	"	۵۰/=
کلیسا اور آگ	"	۵۰/=
قیصر و کسریٰ	"	۹۰/=
قافلۂ حجاز	"	۶۵/=
داستانِ مجاہد	"	۳۰/=
پاکستان سے دیارِ حرم تک	"	۱۵/=
سفید جزیرہ	"	۲۵/=
انسان اور دیوتا	"	۲۵/=
طارق بن زیاد	"	۱۰۰/=
نیشا پور کا شاہین	"	۵۰/=
ظلم کدہ	"	۵۰/=

علومِ مخفیہ پر نادر و نایاب کتابیں

۱۔ مفاتیح الغیب	اردو	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی	۲۵/=
۲۔ مصباح الجفر مکمل		"	۷۰/=
۳۔ مصباح الفراست		"	۲۵/=
۴۔ آپ کی تاریخ ولادت		"	۴۰/=
۵۔ مصباح الاعداد		"	۲۵/=
۶۔ طلسمات سامری		"	۳۵/=
۷۔ مصباح کیمیا		"	۲۵/=
۸۔ جامع النجوم		"	۳۵/=
۹۔ مصباح الرمل		"	۵۰/=
۱۰۔ علاج بالنجوم		"	۵۰/=
۱۱۔ نادِ علی		ریاض جعفری ایڈووکیٹ	۵۰/=
۱۲۔ خزینۂ جفر		لیاقت اللہ قریشی	۶۰/=
۱۳۔ فیوض عملیات		سید فیض احمد شاہ نقوی البخاری	۴۰/=
۱۴۔ رموزِ سوال	دقیق زائچہ	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	۶۰/=
۱۵۔ قانون طلسمات		حضرت علامہ محمد رفیق	۸۰/=

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصنیفات

عامل کامل (مکمل)	جفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات، علم النقوش اور علم الالواح	۴۵/=
حل المقاصد	مسئلہ کا ایک سوال و جواب	۱۵/=
الساعات (مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل و دلائل	۶۰/=
رموز الجفر	جفر کے بھید آثار پر عجیب کتاب	۲۵/=
عددوں کی حکومت (مکمل)	علم الاعداد کے تجربات، نظریات، کل مسودات ...	
قواعد عملیات	عملیات کرنے والوں کے لئے جامع معلومات	۲۵/=
اسباق النجوم	نجوم کی ابتدائی معلومات	۲۵/=
رجوع ہمزاد	ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات	۲۰/=
جذب القلوب	اعداد متحابہ کا نظریہ و عملیات	۱۵/=
پتھروں کے سحری خواص	حصولِ برکات کے لئے جواہر پہننا	۲۵/=
آثار النجوم	ابتدائی اصول جدید علم ہیئت و نجوم، مصطلحات و تشریحات	۵۰/=
روحِ قرآن	قرآن سے عقائد کے سوال و جواب	۳۰/=
مختصر	عہدِ رسالت سے قرونِ اولیٰ کی تاریخ	۱۵/=
بچے اور ستارے	بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی	۲۵/=
تعلقات	زن و شوہر کے مزاج اور مستقبل کیفیت جاننا	۱۵/=
کرشمۂ قدرت	ہراوں مرزا لکھنوی	۶۰/=